Presented by: www.jafrilibrary.com

مدینۂ سخن

مجموعہ

حمد، نعت، منقبت

(ہندوستان کے ممتاز شعرا کا نذرانۂ عقیدت)

زیر نظارت:
ڈاکٹر سید عبدالحمید ضیائی

پیشکش:- خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران-نئی دہلی، ہند

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : مدینۂ سخن
زیر نظارت: ڈاکٹر سید عبدالحمید ضیائی
سن اشاعت: ۲۰۰۸ء

پروجیکٹ مینیجر: مجید احمدی
تزئین کار: عائشہ فوزیہ
ناظر چاپ: حارث منصور
ناشر: خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران
۱۸۔تلک مارگ، نئی دہلی۔۱۱۰۰۰۱
فون: 23383232-34، فیکس: 91-11-23387547
Email:newdelhi@icro.ir
Website: newdelhi.icro.ir
ISBN: 978-964-439-317-4
جملۂ حقوق محفوظ ہیں

الہدیٰ انٹرنیشنل پبلشر اینڈ ڈسٹری بیوٹر
Email:alhoda@icro.org
Website: www.al-hoda.org

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ
یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِیْماً

(سورۂ احزاب آیت:۵۶)

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

فہرست

نمبر شمار	اسماء شعراء	مصرعِ اول	صفحہ
	حرفِ اول	مرتضیٰ شفیعی شکیب	xxiii
	پیغمبر اسلام اور شاعران	ڈاکٹر سید عبدالحمید ضیائی	xxv
	مقدمہ	سید عقیل الغروی	xxvii
۱	مرزا محمد رفیع سوداؔ	ہوا جب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی	۱
۲	میر تجلّیؔ دہلوی	حضرتِ خیر البشرؐ سیدِ عالی جناب	۳
۳	راسخؔ عظیم آبادی	خلقِ عالم کا نہیں تیرے سوا کوئی معین	۴
۴	ناسخؔ لکھنوی	دکھا اس کو جہاں میں غل ہے جس کی آمد آمد کا	۵
۵	منیرؔ شکوہ آبادی	رخِ احباب سے ظاہر ہوا ہے بغضِ پنہانی	۶
۶	نظم طباطبائی	جہاں کو مژدہ اس جانِ جہاں کی آمد آمد کا	۱۴
۷	کرامت علی شہیدیؔ	رقم پیدا کیا کیا طرفہ بسم اللہ کی مد کا	۱۵
۸	محسن کاکوروی	سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل	۱۷
۹	خواجہ الطاف حسین حالیؔ	بنے ہیں مدحتِ سلطانِ دو جہاں کے لیے	۲۴
	//	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	۲۶
۱۰	مرزا محمد ہادی عزیزؔ لکھنوی	نہیں کٹتی شبِ فرقت لبوں پہ گھٹ کے جان آئی	۲۸
	//	گہری نظر سے دیکھو تاریخ کو عرب کی	۳۰
۱۱	مولانا محمد قاسمؔ نانوتوی	نہوئے نغمہ سرا کس طرح سے بُلبُلِ زار	۳۱
۱۲	مولانا نعیم الدین مُراد آبادی	اے زائرِ کوئے نبی اتنا تو کرائے مہرباں	۳۳
۱۳	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ	مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	۳۵

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۱۴	احمد رضا خاں بریلوی	لَمْ یَأتِ نظیرُکَ فِیْ نظرٍ، مثلِ تو نہ شد پیدا جانا	۳۷
	//	واہ کیا جود و کرم ہے شہہِ بطحا تیرا	۳۸
۱۵	مولانا حامد حسن قادری (بچھرایونی)	بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ	۳۹
۱۶	شبیر حسن خاں جوش ملیح آبادی	اے کہ ترے جلال سے ہل گئی بزمِ کافری	۴۱
	//	اے مسلمانو! مبارک ہو نویدِ فتح یاب	۴۳
	//	آ گیا جس کا نہیں ہے کوئی ثانی وہ رسولؐ	۴۴
۱۷	سید قائم مہدی ساحر لکھنوی (کراچی)	تھی پسِ پردۂ تخلیق ابھی صبحِ ازل	۴۵
۱۸	صہبا اختر	صبح دم جب بزمِ گل میں چہچہاتے ہیں طیور	۵۰
۱۹	امیر مینائی لکھنوی	خلق کے سرور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳
	//	سکہ رائج جب سے دینِ مصطفیؐ کا ہو گیا	۵۴
۲۰	بیدم شاہ وارثی	آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلّم	۵۵
	//	کیا پوچھتے ہو گرمی بازارِ مصطفیؐ	۵۶
۲۱	حسرت موہانی	مظہرِ شانِ کبریا صَلِّ علیٰ محمدٍ	۵۷
	//	پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں	۵۸
۲۲	بہزاد لکھنوی	آنکھ فدائے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلّم	۵۹
	//	نبیِ مکرم، شفیعِ دو عالم	۶۰
	//	درِ خیر الوریٰ ہے اور میں ہوں	۶۰
۲۳	مولانا مناظر احسن گیلانی	پیارے محمدؐ جگ ساجن	۶۱
۲۴	یوسف ظفر	حاملِ قرآں، نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم	۶۲
//	//	وہ مظہرِ ذات، تیرے محبوب	۶۳
۲۵	آغا شورش کاشمیری	ہم پہ ہو تیری رحمت جم جم صلی اللہ علیک وسلّم	۶۴
//	//	خود ربِّ دو جہاں ہے خریدارِ مصطفیؐ	۶۴
۲۶	نصر اللہ خاں عزیز	فخرِ رسالت ہادیِ اکرم	۶۵
۲۷	حفیظ جالندھری	سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبِ سبحانی	۶۶
//	//	محمد مصطفیؐ محبوبِ داور، سرورِ عالم	۶۸
۲۸	بہادر شاہ ظفر	اے سرورِ دو کون شہنشاہِ ذو الکرم	۶۹
//	سراج الدین ظفر	سبوئے جاں میں چھلکتا ہے کیمیا کی طرح	۷۰

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

//	//	اے خاتم الرسل شہِ دوراں تمہیں تو ہو	۷۱
//	//	شرابِ عشقِ نبیؐ سے جو فیض یاب ہوئے	۷۲
۲۹	حافظ مظہرؔ الدین	سید و سرور و وقارِ حرم	۷۳
۳۰	ملاّ وجہیؔ	محمدؐ نبی نانو تیرا ہے	۷۵
۳۱	صنعتیؔ بیجاپوری	نبی کریمؐ و شفیع امین	۷۶
۳۲	ملاّ غواصیؔ دکنی	سچا توں محمدؐ سچّا مصطفیٰؐ	۷۷
۳۳	ملاّ نصرتیؔ	رہے نامور سید المرسلیں	۷۹
۳۴	محمّد رفعتیؔ فتاحی	گئے ہیں محمدؐ اپن گھر کوں جب	۸۱
۳۵	امامیؔ دکنی	کہ ہیں دو نگینے سلیمان کے	۸۲
۳۶	مختارؔ	کہوں حمد اول اوسی راج کا	۸۳
۳۷	سید شاہ سراج الدین سراجؔ	رسولِ خدا سید المرسلیں	۸۴
۳۸	سعادت یار خاں رنگینؔ	سو پیمبر ہے وہ محمدؐ پاک	۸۵
۳۹	صباؔ لکھنوی	ہمارے نبیؐ کے ہیں وہ مرتبے	۸۶
۴۰	عبد الغفور نساخؔ عظیم آبادی	اب رقم کرتا ہوں نعتِ مصطفیٰؐ	۸۷
۴۱	شوقؔ قدوائی	ہے وصفِ جنابِ احمدؐ پاک	۸۸
۴۲	سلیمؔ احمد	طبیعت تھی میری بہت مضمحل	۸۹
۴۳	نظیرؔ اکبرآبادی	تم شہِ دنیا و دیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰؐ	۹۰
۴۴	نظیرؔ اکبرآبادی	تم ظہورِ اوّلیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰؐ	۹۱
	//	مدیح سرورِ کونین میں خامہ اٹھاتا ہوں	۹۲
۴۵	سعادتؔ نظیر	اے رفعتِ آدم کے علمدار محمدؐ	۹۳
۴۶	شادؔ عظیم آبادی	دیباچۂ سخن ہے شہِ انبیاؐ کی مدح	۹۴
۴۷	میر انیسؔ	فخرِ ملک و اشرفِ آدم ہے محمدؐ	۹۶
//	//	دیر آئے پر بہ جلد آئے رسولؐ	۹۸
۴۸	سراجؔ لکھنوی	عیاں ہیں صبح کے آثار یا رسولؐ اللہ	۱۰۰
۴۹	جگرؔ مرادآبادی	باہمہ رندی و سرمستی و عشرت طلبی	۱۰۱
	//	اِک رند ہے اور مدحتِ سلطانِ مدینہ	۱۰۲
۵۰	نیازؔ فتحپوری	زمین و آسماں کا ذرّہ ذرّہ وقفِ ظلمت تھا	۱۰۳

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۵۱	احسان دانش	تجھ پر سلام صاحبِ اسرارِ شش جہات	۱۰۵
۵۲	سیّد آلِ رضا	تہذیبِ عبادت ہے سراپائے محمدؐ	۱۰۷
۵۳	مولانا شبلی نعمانی	کافروں نے یہ کیا جنگِ اُحد میں مشہور	۱۰۹
۵۴	وحیدالدین سلیم	اے ہمدمِ شیریں سخن	۱۱۱
۵۵	علی اختر حیدرآبادی	اے تری ہستی بلند جرم وخطا کی پردہ پوش	۱۱۲
۵۶	ادا جعفری	احسانِ ذوالجلال دوعالم وقار ہیں	۱۱۳
	//	بے شک مرے مولا کا کرم حد سے سوا ہے	۱۱۴
۵۷	اسد ملتانی	نہ ہوا سلام کیوں ممتاز دنیا بھر کے دینوں میں	۱۱۵
۵۸	اسمٰعیل میرٹھی	وہ فخرِ آدم، امانِ عالم	۱۱۶
۵۹	اصغر گونڈوی	کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود	۱۱۷
//	//	دل نثارِ مصطفیٰؐ جاں پائمالِ مصطفیٰؐ	۱۱۷
۶۰	اعجاز رحمانی	بفیضِ عشق رسالت مآب رکھتے ہیں	۱۱۸
۶۱	شیر افضل جعفری	آپؐ کے صبر سے پائی ہے توکل نے بہار	۱۱۹
۶۲	اکبر الٰہ آبادی	درفشانی نے تری قطروں کو دریا کر دیا	۱۲۰
//	//	دلا، لے چل ہمیں سوئے محمدؐ	۱۲۰
۶۳	علامہ اقبال	عجب کیا گر مہ و پرویں مرے نخچیر ہو جائیں	۱۲۱
//	//	لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب	۱۲۱
//	//	گراں جو مجھ پہ یہ ہنگامۂ زمانہ ہوا	۱۲۲
//	//	اک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا	۱۲۳
//	//	شیرازہ ہوا ملّتِ مرحوم کا ابتر!	۱۲۴
۶۴	اقبال سہیل اعظم گڑھی	احمدِ مرسلؐ، فخرِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵
۶۵	انشاءاللہ خاں انشاء	آپ خدا نے جب کہا صلِ علیٰ محمدٍ	۱۲۶
۶۶	تابش دہلوی	لَوْ لَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاك!	۱۲۷
//	//	گدائے مصطفیٰؐ کیا ہو گیا ہوں	۱۲۸
۶۷	صوفی غلام مصطفیٰ تبسم	رخشندہ ترے حسن سے رخسارِ یقیں ہے	۱۲۹
۶۸	تاجور نجیب آبادی	جلال اتنا کہ حسن میں بھی ہو جس سے شانِ نیاز پیدا	۱۳۰
۶۹	تہنیت النساء بیگم تہنیت	وہ دنیا میں پیغامِ حق لانے والے	۱۳۲

Presented by: www.jafrilibrary.com

۷۰	جلیلؔ قدوائی	پہلا ہے یہی درسِ دبستانِ محمدؐ	۱۳۳
۷۱	مولانا محمد علی جوہرؔ	جب اپنی پُوری جوانی پہ آ گئی دُنیا	۱۳۴
//	//	تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں	۱۳۴
۷۲	آغا حشرؔ کاشمیری	آہ جاتی ہے فلک پر رحم لانے کے لیے	۱۳۵
۷۳	ابوالبیان حمادؔ	ہر اک نظام ہے ناکام وفتنہ درآغوش	۱۳۵
۷۴	حفیظؔ ہوشیار پوری	زندگی ایک رات تیرہ وتار	۱۳۶
۷۵	حمیدؔ صدیقی لکھنوی	پھر اہلِ حرم سے ملاقات ہوتی	۱۳۷
۷۶	خاطرؔ غزنوی	اک فیضِ ازل سے ہے رواں کون ومکاں میں	۱۳۸
//	//	جو نام صفِ پاکِ رسولاں میں جلی ہے	۱۳۸
۷۷	عبدالعزیز خالدؔ	امیرِ اُمم، تاجدارِ دوعالم	۱۳۹
۷۸	نواب بہادر یار جنگ خلقؔ	اے کہ ترے وجود پر خالقِ دوجہاں کو ناز	۱۴۰
۷۹	داغؔ دہلوی	کرو غم سے آزاد یا مصطفیؐ	۱۴۰
۸۰	رحمٰنؔ کیانی	لوگو سنو جنابِ رسالت مآبؐ میں	۱۴۱
۸۲	محمد کبیر خاں رساؔ	حق نے ہر سو مصطفیؐ کا بول بالا کر دیا	۱۴۳
۸۳	رئیسؔ امروہوی	موجبِ تخلیقِ عالم کون ہے؟	۱۴۴
//	//	کس کا جمالِ ناز ہے جلوہ نما یہ سو بہ سو	۱۴۵
//	//	آیا وہ مستِ نازک خرامی	۱۴۶
۸۴	رئیس الرحمٰن رشکؔ خلیلی امروہوی	بزم در بزم اسیؐ ذات کی مدحت کرنا	۱۴۷
۸۵	سید ہاشمؔ رضا	سلام تم پہ غریبوں کے پالنے والے	۱۴۸
۸۶	روحیؔ اصغر علی	کچھ ابتدا ہی نہیں انتہا بھی نازاں ہے	۱۴۹
۸۷	روشؔ صدیقی	صاحبِ تاجِ ختمِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۰
۸۸	رشیدؔ قیصرانی	اک دیپ جلا اندھیاروں میں	۱۵۱
۸۹	ابوالمجاہد زاہدؔ	جہالت میں ڈوبی ہوئی تھیں فضائیں	۱۵۳
۹۰	زکی کیفی	پردے اٹھے نگاہ سے، ہر شے نکھر گئی	۱۵۴
۹۱	علی حسنین زیباؔ ردولوی	نام آتے ہی مرے دل نے کہا صلِ علیٰ	۱۵۵
۹۲	زہراؔ ڈار	السلام اے رازدارِ کن فکاں	۱۵۶
۹۳	ساغرؔ صدیقی	تیرا دعویٰ تیرا مسلک قابلِ صد احترام	۱۵۷

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۹۴	ساغؔر نظامی	اے کہ نازاں تجھ پہ حسنِ بندگی وسروری	۱۵۸
۹۵	عبدالمجید سالکؔ	اے شاہِ انبیاوشہنشاہِ کائنات	۱۵۹
//	//	رسولؐ پاک تھے بیباک اظہارِ صداقت میں	۱۵۹
۹۶	سجاد باقؔر رضوی	پھولا پھلا یہ باغِ تمنّا تمہیں سے ہے	۱۶۰
۹۷	سراؔج اورنگ آبادی	نام تیرا مطلعِ فہرست ہے دیوان کا	۱۶۱
۹۸	سراؔج اورنگ آبادی	رسولِ خدا سید المرسلیں	۱۶۲
۹۹	سرمؔد مظاہری	تو حسنِ تخلیق کا نمونہ، خدا کی رحمت کا باب ہے تو	۱۶۳
۱۰۰	سیّد سلیمان ندوی	آدم کے لیے فخر یہ عالی نسبی ہے	۱۶۴
۱۰۱	آغا شاعؔر قزلباش	سب بدعتیں زائل ہوئیں اس یمنِ قدم سے	۱۶۵
۱۰۲	سہیؔل بنارسی	زمانے کی نگاہوں نے بشرا ایسا کہاں دیکھا	۱۶۶
۱۰۳	سیمابؔ اکبرآبادی	پیام لائی ہے بادِ صبا مدینے سے	۱۶۷
//	//	ہو چکے جب عبد اور معبود میں راز و نیاز	۱۶۷
۱۰۴	شاہ ابدالی پھلواروی	دو جگ کے سردار محمدؐ	۱۶۸
۱۰۵	شان الحق حقؔی	مجھے تو صرف اتنا ہی یقیں ہے	۱۶۹
۱۰۶	شرقؔی بن شائق	دشتِ عرب فیوضِ خدا میں نہا گیا	۱۷۰
۱۰۷	شکیؔل بدایونی	خشک ہونٹوں پر ترانے آ گئے	۱۷۱
//	//	تمنا ہے کہ مرتے وقت بھی ہم مسکراتے ہوں	۱۷۱
۱۰۸	صفؔی لکھنوی	پیغمبرؐ وسرورِ حجازی	۱۷۲
۱۰۹	کرامتؔ علی شہیدی	ہوا تجھ سا نہ ہو سکتا ہے میرا ہے یہی ایماں	۱۷۲
۱۱۰	شمسؔ زبیری	آنکھوں میں نور دل میں بصیرت ہے آپؐ سے	۱۷۳
//	//	جب محمدؐ کا لب پہ نام آیا	۱۷۴
۱۱۱	صغرؔیٰ بی بی (ہمشیرہ مولانا جمال الدین میاں)	اے عطر بیز صبا اے نسیم جاں پرور	۱۷۵
//	//	السّلام اے مجتبیٰ و مصطفیٰؐ	۱۷۶
۱۱۲	ضمیؔر	محمدؐ، سب سے میٹھا، سب سے پیارا نام ہے، جس کا	۱۷۷
۱۱۳	مہر لال سونی ضیاؔ فتح آبادی	کرو تلاش حقیقت کی بزمِ باطل میں	۱۷۸
//	//	جگایا تو نے اقوامِ عرب کو خوابِ غفلت سے	۱۷۹
۱۱۴	جعفر طاہؔر	نئی سحر کی تجلّیاں ریگ زارِ بطحا پہ لہلہائیں	۱۸۰

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۱۱۵	طاہرہ بانو سعید	دے دے پھر کھوئی ہوئی شان مدینے والے	۱۸۲
۱۱۶	ظفر علی خاں	وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں	۱۸۳
//	//	دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو	۱۸۳
۱۱۷	عابد حشری	نازشِ آدم فخرِ دو عالم	۱۸۴
۱۱۸	عارف عبدالمتین	مجھ کو ہر چند ملا رنگِ اخوّت تجھ سے	۱۸۴
۱۱۹	عیش ٹونکی	شمشیر سے، ناوک سے، نہ خنجر سے ملا ہے	۱۸۵
۱۲۰	مرزا غالب	کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے؟	۱۸۶
۱۲۱	فراق گورکھپوری	انوارِ بے شمار معدود نہیں	۱۸۶
۱۲۲	سید فیضی	کون محمدؐ؟ پیکرِ عصمت، شانِ رسالت، جانِ رسالت	۱۸۷
۱۲۳	قمر جلالوی	فرشتہ در پہ بصد احترام آتا ہے	۱۸۷
۱۲۴	گوہر حسین گوہر قائم گنجوی	ادب اے نہایت بیخودی کہ مقامِ سجدۂ ہوش ہے	۱۸۸
۱۲۵	لطیف جلیلی	مکّے کا شہریار مدینے کا تاجدار	۱۸۹
۱۲۶	لیث قریشی	خرد کی زلف پریشاں تھی آپ سے پہلے	۱۹۰
۱۲۷	ماہر القادری	وہ آئے اور آئے بھی قرآں لیے ہوئے	۱۹۱
//	//	سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی	۱۹۱
//	//	رسولِ مجتبیٰ کہیے، محمد مصطفیٰ کہیے	۱۹۱
۱۲۸	مائل خیرآبادی	زباں پر محمدؐ کا نام آ گیا ہے	۱۹۳
۱۲۹	محسن احسان	پیکرِ نور ہیں آپؐ، اشرف الانسان ہیں آپؐ	۱۹۴
//	//	سرورِ کون و مکاں ہم پہ نظر کب ہوگی	۱۹۴
//	//	شاہِ یثرب ہے عجب امّتِ مرحوم کا حال	۱۹۴
//	//	اے نصیرِ دلِ مظلوم، بیاں کیسے کروں	۱۹۵
//	//	آپ ہیں ختمِ رسل آپ ہیں دانائے سبل	۱۹۵
//	//	اے مددگارِ غریباں ہے مدد کا ہنگام	۱۹۵
۱۳۰	محشر بدایونی	سکوں سے محروم بے نواؤ	۱۹۶
//	//	مقدور ثنائے شہِ کوثر مجھے مل جائے	۱۹۸
//	//	مدحِ سرکار ہے کس کے امکان میں	۱۹۹
۱۳۱	محشر رسول نگری	اللہ رے مقامِ شہنشاہِ دوسرا	۲۰۰

Presented by: www.jafrilibrary.com

۱۳۲	مظہرالدین	اے کہ ترا اجمال ہے رونقِ محفلِ وجود	۲۰۱
۱۳۳	میر تقی میرؔ	جرم کی ہو شرمگینی یارسولؐ	۲۰۲
//	//	اے شہِ عالی مقام تجھ پہ درود و سلام	۲۰۳
۱۳۴	میر حسنؔ	نبی کون یعنی رسولِ کریمؐ	۲۰۴
۱۳۵	نجم آفندی اکبرآبادی	اے تو کہ تیرے نُور کو عنواں بنادیا	۲۰۵
۱۳۶	احمد ندیمؔ قاسمی	دنیا ہے ایک دشت، تو گلزار آپ ہیں	۲۰۶
//	//	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے، یہ شیدا تیرا	۲۰۷
۱۳۷	مولوی نذیرؔ احمد	یہ تمنا ہے ربِّ اکرم سے	۲۰۸
۱۳۸	نسیم امروہوی	وہ خیرالبشرؐ، فخرِ اولادِ آدم	۲۱۰
۱۳۹	نعیمؔ صدیقی	دنوں کو رکھی ہے چاہ تری، غموں کے گلشن سجا سجا کے	۲۱۳
۱۴۰	غلام بھیک نیرنگؔ	سب بنی آدم کو اس نے ایک کنبہ کر دیا	۲۱۴
۱۴۱	رضا علی وحشتؔ	نور تیرا دافعِ آثارِ ظلمت ہوگیا	۲۱۴
۱۴۲	ولیؔ گجراتی	یا محمدؐ! دو جہاں کی عید ہے تجھ ذات سوں	۲۱۵
۱۴۳	شاہ ولی الرحمٰن ولیؔ کاکوروی	تیرا وجودِ پاک ہے مظہرِ ذاتِ کبریا	۲۱۶
۱۴۴	یحییٰ اعظمی	مبارک خامۂ فطرت کے شہ کارِ حسیں آئے	۲۱۷
۱۴۵	ڈاکٹر سید یاور عباس یاورؔ	محرابِ کرم ہے خمِ ابروئے محمدؐ	۲۱۸
//	//	دوستی کا جام لینا سیکھئے	۲۱۸
۱۴۶	اسلمؔ لکھنوی	سالارِ انبیاءؑ سے میرا سلام کہنا	۲۱۹
۱۴۷	آرزوؔ لکھنوی	یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ!!	۲۲۱
۱۴۸	مظفرؔ وارثی	کمالِ خلاّق ذات اس کی	۲۲۲
۱۴۹	ساغرؔ صدیقی	بزمِ کونین سجانے کے لئے آپ آئے	۲۲۴
۱۵۰	کوثرؔ نیازی	آدمیت کی علامت ہے دلائے مصطفیٰؐ	۲۲۵
۱۵۱	اُمیدؔ فاضلی	وہ خدا کا نہیں جو تمہارا نہیں	۲۲۵
۱۵۲	ارمؔ لکھنوی	درِ نبیؐ پہ جسے باریاب دیکھا ہے	۲۲۶
۱۵۳	سکندرؔ لکھنوی	ان کو دل میں بسا لیا ہم نے	۲۲۶
۱۵۴	ریاضؔ خیرآبادی	نام کے نقش سے روشن یہ نگینہ ہو جائے	۲۲۷

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۱۵۵	صبا اکبرآبادی	کس نور کی شمع جل رہی ہے	۲۲۷
۱۵۶	شاعر لکھنوی	عجب ہے کیف عجب ہے خمار آنکھوں میں	۲۲۸
۱۵۷	قیصر الجعفری	مدینہ دیدۂ نم لے کے چلئے	۲۲۹
۱۵۸	شارق ایرانی	گوہرِ تاجِ انبیا صلِ علیٰ محمدٍ	۲۳۰
۱۵۹	جعفر علی خاں اثر لکھنوی	کیا نامِ خدا شانِ رسولؐ عربی ہے	۲۳۱
۱۶۰	حبیب احمد صدیقی	وہ موجِ نور جو مشعل ہے کارواں کے لیے	۲۳۲
۱۶۱	سلمان عباسی	آیئے طیبہ میں دربارِ رسالت دیکھیے	۲۳۳
۱۶۲	دل لکھنوی	جنھیں عرش سے بھی سلام آرہے ہیں	۲۳۴
//	//	ثنائے لب سے لبوں کا سفر مہکتا ہے	۲۳۴
۱۶۳	ناصر کاظمی	شجر حجر تمہیں جھک کر سلام کرتے ہیں	۲۳۵
۱۶۴	جناب شیخ قلندر بخش جرأت	محمدؐ ہے نبی ممدوح ذاتِ کبریائی کا	۲۳۵
۱۶۵	راز مرادآبادی	میں ادنیٰ وہ دربارِ اعلیٰ بہت ہے	۲۳۶
۱۶۶	کیف ٹونکی	درِ نبیؐ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا	۲۳۷
۱۶۷	سید انوار الرحمٰن بسمل	قائم ہوا نظمِ دو جہاں ذاتِ نبیؐ سے	۲۳۸
۱۶۸	انور صابری	سیرتِ یزداں صورتِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۸
۱۶۹	شفیق جونپوری	مہ و خورشید و انجم تھے مگر بے نور تھی دنیا	۲۳۹
۱۷۰	خمار بارہ بنکوی	میں نے جو چھیڑی نعتِ رسول	۲۴۰
۱۷۱	مولانا منظور احمد کوثر	درود پڑھ پڑھ کے لکھ رہا ہوں تمہاری حمد و ثنا محمدؐ	۲۴۰
۱۷۲	علامہ طالب جوہری	اے کہ جس کی کفش دوزی افتخارِ بوتراب	۲۴۱
۱۷۳	الحاج حافظ مولوی محمد ایوب قمر واحدی	برگزیدہ کوئی آپ سا کب ہوا، مرحبا مرحبا مرحبا	۲۴۲
۱۷۴	مولانا احترام الدین شاغل عثمانی	لا مکاں والوں سے کیوں پوچھیں مکانِ مصطفیٰؐ	۲۴۳
۱۷۵	منشی محمد ایوب خان فضا جے پوری	آنکھیں کھل کھل گئیں جو کھول کے قرآں دیکھا	۲۴۴
۱۷۶	دل ایوبی	خدا جس کی خاطر دو عالم بنائے، خدا جس پہ بھیجے سلام اللہ اللہ	۲۴۵
۱۷۷	عبدالغفور شیدا کوثری	سجدے کرتی ہے سحر سوئے محمدؐ دیکھ کر	۲۴۶
۱۷۸	محمد عثمان عارف نقشبندی	اے جذبۂ دل عشقِ محمد کا اثر دیکھ	۲۴۶
۱۷۹	مخمور سعیدی	سب دم بخود ہیں دیکھ کے یہ شانِ مصطفیٰؐ	۲۴۷
۱۸۰	مہاراجہ سر محمد علی خاں	عیدِ مولودِ شہنشاہِ رسالت ہے آج	۲۴۸

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۱۸۱	جعفر علی خاں آثر لکھنوی	محبت کے انداز دیکھے نرالے	۲۵۵
۱۸۲	سید شمیم حیدر نقوی شمیم امروہوی	حشر برپا ہے کہ محشر میں حواری نکلے	۲۵۶
۱۸۳	اوّلین نعت گو حضرت ابوطالبؑ	تو نے دکھلائی مجھے راہِ ہدایت مرے لال	۲۵۷
۱۸۴	مرزا ساجد امروہوی	جس کو غمِ رسولؐ سے وابستگی نہ ہو	۲۶۰
۱۸۵	مرزا احمد حسین سیفی امروہوی	پیکرِ نور ہیں، نوری ہے سراپا اُن کا	۲۶۱
۱۸۶	سید ذوالفقار حسین عابدی صبا امروہوی	ظلمتوں کا نہیں عالم میں گذر آج کی رات	۲۶۲
//	//	ہوگئی صدیوں سے جلتی ہوئی آتش خاموش	۲۶۳
۱۸۷	سید حسن مجتبیٰ نقوی واحد امروہوی	ماوراء ہے ذہنِ انساں سے بھی رتبہ آپ کا	۲۶۴
۱۸۸	حسن ضیاء صدیقی امروہوی	مرضی ہے خدا کی دنیا میں اب جشنِ بہاراں ہوجائے	۲۶۵
۱۸۹	سید سبطِ رضا عابدی دلشاد نگینوی	باری باری مدحتِ باری کرو	۲۶۶
۱۹۰	سردار خانم یوسف زئی (مخفی امروہوی)	جس پہ اُنکی چشم رحمت ہوگئی	۲۶۷
۱۹۱	شانِ حیدر (بیباک امروہوی)	آرہی تھی عرش سے پیہم صدا صلِّ علیٰ	۲۶۸
۱۹۲	ڈاکٹر سید محمد بن علی (رہبر امروہوی)	مدّت سے کوئی خواب سنہرا نہیں دیکھا	۲۶۹
۱۹۳	سید ولی حیدر ولی امروہوی	آقا کا نام لے کے قدم جب بڑھالیا	۲۷۰
۱۹۴	سید حسن امام حسن امروہوی	مولائے دو جہاں کی عطا ہم سے پوچھیے	۲۷۱
۱۹۵	محمد احمد بقا امروہوی	یہ زمانہ بھر کی نوازشیں کسی لمحہ مجھ پہ جو کم نہیں	۲۷۲
۱۹۶	جنید اکرم فاروقی	میرے آقا ہے کرم تیرا عنایت تیری	۲۷۳
۱۹۷	علامہ رشید ترابیؒ	رہے جو شام وسحر اُن کے آستاں کو سلام	۲۷۴
	//	نورِ صبحِ ازل کی یہ امواج	۲۷۵
	//	تھیں یہی انگڑائیاں اک دن جوانی کی بہار	۲۷۷
۱۹۸	علامہ جمیل مظہری	رہبری کرتی ہے مقصد کی اشاعت کیوں کر	۲۸۰
	//	اے جرس کیا ہوا صحرا کو جگانے والا	۲۸۳
	//	کہدے انصاف سے یہ پچھلے زمانے والا	۲۸۴
۱۹۹	عنبر وارثی	جب سوئے عرش بریں وہ شہہِ ذیشان گیا	۲۸۵
۲۰۰	واجد سحری	ہر قدم پر اک چراغِ نقشِ پا دیتا ہے کون	۲۸۶
۲۰۱	ڈاکٹر عظیم امروہوی	بہار آئی ہے ساقی آج ہے موسم گُل تر کا	۲۸۷

Presented by: www.jafrilibrary.com

	//	خدا کے بعد بڑا سب سے نام تیرا ہے	۲۸۸
۲۰۲	مولانا سید محمد عبادت کلیم امروہوی	زباں ملی ہے مجھے شرحِ کن فکاں کے لئے	۲۸۹
	//	پھولوں میں بسی جو بو تمہاری	۲۹۰
۲۰۳	ڈاکٹر شفاعت فہیم	شاہِ رسولاں کون محمدؐ جن پہ درود	۲۹۱
۲۰۴	مولانا سید محمد سیادت فہمی امروہوی	نہ تھا کوئی جو خدا کو سمجھے خدا، حبیبِ خدا سے پہلے	۲۹۲
	//	کس طرح نہ اس ذات کی عظمت کا یقیں ہو	۲۹۳
۲۰۵	عابد کرمانی	جو تیرے سائے میں آیا وہ انتخاب بنا	۲۹۴
۲۰۶	اکبر علی خاں عرشی زادہ	جو میری روح بھی ہے اور تمہارا نام بھی ہے	۲۹۵
۲۰۷	اقبال عمر	بیان کرنے کی خواہش ہے داستانِ رسولؐ	۲۹۶
۲۰۸	پروفیسر عنوان چشتی	بصیرت ہو، تو سمجھے آدمی رتبا محمدؐ کا	۲۹۷
۲۰۹	اظہر زیدی	آمدِ مصطفیٰؐ ہے دعا مانگیئے	۲۹۸
۲۱۰	شہاب کاظمی (امریکہ)	کب طاقتِ گفتار دکھانے کے لئے ہے	۲۹۹
۲۱۱	ڈاکٹر اجمل اجملی	جلوۂ حق زینتِ آغوشِ مادر دیکھیے	۳۰۰
۲۱۲	علّامہ ابر احسنی گنوری	تری زبان ہدایت اثر کا یہ اعجاز	۳۰۱
۲۱۳	مخمور دہلوی	خالق نے تجھے تخلیق کیا جب نورِ مجسّم ہو نہ سکا	۳۰۲
۲۱۴	کوثر نیازی	خورشید رسالت کی شعاؤں کا اثر ہے	۳۰۳
۲۱۵	شاعر لکھنوی (پاکستان)	پڑھ کے صلِّ علیٰ میں نے لکھی مدحت زلفِ سرکارِ عالی	۳۰۴
۲۱۶	عمر انصاری	ہے انتہا بھی فسانے کی، ابتدا ہی نہیں	۳۰۵
۲۱۷	جرّار چھولسی	کیا شانِ ہدایت ہے یہ کیا راہبری ہے	۳۰۶
۲۱۸	قمر جلالوی	تمنا میکشوں سے جب سُنی جنت میں پینے کی	۳۰۷
۲۱۹	کاظم حسین زار عظیم آبادی	کیا کوئی معرفتِ ذاتِ خدا تک پہنچے	۳۰۸
	//	نہ وہ حق سے جدا ہوگا نہ حق اس سے جدا ہوگا	۳۱۰
۲۲۰	جرار اکبر آبادی	سیرت کی روشنی، کہیں صورت کی روشنی	۳۱۱
۲۲۱	پروفیسر سردار نقوی	نظمِ دعا، نظامِ عبادت ہے زندگی	۳۱۲
۲۲۲	مولانا ابوالکلام آزاد	موزوں کلام میں جو ثنائے نبیؐ ہوئی	۳۱۴
۲۲۳	بسمل سعیدی ٹونکی	غمِ عشقِ محمدؐ میں کوئی دیکھے فنا ہو کر	۳۱۵
۲۲۴	ولی دکنی	عشق میں لازم ہے اپنی ذات کو فانی کرے	۳۱۶

Presented by: www.jafrilibrary.com

۲۲۵	مرزا سلامت علی دبیرؔ لکھنوی	کیا قامتِ احمدؐ نے ضیا پائی ہے	۳۱۷
۲۲۶	مولانا قاری طیبؔ	ادا کیوں کر کریں اور کس زباں سے شکر ہم تیرا	۳۱۸
۲۲۷	طفیل ہوشیار پوری	عشقِ نبیؐ کا جب سے حاصل ہوا قرینہ	۳۱۹
۲۲۸	غلام ہمدانی مصحفیؔ امروہوی	حنا سے ہے یہ تری سرخ اے نگار انگشت	۳۲۰
۲۲۹	حکیم محمد مرزا واصفؔ رُدولوی	خجل ہیں نجم و مہ و آفتاب کیا کہنا	۳۲۱
۲۳۰	سید محمد نقی نقوی	کیوں آج دینِ حق کا مصلّٰی اداس ہے	۳۲۲
۲۳۱	قیصرؔ زیدی	مکڑیوں کے جالوں سے اس قدر الجھنا کیا؟	۳۲۳
۲۳۲	داکٹر جمشیدؔ امروہوی	میں چاہتا ہوں کہ آقا تری صفات لکھوں	۳۲۴
۲۳۳	سید فرزند احمد صفیرؔ بلگرامی	اے خاتمِ مرسل مگر اک ایک سے بڑھ کر	۳۲۵
	//	حبیب خاص داور خاتمِ پیغمبراں احمدؐ	۳۲۶
۲۳۴	تضمین بر مصرع ملا جامیؔ	سوچا جو تیرے درجوں کو یا سید البشر	۳۲۸
۲۳۵	سید سلیمانؔ ندوی	عشقِ نبوی دردِ معاصی کی دوا ہے	۳۲۹
۲۳۶	شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ	ہوا حمدِ خدا میں دل جو مصروفِ رقم میرا	۳۳۰
۲۳۷	اقبالؔ عظیم	کعبے سے اٹھیں جھوم کے رحمت کی گھٹائیں	۳۳۱
۲۳۸	اثرؔ فاضلی	گھر ہو مرا درِ شہِ بطحا کے سامنے	۳۳۲
۲۳۹	اخترؔ لکھنوی	سرکار کے کوچے میں مرا خاک پہ ہونا	۳۳۳
۲۴۰	پروفیسر جعفرؔ بلوچ	چمک اٹھا ہے شہر جاں کا طاق طاق دیکھنا	۳۳۴
۲۴۱	حفیظؔ میرٹھی	کہاں ملے گا زمانے کو اب قرار حضورؐ	۳۳۵
۲۴۲	کاملؔ قریشی	سرکار جہاں احمدؐ مختارِ دو عالم	۳۳۶
۲۴۳	کیفؔ بھوپالی	یہ صبح بھی کیا صبح ہے یہ روز بھی کیا روز	۳۳۷
۲۴۴	گوہرؔ عثمانی	نار کو نور سرابوں کو سمندر دیدے	۳۳۸
۲۴۵	مشیرؔ جھنجھانوی	ازل سے ابتدا ہوتی ہے جس دلکش فسانے کی	۳۳۹
۲۴۶	ڈاکٹر منشا الرحمٰن منشاؔ	اے کہ ترے وجود پر خالقِ دو جہاں کو ناز	۳۴۰
۲۴۷	عشرتؔ کرتپوری	اس بھیڑ میں جو آج نمایاں ہوں، بڑا ہوں	۳۴۱
۲۴۸	فناؔ نظامی کانپوری	ہر ابتدا سے پہلے ہر اک انتہا کے بعد	۳۴۲
۲۴۹	قمرالدین انجمؔ	سینۂ ہستی روشن روشن کا ہکشاں ہے جگمگ جگمگ	۳۴۳

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۲۵۰	شمس الرحمٰن فاروقی	خلدنشاں زیست اگر چاہیے	۳۴۴
۲۵۱	افسر امروہوی	شوق کی پہلی نشانی ہے مرے آقا کی ذات	۳۴۵
۲۵۲	اظہر عنایتی	مشعلِ حرف ونوا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ	۳۴۶
۲۵۳	وقار مانوی	سلطانِ رسالت کے در پر جو سوالی ہے	۳۴۷
۲۵۴	حنیف اخگر ملیح آبادی	مسند چرخ چہارم پہ عیسیٰ دیکھی	۳۴۸
۲۵۵	حامد امروہوی	گم رہی کا جہاں احساس ستاتا ہے مجھے	۳۴۹
۲۵۶	عقیل نعمانی	نقش طیبہ کے جو آنکھوں میں ابھر جاتے ہیں	۳۵۰
۲۵۷	صوفی صادق دہلوی	ہے میری طرف اب نگاہِ محمدؐ	۳۵۱
۲۵۸	قمر سنبھلی	نظر ہٹتی نہ تھی، ہر آنکھ بام ودر پہ رکھی تھی	۳۵۲
۲۵۹	راہی شہابی	کرم جو سید خیر الانام ہو جائے	۳۵۳
۲۶۰	عامر عثمانی	تمہاری نعت کے قربان جان ودل لیکن	۳۵۴
۲۶۱	افضل کرتپوی	ہر اک سامان بخشش کا رضائے کبریا میں ہے	۳۵۶
۲۶۲	عزیز الحق کوثر ندوی	مصطفیٰؐ نورِ ہدیٰ، نورِ خدا	۳۵۷
۲۶۳	بسمل سعیدی	غم عشق محمدؐ میں کوئی دیکھے فنا ہو کر	۳۵۸
۲۶۴	مولانا محمد مصطفیٰ جوہر	ہر اک شے سے امکاں میں بالا محمدؐ	۳۵۹
	//	خدا کی معرفت میں ہم اگر نفس آشنا ہوتے	۳۶۰
۲۶۵	سید انصار حسین ساجد عابدی نوگانوی	خدا جب ہے مدحت سرائے محمدؐ	۳۶۱
۲۶۶	عباس حیدر راقم	دلکش فضا جو وادیِ ام القریٰ کی ہے	۳۶۲
۲۶۷	اختر نوگانوی	اب عمرِ رواں کی طغیانی ٹھہراؤ کی جانب آتی ہے	۳۶۳
۲۶۸	ڈاکٹر تابش مہدی	پئے ذکر نبی میں لب جو کھولوں	۳۶۴
۲۶۹	سید جواد حسین شمیم امروہوی	خدا کے نور کا جلوہ کس آفتاب میں ہے	۳۶۵
	//	محمود خدا ہے، تو محمدؐ مرے حضرت	۳۶۶
	//	وہی ہے حمد کے قابل ہے جس کا مثل محال	۳۶۶
۲۷۰	سید آلِ محمد اقدس امروہوی	ہر جا ہے آج رحمت غفار کا نزول	۳۶۷
۲۷۱	سید اسد اللہ اسد امروہوی	عالم میں اب درودِ رسول جمیل ہے	۳۶۸
۲۷۲	مولانا سید قائم رضا نسیم امروہوی	صبح ازل ہے خطِ گریبانِ مصطفیٰؐ	۳۶۹

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۲۷۳	راقم الدولہ سید ظہیر الدین حسین ظہیر دہلوی	سلام علیک اے شفیع الامم	۳۷۰
۲۷۴	قیس زنگی پوری	بشر کیا کرے گا ثنائے محمدؐ	۳۷۱
۲۷۵	علامہ سید ذیشان حیدر جوادی کلیم	کتنی اونچی تری تقدیر ہے ماہ رجبی	۳۷۲
۲۷۶	سید منتصر حسین زیدپوری	کیا سبب اب نہیں پاتا ہوں وہ الفت کی نظر	۳۷۳
۲۷۷	مولوی سید محمد آثم محمد آبادی	زبان خامہ ونوک زباں پر حمد ہے اس کی	۳۷۴
۲۷۸	اظہر حسین میکش غازی پوری	اللہ اللہ آمنہ کے گود کی پاکیزگی	۳۷۵
۲۷۹	حسن عسکری کاظمی	کیسے بیاں زباں سے ہو اب شانِ مصطفیؐ	۳۷۶
۲۸۰	عبدالہادی خاں کاوش	نسلِ آدم کے افتخار سلام	۳۷۷
۲۸۱	محسن رضا جونپوری	ہادیِ دوراں رحمت عالم	۳۷۸
۲۸۲	علامہ عقیل الغروی	اے نور کہ انسان لقب ہے تیرا	۳۸۰
۲۸۳	محمد افتخار الحق دلگیر عثمانی	عروسِ فکر میں وصفِ پیمبرؐ دیکھنے والے	۳۸۱
۲۸۴	حکیم محمد کاظم بنارسی	کیا خوب بشر نظامِ قدرت سمجھا	۳۸۲
	//	جس کو حاصل ہوا عرفانِ رسولؐ عربی	۳۸۲
۲۸۵	سید الفت حسین باقری الفت بنارسی	تمنا ہے لکھے الفت ثنا محبوبِ داور کی	۳۸۳
۲۸۶	حسن رضا خان بریلوی	سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر	۳۸۴
۲۸۷	ڈاکٹر ناظم جعفری	آلام و مصائب میں شناسا نہیں ملتا	۳۸۵
۲۸۸	سہیل فاروقی	عجب کرن ہے کہ سورج بھی آنکھ ملنے لگے	۳۸۶
	//	ترے خیال سے پہلے کوئی خیال نہ تھا	۳۸۶
۲۸۹	سالک رام سالک	کیونکر نہ دل و جاں سے مجھے بھائے مدینہ	۳۸۷
۲۹۰	ادیب سہارنپوری	مطلعِ انوار پر ہے موت سی چھائی ہوئی	۳۸۸
۲۹۱	عاصی کرنالی	ثنائے خواجہ میں اے ذہن! کوئی مضموں سوچ	۳۸۹
۲۹۲	ڈاکٹر خالد محمود	امینِ جلوۂ یزداں محمدؐ عربی	۳۹۰
	//	دکھا دیا درِ اقدس، نصیب جاگ گئے	۳۹۰
۲۹۳	انور مسعود	خدمتِ اقدس میں اذنِ باریابی دیجئے	۳۹۱
۲۹۴	ڈاکٹر ایم۔ آر۔ قاسمی (علیگ)	تصورات میں طیبہ کا ایک آنگن ہے	۳۹۲
۲۹۵	ابرار کرتپوری	کام ہر مشکل میں آیا حرفِ تریاقِ رسول	۳۹۳
۲۹۶	سید وحید اشرف کچھوچھوی	یہ ہے سرزمینِ طیبہ یہاں دل ذرا سنبھل کے	۳۹۴

Presented by: www.jafrilibrary.com

۲۹۷	ضوانی	جمہور و مساوات کا پیغمبر ہے	۳۹۵
۲۹۸	اختر شیرانی	کس نے پھر چھیڑ دیا قصہ لیلائے حجاز	۳۹۶
	؍؍	اگر اے نسیمِ سحر ترا ہو گزر دیارِ حجاز میں	۳۹۶
۲۹۹	منشی پیارے لال رونق دہلوی	تم وہ ہو حق نے بنایا جس کو شاہ انبیا	۳۹۷
۳۰۰	لالہ رام سروپ شیدا	اے رسولؐ پاک باطن، منزلِ حق آشنا	۳۹۸
۳۰۱	رشی پٹیالوی	نور جس کا وادیٔ سینا میں ہے	۳۹۹
۳۰۲	بابو رگھونندن کشور شوق رامپوری	بہ یثرب شوقِ دیدارِ محمدؐ	۴۰۰
۳۰۳	بابو روشن لال نعیم ڈیرہ غازی خاں	للہ بلا لیجئے سرکار مدینہ	۴۰۱
	؍؍	ترے معجزے جو کہ تھے یا محمدؐ	۴۰۱
۳۰۴	پروفیسر ساحر ہوشیار پوری	سارا عالم ہے منور آپ کے انوار سے	۴۰۲
۳۰۵	لالہ سالک رام سالک	لے گئی مری جان تمنائے مدینہ	۴۰۳
۳۰۶	ستیش چند سکسینہ طالب دہلوی	حلقہ ہے مہِ نو کا گریبانِ محمدؐ	۴۰۴
۳۰۷	ستیہ پال اختر رضوانی جالندھری	جمہور و مساوات کا پیغمبرؐ ہے	۴۰۵
۳۰۸	لالہ سرداری لعل نشتر	جنابِ محمدؐ شہِ انبیاء تھے	۴۰۶
۳۰۹	سکھدیو پرشاد بسمل الہ آبادی	درِ اقدس پہ حسرت کھینچ لائی ہے محمدؐ کی	۴۰۷
۳۱۰	سندر لال حمید تلہری	اک رام سینہی گیانی گروکل مجھکو ملا تھا یاروں میں	۴۰۸
۳۱۱	منشی شنکر لال ساقی	تھی شبِ معراج میں سارے فلک پر چاندنی	۴۰۹
	؍؍	جلوہ گر تھا نورِ شاہِ دو جہاں قندیل میں	۴۰۹
۳۱۲	بابو شیام سندر باصر کاشمیری	دلِ زار ہے داغدارِ مدینہ	۴۱۰
۳۱۳	؍؍	توحید اور ایمان کو	۴۱۰
۳۱۴	منشی شیو پرشاد وہبی	بے خبر ہو دونوں عالم سے سوائے مصطفیٰؐ	۴۱۱
۳۱۵	سردار شیر سنگھ شمیم فرخ آبادی	رواں ہوں جانب کوئے محمدؐ	۴۱۲
۳۱۶	عرش صہبائی	چٹکیاں لیتی ہے دل میں ہر گھڑی یادِ رسولؐ	۴۱۳
۳۱۷	بابو کشوری پرشاد کشوری	قیامت کا منظر ہے میدانِ محشر	۴۱۴
۳۱۸	کبیر داس جی	نب کا در کھلا نہیں، بنی گئے اوہ پار	۴۱۴
۳۱۹	گوبند پرشاد صاحب فضا	محمد رہنمائے انس وجاں ہے	۴۱۵

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۳۲۰	سردار گوربخش سنگھ مخمور جالندھری	پھیلا افق پہ نور رسالت مآب کا	۴۱۶
۳۲۱	گوری پرشاد ہمدم آگرہ	شوقِ پابوس لئے چل تو مدینے مجھ کو	۴۱۷
۳۲۲	جناب لچھمن داس شائق	برحق کہا "خدا ہے" رسول کریمؐ نے	۴۱۸
۳۲۳	لالہ لچھمی نرائن صاحب سخا جے پور	ہشیار ہیں ہم بادۂ پیمائے مدینہ	۴۱۹
	//	نہ ہوتا گر ثنا خواں خالق اکبر محمدؐ کا	۴۱۹
۳۲۴	لچھمی نرائن شفیق	عجائب رات تھی وہ نور افشاں	۴۲۰
۳۲۵	لالہ مرلی دھر شاد دہلوی	جلوہ دکھادے مجھکو خدایا حضورؐ کا	۴۲۱
۳۲۶	راجہ مکھن لال	رحمۃ للعالمیں ہو یا نبیؐ خیر الوریٰ	۴۲۲
۳۲۷	منشی مہادیو پرشاد سامی	عرش بریں پہ آج درخشاں وہ نور ہے	۴۲۳
۳۲۸	کلدیپ گوہر	بری ہے تلخئ دوراں سے دیوانہ محمدؐ کا	۴۲۴
۳۲۹	اروڑہ رائے	تارے ہوں جیسے مہر منور کے سامنے	۴۲۵
	//	جان و دل سے ہیں فدائے احمدؐ مختار ہم	۴۲۵
۳۳۰	پنڈت اِندر جیت شرما	مجھے تیری آرزو ہے	۴۲۶
۳۳۱	اودھے ناتھ نشتر لکھنوی	بنائے کن فکاں نور خدا کی بات کرتے ہیں	۴۲۷
۳۳۲	بال مکند عرش ملسیانی	حاملِ جلوۂ ازل، پیکرِ نورِ ذات تو	۴۲۸
۳۳۳	بابو برج گوپی ناتھ بیکل امرتسری	یا خدا تعریف میں کس کی ہوں میں رطب اللسان	۴۲۹
۳۳۴	پنڈت برج موہن دتا تریہ کیفی	ہو شوق نہ کیوں نعتِ رسولِ دوسرا کا	۴۳۰
۳۳۵	پنڈت برجموہن نکا زیبا	سبق دنیا کو وحدت کا دیا حضرت محمدؐ نے	۴۳۱
	//	گلزارِ وحدت حضرت محمدؐ	۴۳۱
۳۳۶	پنڈت بشن نرائن حامی	ہو کس سے بیاں منزلت و شانِ محمدؐ	۴۳۲
۳۳۷	لال بہاری لال شانت	کیوں کر کہوں جنت ہے گلستانِ مدینہ	۴۳۳
۳۳۸	لالہ بنی رام رام کشمیری	آپ وہ ہیں کبریا کے دِل میں ہے گھر آپ کا	۴۳۴
۳۳۹	مصر پربھودیال عاشق لکھنوی	رحمت للعالمیںؐ، دامانِ رحمت کے سوا	۴۳۵
۳۴۰	مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد	اشرفِ انبیاء، حبیبِؐ خدا	۴۳۶
۳۴۱	جگن ناتھ کمال	وجودِ عالمِ امکاں ہوا جب حکمِ قدرت سے	۴۳۷
۳۴۲	پنڈت ہری چند اختر	کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا	۴۳۹
۳۴۳	شِو چرن داس اختر بھنگالوی	دل آویز ہے قابلِ داد ہے	۴۴۰

Presented by: www.jafrilibrary.com

۳۴۴	گرسَرن لال ادیبؔ لکھنوی	آؤ ہم سب مل کے بیٹھیں پیار کی باتیں کریں	۴۴۱
۳۴۵	جگن ناتھ آزادؔ	مجھے لکھنا ہے اک انسانیت کا بابِ تابندہ	۴۴۲
۳۴۶	بھگوان داس بھگوانؔ	یا نبیؐ المحترم یا خواجۂ ارض وسما	۴۴۴
۳۴۷	سردار بشن سنگھ بیکلؔ	اے رسولِ پاک! اے پیغمبرِ عالی وقار	۴۴۶
۳۴۸	چمن لال چمنؔ	وہ خاتمِ پیغمبراں	۴۴۷
۳۴۹	کنور مہندر سنگھ بیدی سحرؔ	تکمیل معرفت ہے محبت رسولؐ کی	۴۴۸
۳۵۰	سندر لال حمیدؔ	اک رام سنیہی گیانی گروکل مجھ کو ملا تھا یاروں میں	۴۴۹
۳۵۱	چودھری دلّو رام کوثریؔ	مجھے نعت نے شادمانی میں رکھا	۴۵۰
۳۵۲	امر چند قیسؔ جالندھری	وہ ابرِ فیضِ نعیم بھی ہے نسیمِ رحمت شمیم بھی ہے	۴۵۱
۳۵۳	منشی بشیشور پرشاد منورؔ لکھنوی	بانیِ اسلام اے خورشیدِ تابانِ عرب	۴۵۲
۳۵۴	منشی گوبند پرشاد فضاؔ	محمدؐ رہنمائے اِنس وجاں ہے	۴۵۳
۳۵۵	دیا شنکر نسیم	ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری	۴۵۳
۳۵۶	سرداری لعل نشترؔ	جنابِ محمدؐ شہِ انبیاء تھے	۴۵۴
۳۵۷	دھرم پال گپتا وفاؔ	چھڑا کے بُت کی پرستش سکھائی تھی وحدت	۴۵۵
۳۵۸	چاند بہاری لال صباؔ	تصوّر باندھ کر دل میں تمہارا یا رسولؐ اللہ	۴۵۶
۳۵۹	گورسرن لال ادیبؔ لکھنوی	قلم کو جب شرف حاصل ہوا نعتِ پیمبرؐ کا	۴۵۷
۳۶۰	چندر پرکاش جوہرؔ بجنوری	خم جس کی فضیلت پہ دو عالم کی جبیں ہے	۴۵۸
۳۶۱	کرشن موہن	میمنت آگیں ہے نامِ مصطفیٰؐ	۴۵۹
۳۶۲	ہیرا نند سوزؔ	جب مدحت وثنائے شہِ دوسرا ہوئی	۴۶۰
۳۶۳	اندر سروپ ناداںؔ	نہ ہم دنیا نہ عقبیٰ مانگتے ہیں	۴۶۱
۳۶۴	ڈاکٹر دھرمیندر ناتھ	مل گئی دونوں جہاں میں عزّ وشانِ زندگی	۴۶۲
۳۶۵	کالی داس گپتا رضاؔ	بزمِ احمدؐ کو جو چھو کر بھی ضیاء آتی ہے	۴۶۳
۳۶۶	جاویدؔ وششٹ	اک برہمنِ ہند تجھے پیار کرے ہے	۴۶۴
۳۶۷	کمار پاشی	سہل ہے راستہ محمدؐ کا	۴۶۵
۳۶۸	بال مُکند عرشؔ ملسیانی	اے جانِ حزیں چل دیکھ ذرا وہ روضۂ پاک مدینے میں	۴۶۶
۳۶۹	کرشن کمار نازؔ مرادآبادی	کتنی بے نورسی لگنے لگی دُنیا مجھکو	۴۶۷

۳۷۰	ہیرانند سوزؔ	جب مدحت وثنائے شہِ دوسرا ہوئی	۴۶۸
۳۷۱	کرشن بہاری نورؔ لکھنوی	بہہ رہے ہیں اشک آنکھوں کی طہارت کے لیے	۴۶۹
۳۷۲	راجیندر بہادر موجؔ	حبیبِ خدا خاتم الانبیا ہے	۴۷۰
۳۷۳	آراین سکینہ گلشنؔ بریلوی	روشن دلوں میں شمعِ عقیدت ہے آپ کی	۴۷۱
۳۷۴	مہاراجہ یمین السلطنت سرکشن پرشاد بہادر شادؔ	اس نے کہا کعبہ ترا؟ میں نے کہا چہرہ ترا	۴۷۲
۳۷۵	آنند موہن گلزارؔ زتشی دہلوی	لا سے الّا اللہ کی بڑھکر صدا دیتا ہے کون	۴۷۳
۳۷۶	شیوشنکر سہائے دیوان تصورؔ	کیا اس نے دنیا میں آکر اجالا	۴۷۴
۳۷۷	گنیش بہاری طرزؔ لکھنوی	اب کیا ڈبوئیں گے مجھے موجِ بلا کے ہاتھ	۴۷۵
۳۷۸	پرکاش ناتھ پرویزؔ	خیال افروز ہے نامِ محمدؐ	۴۷۶
۳۷۹	لالہ تاراچند تاراؔ لاہوری	خالی رہے نہ جامِ عنایت سے یہ غلام	۴۷۷
۳۸۰	تربھون ناتھ زتشی زارؔ دہلوی	ہوئی خود حقیقت مختفی تھی جلی لباس مجاز میں	۴۷۸
۳۸۱	چاند بہاری لال صہباؔ جے پوری	ہوں اگر روح الامیں بھی پاسبانِ مصطفےٰ	۴۷۹
	//	تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسولؐ اللہ	۴۷۹
۳۸۲	پنڈت چرنجیو لال فانیؔ	خدا کے پیمبرؐ بڑی شان والے	۴۸۰
	//	ہے محمدؐ سے محبت کیا کروں؟	۴۸۰
۳۸۳	مسٹر چمن لال چمنؔ	وہ خاتم پیغمبرانؐ	۴۸۱
۳۸۴	لالہ چندی پرشاد شیداؔ دہلوی	کر دیا اک نور سے معمور ایوانِ عرب	۴۸۲
	//	یہ رنگِ لطفِ سحاب بھی ہے نسیم رحمت مآب بھی ہے	۴۸۳
۳۸۵	پنڈت درگا سہائے سرورؔ جہاں آبادی	دل بیتاب کو سینے سے لگالے آجا	۴۸۴
۳۸۶	پنڈت دلا رام رتنؔ پنڈوری	آیا ہے لب پہ نامِ رسولِ کریمؐ کا	۴۸۵
۳۸۷	منشی راج بہادر زخمیؔ	راہ پر آئے یہ برگشتہ مقدر اپنا	۴۸۶
۳۸۸	راجیندر بہادر موجؔ فتح گڑھی	نور ہی نور ہے تا عرش بریں آج کی رات	۴۸۷
	//	نرالی ہے دنیا میں شانِ محمدؐ	۴۸۷
۳۸۹	پنڈت رام پرتاپ اکملؔ جالندھری	کیا شان ہے جناب رسالت مآبؐ کی	۴۸۸

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حرفِ اول

جمہوری اسلامی ایران کے تابناک ثقافتی روایات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہر نئے سال ہجری شمسی کو پوری قومی سطح پر کسی ایک عنوان سے منایا جاتا ہے۔ چنانچہ ۱۳۸۵ھ ش کے سال کو ''**سال پیامبر اعظم** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے عنوان سے منانے کی سعادت حاصل کی گئی۔ اس میں شک نہیں کہ اِس کا اعلان رہبرِ انقلاب اِسلامی ولیِ امرِ مسلمین **حضرت آیۃ اللہ العظمٰی سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی** نے بہت ہی بر وقت فرمایا۔ اس لئے کہ اُدھر — ''دوسری دُنیا'' — یا مغربی دُنیا نے مقدساتِ اسلامی خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعلق سے نازیبا چیزیں شایع کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا تھا، جو کہ ایک منصوبہ بند سازش کے تحت تھا اور جس کا مقصد مسلمانوں کی دل آزاری کے ساتھ ساتھ عالم انسانیت کی نظروں میں مقدساتِ اسلامی اور شخصیت وسیرتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین بھی تھی۔ اس کا مثبت جواب اس کے علاوہ اور کیا ہوسکتا تھا کہ ہم اپنے مقدسات کی زیادہ سے زیادہ حفاظت کا اہتمام کریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکرِ پاک سے فضا کو منور رکھیں۔

اس سلسلہ میں خانۂ فرہنگِ جمہوری اسلامی ایران، نئی دہلی کی جانب سے جن چند امور کا اہتمام کیا جا سکا وہ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) عیدمیلاد النبیؐ کے موقع پر محفلِ ذکر و بیانِ سیرت اور نعتیہ بزمِ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔

(۲) یہ طے کیا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم الشان شخصیت اور سیرت کے مختلف گوشوں پر مقالات کا مجموعہ ترتیب دے کر شائع کیا جائے۔ چنانچہ وہ مجلۂ راہِ اسلام کی ایک خصوصی اشاعت کے طور پر سامنے آ چکا ہے۔

(۳) یہ بھی طے کیا گیا کہ برصغیر کے شعراء کی فارسی اور اردو نعتوں کے معیاری انتخابات بھی شائع کیے جائیں۔ چنانچہ یہ کلام دو مستقل جلدوں میں (ایک جلد فارسی نعتیہ شاعری اور ایک جلد اردو نعتیہ شاعری کے انتخاب پر مشتمل) سامنے لایا جا رہا ہے۔

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

برِصغیر کے شعرائے گرامی کا نعتیہ کلام اردو **"مدینۂ سخن"** کے نام سے آپ کے سامنے ہے۔

صنفِ نعت گوئی کوئی معمولی صنفِ نہیں ہے۔ اس کے لیے حضرت مولانا عرفیؔ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

عرفی مشتاب این رہ نعت است نہ صحراست
آہستہ کہ رہ بردمِ تیغ است قدم را
دانش نکشاید بسزا عقدۂ نعتت
این جاست کہ اندیشہ نگون کرد علم را

اور حضرتِ غالبؔ دہلوی کا یہ مقطع بھی بہت مشہور ہے:

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کان ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

اور جس قدر صنفِ نعت تخلیقی جہات سے مشکل ہے اُسی قدر اِس صنف کی ادبی اور شعری ارزیابی، بررسی اور تنقید بھی نہایت دشوار گزار ہے۔ کاش ہمارے شعراء اور ادباء تخلیقی اور تنقیدی سبھی زاویوں سے اِس عظیم صنفِ سخن کی طرف اپنی پوری توجہ صرف کرنے کی سعادت حاصل کرسکیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ مجموعہ اس سلسلہ میں ایک اچھی تحریک پیدا کرنے میں کامیاب ہو سکے گا۔

تخلیق وتنقید کے علاقہ صنفِ نعت کی تاریخ مرتب کرنا بھی ایک ضروری علمی اور ادبی فریضہ ہے جو ابھی تک کماحقہٗ انجام نہیں پاسکا ہے۔ مجھے امید ہے کہ محققینِ شعروادب اپنے توجہات اس طرف بھی مبذول کریں گے۔

اس موقع پر میں جناب مرتضیٰ شفیعی شکیب سابق کلچرل کاونسلر اور موجودہ ڈائریکٹر ایران کلچر ہاوس جناب ڈاکٹر سید عبدالحمید ضیائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے انتھک زحمات اور کوششوں کے نتیجے میں اس کتاب کے مطالب کی جمع آوری اور اشاعت ممکن ہوئی۔

آخر میں میری دُعا ہے کہ رب اکبر اپنے حبیب حضرت خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعلق سے ہماری اس ادنیٰ سی خدمت کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور اسے سببِ شفاعت وذخیرۂ آخرت قرار دے، آمین!

ڈاکٹر کریم نجفی
رایزن فرہنگی سفارت جمہوری اسلامی ایران
نئی دہلی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پیغمبر اسلام اور شاعران

درحقیقت ظہور اسلام سے قبل ملت عرب کے درمیان شعر وشاعری کو فقط ایک ہنر یا ہنر غالب کی حیثیت حاصل تھی اور کسی حدتک فن شاعری کو دور جاہلیت میں اظہار فکر و احساس کا واحد وسیلہ قرار دیا جاتا تھا لیکن وحی کلام الٰہی کی شکل میں قرآنی آیات کے نزول نے عرب شاعروں کو ایک عرصہ تک غیر معمولی تعجب اور حیرانی میں مبتلا کر رکھا تھا۔قرآنی آیات نے اکثر اشعار کو باطل قرار دیتے ہوئے شاعروں کو روحانی کشمکش اور فکری انقلاب سے دوچار کر دیا تھا۔قرآنی آیات کو سننے کے بعد ان شاعروں کی فکر میں مختلف النوع تبدیلیاں رونما ہونے لگیں۔واضح رہے کہ قرآنی آیات اور دور جاہلیت کے شاعروں کے کلام کے درمیان کوئی مشابہت نہیں پائی جاتی تھی پھر بھی اس دور کے شعراء کلام الٰہی سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔قرآن مجید پیغمبر اکرمؐ کی ۲۳ سالہ زندگی کے دوران وحی کی شکل میں نازل ہوتا رہا۔اسلام کی حقیقت کے ظہور کے ساتھ باطل شعراء کے اشعار منسوخ ہو کر رہ گئے اور جب تک آسمان کے دروازے کھلے رہے اور روئے زمین پر وحی الٰہی کی بارش ہوتی رہی اس دور کے کسی شاعر میں یہ حوصلہ پیدا نہ ہوسکا کہ دور قدیم کے شاعروں کی طرح جام وشراب اور عشق ومعاشقہ کی ستائش کرے۔اب اگر ستائش تھی تو فقط اسلام و پیغمبرؐ اسلام کی ستائش اور ہر طرف اسلام کے بنیادی اصولوں کا چرچا جاری تھا۔اس زمانے میں دینی احساسات کی تقویت کے لئے خطبے پڑھے جاتے تھے اور ہر طرف دینی و مذہبی رجحانات کا بول بالا دکھائی دیتا تھا اور معاشرہ میں دینی رجحانات واحساسات کی بالادستی کا یہ سلسلہ خلفائے راشدین کے دور میں بھی قائم رہا۔

عہد پیغمبر اسلامؐ کے نامور شاعروں میں حسان بن ثابت کا نام لیا جاسکتا ہے۔جس کو ''داھیہ کبری''یعنی بلای بزرگ برای قریش کے نام سے یاد کیا جاتا تھا کیونکہ یہ پیغمبر کی تشویق وحوصلہ افزائی کے سایہ میں ان لوگوں کی ھجو کیا کرتا تھا چنانچہ پیغمبر اکرمؐ کے حکم کے بموجب مسجد نبوی میں لوگوں نے اس شاعر کے لئے ایک منبر بنا کر رکھا تھا جس پر بیٹھ کر وہ پیغمبرؐ اکرم کی بارگاہ رسالت میں مشرکین کی ہجو پیش کیا کرتا تھا اور پیغمبر اس کے لئے یوں دعا کیا کرتے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تھے "اللھم ایدہ بروح القدس" یعنی اے مالک وخالق کائنات! روح القدس کے ذریعہ اس کی مدد فرما۔ پیغمبر اکرمؐ ہمیشہ حسان کی تعریف وتایید کیا کرتے تھے۔ وہ حسان سے کہا کرتے تھے کہ جب تک تم اپنی زبان سے ہماری تائید و حمایت کرتے رہو گے حضرت جبرئیل تمہاری مدد کرتے رہیں گے۔ کعب بن زہیر جس نے شرک سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد اسلام قبول کیا تھا اور البردہ نامی اپنے معرکۃ الآرا قصیدہ میں عشق رسولؐ کا مطالبہ کیا تھا اور پیغمبر اکرمؐ نے اس کے مطالبے کو تسلیم کر لیا تھا۔ ان دو شاعروں کے علاوہ کعب بن مالک اور عبداللہ بن رواحہ نامی عظیم شاعروں کو روح القدس کی بھرپور تائید وحمایت حاصل رہی ہے اور پیغمبر اکرمؐ نے ان لوگوں کو مشرک شاعروں کا دندان شکن جواب دینے کے لئے مقرر و مامور کر رکھا تھا۔ یہ شعراء قرآنی آیات اور سیرت نبویؐ کے سایہ میں اکثر سیاست واخلاق کے میدان میں اپنی حکمت عملی کے ذریعہ بہت موثر تھے لیکن ابھی ان کی بنیاد کو خاطر خواہ استحکام نہیں حاصل ہوا تھا اور ان لوگوں کے اشعار کی حکمت اکثر انفرادی عمل کے دائرہ میں محدود رہ جاتی تھی اور یہ لوگ ایمان سے وابستہ تھے، بعض ذاتی روحانی تجربات بیان کرنے میں سرگرم رہا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ابھی ظاہر وباطن کے درمیان فاصلہ ظاہر نہیں ہوا تھا کہ کچھ شاعر اسلام کے ظاہری اوصاف یعنی جہاد اصغر سے اس کی نزدیکی اور کچھ شاعر اسلام کے باطنی اسرار اور رموز جو جہاد اکبر سے قربت کے حامل ہیں۔ روحانی عوامل کی ساتھ پیش کر سکیں۔ عصر پیغمبر کے مذہبی شعراء ہمیشہ حضرت جبرئیل سے مروی اسلامی روایات اور روح القدس کی خصوصی عنایات سے پوری طرح مطمئن تھے۔

جیسا کہ اس سے قبل اشارہ کیا جا چکا ہے بعض اعتقادات کے بموجب حسان اگر چہ مذہبی شعر وشاعری کے بانی تو نہیں ہیں لیکن وہ پیغمبر عظیم الشان کی الٰہی رسالت کی مدح میں شعر کہا کرتے تھے اور قرآنی آیات کو سند قرار دیتے ہوئے وہ حمد خداوندی میں مصروف رہا کرتے تھے۔

زیر نظر مجموعہ بارگاہ عالیہ رسالت میں گلہای عقیدت کی حیثیت سے پیش کئے گئے اشعار پر مشتمل ہے۔ امید ہے کہ ہماری یہ کوشش بارگاہ رسالت میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ میں شکرگزار ہوں جناب مرتضیٰ شفیعی شکیب سابق کلچرل کاونسلر اور جناب محمد حسین مظفری سابق ڈائرکٹر خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران، نئی دہلی، کا جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کا منصوبہ بنایا۔

ڈاکٹر سید عبدالحمید ضیائی

ڈائرکٹر

خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔ نئی دہلی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مقدمہ

میرے لئے یہ امر قابل مسرت ہے کہ جناب ڈائرکٹر خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔نئی دہلی نے مجھے برصغیر کے شعرا کا نعتیہ کلام ترتیب دینے کی ذمہ داری سونپی۔ جو بہ عنوان ''مدینۂ سخن'' آپ کے رُوبرُ ہے۔

چونکہ برّصغیر کے نعت گو شعراء کا ایک نمائندہ انتخاب ''خانۂ فرہنگ'' جیسے نمائندہ ادارے اور ''سالِ پیامبرِ اعظمؐ'' جیسی یادگار مناسبت سے شائع ہونا تھا اِس لیے اِس انتخاب کا دائرہ بہت وسعت اختیار کرتا چلا گیا۔ میں نے کوئی سوا سو سے زائد مطبوعہ اور غیر مطبوعہ نعتیہ مجموعوں، دَوادین وکلیاتِ شعراء، تذکروں اور بیاضوں کو جمع کرلیا، اور پھر بھی دل کو اطمینان حاصل نہ ہوسکا۔ یہ جستجو اب بھی جاری ہے۔ کتابی مآخذ ومصادر کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ معاصر شعراء سے تازہ اور غیر مطبوعہ نعتوں کی فرمائشیں بھی کیں۔ جن میں سے بہت کم حضرات نے پوری کیں، بقیہ حضرات سے میری استدعا اَب بھی برقرار ہے۔ ظاہر ہے اس کے بعد اس جلد کے لئے انتخاب وترتیب کا مرحلہ بہت دشوار ہوگیا تھا اور کام اتنا پھیل گیا تھا کہ اس کے سمٹنے کی کوئی صورت ہی نظر نہیں آرہی تھی۔

بالآخر یہ طے کیا گیا کہ سردست، اس سال کی مناسبت سے — عُجالۃً — علامتی طور پر ایک مجموعہ مرتب کرکے شائع کردیا جائے۔ اور بقیہ تمام نعتیہ کلام کا ذخیرہ جو قہری طور پر متعدد جلدوں میں مدون ہوسکے گا، سلسلہ وار کتابوں کی شکل میں مرحلہ وار شایع کیا جائے۔ جو یقیناً مختلف اشاعتی اداروں کے ذریعہ سے طبع ہوکر منظرِ عام پر آسکیں گی۔

یہ مجموعہ نعتیہ مضامین پر مشتمل مختلف اصنافِ سخن کا ایک متنوع انتخاب ہے۔ نعت گوئی کے لیے کسی ہیئت کا مخصوص کردیا جانا نہ فنّی لحاظ سے قابلِ قبول ہوسکتا ہے، نہ معنوی اعتبار سے۔ چنانچہ عملاً ایسا ہو بھی نہیں سکا۔ ہمارے شعراء نے، کوئی بھی صنفِ شاعری ایسی نہیں ہے جس میں نعتیہ مضامین نہ پیش کیے ہوں۔ نعتیہ قصائد سے لے کر نعتیہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

غزلوں تک، نعتیہ رباعیات سے لے کر نعتیہ دوہوں اور گیتوں تک، نعتیہ مثنویوں سے لے کر نعتیہ ثلاثیوں اور ماہیوں تک ــــ مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، ترکیب بند، ترجیع بند، ہائیکو، سانٹ، ماہیے، چہار بیتیاں، غرض کون سی ہیئتِ کلام اور کون سی صنفِ سخن ایسی ہے جس میں نعتیہ مضامین اور معانی کی جلوہ نمائی نہ کی گئی ہو۔ چنانچہ اس مجموعہ میں سبھی اصناف کی کم وبیش نمائندگی پائی جاتی ہے۔

ہیئتِ کلام اور صنفِ سخن میں تنوع کے علاوہ پیشِ نظر انتخاب میں ادوارِ سخن اور مراتبِ اہلِ سخن کا تنوع بھی موجود ہے۔ یعنی اردو شاعری کے عہدِ آغاز سے لے کر زمانۂ حال تک کے شعراء کا نعتیہ کلام اس مجموعے میں شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ شعراء کے انتخاب میں کسی بھی دبستان یا مکتبِ فکر حتیٰ کہ دین و مذہب اور مسلک و مشرب کا امتیاز بھی روا نہیں رکھا گیا ہے۔ چنانچہ ایک کثیر تعداد ہندو شعراء کی بھی اس مجموعے میں شامل کی گئی ہے۔ اس لیے کہ ان کے یہاں بھی نعت گوئی کی اچھی اور قابلِ ذکر بلکہ بعض شعراء کے یہاں تو ناقابلِ فراموش مثالیں پائی جاتی ہیں۔

سوا چار سو سے زائد شعراء کے کلام سے تقریباً ۵۰۰ سو مختلف نعتیہ تخلیقات پر مشتمل یہ نعتیہ انتخاب غالباً اب تک دنیا کی کسی بھی زبان میں شایع ہونے والا سب سے بڑا نعتیہ مجموعہ قرار دیا جائے گا۔ اس کے باوجود ہمیں شدت کے ساتھ یہ احساس ہے اور اپنی اس بڑی کمزوری کا عاجزانہ اعتراف ہے کہ جس طرح کے مجموعہ کے تیاری ابتداء میں ہمارے پیشِ نظر تھی ہم خود اپنے مقرر کردہ معیار کے مطابق یہ مجموعہ مرتب نہ کر سکے۔ جس کے لیے اربابِ فکر و نظر سے معذرت خواہی کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ ہم نے چاہا تھا کہ ہر شاعر کا مختصر ترین لفظوں میں ضروری تعارف بھی شامل رہے، سو یہ بھی نہ ہو پایا۔ بہر حال نعتیہ شاعری کے باب میں ہمارے منصوبے کی یہ پہلی کڑی ہے۔ آئندہ زیرِ ترتیب کتابوں میں ان کمزوریوں کے ازالے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ خود اس مجموعے کے دوسرے اڈیشن میں بھی اس میں رہ جانے والی کمزوریوں کو دور کرنے کا امکان موجود ہے۔

نعت گوئی کی جتنی بھی سعادت جس شاعر کے نصیب میں آئی وہ قابلِ تبریک و تہنیت ہے کہ اس کا رزقِ سخن، رزقِ کریم ہے!

اس مقام پر برِّصغیر کی اردو-فارسی نعتیہ شاعری اور اس کے تعلق سے تخلیقی، تحقیقی اور تنقیدی مآخذ و مصادر کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

فراہمی میں جن اصحابِ قول وقلم نے مدد فرمائی ہے ان کی تعداد اچھی خاصی ہے، ان میں سے کسی کا بھی حقِ شکر ادا کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔ تاہم جن بعض اصحاب نے بیحد خلوص، پوری توجہ اور پورے انہاک کے ساتھ اعانت فرمائی ہے ان میں بزرگ مرتبہ شاعر وادیب جناب مخمور سعیدی، بچوں کے معتبر ادیب جناب غلام حیدر، معروف محقق اور نقاد جناب ڈاکٹر شمس بدایونی اور نعتیہ شاعری پر مختلف عناوین کے تحت خود اپنے اور اپنے تلامذہ کے توسط سے ڈاکٹریٹ کے چھ ضخیم مقالے عطا کرنے والے، تحقیق کے حوالے سے نعتیہ شاعری کے سب سے بڑے خدمت گذار جناب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل آزاد فتحپوری کے نام بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔

لائق تبریک وتحسین ہیں خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران نئی دہلی کے سابق کلچرل کاؤنسلر جناب مرتضی شفیعی شکیب، سابق ڈائیرکٹر جناب محمد حسین مظفری اور جناب سید عبدالحمید ضیائی ڈائیرکٹر خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔ نئی دہلی جنہوں نے مدینۂ سخن کی اشاعت کا منصوبہ بنایا اور اسے پائے تکمیل کو پہنچانے میں ہر طرح کی مدد فرمائی۔ میں تہ دل سے ان کا شکر گزار ہوں۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر اس مقام پر خصوصیت کے ساتھ برادرِ مکرم ڈاکٹر عظیم امروہوی صاحب کا ذکر نہ کروں جنہوں نے از اول تا آخر پورے مجموعے کو پریس میں جانے سے پہلے ملاحظہ فرمایا اور اپنی تمامتر مصروفیتوں کے باوجود اس کی تصحیح، ترتیب اور تنقیح وتہذیب میں اپنا خاصا وقت صرف کیا۔ ربّ کریم ان کے توفیقات میں بیش از پیش اضافہ فرمائے۔

ماہ رجب ۱۴۲۹ھ ق
مطابق جولائی ۲۰۰۸ء

سید عقیل الغروی
سفینۃ الہدایہ، دہلی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا محمد رفیع سوداؔ

المتوفی: ۱۷۸۰ء

ہوا جب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی
وہ ٹوٹی شیخ سے زنّار تسبیحِ سلیمانی

ہنر پیدا کر اوّل ترک کچھو تب لباس اپنا
نہ ہو جوں تیغِ بے جوہر وگرنہ ننگِ عُریانی

فراہم زر کا کرنا باعثِ اندوہِ دل ہووے
نہیں کچھ جمع سے غنچہ کو حاصل جُز پریشانی

خوشامد کب کریں عالی طبیعت اہلِ دولت کی
نہ جھاڑے آستینِ کہکشاں شاہوں کی پیشانی

عروجِ دستِ ہمّت کو نہیں ہے قدرِ بیش و کم
سدا خورشید کی جگ پر مساوی ہے زر افشانی

کرے ہے کلفتِ ایام ضائع قدر مَردوں کی
ہوئی جب تیغ زنگ آلود کم جاتی ہے پہچانی

اکیلا ہو، کہ دنیا میں اگر چاہے بہت جینا
ہوئی ہے فیضِ تنہائی سے عمرِ خضرؑ طولانی

اذیت وصل میں دونی جدائی سے ہو عاشق کو
بہت رہتا ہے نالاں فصلِ گُل میں مرغِ بُستانی

موقّر جان اربابِ ہنر کو بے لباسی میں
کہ ہو جو تیغِ باجوہر اُسے عزت ہے عُریانی

برنگِ کوہ رہ خاموش حرفِ نا سزا سُن کر
کہ تابد گو صدائے غیب سے کھینچے پشیمانی

یہ روشن ہے برنگِ شمع ربطِ باد و آتش سے
موافق گرنہ ہووے دوست ہے وہ دشمن جانی

نہیں غیر از ہوا کوئی ترقی بخش آتش کا
نفس جب تک ہے داغِ دل سے فرصت کیونکہ ہے پانی

کرے ہے دہر زینت ظالموں پر تیرہ روزی کو
کہ زیبِ ترکِ چشمِ یار سُرمہ ہے صفا ہانی

طلوع مہر ہو پامالِ حسرت آسماں اوپر
لکھوں گا پھر غزل گر اس زمیں میں مطلع ثانی

عجب ناداں ہیں جن کو ہے عجب تاجِ سلیمانی
فلک بالِ ہُما کو پل میں بخشے ہے مگس رانی

نہیں معلوم اس نے خاک میں کیا کیا مِلا دیکھا
کہ چشمِ نقشِ پا کی تا عدم نکلی نہ حیرانی

ہماری آہ دل تیرا نہ نرما دے تو یا قسمت
وگر نہ دیکھ آئینے کو پتّھر ہوگئے پانی

تری زُلفوں سے اپنی رو سیاہی کہہ نہیں سکتا
کہ ہے جمعیتِ خاطر مجھے اُن کی پریشانی

زمانہ میں نہیں کھُلتا ہے کارِ بستہ حیراں ہوں
گرہ غنچے کی کھولے ہے صبا کیونکر بآسانی

جنوں کے ہاتھ سے سرتا قدم کا ہیدہ اتنا ہوں
کہ اعضا دیدۂ زنجیر کی کرتے ہیں مژگانی

نہ رکھا جگ میں رسمِ دوستی اندوہِ روزی نے
مگر زانو سے اب باقی رہا ہے ربطِ پیشانی

سیہ بختی میں اے سوداؔ نہیں طولِ امل لازم
نمط خامہ کے سر کٹوائے گی ایسی زباں دانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سمجھ اے ناقباحت فہم کب تک یہ بیاں ہوگا
ادائے چین پیشانی و لطفِ زُلفِ طولانی

خدا کے واسطے باز آ تو اب ملنے سے خوباں کے
نہیں ہے اس سے ہرگز فائدہ غیر از پشیمانی

نظر رکھنے سے حاصل اُن کے چشم وزلف وابرو پر
مگر بیمار ہووے صعب یا کھینچے پریشانی

نکال اس کفر کو دل سے کہ اب وہ وقت آیا ہے
برہمن کو صنم کرتا ہے تکلیفِ مسلمانی

زہے دینِ محمدؐ پیروی میں اس کی جو ہوویں
رہے خاکِ قدم سے ان کی چشم عرش نورانی

ملک سجدہ نہ کرتے آدمِ خاکی کو گر اس کی
امانت دارِ نورِ احمدؐی ہوتی نہ پیشانی

خیالِ خُلق اُس کا گر شفیعِ کافراں ہووے
رکھیں بخشش کے سر منّت یہودی اور نصرانی

زباں پر اُس کے گزرے حرف جس جا گہ شفاعت کا
کرے واں ناز آمرزش پہ ہراک فاسق وزانی

رکھا جب سے قدم مسند پہ آ اُن نے شریعت کا
کرے ہے موجِ بحرِ معدلت تب سے یہ طغیانی

اگر نقصان پر خس کے شرر کا ٹک ارادہ ہو
گرہ کو آگ کے دُو ہیں کرے غرق آن کر پانی

موافق گر نہ ہوتا عدل اُس کا آب و آتش کو
تو کوئی سنگ سے بندھتی نہ شکلِ لعلِ رُمّانی

یہ کیا انصاف ہے یارو کہ طیر و وحش تک جگ میں
اس امن وعیش سے اپنی بسر اوقات لے جانی

پلے ہے آشیاں میں باز کے بچہ کبوتر کا
شباں نے گرگ کو گلّہ کی سونپی ہے نگہبانی

ہُما آسا ہے پرواز مُلخ اوجِ سعادت پر
کرے ہے مور چڑھ کر سینۂ دَد پر سلیمانی

کِھلے ہے غنچۂ گل باغ میں خاطر سے بُلبُل کے
جواب اوراقِ جمعیت کو ہوتی ہے پریشانی

جہاں انصاف سے ہرگاہ اب معمور ہے اتنا
تو اس کے آگے ہوگی عدل کی کیا کچھ فراوانی

ہزار افسوس اے دل ہم نہ تھے اُس وقت دنیا میں
وگرنہ کرتے یہ آنکھیں جمال اُس کے سے نورانی

نہ ہونے سے جدا سایہ کے اس قامت سے پیدا ہے
قیامت ہووے گا دلچسپ وہ محبوبِ سبحانی

جسے یہ صورت وسیرت، کرامت حق نے کی ہووے
بجا ہے کہیے ایسے کو اگر اب یوسفِ ثانی

معاذ اللہ یہ کیا حرفِ بے موقع ہُوا سرزد
جو اس کو پھر کہوں تو ہوں میں مردودِ مسلمانی

کدھر اب فہمِ ناقص لے گیا مجھ کو نہ یہ سمجھا
کہ وہ مہرِ الوہیت ہے یہ ہے ماہِ کنعانی

جو صورت اُس کی ہے لاریب وہ ہے صورتِ ایزد
جو معنی اوس میں ہیں بیشک وہ ہیں معنیِ ربانی

حدیث مَن رَ اٰنی دال ہے اس گفتگو اُوپر
کہ دیکھا جن نے اوس کو اون نے دیکھی شکلِ یزدانی

غرض مشکل ہمیں ہوتی کہ پیدا کر کے ایسے کو
خدا گر یہ نہ فرماتا نہیں میرا کوئی ثانی

بس آگے مت چل اے سوداؔ مَیں دیکھا فہم کو تیرے
کر استغفار اس منہ سے اب ایسے کی ثنا خوانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

میر تجلی دہلوی

المتوفیٰ: ۱۷۹۸ء

حضرتِ خیر البشرؐ سیدِ عالی جناب
صورتِ بحرِ کرم معنی گنجِ صواب

پیش روِ انبیاؑ راہبرِ اصفیا
نائبِ ذاتِ خدا صاحب وحی و کتاب

حاکمِ ملکِ وریٰ بلکہ شہ دوسرا
صلِ علی مصطفیٰؐ شافعِ یومِ حساب

اس کا ہے رُو درمیان شاہدِ تحقیق کو
کرتا ہے ہراک سے وہ وعدہ رفعِ نقاب

جلوہ سے اس ذات کے چونک پڑا نیند سے
ورنہ خدا کے تیئں تھی تری راحت سے خواب

مرکزِ افلاک بود کرۂ ارضِ وجود
شاہدِ بزم شہود گوہر فیض انتساب

بحر میں قدرت کے گر حق بھی ہو غواص تو
ہو نہ سکے اس پہ پھر ایسا گہر انتخاب

ماہ کو ہر رات ہے رُو کے تمہاری تلاش
مہر کے بھی دل میں ہے ذرہ نمط اضطراب

احمدؐ بے میم تم صاحبِ تعظیم تم
تم ہو تشبّہ جناب تم ہو تنزّہ مآب

لیس کمثلہٖ کی نص تم پہ ہووے ہے ثبوت
تم ہو تنزہ لقب تم ہو تشبہ خطاب

وہ ترے ہر کام کو جانے ہے کارِ خدا
نص رَمَیۡتَ اِذۡ رَمَیۡت جس نے کری انتخاب

بحرِ ازل اور ابر قطرہ ترے وصف میں
جوش محیطِ دو کون نعت میں تیری سراب

ایسا میں عاجز سخن تس پہ ہو الفت کنے
پشۂ بے بال و پر ہوسکے کیونکر عقاب

جذبۂ خورشید سے اس کو ملے بال و پر
شبنمِ بے پر ہوں میں، ذات تری آفتاب

بھائی تمہارا علیؑ کاشفِ رمزِ جلی
مظہرِ آیاتِ حق شہر کا علموں کے باب

حق کے تیئں بوتراب ہوتا نہ منظور اگر
خاک کے پتلے تیئں ہوتا نہ آدم خطاب

صلِّ علیک الرسولؐ بعد علیؑ و بتول
بعدِ حسینؑ و حسنؑ سید عالی جناب

اے صمدِ بے نیاز خاک تجلی پہ رحم
کیونکہ وہ اب تو ہوا خاکِ رہِ بوتراب

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

راسخؔ عظیم آبادی

المتوفی :۱۸۲۳ء

خلقِ عالم کا نہیں تیرے سوا کوئی معین
رحم کر عالم پہ اب یا رحمۃ للعالمین

اے شفیعِ عاصیاں اے بادشاہِ نیم روز
خواجۂ ہر دوسرا پشتِ پناہِ اہلِ دین

اے طبیب علت ارواح اے فخرِ بشر
باعثِ ایجادِ عالم اے یقینِ اوّلین

عاصیوں کی کس سے ہو اصلاحِ باطن تجھ سوا
ذات سے تیرے ہی رکھتے ہیں توقع مجرمین

صالح و طالح کی مرجع ہے تری ذاتِ کریم
موجِ دریائے کرم ہے گی جبیں کی تیرے چین

واہ کیا شانِ کریمی ہے کہ جس عاصی کا تو
عذر خواہِ جُرم ہو اے افتخار اکرمین

حکمِ حق پہنچے کہ کردیں محو سب اعمال زشت
نامۂ اعمال سے اس کے کراماً کاتبین

یا نبیؐ اللہ یہ تیرا ہی رتبہ ہے کہ ہے
وقف امت کا ترے سرتا سرِ خلد برین

باعثِ رونق ہوا عالم کا تیرا ہی ظہور
نام تیرا خاتمِ ہستی کا ہے نقشِ نگین

آفرینش حدقۂ بے چشم رہتی تا بہ حشر
گر نہ پیدا کرتا تجھکو ایزدِ خلق آفرین

عینِ رحمت ہے تو اے انسان عین انبیاؑ
خاکِ در ہے تیری کحلِ دیدۂ روح الامین

وہ ترا جسمِ مقدّس تھا خلاصہ روح کا
ہاتھ تھا جبریلؑ کا خرقہ کی تیرے آستین

عرش کا پایہ کیا معراج نے تیرے بلند
وسعتیں کُرسی کی جو تھیں اور افزوں ہوگئیں

طے کیا یہ نو طلسمِ بستہ تو نے آن میں
وہ جو سب سے دُور تھا سو ہوگیا تیرے قرین

تو ہے وہ اُمت نواز اے سرپرستِ عاصیاں
وہ شفاعت پیشہ ہے تو اے پناہ طالحین

میں وہ عاصی ہوں کہ ہوتا گر نہ تو میرا شفیع
کرتے روزِ حشر مجھکو پیش خیلِ فاسقین

ایسا عاصی ہوں پر اُمیدِ شفاعت تجھ سے ہے
سرپرستِ امت ایسا کوئی پیغمبرؐ نہیں

کیا ثنا ہو آگے اب راسخؔ سے تیری جز درود
طول دینا حرف کا سوءِ ادب ہے بعد ازیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ناسخ لکھنوی

المتوفیٰ: ۱۸۳۸ء

دکھا اس کو جہاں میں غل ہے جس کی آمد آمد کا
اِلٰہی! ہوں بہت مشتاق دیدارِ محمدؐ کا

بہارِ گلشنِ دینِ محمدؐ اب دکھا یارب!
ترصُّد بلبلِ دل کو ہے فصلِ گل کی آمد کا

گہی مثلِ قلم پائے طلب لیکن نہ ہاتھ آیا
بسانِ سایۂ احمدؐ نشاں تصویرِ احمدؐ کا

شجاعت میں،کرم میں،عدل میں،صورت میں سیرت میں
امامِ آخری ہے مثل اپنے جدِ امجد کا

عبور اللہ نے اس کو دیا ہے علمِ باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرفِ ابجد کا

نفاق اس سے نہاں کیا ہو، چھپے شرکِ خفی کیونکر
محک ہے اس کا سنگِ آستانہ نیک اور بد کا

کرے گا جبکہ وہ اتمام آکر حجتِ حق کو
زمانے میں رہے گا نام ملحد کا نہ مرتد کا

مسیحا بہرِ بیعت آئے گا چرخِ چہارم سے
نہیں موسیٰ سے کم رتبہ ترے جلوہ کی بےخود کا

جو نزدیک اس سلیمانِ زماں کا دَور آئے گا
بیابانوں میں ہوگا ایک مسکن دام اور دد کا

خدا تیرا معرّف ہے ملک تیرے موصّف ہیں
نہیں حدِ بشر کہنا ترے اوصافِ بے حد کا

بنا اے مہرِ تاباں قصرِ یاقوت اپنے جلوہ سے
سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا

نہ سوئے جانِ دنیا منہ کیا اے شاہِ دیں تونے
سریرِ سلطنت تکیہ ہے گویا تیری مسند کا

گراتے رُکنِ دیں یاجوج ماجوج آکے دینا میں
جو پشتیباں تو ہوتا نہ ذوالقرنین کی حد کا

نمازوں میں مسیحا و پیمبر مقتدی ہوگا
وہی رتبہ ہے تیرا بھی جو رتبہ تھا ترے جَد کا

بھرا تجھ میں یہ حق نے علم رطب و یابسِ عالم
کہ جلد و جسم کو رتبہ ہے قرآنِ مجلد کا

معانی قل ھو اللہ احد کے ہیں عیاں ناسخ
برائے قافیہ رکھا ہے مَیں نے میم احمدؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منیرؔ شکوہ آبادی

فریادِ زندانی معروف بہ نالۂ مظلوم

سید اسمٰعیل حسنین نقوی منیرؔ شکوہ آبادی نے یہ نعتیہ قصیدہ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں انگریزوں کی قید و بند میں رہ کر جزیرۂ انڈمان میں تصنیف فرمایا تھا۔ اس کی تشبیب میں انہیں حالات اور کوائف کی عکاّسی ہے، جس کی بنا پر اِس قصیدے کی ادبی اور شاعرانہ اہمیت کے ساتھ تاریخی اور ثقافتی اہمیت بھی مسلم ہے۔ منیرؔ نے اس قصیدہ کا نام و لقب خود ہی تجویز کیا ہے اور اس کی صراحت اس طرح فرمائی ہے۔

نہیں ہے یہ قصیدہ نالۂ مظلوم اسے سمجھو
لقب اس کا یہ ہے، پر نام ہے فریادِ زندانی

☆☆☆☆

رخِ احباب سے ظاہر ہوا ہے بغضِ پنہانی
صفائی کے گواہوں میں ہے کاذب صبحِ پیشانی

شکایت بختِ کج کی لکھنے پر آئیں جو زندانی
الف آزادوں کے ماتھے سے مانگے خط کی پیشانی

ابھی بننا ہے تجھ کو نرگسِ گلزارِ حیرانی
نگاہِ آخری سے ہو وداع اے چشمِ قربانی

بہت سی فکر کی لیکن سبک باری نہیں ممکن
مرے زانو کی چھاتی کا ہے پتھر خشتِ پیشانی

جو ہیں عاشق مزاج ان کو نہیں برداشت پردے کی
کسی خلعت سے چھپ سکتی نہیں شعلہ کی عریانی

بگڑنا بھی ہے بننا بھی ہے ہردم اپنی قسمت میں
مگر ہے تختہ مشقِ طفل مکتب لوحِ پیشانی

مضرّت تشنہ کامانِ شہادت کو نہ پہنچائے
بجھاتے ہیں اسی سے لوہے میں تلوار کا پانی

ہوئے ہیں کفر و اسلام اس قدر آپس میں ہم صحبت
گلے ملتے ہیں ہر زاہد کے زُنّارِ سلیمانی

تکلّف خوش لباسی کا رہا ہے بدمزاجی پر
ہزاروں چولیوں میں صرف ہوگی چینِ پیشانی

ہوا بازار خود بینی میں آئینے کو بھی نقصاں
نہ کھول اے چشمِ قربانی یہاں دکّانِ حیرانی

حصیرِ خاک پر نقشِ قدم کی طرح تکیہ کر
سمجھ پا در ہوا افسانۂ تختِ سلیمانی

گلِ داغِ جگر پائے شگفتہ طبع دنیا میں
بجز زخمِ جبیں کوئی نہیں ہے خندہ پیشانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

ملوّث ہو چلے اہلِ صفا بھی صحبتِ بد میں
نہیں رہنے کی آبِ صبح دم میں پاکدامانی

سوائے استخواں زانوئے فکرت میں نہیں باقی
بھلا کس تکیہ پر سر رکھ کے سوئے بختِ پیشانی

سیہ کاروں کے سر پر افسرِ عزت نظر آئے
بنے ہیں مرغِ عیسیٰ ان دنوں مرغِ سلیمانی

پھنسا ہے موذیوں کے قبضے میں حسنِ جہاں آرا
قمر در عقرب ان روزوں بنا ہے ماہِ کنعانی

غنی ہیں اژدہا و سیل و چغد و بوم ان روزوں
کسے دیں گے سلاطینِ جہاں جاگیرِ ویرانی

چنے کھانے کو ترسیں صاحبانِ گوہرِ عالی
صدر کو دے نوالہ موتیوں کا ابرِ نسیانی

پھنسے ہیں ایک جا ادنیٰ و اعلیٰ واہ ری قسمت
برابر خانۂ زنجیر میں ہے سب کی مہمانی

بچھونا ٹاٹ کمبل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان روزوں
کوئی اوڑھے بچھائے لے کے ایسا رحمِ سلطانی

امیروں سے بلائے غدر پہنچی ان غریبوں تک
کہ بے قدری و ضعفِ حال میں جن کا نہیں ثانی

ہوئے فرماں روا خود مدعی ماخوذ فرماں بر
تامّل کی نظر سے ان کو دیکھیں انسی و جانی

کہ جو ہے مدعی قاضی وہی مفتی وہی شاہد
اگر ہو غیر ثالث تو عدالت کی ہو آسانی

کرے جو استغاثہ خدمتِ حکّامِ اعلیٰ میں
بحالی حکمِ اول کی سنائیں قاضی و دانی

مثال اس کی یہ ہے جیسے بہت بیمار ہو کوئی
گھٹے طاقت مدام اس کی بڑھیں امراضِ جسمانی

نہایت منّت و زاری کرے حاذق طبیبوں کی
نہ سنتے ہوں وہ اس کا شکوۂ آلامِ روحانی

سنیں بھی تو کہیں بے فائدہ کیوں غل مچاتا ہے
وہی کافی ہے پہلا نسخہ اے بیارِ نادانی

سزا جو ظالموں کو دی وہ حق تھی چشمِ ما روشن
مگر ہم سے غریبوں کی عبث کی خانہ ویرانی

سوائے نیش زن زنداں میں مل سکتا نہیں کوئی
ہوئی ہے خانۂ زنبور میں دنیا کی مہمانی

ہوا ہے مشتری محبوس گویا برجِ عقرب میں
نظر آتے ہیں اہلِ علم و فضل اس سال زندانی

مٹا ہے نام شاہی ہند سے اس درجہ ان روزوں
نہیں ممکن کہ اب بانات بھی کہلائے سلطانی

جو کل مزدور تھے وہ آج ٹھہرے راج کے مالک
جو شب کو مہترانی تھی ہوئی دن کو مہارانی

عدالت ان دونوں ایسی بڑھائی ہے زمانے نے
کہ شمشیر و گلو پیتے ہیں اک ہی گھاٹ سے پانی

زمانے کا پتہ ملتا نہیں معدوم ہونے سے
مسافر ڈھونڈھتے ہیں اب سرائے عالمِ فانی

ہوا ہتھیار چھن جانے کی عالم میں چلی جب سے
چلیں گھر چھوڑ کر جنگل کو گجراتی الیمانی

بنائیں بیڑیاں تلواروں کو تڑوا کے گردوں نے
کیا اربابِ جوہر کو ہر اک حیلے سے زندانی

بہادر نوحہ گر ہیں ماتمِ مرگِ شجاعت میں
بجائے نعرۂ شیرانہ سیکھی مرثیہ خوانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہوئے ہیں بے کفن مدفون مثلِ میتِ مفلس — سنانِ گیو، تیغِ رُستمی، گرزِ نریمانی
ہوا چترِ ہما عنقا سے بھی معدوم ان روزوں — پڑے ہیں دھوپ میں محتاجِ سایہ ظلِّ سبحانی
پڑے ہیں ٹھوکروں میں کاسۂ سر بادشاہوں کے — الٰہی روئے کس کا سر پکڑ کر تاجِ سلطانی
کسی نے کوڑیوں کے مول بھی پوچھا نہ ان روزوں — چڑھی نیلام پر سلطانی و توّابی و خانی
کیا زاغ و زغن نے آشیانہ چترِ منزل پر — سرِ تختِ ہما ہیں بوم صرفِ بال افشانی
پڑے ہیں خاک پر شاہانِ عالم واہ ری قسمت — کمینے ٹھوکروں سے توڑتے ہیں تختِ سلطانی
محل سونے ٹوٹے کھدگئے ایوانِ مینائی — بنا ہے کہہ گورستان کی صورت قصرِ سلطانی
محل و باغ کا بئس البدل وحشت فزا سڑکیں — کہ جن کے عرض سے نادم ہے طولِ عمرِ شیطانی
جہاں دیکھو سڑک پر مجمعِ وحشت کی کثرت ہے — نظر آتا ہے ہر میلے میں انبوہِ پریشانی
عدالت سے ملی ہے چغد و بوم و زاغ کو ڈگری — ہوئی ہے ضبط مِلک بلبل و طاؤس بستانی
گلستانِ ارم میں دھوم ہے مرگھٹ کی دعوت کی — تکلّف سے ہے قیصر باغ میں گھوڑے کی مہمانی
ہوئے فاقہ کشوں کے پیٹ نعمت خانۂ شاہی — بنی ہے کیسۂ مفلس درِ دولت کی دربانی
پریشانی کے ٹھیکے میں ہر اک دربار و مجمع ہے — اجارہ بستیوں کالے کے خوش پھرتی ہے ویرانی
اگر اس وقت میں ہوتے تو ڈر سے چھینکتے پھرتے — جنابِ میرزا خانی متاعِ خانخانانی
کیانی رختِ آہنگر کی صورت داغِ حسرت ہیں — ستم سے سانس لے سکتا نہیں ہے کوئی ساسانی
کوئی دریا میں ہے گریاں کوئی خشکی میں بے ساماں — اب اس میں نوحِ طوفانی ہو یا ہو فوجِ سامانی
خوشی کے دن بھی عریاں تھے امیرانِ فلک رفعت — ہلالِ عید کرتا کس کے جامے کی گریبانی
بہار آئی بھی دنیا میں تو دیوانے کہاں ہوں گے — کرے گی بوئے گل کس کے دماغِ جاں کی مہمانی
اولی الابصار کو تقدیر نے بالکل مٹا ڈالا — کرے گی سوزنِ تقدیر کن آنکھوں کی مژگانی
ملا ہے عہدۂ خورشید شاید سعدِ ذابح کو — کہ لاکھوں ہر سحر تلوار سے ہوتے ہیں قربانی
قضا جتنی معلق تھی وہ مبرم ہوگئی اب کی — لٹک کر پھانسی میں جاتی رہی بنیادِ انسانی
جو دیکھے ناوکِ بیداد حیرت صیدِ زخمی کی — لبِ سوفار دانتوں میں دبائے لعلِ پیکانی
کٹی سرخی سڑک پر جانتے ہیں دیکھنے والے — ہوا ہے خونِ ناحق سے یہ فرشِ خاک افشانی
کہاں کی دایہ آغوشِ لحد میں اب وہ سوتے ہیں — ملک کرتے تھے جن اطفال کی گہوارہ جنبانی
لگادی ہے جھڑی بھی تیرِ بارانِ حوادث کی — فلک نے تیرہ بختی کی اگر بخشی ہے بارانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کہاں کا دانۂ گندم نہ پائی جَو کی بھوسی تک ۔۔۔ خواتینِ عظیمہ نے اگرچہ خاک بھی چھانی
لڑے ہیں گورے کالے ہند میں باہم غضب آیا ۔۔۔ غراب البین کے سایہ سے پہلے ہے یہ ویرانی
جہاں دیکھو سپاہی مست ہیں حکام مجنوں ہیں ۔۔۔ اب اس کو فوجداری کوئی سمجھے خواہ دیوانی
فقیری رنگ کے پردے میں پنہاں اہلِ ہمّت ہیں ۔۔۔ جہاں کی خاک دیکھو ان دنوں مٹی ہے ملتانی
وہی پہنچائے ایذائیں سہارا ڈھونڈھیے جس کا ۔۔۔ عصائے پیر سے مطلب نہ نکلے غیر ثعبانی
رسائی مہر کی مشکل ہے اب ذرّے کی خدمت میں ۔۔۔ فلک پر جائے ظلمانی ہے زیرِ خاکِ نورانی
ترقی کو تنزّل ہے تنزّل کو ترقی ہے ۔۔۔ فلک پیشِ زمیں حاضر ہے بہرِ تہنیت خوانی
نکل کر ہند سے آنا ہوا جب اس جزیرے میں ۔۔۔ اسیروں کی سیہ بختی سے کالا ہوگیا پانی
نکلوا کر وطن سے بھر دیا لاکھوں کو جنگل میں ۔۔۔ جگہ رہنے کی اب پاتے نہیں غولِ بیابانی
نظر آئے ہزاروں دیو جن جس دن سے گھر چھوڑا ۔۔۔ سوادِ شام غربت تھا مگر محلِ سلیمانی
سلاطینِ قدیمہ کی وفائیں ہاتھ آئی ہیں ۔۔۔ بلندی اور پستی کی یہاں دیکھی فراوانی
بلندی پر چڑھے تو دار پر گویا چڑھے ناحق ۔۔۔ جو اترے تو کنویں میں لے گرے گویا گراں جانی
سیاہی جنگلیوں کی ہے سفیدی گورے رنگوں کی ۔۔۔ دورنگی میں پھنسے روز و شب اس ٹاپو کے زندانی
اگر اشیاء میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی ۔۔۔ بڑی قسمت جو روٹی دال مل جائے بآسانی
اگرچہ گندمی رنگوں کو پیسا اس جزیرے نے ۔۔۔ نہ پائی ایک دن بھی آردِ گندم کی ارزانی
کرو آرہ کشی یا مٹی کھودو چکیاں پیسو ۔۔۔ اگر ہوجاں بلب منہ میں نہ ٹپکائے کوئی پانی
شکر کے بدلے ریگِ ساحلِ دریا ہزاروں من ۔۔۔ کرے کیا خاک کوئی دعوتِ مورِ سلیمانی
سمجھ کر شورِ محشر اس کو مردے چونک پڑتے ہیں ۔۔۔ یہ دریا شور کرتا ہے کہ ہوتا ہے جگر پانی
شب و روز اپنی قسمت پھوڑتا ہے سنگِ ساحل سے ۔۔۔ مفیدِ قیدیاں ہو خاک پتھر اس کی طغیانی
ثقالت آبِ دریا میں ہے نرمی سنگِ ساحل میں ۔۔۔ کلیجا پانی کا پتھر ہے پتھر کا جگر پانی
برستا ہے برابر ابرِ دریا بار روز و شب ۔۔۔ پھرا جاتا ہے سب کے مزرعِ امید پر پانی
ملائک قیدیوں کے حال پر شاید کہ روتے ہیں ۔۔۔ کہ ایک اک قطرۂ باراں میں ہے دریا کی طغیانی
"شبِ تاریک و بیمِ موج و گردابے چنیں ہائل" ۔۔۔ ہجومِ کربِ جسمانی، وفورِ رنجِ روحانی
کجا دانند حالِ ما سبکسارانِ ساحل ہا ۔۔۔ کہ کس بحرِ بلا میں کشتیٔ ہستی ہے طوفانی
ہوائے تند سے نخلِ فلک فرسا اکھڑتے ہیں ۔۔۔ بہی جاتی ہے بارش کے سبب بنیادِ انسانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

غذابِ قوم نوح وقوم ہود آپس میں توام ہیں
نئی آب و ہوا سے دعوتِ اصحابِ زندانی

وطن سکھپروں کا جاگیر ہے یہ مارو گژ دُم کی
کھلانا زہرِ قاتل ہے یہاں کی عین مہمانی

جہاں دیکھو ہے اکلِ میّت و خنزیر کی کثرت
حریص اس کے ہیں از بس چینی و برہما ونصرانی

فغانِ خوکِ مخنوق و نصیق زاغ سنتے ہیں
یہی ہے راگ صبح و شام توڑی ہے نہ ملتانی

سحر تک شام سے غوغا ہے خرچنگ و ضفادع کا
محالِ ممتنع ہے دیدۂ مردم میں نیند آنی

وہ گرمی ہے یہاں جو ہند میں موسم ہے سردی کا
حرارت دھوپ کی ہے دوزخِ اجسامِ انسانی

گئی گرمی تو پھر برسات ٹھہری نو مہینے تک
اسی برسات سے ہے ہم بغل فصلِ زمستانی

یہاں اربابِ لندن کی بھی رنگت تیرہ ہوتی ہے
بنے مشکی اگر نقرہ دکھائے اپنی جولانی

سحر کی بھیر دیں کو شام کلیاں اس جگہ سمجھو
کدارا چاندنی میں ہے اندھیری رات کا بانی

اگر بگلے کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں
عجب کیا ہے کہ پیدا اس سے ہوں زاغِ بیابانی

یہاں بیماریاں دیکھیں زیادہ ساری دنیا سے
بنا ہے کیسۂ امراض گویا جسم انسانی

تمامی عمر کا سرمایۂ طاقت لٹاتا ہے
جو بھولے سے کوئی کر بیٹھتا ہے تپ کی مہمانی

دوا کا قحط ہے امراض بے مانگے میسّر ہیں
گرانی ہوشیاری کی ہے بیہوشی کی ارزانی

خبر بھی آ نہیں سکتی شفائی اس جزیرے میں
کیا ہے امتِ عیسیٰ نے کیا اس کو بھی زندانی

اجل جس دن سے غوطے کھا کے پہنچی اس جزیرے میں
نکلتی ہی نہیں ایسی ڈری ہے دیکھ کر پانی

کریں کیا مردوں کی خدمت کہ ہیں بے دست و پا زندے
بتاؤ ہاتھ کس سے مانگیں بحرِ فاتحہ خوانی

مناجات و دُعا و استغاثہ پڑھتے جاتے ہیں
نہیں جاتی نہیں جاتی نہیں جاتی پریشانی

پرِ روح الامیں دے طائرِ فریاد کو یارب
کہ اڑ کر صاف جا پہنچے مدینے میں بآسانی

خزاعہ کی صدا کعبے میں سن لی جس نے یثرب سے
نہ سُنّے میں ہماری آہ کے کیا مصلحت جانی

نہیں آتا ہے رحم اس رحمۃ للّعالمیں کو اب
ہماری آہ ہے کیا نالۂ ناقوسِ رہبانی

نہیں سنتا وہ اب فریاد اپنے کلمہ گویوں کی
مگر مصروفِ خوابِ عیش ہے وہ نورِ یزدانی

ملائک پاسبانوں میں ہیں حفظ حق ہے پہرے پر
بمشکل خازنِ جنت نے پایا کارِ دربانی

گذر ممکن نہیں ہے اس جگہ پیکِ تصوّر کا
یہاں تاخیر میں ہے کشتیِ امید طوفانی

سفارش چاہتا ہوں راکبِ دوشِ پیمبرؐ سے
جنابِ خامسِ آلِ عبا محبوبِ ربانی

لپٹ کر اپنے نانا کے گلے سے جلد چونکا دیں
سفارش میری فرمائیں کہ ہو مشکل کی آسانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کسی سے یہ قصیدہ محفلِ اقدس میں پڑھوائیں
کہ جس کے مطلعِ نَو میں ہے سورج کی درخشانی

مطلع

جو اُن کے نقشِ پا پر سر جھکائے بندۂ جانی
پرستش گاہ، ہر سجدے کی ٹھہرے، اس کی پیشانی
نہیں ممکن کرے کوئی گمانِ بطنِ نورانی
عبث باندھے ہے پتھر پیٹ پر مہرِ سلیمانی
بڑھے گی اس قدر حیرت جو صبرِ پاک دیکھے گا
بنے گا سورۂ صاد اک نظر میں چشمِ قربانی
علاقہ کفر سے رکھے جو اس کے عہد میں شیطاں
گلوئے دیو کی پھانسی ہو زُنّارِ سلیمانی
مگر فرشِ زمیں پر روضۂ اقدس بنانا ہے
سروں پر ڈھونڈتے ہیں حور و غلماں خشتِ پیشانی
غلام اس کے اگر جوئیندۂ اخبارِ غیبی ہوں
خبر تارِ نفس کی ڈاک پر بھجوائے روحانی
سوا پایا مزا اصلی وطن سے آپ کے دل میں
اُتر کر لامکاں سے آئیں جب آیاتِ قرآنی
پڑھوں میں ایک مطلع اور دربا معلّی میں
اُٹھائیں آج روحانی بھی لطفِ فکرِ انسانی

مطلع

پسند آئے جو اس کو اہلِ عصیاں کی پشیمانی
حضورِ اشکِ حسرت چشمۂ کوثر بھرے پانی
تجلّی پر اگر آجائے اس کا روئے نورانی
تو دیکھے کورِ مادر زاد بھی اسرارِ ربّانی
دکھادے، طفلِ طبعی سلطنت کے، فقر، اگر اس کا
چلے انگلی پکڑ کر خاتمِ دستِ سلیمانی
اگر سہواً بھی تسبیحِ درودِ پاک کو چھوڑیں
کواکب بھول جائیں اپنی سبحہ گردانی
کفِ پائے منور کی تجلّی سے غش آیا ہے
دہانِ مہر میں شبنم چوانے جاتی ہے پانی
ہوئے ہیں گوسفند و گرگ اس کے عدل سے باہم
شبانِ وادیٔ ایمن کرے کس کی نگہبانی
کہوں کیا سایۂ پرنور کے معدوم ہونے میں
سبھوں کے توسنِ فکرت نے کی ہے اس میں جولانی
نہ ہوتا جمع یہ سایہ اگر مدِّ امانت میں
نہ ہوتی خوش سواد اس مرتبہ اقلیمِ روحانی
سیاہی چشم و زلفِ حور کی اس کی بدولت ہے
قلم نے لوح پر لکھّے اسی سے حکمِ ربّانی
کلامِ پاک میں واللیل اسی کو حق نے فرمایا
امانت ہے قسم کے واسطے یہ ظلِّ نورانی
یہی تو پردہ دارِ عاشق و معشوق ٹھہرا تھا
شبِ معراج بن کر کی اسی نے نور افشانی
اسی سائے نے شاید لے لیا ظلِّ حمایت میں
کہ طوبیٰ کی ملائک کرتے ہیں اتنی نگہبانی
بنی شامِ جوانی بھی اسی سائے کے صدقے میں
لباسِ کعبہ نے پائی اسی سے مشک افشانی
کمالِ فقر حضرت کی اگر سن پائیں گے لذّت
لبِ نانِ جویں کے بوسوں کو ترسیں گے روحانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جو زر بخشی کی خاطر نام لکھے وہ فقیروں کا — نوالہ کھائے سونے کا دہانِ میمِ مہمانی
جو اس کے گیسوئے پُر نور، حکمِ عام فرمائیں — کسی گھر میں نہ کرنے پائے جمعیت پریشانی
جلا سکتے نہیں عیسٰی بھی پیشِ مصحفِ اکبر — برنگِ مردہ تابوتِ سکینہ میں ہے عبرانی
موحد امّہاتِ پاک و آبائے مقدس ہیں — سوا ہے قدسیوں کے پر سے جن کی پاک دامانی
جو برگِ خشک پائے راہِ یثرب سے کوئی دہقاں — سکھادے خازنِ جنّت کو برسوں کارِ رضوانی
جہاں ہے پنجۂ دستِ خدا شانہ کشِ گیسو — وہاں سے خاک اڑاتی پھرتی ہے کوسوں پریشانی
یہ اس کے عہد میں امن واماں حاصل ہے دنیا کو — کہ آتی ہے نظر جمعیّتِ دل کی فراوانی
حواسِ شخص دیوانہ بھی سونگھے سے فراہم ہوں — جو کھنچوں سنبلِ آشفتہ سے عطرِ پریشانی
چراغاں کوچۂ شق القمر میں رات نے دیکھا — فروغِ ناخنِ انور نے جب کی نور افشانی
لہو میں تر دہانِ پاک تھا پتھر کے صدمے سے — ہلالِ لب نے کی عینِ شفق میں نور افشانی
نہیں نکلے لُہو کے قطرے دندانِ منوّر سے — خدا نے موتیوں میں تولے ہیں یاقوتِ رُمّانی
شفاعت امتِ عاصی کی جب فرمائیں گے حضرتؐ — کرے گا سایہ ہم سب پر ہُمائے ظلِّ ربّانی
حسینؑ ابن علیؑ کی تشنہ کامی پر جو روئے ہیں — انہیں کے واسطے ہے کوثر و تسنیم ارزانی
بھلا تعریف اس کی لکھ سکے کوئی بشر کیوں کر — کہ جس کے وصف میں ناطق ہیں خود آیاتِ قرآنی
نہیں ہے یہ قصیدہ نالۂ مظلوم اسے سمجھو — لقب اس کا یہ ہے پر نام ہے فریادِ زندانی
خدائے پاک کا میں واسطہ دیتا ہوں حضرتؐ کو — بحقِّ اسمِ حق اور بہرِ وحیِ و فیضِ ربانی
قسم دیتا ہوں میں زخمِ سرِ حیدرؑ کی حضرت کو — کہ جس کی تیغِ آہن سے دلِ اعدا ہوا پانی
وہی حیدرؑ کہ جس کو نفسِ حضرتؐ حق نے فرمایا — اسی سے آپ کو تھا اتحادِ جسمی و جانی
وہی حیدرؑ کے جس کے واسطے کی شمس نے رجعت — وہی حیدرؑ کہ جس کا آئینہ ہے ماہِ کنعانی
قسم دیتا ہوں اب میں بضعۂ حضرت کی حضرت کو — جنابِ فاطمہ خاتونِ جنت رازِ ربّانی
وہی زہرا کہ جس کی آپؐ خود تعظیم کرتے تھے — وہی زہرا کہ جس کی حوریں کرتی تھیں مگس رانی
جنابِ سبطِ اکبر کی قسم دیتا ہوں حضرتؐ کو — امامِ مجتبیٰ نورِ الٰہی فیضِ رحمانی
قسم اُس سیدِ مظلوم کی حضرت کو دیتا ہوں — نہ پایا جس نے دشتِ کربلا میں تین دن پانی
وہی مظلوم جس کی لاش پامالِ شدائد تھی — وہی بیکس کہ جس کا ہے کفن ملبوس عریانی
قسم دوں ان شہیدانِ رہِ خالق کی یا مولاً — ہوئی شمشیر اربابِ ستم سے جن کی قربانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قسم اس آدمِ آلِ عبا کی آپ کو دوں میں
کہ جس نے قید میں اہلِ حرم کی، کی شتربانی

جنابِ سید سجاد زین العابدیں ہیں وہ
کہ جن کے گریہ سے تھی کشتیٔ افلاک طوفانی

قسم حضرت کو ہے ان بانوانِ پاک و طاہر کی
برہنہ سر رہیں جو شام کے زنداں میں زندانی

قسم ہے حضرتؑ والا کو روحِ پاک باقرؑ کی
وہی باقر ملائک جس کی کرتے تھے ثنا خوانی

قسم دیتا ہوں اب میں جعفرِ صادقؑ کی یا مولا
وہی جعفرؑ جسے کہئے مجسّم فضلِ ربانی

قسم پر موسیٰ و کاظمؑ کی مولا رحم فرماؤ
وہی کاظمؑ کہ جو تھے عمر بھر مظلوم و زندانی

امامِ ضامن و ثامن کی دیتا ہوں قسم تم کو
کہ جس کا روضہ ہے خورشیدِ اقلیمِ خراسانی

قسم دیتا ہوں مہرِ تاسعِ برجِ امامت کی
کہ جس کی ذاتِ انور ہے فروغِ عرشِ یزدانی

علیِ چارمیں کی اب قسم مقبول فرماؤ
کہ جس کے وصف سے خالی نہیں آیاتِ قرآنی

سمیٔ سبطِ اکبر کی قسم دیتا ہوں حضرتؑ کو
کہ برقِ طور جس کے سایہ کی ہے نور افشانی

جناب مہدیِ ہادی کی یا مولا قسم تم کو
وہی مہدی کہ جو اللہ کا ہے رازِ پنہانی

چکاچوند آنکھوں میں ہو، ہوش اُڑ جائیں، غش آجائے
کلیم اللہ اگر اس مہر کی دیکھیں درخشانی

یہ قسمیں دے کے کہتا ہوں کہ جلدی رحم فرماؤ
رہائی قید سے بخشو کہ ہو مشکل کی آسانی

ملاؤ جلد احباب و عیال و اقربا سے اب
دکھا دو جلد تر مجھ کو وطن کی صبح نورانی

ملال و رنج و غم سے آج ہی امن و اماں بخشو
رہوں صحت سے ہو شادی و راحت کی فراوانی

کروں ہندوستاں سے قصد پھر حج و زیارت کا
غبارِ یثرب و بطحا سے جلد آنکھیں ہوں نورانی

اسی ذلحجہ تک مطلب مرے دل کے عنایت ہوں
کرے اب کارِ مُحرِم ہند میں یہ بندۂ جانی

غلام اہلِ بیت آگے میں تھا مشہور اب بھی ہوں
غریب و بے نصیب و بے کس ومحتاج و زندانی

منیّر بے حقیقت پر کرو اب رحم یا حضرتؑ!
کہ فوجِ انتظار اب سخت کرتی ہے ستم رانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نظم طباطبائی

المتوفیٰ: ۱۹۳۳ء

جہاں کو مژدہ اس جانِ جہاں کی آمد آمد کا
قیامت مصرعِ ثانی ہے جس کے مصرعِ قد کا

ہوئے افلاک پیدا نام جب آیا محمدؐ کا
طلسمِ عالمِ امکاں تھا یارب! قفل ابجد کا

مواعظ کے گہر عالم میں بکھرانے کو نور آیا
اُبھر آیا ہے غوطہ مار کر دریائے سرمد کا

زباں سے گو نہیں کہتے ہمیں تھا انتظار اس کا
گواہی دے رہا ہے دل ہر اک قیس و موبد کا

کسی میں ہے کہ عالم کا تسلّی دینے والا ہے
کسی انجیل میں لکھا ہوا ہے نام احمدؐ کا

تری رفتار میں بے شک ہے اعجازِ مسیحائی
ہما بن کر فلک پر اڑ گیا سایہ ترے قد کا

براقِ تیز تگ جب عازمِ افلاک سے گذرا
تو مثلِ گرد رنگ اڑنے لگا چرخِ زبرجد کا

تجھے معراج کی رفعت ہے فرشِ خاک پر حاصل
سریرِ عرشِ اعلیٰ متکا ہے تیری مسند کا

جبھی سے عالمِ اسرارِ علمِ کُن فکاں ہے تو
سبق روح الامیں مکتب میں جب پڑھتے تھے ابجد کا

دعا مقبول ہوجاتی ہے تیرا نام لینے سے
ملا بندوں کو موقع حق تعالیٰ کی خوشامد کا

ملا اللہ اکبر کیا صلہ تیرے نواسوں کو
کہ ان کا قصر ہے یاقوت کا ان کا زمرّد کا

مسیرِ فرش تا عرش اک قدم مرکب کا ہے تیرے
مقامِ قابَ قوسین ایک گوشہ تیری مسند کا

تعالیٰ اللہ ہے اس شاہ کی شانِ کرم ایسی
بھرم کھُلنے نہیں پاتا منافق کی خوشامد کا

نہ چھوڑے گا درِ حیدر کو اب نظمؔ ثنا گستر
یہی در ہے رسولؐ اللہ کے شہرِ علمِ بے حد کا

کہاں ہے کعب سیکھے ہم سے آئینِ ثنا خوانی
کہ نعتِ مصطفیؐ اور ذکر شمشیرِ مہند کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کرامت علی شہیدیؔ

المتوفیٰ: ۱۸۴۰ء

رقم پیدا کیا کیا طرفہ بسم اللہ کی مد کا
سرِ دیواں لکھا ہے میں نے مطلع نعتِ احمدؐ کا

طلوعِ روشنی جیسے نشاں ہو شہ کی آمد کا
ظہورِ حق کی حجّت ہے جہاں میں نورِ احمدؐ کا

دبستانِ ازل میں وہ معلّم عقل کُل کا تھا
نہ تھا نام ونشاں جن روزوں اس لوحِ زبرجد کا

چمن پیرائے کُن فرّاش جس کی بزمِ رنگیں میں
بہارِ آفرینش ایک بوٹہ اس کی مسند کا

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا
عرب میں شور تھا جس وقت اُس کی آمد آمد کا

شرف حاصل ہوا آدمؑ اور ابراہیمؑ کو اس کے
نے تنہا فخرِ عالم فخر تھا اپنے ابّ و جد کا

شب وروز اس کے صاحبزادوں کا گہوارہ جنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا

وہ اس عالم میں رونق بخش تھا حوروں کی تسکیں کو
گیا جنت میں طوبیٰ بن کے سایہ اس سہی قد کا

شبِ معراج چڑھ کر عرش پر دم میں اُتر آیا
بیاں اس قلزمِ معنی کی ہو کیا جزر اور مد کا

رواں تسنیم وکوثر ایک قطرہ آب سے جس کے
کروں کیا وصف اُس درِّ یتیمِ بحرِ سرمد کا

کشادہ عقدۂ باطن میں کافی نامِ حق اس کو
کھُلا کرتا ہے بن کنجی ہمیشہ قُفل ابجد کا

اُدھر اللہ سے واصل اِدھر مخلوق میں شامل
خواص اس برزخِ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدّد کا

گزر وحدت سے کثرت میں نہ ہوتا ذاتِ مطلق کو
نہ بنتا صفر گر نقشِ احد پر میمِ احمدؐ کا

خدا بن مانگے کیا کیا نعمتیں دیتا ہے بندوں کو
ترا دستِ دعا ضامن ہے جیسے کُل کے مقصد کا

بٹیں گے جس گھڑی عشرت کے ساماں بزمِ جنت میں
کھُلے گا حالِ امت کو ترے انعامِ بے حد کا

لبِ گوہرفشاں وا ہوں گے جب عرضِ شفاعت کو
تماشا گاہِ محشر میں تکیں گے نیک منہ بد کا

رہا کعبہ میں تیرے روضے کے در پر نہ جا پائی
اسی اندوہ سے ہے رنگ تیرہ سنگِ اسود کا

عدو کو حشر تک انکار ہو تیری رسالت کا
محل باقی رہے اللہ کے قولِ موکّد کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تری تعریف میں میری زباں میں آئی جو تیزی
صفاہاں تک مسخّر ہوگا اس تیغِ مہنّد کا

کبھی نزدیک جا کر آستانے پر مَلوں آنکھیں
کبھی گر دُور بیٹھوں میں کروں نظارہ گنبد کا

فراغِ دل سے گرداں زندگی کا کوئی دم گزرے
حسد ہو خضرؑ و عیسیٰؑ کو مرے عیشِ مخلّد کا

مدینہ کی زمیں کے گرنہ لائق ہو مرا لاشہ
کسی صحرا میں واں کے طعمہ ہوں میں دام اور دد کا

تمنا ہے درختوں پر ترے روضے کے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طائرِ روحِ مقیّد کا

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدؔی کس محبت سے
زباں پر میری جس دم نام آتا ہے محمدؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

محسن کاکوروی

(المتوفیٰ: ۱۹۰۵)

سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل   برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل
گھر میں اشنان کریں سر و قد انِ گوکل   جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طولِ امل
خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے جہاں میں یہ ابھی   کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا میں بادل
کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی   ہند کیا ساری خدائی میں بُتوں کا ہے عمل
جانبِ قبلہ ہوئی ہے یورشِ ابرِ سیاہ   کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہُبل
نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دوچار گھڑی   پندرہ روز ہوئے پانی کو منگل منگل
دیکھیے ہوگا سری کرشن کا کیوں کر درشن   سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل
راکھیاں لے کے سلونوں کی برہمن نکلیں   تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل
ابکی میلا تھا ہنڈولے کا بھی گردابِ بلا   نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رَتھ نہ بہل
ڈوبنے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے   نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل
تہ و بالا کیے دیتے ہیں ہوا کے جھونکے   بیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل
کبھی ڈوبی کبھی اچھلی مہِ نو کی کشتی   بحرِ اخضر میں تلاطم سے پڑی ہے ہل چل
شبِ دیجوراندھیرے میں ہے بادل کے نہاں   لیلیٰ محمل میں ہے ڈالے ہوئے منہ پہ آنچل
شاہدِ کفر ہے مکھڑے سے اٹھائے گھونگھٹ   چشمِ کافر میں لگائے ہوئے کافر کاجل
جوگیا بھیس کیے چرخ لگائے ہے بھبُوت   یاکہ بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمبل
شب کو مہتاب نظر آئے تو دن کو خورشید   ہے یہ اندھیر مچائے ہوئے تاثیرِ زُحل
وہ دھواں دھار گھٹا ہے کہ نظر آئے نہ شمع   گرچہ پروانہ بھی ڈھونڈے اسے لے کر مشعل
نور کی پتلی ہوئی پردۂ ظلمت میں نہاں   چشمِ خورشیدِ جہاں بیں میں ہیں آثار سبل
آتشِ گل کا دُھواں بامِ فلک تک پہنچا   جم گیا منزلِ خورشید کی چھت میں کاجل

Presented by: www.jafrilibrary.com

ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے
برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل

جس طرف سے گئی بجلی پھر اُدھر آ نہ سکی
قلعۂ چرخ میں ہے بھول بھلیاں بادل

فیض تر طیب ہوا نے یہ دکھائی تاثیر
زرِ محلول ہے اخگر تو کھرل ہے منقل

آبِ آئینہ تموّج سے بہا جاتا ہے
کہیے تصویر سے گرنا نہ کہیں دیکھ سنبھل

آج یہ نشو و نما کا ہے ستارہ چمکا
شاخ میں کاہکشاں کی نکل آئی کونپل

دیکھتے دیکھتے بڑھ جاتی ہے گلشن کی بہار
دیدۂ نرگسِ شہلا کو نہ سمجھو احول

عطر افشاں ہے شبیہِ گلِ نسرین و سمن
نخلِ داوَدیِ موی سے ٹپکتا ہے عسل

لہریں لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ
چرخ پر بادلا پھیلا ہے زمیں پر مخمل

جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو آتی ہے نظر
مصحفِ گل کی حواشی پہ طلائی جدول

ہمزباں وصفِ چمن میں ہوئے سب اہلِ چمن
طوطیوں کی جو ہے تضمین تو بلبل کی غزل

جس طرف دیکھئے بیلے کی کھِلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل

آہِ قمری میں مزہ اور مزے میں تاثیر
سرو میں دیکھیے پھول آنے لگے پھول میں پھل

شاخ پر پھول ہیں جنبش میں زمیں پر سنبل
سب ہوا کھاتے ہیں گلشن میں سوار اور پیدل

پھول ٹوٹے ہوئے پھرتے ہیں روشوں پر ہیں نسیم
یا سڑک پر ہیں ٹہلتے ہوئے گلگوں کوتل

شجرۂ پیرِ مغاں میں نکل آئیں شاخیں
حرمتِ دخترِ رز میں نظر آتا ہے خلل

ساتھ ساتھ آتے ہیں نالوں کے جگر کے ٹکڑے
شجرۂ آہِ رسا میں نکل آئی کونپل

سبزۂ خط سے ہوا ہونے لگی سرخیِ لب
چمنِ حسن سے لال اڑ گئے بن کر ہریل

صاف آمادۂ پرواز ہے شاماں کی طرح
پرلگائے ہوئے مژگانِ صنم سے کاجل

خندہائے گل و قالیں سے ہوا شورِ نُشور
کیا عجب ہے جو پریشان ہے خوابِ مخمل

طرفہ گردش میں گرفتار عجب چکر میں ہے
سرمہ ہے نیند مرے دیدۂ بیدار کھرل

شاخِ شمشاد پہ قمری سے کہو چھیڑے ملار
نونہالانِ گلستاں کو سنائے یہ غزل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

غزل

سمت کاشی سے گیا جانبِ صحرا بادل
تیرتا ہے کبھی گنگا کبھی جمنا بادل

خُوب چھایاہے سرِ گوکل و متھرا بادل
رنگ میں آج کنہیّا کے ہے ڈوبا بادل

شاہدِ گل کالیے ساتھ ہے ڈولا بادل
برق کہتے ہیں مبارک تجھے سہرا بادل

سطحِ افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی
روپ بجلی کا سنہرا ہے یہ پہلا بادل

چرخ پر بجلی کی چل پھر سے نظر آتا ہے
نیزہ چمکائے ہلاتا ہوا برچھا بادل

جب تلک برج میں جمنا ہے یہ کھلنے کا نہیں
ہے قسم کھائے اٹھائے ہوئے گنگا بادل

بجلی دوچار قدم چل کے پلٹ جائے نہ کیوں
وہ اندھیرا ہے کہ پھرتا ہے بھٹکتا بادل

چشمۂ مہر ہے عکسِ زرگل سے دریا
پر توِ برق سے ہے سونے کا بجرا بادل

میری آنکھوں میں سماتا نہیں یہ جوش وخروش
کسی بے درد کو دکھلائے کرشمہ بادل

دلِ بیتاب کی ادنیٰ سی چمک ہے بجلی
چشمۂ آب کا ہے ایک کرشمہ بادل

طپشِ دل کا اُڑایا ہوا نقشہ بجلی
چشمِ پر آب کا دھویا ہوا خاکہ بادل

اپنی کم ظرفیوں سے لاکھ فلک پر چڑھ جائے
میری آنکھوں کا ہے اُترا ہوا صدقہ بادل

کچھ ہنسی کھیل نہیں جوششِ گریہ کا ضبط
یہ مرا دل ہے یہ میرا ہے کلیجا بادل

جامِ عمرِ فلکِ پیر ہوا ہے لبریز
لیے آتا ہے جنازہ دیئے کاندھا بادل

جوش پر رحمتِ باری ہے چڑھاؤ خُم مے
چشمکِ برق سے کرتا ہے اشارہ بادل

پھر چلا خامہ قصیدے کی طرف بعد غزل
کہ ہے چکّر میں سخن گو کا دماغِ مختل

باغ میں ابر سیہ مست چڑھا کر آیا
جامِ خورشید معِ میکدہ و برج حمل

چشمِ میکش میں گلابی ہے کہ پھولا ہے گلاب
پھول کیوڑے کا کِھلا ہے کہ کھُلی ہے بوتل

جامِ بے بادہ سے کہتے ہیں کہ رندوں کو نہ چھیڑ
دستِ بے جام سے کہتے ہیں کلیجوں کو نہ مل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گوہرِ دل کو بڑی سنگدلی سے پیسا — کشتیِ مَے کو بنایا مرے ساقی نے کھرل
سیر میں دشت کی مصروف ہے جو پاؤں ہے لنگ — شغل میں چاک گریباں کے جو ہاتھ ہے شل
مصر والوں کو یہ ڈر ہے کہ زلیخا کے لیے — سرِ بازار نہ بکنے لگے سودے کا خلل
مے گلرنگ ہے کیا شمعِ شبِ فکر کا پھول — چلتے چلتے جو قلم ہاتھ سے جاتا ہے پھسل
کیا جنوں خیز ہے لکھنے میں صریرِ نَے کلک — کہ سیاہی سے ہے ہر حرف کو سودے کا خلل
ہر سخن گو کو نہ انشا کی نہ املا کی خبر — ہوگئی نظم کی انشا و خبر سب مہمل
کتنا بے قید ہوا کس قدر آوارہ پھرا — کوئی مندر نہ بچا اس سے نہ کوئی استل
کبھی گنگا پہ بھٹکتا ہے کبھی جمنا پر — گھاگرا پر کبھی گزرا کبھی سوئے چمبل
چھینٹے دینے سے نہ محفوظ رہے قلزم و نیل — نہ بچا خاک اڑانے سے کوئی دشت و جبل
ہاں یہ سچ ہے کہ طبیعت نے اڑایا جو غبار — ہوئی آئینۂ مضموں کی دو چنداں صیقل
روے معنی ہے بہکنے میں بھی اعلیٰ کی طرف — تاکتا ہے تو ثریا کی سنہری بوتل
اک ذرا دیکھتے کیفیّتِ معراجِ سخن — ہاتھ میں جامِ زحل شیشۂ مہ زیرِ بغل
گرتے پڑتے ہوئے مستانہ کہاں رکھا پاؤں — کہ تصوّر بھی وہاں جا نہ سکے سر کے بل
یعنی اس نور کے میدان میں پہنچا کہ جہاں — خرمنِ برق تجلّی کا لقب ہے بادل
تارِ بارانِ مسلسل ہے ملائک کا دُرود — پے تسبیح خدا وند جہاں عزّ و جل
کہیں طوبیٰ کہیں کوثر کہیں فردوسِ بریں — کہیں بہتی ہوئی نہرِ لَبَن و نہرِ عَسَل
کہیں جبرئیلؑ حکومت پہ کہیں اسرافیلؑ — کہیں رضواں کا کہیں ساقیِ کوثر کا عمل
کنزِ مخفی کے کسی سمت نہاں تہ خانے — اک طرف مظہرِ قدرت کے عیاں شیش محل
عاشقِ جلوہ طلب گار کہیں چشمِ قبول — نازِ معشوق کے پردے میں کہیں حسنِ عمل
باغِ تنزیہہ میں سر سبز نہالِ تشبیہ — انبیا جس کی ہیں شاخیں تو عُرفا کوپل
گلِ خوش رنگ رسولِؐ مدنی و عربی — زیبِ دامانِ ابد طرّۂ دستارِ ازل
نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر — نہ کوئی اس کا مماثل نہ مقابل نہ بدل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اوجِ رفعت کا قمر نخلِ دوعالم کا ثمر — بحرِ وحدت کا گہر چشمۂ کثرت کا کنول
مہرِ توحید کی ضَو اوجِ شرف کا مہِ نو — شمعِ ایجاد کی لَو بزمِ رسالت کا کنول
مرجعِ روحِ امیں زیب دہِ عرشِ بریں — حامیِ دینِ متیں ناسخِ ادیان و ملل
ہفت اقلیم ولایت میں شہِ عالی جاہ — چارِ اطراف ہدایت میں نبیِؐ مرسل
جی میں آتا ہے لکھوں مطلعِ برجستہ اگر — وجد میں آکے قلم ہاتھ سے جائے نہ اچھل
منتخب نسخۂ وحدت کا یہ تھا روزِ ازل — کہ نہ احمدؐ کا ہے ثانی نہ احد کا اوّل
دورِ خورشید کی بھی حشر میں ہوجائے گی صبح — تا ابد دورِ محمدؐ کا رہے روزِ ازل
شبِ اسرا میں تجلّی سے رُخِ انور کی — پڑگئی گردنِ رفرف میں سنہری ہیکل
سجدۂ شکر میں ہے ناصیۂ عرشِ بریں — خاک سے پائے مقدس کی لگاکر صندل
افضلیت پہ تری مشتمل آثار و کتب — اوّلیت پہ تری متفق ادیان و ملل
لطف سے تیرے ہوئی شوکتِ ایماں محکم — قہر سے سلطنتِ کفر ہوئی مستاصل
مبحث جاہ میں اعلیٰ کی ہیں معنی ادنیٰ — مصرفِ جُود میں اکثر کا مرادف ہے اقل
شانہ حضرت کا ہے تشدید دو لامِ واللیل — صاد مازاغ بصر سرمۂ چشمِ اکحل
جس طرف ہاتھ بڑھیں کفر کے ہٹ جائیں قدم — جس جگہ پاؤں رکھیں سجدہ کریں لات وہبل
تیری تشبیہ کا ہے آئینہ خانہ تنزیہ — شانِ بیرنگیٔ مطلق ہے تجھے رنگ محل
ہے حقیقت کو مجاز آپ کا حیرت کا مقام — بے نیازی کو نیاز آپ کا نازش کا محل
ہوسکا ہے کہیں محبوبِ خدا غیرِ خدا — اک ذرا دیکھ سمجھ کر مری چشمِ احول
رفع ہونے کا نہ تھا وحدتِ کثرت کا خلاف — میمِ احمدؐ نے کیا آکے یہ قصّہ فیصل
نظر آئے مجھے احمدؐ میں اگر دال دوئی — روزِ محشر ہوں الٰہی! مری آنکھیں احول
پھر اسی طرز کی مشتاق ہے موّاجیِ طبع — کہ ہے اس بحر میں اک قافیہ اچھّا بادل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

کیا جھکا کعبے کی جانب کو ہے قبلہ بادل
سجدہ کرتا ہے سوئے یثرب و بطحا بادل

چھوڑ کر میکدۂ ہند و صنم خانۂ بُرج
آج کعبے میں بچھائے ہے مصلّا بادل

سبزۂ چرخ کو اندھیاری لگا کر لایا
شہسوارِ عربیؐ کے لیے کالا بادل

بحرِ امکاں میں رسول عربیؐ دُرِّیتیم
رحمتِ خاصِ خدا وندِ تعالیٰ بادل

قبلۂ اہلِ نظر کعبۂ ابروئے حضورؐ
موئے سر قبلے کو گھیرے ہوئے کالا بادل

رشک سے شعلۂ رخسار کے روتی ہے برق
برق کے منہ پہ ہے رکھے ہوئے پلّا بادل

دُور پہنچی لبِ جاں بخش نبیؐ کی شہرت
سن ذرا کہتے ہیں کیا حضرت عیسےٰؑ بادل

چشمِ انصاف سے دیکھ آپؐ کے دندان شریف
دُرِ یکتا ہے ترا گرچہ یگانہ بادل

تھا بندھا تار فرشتوں کا درِ اقدس پر
شبِ معراج میں تھا عرشِ معلّا بادل

آمد و رفت میں تھا ہم قدم برق بُراق
مرغزارانِ چمن عالمِ بالا بادل

ہفت اقلیم میں اس دیں کا بجایا ڈنکا
تھا تری عام رسالت کا گرجتا بادل

دینِ اسلام تری تیغِ دو دم سے چمکا
یا اُٹھا قبلے سے دیتا ہوا کاندھا بادل

آستانے کے ترے دہر میں وہ رتبہ ہے
کہ جو نکلا تو جھکائے ہوئے کاندھا بادل

تو وہ فیاض ہے در پر ترے سائل کی طرح
فلکِ پیر کو لایا دئے کاندھا بادل

تیغِ میدانِ شجاعت میں چمکتی بجلی
ہاتھ گلزارِ سخاوت میں برستا بادل

محسنؔ اب کیجئے گلزارِ مناجات کی سیر
کہ اجابت کا چلا آتا ہے گھرتا بادل

سب سے اعلیٰ تری سرکار ہے سب سے افضل
میرے ایمان مفصل کا یہی ہے مجمل

ہے تمنا کہ رہے نعت سے تیرے خالی
نہ مرا شعر، نہ قطعہ، نہ قصیدہ، نہ غزل

دین و دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے
صرف تیرا ہو بھروسا تری قوّت ترا بل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہو مرا ریشۂ امید وہ نخلِ سرسبز
جس کی ہر شاخ میں ہوں پھول ہر اک پھول میں پھل

آرزو ہے کہ ترا دھیان رہے تادمِ مرگ
شکل تیری نظر آئے مجھے جب آئے اجل

نامِ احمدؐ بزباں سرِّ بلا میم بصدر
لب پہ ہو صَلِّ علیٰ دل میں مرے عزّ و جل

روح سے میری کہیں پیار سے یوں عزرائیل
کہ مری جان مدینے کو جو چلتی ہے تو چل

دمِ مردن یہ اشارہ ہو شفاعت کا ترے
فکرِ فردا تو نہ کر دیکھ لیا جائے گا کل

میزباں بن کے نکیرَین کہیں گھر ہے ترا
نہ اُٹھا تا کوئی تکلیف نہ ہوتا بیکل

رخِ انور کا ترے دھیان رہے بعدِ فنا
میرے ہمراہ چلے راہِ عدم میں مشعل

حذف ہوں میرے گناہانِ ثقیل اور خفیف
آئیں میزاں میں جب افعال صحیح و معتل

میری شامت سے ہو آراستہ گیسوئے سیاہ
عارضِ شاہدِ محشر ہو اگر حسنِ عمل

صفِ محشر میں ترے ساتھ ہو ایسا مدّاح
ہاتھ میں ہو یہی مستانہ قصیدہ یہ غزل

کہیں جبریل اشارے سے کہ ہاں بسم اللہ
سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

خواجہ الطاف حسین حالی

(۱۸۳۷ء - ۱۹۱۴ء)

بنے ہیں مدحتِ سلطانِ دوجہاں کے لیے
سخن زباں کے لیے اور زباں دہاں کے لیے

وہ شاہ جس کا عدو جیتے جی جہنم میں
عداوت اس کی عذابِ الیم جاں کے لیے

وہ شاہ جس کا محبّ امن و عافیت میں مدام
محبت اس کی حصارِ حصیں اماں کے لیے

وہ چاند جس سے ہوئی ظلمتِ جہاں معدوم
رہانہ تفرقۂ روز و شب زماں کے لیے

وہ پھول جس سے ہوئی سعیِ باغباں مشکور
رہی نہ آمد و رفتِ چمن خزاں کے لیے

ہلال مکہ کا ماہِ دو ہفتہ یثرب کا
فروغِ قوم کے اور شمع دو دماں کے لیے

گھر اس کا موردِ قرآن و مہبطِ جبریلؑ
در اُس کا کعبۂ مقصود انس و جاں کے لیے

سپہر گرمِ طواف اس کی بارگاہ کے گرد
زمین سربسجود اس کے آستاں کے لیے

وہ لحظہ لحظہ تفقد وہ دمبدم الطاف
رضائے خاطرِ یارانِ جانفشاں کے لیے

وہ گونہ گونہ مدارا وہ بات بات میں مہر
کشائشِ گرہِ کینِ دشمناں کے لیے

گہِ افتخار مقابل میں اہلِ نخوت کے
گہِ انکسار مداراتِ میہماں کے لیے

کہیں ہلاک میں تاخیرِ قوم سرکش کے
کہیں نماز میں تعجیل ناتواں کے لیے

صفائے قلب حسودانِ کینہ خواہ کے ساتھ
دعائے خیر بد اندیش و بدگماں کے لیے

کہیں مقدمۃ الجیشِ انبیاء و رسل
کہیں وہ خاتمۃ الباب داستاں کے لیے

مدینہ مرجع و ماوائے اہلِ مکہ ہوا
مکیں سے رتبہ یہ حاصل ہوا مکاں کے لیے

اسی شرف کے طلب گار تھے کلیمؑ و مسیحؑ
نویدِ امتِ پیغمبرِ زماں کے لیے

بس اب نہ ہَول نہ کھٹکا، نہ راہزن کا خطر
ہوا وہ قافلہ سالارِ کارواں کے لیے

شفیعِ خلق سراسر خدا کی رحمت ہے
بشارت اُمتِ عاصی و ناتواں کے لیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شفاعتِ نبویؐ ہے وہ برقِ عصیاں سوز
کہ حکمِ خس ہے جہاں کفر دو جہاں کے لیے

خدا کی ذات کریم اور نبیؐ کا خُلق عظیم
گنہ کریں تو کریں رخصت انس و جاں کے لیے

اُسی کا دیں ہے کہ ہے گلشنِ ہمیشہ بہار
وگرنہ، ہر گل و گلزار ہے خزاں کے لیے

نہ حرف وصوت میں وسعت نہ کام ولب میں سکت
حقیقتِ شبِ معراج کے بیاں کے لیے

ارادہ عرش پہ اک آن میں پہنچنے کا
کیا تھا عزمِ الوالعزم نے کہاں کے لیے

کرم کا دیکھئے دامن کہاں تلک ہو فراخ
ہو میزبان خدا جب کہ میہماں کے لیے

زمیں پہ ٹھہرا ہے ماوائے شاہِ عرش نشیں
رہی نہ اب کوئی فوقیت آسماں کے لیے

اسی سے ہوتا ہے ظاہر عیارِ استعداد
محک ہے حُبِ نبیؐ دل کے امتحاں کے لیے

اگر نصیب ہو یثرب میں جا کے شربتِ مرگ
پیوں نہ آبِ بقا عمرِ جاوداں کے لیے

اگر بقیع میں گز بھر زمیں میسّر ہو
کروں نہ طولِ امل روضۂ جناں کے لیے

سمایا اس کا جو نقشِ قدم تصوّر میں
ہجومِ عشق میں بوسے کہاں کہاں کے لیے

حریفِ نعتِ پیمبرؐ نہیں سخن حاؔلی
کہاں سے لایئے اعجاز اس بیاں کے لیے

نبیؐ کا نام ہو وردِ زباں رہے جب تک
سخن زباں کے لیے اور زباں دہاں کے لیے

❁ ❁ ❁

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا الطاف حسین حالؔی

(۱۸۳۷ء - ۱۹۱۴ء)

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا　　مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا　　وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
خطا کار سے در گزر کرنے والا　　بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کو زیرو زبر کرنے والا　　قبائل کو شیرو شکر کرنے والا
اُتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا
مسِ خام کو جس نے کندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب، جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا　　پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا
سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا　　حقیقت کا گر، ان کو اِک اِک بتایا
زمانے کے بگڑے ہوؤں کو بنایا　　بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا
کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر
وہ دکھلا دیئے ایک پردہ اُٹھا کر
سکھائی انہیں نوعِ انساں پہ شفقت　　کہا، ہے یہ اسلامیوں کی علامت
کہ ہمسایہ سے رکھتے ہیں وہ محبت　　شب و روز پہنچاتے ہیں ان کو راحت

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وہ، جو حق سے اپنے لیے چاہتے ہیں
وہی ہر بشر کے لیے چاہتے ہیں
دیئے پھیر دل اُن کے مکر و رِیا سے بھرا ان کے سینے کو صِدق و صفا سے
بچایا انھیں کِذب سے افترا سے کیا سرخرو، خلق سے اور خدا سے
رہا قولِ حق میں نہ کچھ باک ان کو
بس اک شوب میں کردیا پاک ان کو
جب امّت کو سب مل چکی حق کی نعمت ادا کرچکی فرض اپنا رسالت
رہی حق پہ باقی نہ بندوں کی حجت نبیؐ نے کیا خلق سے قصدِ رحلت
تو اسلام کی وارِث اک قوم چھوڑی
کہ دنیا میں جِس کی مثالیں ہیں تھوڑی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی

المتوفیٰ: ۱۹۳۶ء

نہیں کٹتی شبِ فرقت لبوں پہ گھٹ کے جان آئی
کہاں تک اے دلِ رنجور دعوائے شکیبائی

میانِ رہگزر بیدم پڑا ہے تیرا شیدائی
دکھا دے جانے والے آج اعجازِ مسیحائی

قدم رکھتے نہیں ہو ناز سے اللہ ری رعنائی
نظر یہ آگیا کس کا نشانِ ناصیہ سائی

مَے گلرنگ سے لازم ہے تجھ کو جام پیمائی
پلادے پھول ساقی دیکھ وہ فصلِ بہار آئی

کسے زیبندہ ہے کون و مکاں کی مسند آرائی
محمدؐ رحمۃ للخلق آقائی و مولائی

لکھی تھی تلخ کامی کیا ہمارے ہی مقدر میں
ہمیں اس زہر کے قابل تھے کیا اے چرخِ مینائی

بلا سے کوئی مرجائے، بلا سے کوئی رُسوا ہو
اگر ہے امتحاں مقصود تو کیا خوفِ رسوائی

بلا کا جذب ہے کافر ادا اس حُسن دلکش میں
تری جانب سے پھرتی ہی نہیں چشمِ تماشائی

علاجِ داغ کرتا ہے بسعیِ کاوشِ ناخن
مقدّر سے ملا ہے چارہ گر بھی مجھ کو سودائی

وہ کم ہے جو نہ ہو اس دل کا عالم وقتِ نظارہ
ترے نقشِ قدم کے جب ہزاروں ہیں تماشائی

خوشا قسمت کیا ہے حرفِ زینت بزم میں اپنی
دلِ عشاق سے شیشوں کی جا ہے محفل آرائی

کسی پہلو قرار آتا نہیں اللہ ری بے تابی
ہُوا ہے جب کبھی دل اس بُتِ کافر کا شیدائی

پڑے ہیں ہجر کے صدموں سے اتنے داغ سینے میں
کہ گن سکتا نہیں چاہے اگر کوئی تماشائی

مگر ہاں کرسکے احصاء جو احمدؐ کے فضائل کا
وہ احمدؐ بعد حق زیبا ہے جس کو نازِ یکتائی

پڑھوں رنگیں وُہ مطلع بزمِ میلادِ مبارک میں
کہ سُن کر وجد میں آجائے جس کو رُوحِ صہبائی

نظر ہے ہم سیہ کاروں کی ساقی جوشِ رحمت پر
خدا کا شکر قبلہ کی طرف کالی گھٹا چھائی

چھکا دے تشنہ کاموں کو جمادے رنگ محفل میں
پلادے ساقیا سرجوشِ ریحانی و حمرائی

بفیضِ مدح ہو معراج آزادوں کو، مستوں کو
سُنے صلِ علیٰ کا شورِ گوشِ چرخِ مینائی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عزیزؔ بادہ پیا دورِ مے کا وقت آ پہنچا / پڑھو جب تک کوئی مطلع برائے محفل آرائی
یہ سبحٰن الّذِیٓ اَسریٰ بعبدہٖ سے ظاہر ہے / کہ تھی منظورِ حق کس درجہ ان کی عزت افزائی
ہوا کرتی تھیں باتیں راز کی پردے ہی پردے میں / خدا تھا ان کا شیدا اور خدا کے تھے وہ شیدائی
ابوالقاسم محمدؐ شہسوارِ عرصۂ ایماں / کہ جن کی خاکِ پا ہے چشمِ دل کو کحلِ بینائی
اُنھیں کے فیض سے ادریسؑ علموں کے ہوئے واضع / سلیماںؑ نے کیا حاصل انہیں سے درس دانائی
چمکتا تھا انہیں کا نور پیشانیِ یوسفؑ میں / انہیں سے دیدۂ یعقوبؑ نے پائی تھی بینائی
پلٹ آئے نبی معراج کی شب اتنے عرصہ میں / کہ بستر گرم اور زنجیرِ در ہلتی ہوئی پائی
زہے عزّ و شرف ایں ہدیۂ احقر قبول افتد / طبق میں گوہرِ انجم لیے ہے چرخِ مینائی
گلستاں اُن پہ کیونکر آتشِ نمرود ہوجاتی / نہ ہوتے گر محمدؐ کے خلیل اللہ شیدائی
پئے احیائے اموات آپ جنبش دیں اگر لب کو / ابھی تو مردۂ صد سالہ میں پیدا ہوگویائی
وہ اندھے ہیں جو اس کو گردشِ دوراں سمجھتے ہیں / نثارِ روضۂ شہؐ ہورہا ہے چرخِ مینائی
پڑھی ہے اس قدر اوراقِ گل نے مدح حضرت کی / کہ اب تک خشک ہے نوکِ زبانِ خارِ صحرائی
الٰہی یہ خراباتِ جہاں آباد ہے جب تک / رہے جب تک کہ گردش میں فلک کا طاس مینائی
عزیزؔ آخر کہاں تک دیگا صہبائے سخن بس بس / دُعا وہ مانگ منہ سے خود اثر جس کا ہے شیدائی
جناب مولوی ناصر حسین پاک طینت کو / بحق احمد مرسلؐ مبارک محفل آرائی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا محمد ہادی عزیزؔ لکھنوی

گہری نظر سے دیکھو تاریخ کو عرب کی
تھے کیسے کیسے ظالم فتنے اُٹھانے والے

انسان تھے بہ ظاہر، باطن میں تھے بہائم
دن رات بدعتوں کے طوفاں اٹھانے والے

تونے بدل دیئے سب اخلاق ان کے آکر
تاریک جنگلوں میں مشعل دکھانے والے

بے شک تری ضرورت تھی کور باطنوں کو
ہاں ان عرب کے دل پر سکّہ بٹھانے والے

اسلام نقش تیرا وہ نقش دیرپا ہے
مٹ جائیں گے جہاں سے تجھ کو مٹانے والے

اے جلوۂ مجسم جذبات صادقہ کے
کھنچتے نہ تیری جانب کیونکر زمانے والے

اخلاق کے اثر سے کرتے ہیں دل مسخر
شیرینیِ سخن سے کلیاں کِھلانے والے

اسلام کی اشاعت باتوں میں کر رہے ہیں
اعجازِ لب سے اپنے مُردے جلانے والے

نامی مورّخوں نے یورپ کے کیا لکھا ہے
دیکھیں تو چشمِ دل پر عینک لگانے والے

قدسی صفت، عرب کا وہ اک یتیم بچہ
کس طرح لائے ایماں اس پر زمانے والے

صرف اس کی راستی پر، صرف اس کے موعظے سے
آئے ہیں راہِ حق پر دنیا میں آنے والے

شدّت سے ایک قوت تھی موعظے میں اُس کے
دب دب گئے جہاں میں سبکو دبانے والے

جو کچھ کہا زباں سے، دل سے کیا وہ تونے
تھرّا کے رہ گئے سب تیغیں اُٹھانے والے

پڑھوا دیا ہے کلمہ تونے بڑے بڑوں کو
ہنگام بزلہ سنجی کوثر بہانے والے

مقیاسِ دین کامل کرتا ہے ناز تجھ پر
اے گرمیِ نگہ سے پارہ بڑھانے والے

انسان فطرتاً تھا محتاج رہنمائی
اے خضر راہ بن کر جلوہ دکھانے والے

روحوں کو اہلِ دل کی چونکا دیا ہے تونے
صبح الست اٹھ کر جلوہ دکھانے والے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا محمد قاسم نانوتوی

(المتوفیٰ: ۱۸۸۰ء)

نہوئے نغمہ سرا کس طرح سے بُلبُلِ زار
کہ آئی ہے نئے سر سے چمن چمن میں بہار

ہر اک کو حسبِ لیاقت بہار دیتی ہے
کسی کو برگ کسی کو گل اور کسی کو بار

خوشی سے مرغِ چمن ناچ ناچ گاتے ہیں
کفِ ورق سے بجاتے ہیں تالیاں اشجار

نزاکتِ چمنستاں بیان کیا کیجئے
کہ صنعِ حق کے تئیں دیکھ عقل ہے بیکار

کہاں زمین کہاں یاسمین و لالہ و ورد
فلک بھی گرد ہُوا دیکھکر چمن کی بہار

زمین و چرخ میں ہو کیوں نہ فرق چرخ وزمیں
یہ سب کا بار اٹھائے وہ سب کے سر کا بار

کرے ہے ذرّۂ کوئے محمدیؐ سے خجل
فلک کے شمس و قمر کو زمینِ لیل و نہار

فلک پہ عیسیٰؑ و ادریسؑ ہیں تو خیر سہی
زمیں پہ جلوہ نما ہیں محمدِؐ مختار

فلک پہ سب سہی پر ہے نہ ثانی احمدؐ
زمیں پہ کچھ نہ ہو پر ہے محمّدی سرکار

نثار کیا کروں مفلس ہُوں نام پر اس کے
فلک سے عقدِ ثریا لوں دے اگر وہ ادھار

جو تُو اُسے نہ بناتا تو سارے عالم کو
نصیب ہوتی نہ دولت وجود کی زنہار

کہاں وہ رُتبہ کہاں عقلِ نارسا اپنی
کہاں وُہ نورِ خدا اور کہاں یہ دیدۂ زار

جہاں کہ جلتے ہوں پَر عقلِ کُل کے بھی پھر کیا
لگی ہے جان جو پہنچیں وہاں مِرے افکار

جو جبرئیل مدد پر ہو فکر کی میرے
تو آگے بڑھ کے کہوں کہ جہان کے سردار

تو فخرِ کون و مکاں، زبدۂ زمین و زماں
امیرِ لشکرِ پیغمبراں شہِ ابرارؐ

خدا ترا تُو خدا کا حبیب اور محبوب
خدا کو عشق ہے تجھ سے تو اس کا عاشقِ زار

تو بُوئے گُل ہے اگر مثلِ گل ہے اور نبیؐ
تو نورِ شمس گر اور انبیاء ہیں شمسِ نہار

حیات جان ہے تو ہیں اگر وُہ جانِ جہان
تو نورِ دیدہ ہے گر ہیں وہ دیدۂ بیدار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

طفیل آپؐ کے ہے کائنات کی ہستی بجاہے آپ کو کہیے جو مبدا الآثار
جِلو میں تیرے سب آئے عدم سے تابہ وجود قیامت آپ کی تھی دیکھئے تو اِک رفتار
جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں ترے کمال کسی میں نہیں مگر دوچار
گرفت ہو تو ترے ایک بندہ ہونے میں جو ہوسکے تو خدائی کا اک تری انکار
بجز خدائی نہیں چھوٹا تجھ سے کوئی کمال بغیر بندگی کیا ہے لگے جو تجھ کو عار
جو دیکھیں اپنے کمالوں پہ تیری یکتائی رہے کسی کو نہ وحدت وجود کا انکار
تُو آئینہ ہے کمالاتِ کبریائی کا وہ آپ دیکھتے ہیں اپنا جلوۂ دیدار
کہاں بلندیِ طور اور کہاں تری معراج کہیں ہوئے ہیں زمین آسمان بھی ہموار
جمال کو ترے کیا پہنچے حُسن یوسفؑ کا وُہ دلربائے زلیخا تو شاہدِ ستّار
رہا جمال پہ تیرے حجابِ بشریّت نہ جانا مرتبہ تیرا کسی نے جُز ستّار
جو آئینہ میں پڑے عکس خال کا تیرے تو رشکِ مہر کا ہوجائے مطلعِ الانوار
خوشا نصیب یہ نسبت کہاں نصیب مرے تو جس قدر ہے بھلا، میں بُرا اسی مقدار
گناہ کیا ہے اگر کچھ گناہ میں نے کئے تجھے شفیع کہے کون گر نہوں بدکار
اگر جواب دیا بیکسوں کو تونے کبھی تو کوئی اتنا نہیں جو کرے کچھ استفسار
مدد کر اے کرمِ احمدیؐ کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسمؔ بیکس کا کوئی حامیٔ کار
دیا ہے حق نے تجھے سب سے مرتبہ عالی کیا ہے سارے بڑے چھوٹوں کا تجھے سردار
جو توہی ہم کو نہ پوچھے تو کون پوچھے گا بنے گا کون ہمارا ترے سوا غم خوار
امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی اُمید ہے یہ کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار
جِیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مرغ و مار
اڑا کے باد مری مشتِ خاک کو پسِ مرگ کرے حضورؐ کے روضے کے آس پاس نثار

ثنا کر اُس کی فقط قاسمؔ اور سب کو چھوڑ
کہاں کا سبزہ، کہاں کا چمن، کہاں کی بہار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا نعیم الدین مُرادآبادی

(المتوفیٰ: ۱۹۴۸ء)

اے زائرِ کوئے نبی اتنا تو کر اے مہرباں
اہلِ مدینہ کو سنا حالِ نعیمِؔ خستہ جاں

مایوسیوں کی کثرتیں ناکامیوں کی حسرتیں
تنہائیوں کی وحشتیں اندوہ و غم کی داستاں

بیتابیوں کا سلسلہ، بے چینیوں کا مشغلہ
ناصبریوں کا غلغلہ اور شدّتِ دردِ نہاں

سرمیں ہے سودائے جنوں وحشت سے ہے حالت زبوں
دل سے ہوا رخصت سکوں آنکھوں سے اشکِ خوں رواں

شدت پہ ہے دورانِ سر، زوروں پہ ہے دردِ جگر
خوں رورہی ہے چشمِ تر، پھٹ کر ہوا ہے دل کتاں

جاتے رہے تاب وتواں، اعضا میں ہے قوّت کہاں
غم نے کیا ہے نیم جاں، دردِ جدائی الاماں

یہ شورشِ طوفانِ غم، یہ سوزشِ رنج و الم
ہجراں کے یہ جَور وستم اور یہ ضعیف و ناتواں

دن حسرتوں میں کاٹنا، راتوں کو رونا جاگنا
ہر وقت غم کا سامنا ہر لحظہ آنکھیں خُوں فشاں

اعدا کے نرغے میں، جُدا، اپنے ہوئے ہیں بے وفا
ہر سمت سے آئی بلا آفت کا ٹوٹا آسماں

جَور وستم کی بارشیں اور دشمنوں کی سازشیں
بیکار ہیں سب نالشیں، مسلم کا خوں ہے رائیگاں

ہم کیا کہیں حالِ تباہ ہم سے ہوئے بے حد گناہ
بیشک ہیں ہم نامہ سیاہ نادم ہیں اب ہم بے گماں

فریاد اے سلطانِ دیں اے رحمۃٌ للعالمیںؐ
تمؐ ہو شفیع المذنبیں، اس در سے ہم جائیں کہاں

فریاد اے محبوبِ رب، فریاد اے شاہِؐ عرب
ہم تجھ سے کرتے ہیں طلب دل کی مرادیں ہر زماں

دل کی مرادیں دیجئے، مسرور ہم کو کیجئے
اب تو خبر لے لیجئے، غم ہو چکے ہیں بیکراں

اب کیجئے ایسا کرم، ہو دین کا اونچا علم
کفار کی گردن ہو خم، اُن کا مٹے نام ونشاں

اسلام کی لیجئے خبر اور کفر کو پہونچے ضرر
کفّار ہوں زیر و زبر سب بھول جائیں مستیاں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مُسلم کو پھر شوکت ملے اسلام کو قوت ملے
بدخواہ کو ذلت مِلے اے دینِ حق کے پاسباں

ذوقِ عبادت ہم کو دو، شوقِ ریاضت ہم کو دو
سنت کی رغبت ہم کو دو، ہم سے ادا ہوں نیکیاں

مسلم ہوں باہم متحد، بھائی کا بھائی ہو ممد
مٹ جائے سب آپس کی ضد رشک و حسد سے ہوں اماں

طیبہ میں اپنے لطف سے اذنِ اقامت دیجئے
فرقت سے دل بیتاب ہے، کب تک رہوں ہندوستاں

راہِ مدینہ دور ہے، بندہ بہت رنجور ہے
اور حاضری منظور ہے امداد سلطانِ جہاں

یَا رَبّنَا سَلِّمْ عَلیٰ رُوْحِ النَّبِیّ المصطفیٰؐ
والآلِ والصَّحبِ اِلیٰ مَا دَارَ دَوْرانُ الزَّماں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

المتوفیٰ: ۱۹۲۱ء

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن دُرود — گُل باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
شہرِ یارِ اِرم تاجدارِ حرم — نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود — فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام
نقطۂ سرِّ وحدت پہ یکتا درود — مرکزِ دور کثرت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر — نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود — ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام
اصلِ ہر بود و بہود و تخمِ وجود — قاسمِ کنز نعمت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود — مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود — حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما — اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں — اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
چشمۂ مہر میں موجِ نورِ جلال — اس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
معنیِ قد رایٰ مقصدِ ما طغیٰ — نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا — اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول — اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود
بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہاں گیر بعثت پہ لاکھوں سلام

خندۂ صبحِ عشرت پہ نوری درود
گریہ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام

پارہ ہائے صحف غنچہائے قُدس
اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

اس بتولِ جگر پارۂ مصطفیؐ
جملہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے
اس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمدؐ کی راحت پہ لاکھوں سلام

وہ حسن مجتبیٰ سید الاسخیا
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

اوجِ مہر ہدیٰ موجِ بحرِ ندا
روحِ روحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

شہدِ خوارِ لعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا
بے کسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلا

عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

اصل نسلِ صفا، وجہِ وصلِ خدا
بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

شیرِ شمشیرزن، شاہِ خیبر شکن
پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس مسلماں نے دیکھا انہیں اک نظر
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو، اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیؐ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

احمد رضا خاں بریلوی

لَمْ یَأتِ نظیرُکَ فِی نظرٍ، مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے، تجھ کو شہہ دوسرا جانا

البحر علی والموجُ طغیٰ، من بے کس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیّا پار لگا جانا

یَا شَمسُ نظرت الیٰ لَیلِی، چو بطیبہ رسی عرضے بکُنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی میری شب نے نہ دن ہونا جانا

اَنَا فِی عَطَشٍ وَّ سَخَاکَ اَتَم اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھم رِم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

لَکَ بَدرٌ فِی الوَجہِ الاجمَل خطہ ہالۂ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پرو کنڈل رحمت کی بھرن برسا جانا

القَلبُ شَجٌ والھَمَّ شُجُونٌ دل زار چناں جاں زیر چنیں
پت اپنی بپت میں کا سے کہوں میرا کون ہے تیرے سوا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضاؔ نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ میرا
ارشادِ اَحباء ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

احمد رضاؒ خاں بریلوی

واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسرو عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

آسماں خوان و زمیں اور زمانہ مہماں
صاحبِ خانہ لقب کس کا ہے تیرا، تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں میرا تیرا

آنکھیں ٹھنڈی ہوں، جگر تازہ ہوں، جانیں سیراب
سچے سورج! وہ دل آرا ہے اجالا تیرا

خوار و بیمار و خطاوار و گنہ گار ہوں میں
رافع و دافع و شافع لقب آقا تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

دور کیا جائیے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ پڑا بیکس و تنہا تیرا

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا حامد حسن قادری (بچھرایونی)

المتوفی : ۱۹۶۴

هو أفصح بمقاله   هُوَ أكمَلُ بنواله
هو اَعْظَمُ بِجَلاَلِه   هُوَ اَفْقَدُ بِمِثَالِه
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِه
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِه
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِه
صَلُّوْا عَلَيْهِ و آلِه
هُوَ حَامِدٌ و مُحَمَّدٌ   هُوَ مَاجِدٌ و مُمَجَّدٌ
هُوَ اَمْجَدُ هُوَ اَحْمَدُ   هُوَ مُرْشِدُ هُوَ اَرْشَدُ
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِه
وہ بشیر بھی وہ نذیر بھی   وہیؐ آپؐ اپنی نظیر بھی
وہ زمیں پہ شاہ و امیر بھی   وہ فلک پہ عرش مسیر بھی
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِه
وہؐ قسیم بھی وہ جسیم بھی   وہؐ نسیم بھی وہؐ وسیم بھی
وہؐ رؤف بھی وہؐ رحیم بھی   وہ خلیلؐ بھی وہ کلیمؐ بھی
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِه
وہ رفیعؐ اپنے کمال میں   وہ حسین اپنے جمال میں
وہ عزیزؐ اپنی خصال میں   وہ فنا خدا کے وصال میں
بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِه

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وہی اَرفع الدرجات بھی — وہی اکمل البرکات بھی
وہی جامع الحَسَنات بھی — وہ جدا بھی، واصلِ ذات بھی
بَـلَـغَ الْـعُـلـیٰ بِکَمَـالِـہٖ

ہے انہیں کا فیض جہان میں — وہ نماز میں وہ اذان میں
وہ یگانہ آن میں شان میں — وہ گئے فلک پہ اک آن میں
بَـلَـغَ الْـعُـلـیٰ بِکَمَـالِـہٖ

وہ ورائے ہفت فلک گئے — کہ جہاں نبی نہ ملک گئے
وہ مقامِ قُرب تلک گئے — جو نہاں تھے نور جھلک گئے
بَـلَـغَ الْـعُـلـیٰ بِکَمَـالِـہٖ

یہ جو قصر سبز رواق ہے — یہ جو چرخ ہفت طباق ہے
یہ انہیں کے قصر کا طاق ہے — یہ انہیں کے زیرِ براق ہے
بَـلَـغَ الْـعُـلـیٰ بِکَمَـالِـہٖ

انہیں بے حجاب خدا ملا — انہیں مرتبہ یہ بڑا ملا
انہیں کیا دیا انہیں کیا مِلا — جو دیا دِیا جو مِلا مِلا
بَـلَـغَ الْـعُـلـیٰ بِکَمَـالِـہٖ
کَشَفَ الـدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُـنَـتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَـلُّـوْا عَـلَیْـہِ و آلِـہٖ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شبیر حسن خاں جوشؔ ملیح آبادی

المتوفیٰ: ۱۹۸۲ء

اے کہ ترے جلال سے ہل گئی بزم کافری
رعشۂ خوف بن گیا رقصِ بُتانِ آذری

خشک عرب کی ریگ پر لہر اٹھی نیاز کی
قلزمِ نازِ حسن میں اُف رے تری شناوری

اے کہ ترا اغبارِ راہ تابشِ روئے ماہتاب
اے کہ ترا نشانِ پا نازشِ مہرِ خاوری

اے کہ تیرے بیان میں نغمۂ صلح و آشتی
اے کہ ترے سکوت میں خندہ ہے بندہ پروری

اے کہ ترے دماغ پر جنبشِ پرتوِ صفا
اے کہ ترے خمیر میں کاوشِ نورگستری

چھین لیں تونے مجلسِ شرک وخودی سے گرمیاں
ڈال دی تونے پیکرِ لات وہبل میں تھرتھری

تیرے قدم پہ جبہہ سا روم وعجم کی نخوتیں
تیرے حضور سجدہ ریز چین وعرب کی خودسری

تیرے قدم نے ڈال دی طرح خلوص بندگی
تیرے کرم نے بندکی رسم و رہِ ستم گری

تیرے سخن میں دب گئے لاف وگزاف کفر کے
تیرے نفس سے بُجھ گئی آتشِ سحرِ سامری

لحن سے تیرے منتظم پست و بلندِ کائنات
ساز سے تیرے منضبط گردشِ چرخِ چنبری

چینِ ستم سے بے خبر تیری جبین دل کشی
حرفِ وفا سے تابناک تیری بیاضِ دلبری

تیری پیمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے
بخشا گدائے راہ کو تونے شکوہِ قیصری

بھٹکے ہوؤں پہ کی نظر رشکِ خضر بنا دیا
راہزنوں کو دی ندا بن گئے شمعِ رہبری

سُلجھا ہوا تھا کس قدر تیرا دماغِ حق رسی
پگھلا ہوا تھا کس قدر تیرا دلِ پیمبری

چشمہ ترے بیان کا غارِ حرا کی خامشی
نغمہ ترے سکوت کا نعرۂ فتحِ خیبری

زمزمہ تیرے ساز کا لحنِ بلالؓ حق نوا
صاعقہ تیرے ابر کا لرزشِ روحِ بوذریؓ

آئینہ تیرے خُلق کا طبعِ حسنؑ کی سادگی
جذبہ تیرے عروج کا آلِ عبا کی برتری

جھلکیاں تیرے ناز کی جنبشِ کاکلِ حسینؑ
رنگ ترے نیاز کا گردشِ چشمِ جعفریؑ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شان ترے ثبات کی عزمِ شہیدِ کربلا
شرح ترے جلال کی ضربتِ دستِ حیدریؑ

رنگ ترے شباب کا جلوۂ اکبرؑ قتیل
نقش ترے شکیب کا خونِ گلوئے اصغریؑ

تیرا لباس فاخرہ چادرِ کہنۂ بتول
تیری غذائے خوش مزا نانِ شعیرِ حیدریؑ

تجھ پہ نثار جان و دل مڑ کے ذرا یہ دیکھ لے
دیکھ رہی ہے کس طرح ہم کو نگاہِ کافری

تیرے گدائے بے نوا تیرے حضور آئے ہیں
چہروں پہ رنگِ خستگی سینوں میں دردِ بے پری

آج ہوائے دہر سے ان کے سروں پہ خاک ہے
رکھی تھی جن کے فرق پر تو نے کلاہِ سروری

تیرے فقیر اور دیں کوچۂ کفر میں صدا
تیرے غلام اور کریں اہل جفا کی چاکری

جتنی بلندیاں تھیں سب ہم سے فلک نے چھین لیں
اب نہ وہ تیغ غزنوی، اب نہ وہ تاجِ اکبری

اٹھ کہ ترے دیار میں پرچمِ کفر کھل گیا
دیر نہ کر کہ پڑگئی صحنِ حرم میں ابتری

جوشؔ کے حالِ زار پر رحم کہ تیری ذات ہے
شعلۂ طورِ معرفت شمعِ حریمِ دلبری

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جوشؔ ملیح آبادی

اے مسلمانو! مبارک ہو نویدِ فتح یاب
لو وہ نازل ہو رہی ہے چرخ سے ام الکتاب

وہ اٹھے تاریکیوں کے بامِ گردوں سے حجاب
وہ عرب کے مطلعِ روشن سے اُبھرا آفتاب

گم ضیائے صبح میں شب کا اندھیرا ہوگیا
وہ کلی چٹکی، کرن پھوٹی سویرا ہوگیا

خسروِ خاور نے پہنچا دیں شعاعیں دُور دُور
دل کھلے شاخیں ہلیں، شبنم اڑی، چھایا سرور

آسماں روشن ہوا، کانپی زمیں پر موجِ نور
پو پھٹی، دریا بہے، سنکی ہوا، چہکے طیور

نورِ حق فاران کی چوٹی کو جھلکانے لگا
دلبری سے پرچم اسلام لہرانے لگا

گرد بیٹھی کفر کی، اٹھی رسالت کی نگاہ
گر گئے طاقوں سے بُت، خم ہوگئی پشت گناہ

چرخ سے آنے لگی پیہم صدائے لاالہ
ناز سے کج ہوگئی آدم کے ماتھے پر کلاہ

آتے ہی ساقی کے، ساغر آگیا، خم آگیا
رحمتِ یزداں کے ہونٹوں پر تبسّم آگیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جوشؔ ملیح آبادی

آ گیا جس کا نہیں ہے کوئی ثانی وہ رسولؐ
روحِ فطرت پر ہے جس کی حکمرانی وہ رسولؐ

جس کا ہر تیور ہے حکم آسمانی وہ رسولؐ
موت کو جس نے بنایا زندگانی وہ رسولؐ

فقر کو جس کے تھی حاصل کج کلاہی وہ رسولؐ
گلہ بانوں کو عطا کی جس نے شاہی، وہ رسولؐ

زندگی بھر جو رہا بن کر سپاہی، وہ رسولؐ
جس کی ہر اک سانس قانونِ الٰہی وہ رسولؐ

واہ کیا کہنا ترا، اے آخری پیغامبر
حشر تک طالع رہے گی تیرے جلوؤں کی سحر

کروٹیں دنیا کی تیرا قصر ڈھا سکتیں نہیں
آندھیاں تیرے چراغوں کو بجھا سکتیں نہیں

تیری پنہاں قوتوں سے آج بھی دنیا ہے دنگ
کِس طرح تونے مٹایا امتیازِ نسل و رنگ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید قائم مہدی ساحرؔ لکھنوی (کراچی)

(اس قصیدہ کا دعائیہ جز و کراچی کی ایک وحشیانہ خوں ریزی کے حوالے سے لکھا گیا)

تھی پسِ پردۂ تخلیق ابھی صبحِ ازل — ہُو کا عالم تھا نہ گلشن تھے، نہ صحرا نہ جبل
نہ کوئی حور نہ غلماں نہ ملائک نہ بشر — پردۂ غیب میں تھی صنعتِ صانع اوجھل
خاک اڑتی تھی تصوّر کے گلستانوں میں — نہ کہیں برگ و شجر تھے نہ کہیں پھول نہ پھل
نہ مہ و مہر کے فانوس نہ تاروں کے چراغ — نہ کوئی شمعِ فروزاں نہ کہیں جھاڑ کنول
نہ ثوابت تھے نہ سیّار، نہ برج اور نجوم — عقرب و ثور نہ جوزا، نہ عطارد، نہ زحل
نہ اُجالا نہ اندھیرا نہ سحر اور نہ شام — نہ حرارت نہ برودت نہ حیات اور نہ اجل
نہ لپکتا ہوا کوندا نہ کڑکتا ہوا رعد — نہ چمکتی ہوئی بجلی نہ گرجتا بادل
ابرِ باراں کی جھماجھم نہ ترشّح نہ پھوار — خونِ ناحق کی نہ بارش نہ لہو کی دَلدَل
نہ کہیں دشتِ جنوں خیز کی اُڑتی ہوئی خاک — نہ کہیں بچھّی ہوئی سبزۂ نَو کی مخمل
نہ چٹکتی ہوئی کلیاں نہ مہکتے ہوئے پھول — نہ لہکتے ہوئے گلشن نہ گھنیرے جنگل
نہ غزالانِ در و دشت نہ مرغانِ چمن — نہ کہیں کرمکِ شب تاب نہ زنبورِ عسل
نہ زمیں اور نہ زمیں پر کوئی تعمیر و بناء — نہ کوئی کاخ نہ ایواں، نہ رواق اور نہ محل
نہ المناکیٔ عُسرت گہہِ نادار و فقیر — نہ طرب ناکیٔ عشرت کدۂ اہلِ دَوَل
کوئی نمرود نہ آزر نہ صنم زار و حرم — نہ پجاری نہ پروہت نہ کوئی لات و ہبل
نہ سماعت نہ صدائیں نہ کوئی ساز نہ سوز — نہ ترانے نہ ترنم نہ مغنی نہ غزل
نہ معاش اور نہ معیشت نہ سماج اور رسوم — نہ یہ ادیان و مذاہب نہ یہ اقوام و ملل
نہ کوئی راہ ہدایت نہ ہدایت کی کتاب — نہ کوئی مُرشد و ہادی نہ نبیؑ و مرسلؑ
نہ کوئی چاند سا چہرہ نہ یہ چاندی سے بدن — نہ غزالوں کی سی آنکھیں تھیں نہ انمیں کاجل
چشم و ابرو، لب و دنداں نہ جبین و رخسار — نہ کوئی سر، نہ دماغ اور نہ دماغوں میں خلل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وقت ایسا کہ کوئی وقت کا پیمانہ نہیں
کوئی ساعت نہ کوئی پَل، نہ کوئی آج نہ کل

منظر ایسا کہ حدِّ چشمِ تصور میں نہیں
وہ سماں جو نگہہِ وہم و گماں سے اُوجھل

تھی نہاں خواب گہہِ ''کُن'' میں ابھی رحمتِ حق
دستِ قدرت نے نہ چھیڑا تھا ابھی سازِ ازل

یہ ہی عالم تھا کہ اک نور کا سوتا پھوٹا!
جگمگا اٹّھا وہ جس نور سے عالم جھل جھل

رسمساتی ہوئی اک ناز سے بیدار ہوئی
لیکے انگڑائی اٹھی رحمتِ حق صبح ازل

پھر عطا کرکے اُسے پیکرِ انساں حق نے
بھیجا اِس کرۂ خاکی پہ بناکر مُرسل

وہ بھی نازل ہوا اللہ کی رحمت بن کر
مطلعِ نَو بھی ملا صورتِ وحیِ منزَل

اُٹھ گیا شب کا شبستانِ حقیقت سے عمل
ہوگئی صُبحِ ازل صبحِ ربیع الاوّل

پڑگئی بت کدۂ دہر میں ہرسو ہلچل
مارے دہشت کے گرے کتنے ہی بت مُنھ کے بَل

جھوم کر میکدۂ دہر پہ چھایا بادل
رُت بدلنا تھی کہ ساقی نے اٹھالی بوتل

اِس طرح بھردیۓ اِس ابرِ کرم نے جل تھل
''جیسے سرطاں میں ہوا نیّرِ اعظم کا عمل''

حسرتِ دید میں جن کی تھا بہت تو بیکل
آگئے سامنے وہ، اے دلِ بیتاب سنبھل

یہ مرقع نہ ہو کیوں نازشِ نقّاشِ ازل
اُس کے ہرنقش سے بہتر ہے یہ نقشِ اوّل

کیسا سج دھج سے یہ محبوبِ دل و جاں آیا
رُخ جو قرآں تو نظر حسنِ عمل کی مشعل

سایۂ قد کی جگہ قامتِ روشن کی ضیا
فرق پر سایہ فگن رحمتِ حق کا بادل

نورِ ''والشّمس'' سے ماتھے کا ستارہ روشن
چشمِ پُر نور میں ''والّیل'' کا گہرا کاجل

شافعِ روزِ جزا، مالکِ خلد و کوثر
خِضَرِ راہِ بقا، چشمۂ حیواں کا کنول

جلوۂ اولِ تخلیق پسِ پردۂ ''کُن''
آخرِ کلِّ رُسل، خلق میں سب سے اول

راہِ سدرہ کی تجلّی، شبِ اِسریٰ کا چراغ
مہرِ رخشانِ، ابد، نیّرِ تابانِ ازل

جلوۂ قدرتِ خلاق کا پہلا مظہر
خاتَمِ دستِ نبوّت کا نگینِ اوّل

منزلِ اوّلِ خلقت، شہِ ''لو لاک لما''
علّتِ غائیِ تخلیقِ جہاں روزِ ازل

روحِ ایجاد، گُلِ سرسبدِ گلشنِ ''کُن''
چمن، ہستیِ مطلق کی بہارِ اول

کنزِ احسان و عطا، جود و سخا کا مخزن
فیض کا قلزمِ ذخّار، کرم کا بادل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رہبرِ منزلِ حق، ناشرِ احکامِ خدا　　شارعِ شرعِ متیں، ماحیِ بدعات و ذلل
اہلِ دُنیا کی نظر میں شہِ شاہانِ جہاں　　اہلِ حق کے لئے ہادی و نبیؐ مرسل
پیکرِ جلوۂ حق، شمعِ شبستانِ قدَم　　پرتوِ نورِ خدا، آئینۂ حسنِ ازل
صلح میں صبر کا پیغام دِلوں کی قوت　　جنگ میں چینِ جبیں تیغِ دو پیکر کا بدل
ہاتھ وہ ہاتھ کہ بیعت کو یداللہ بڑھے　　پَیر وہ پَیر کہ جو سجدہ گہہِ لات و ہبل
لب وہ لب جن سے رواں نطق کے شیریں چشمے　　نُطق وہ نُطق زباں جس سے ہوئی موجِ عسل
نام وہ نام کہ جس نام پہ پڑھتے ہیں درود　　کام وہ کام کہ جس کام سے خوش عزّ وجل
عَزم وہ عزم کہ جس عزم سے ہٹ جائیں پہاڑ　　رزم وہ رزم کہ میداں میں مچا دے ہلچل
غیظ وہ غیظ کہ سرچشمۂ صد عفو و کرم　　تیغ وہ تیغ کہ ہے خُلق کی جس پر صیقل
قہر وہ قہر کہ دشمن کا ہو پتّہ پانی　　خُلق وہ خُلق جو دل جیت لے بے جنگ و جدل
عدل وہ عدل کہ ہو داد طلب کسریٰ بھی　　بذل وہ بذل کہ صحرا و چمن سب جل تھل
صدق وہ صدق کہ کہتے ہیں عدو بھی صادق　　خُلق وہ خلق کہ دنیا کے لئے ضربِ مثل
اسم وہ اسم کہ نقطہ بھی نہیں رکھ سکتے　　ان سے پہلے جو کبھی بھی نہ ہوا مستعمل
عارضِ پاک پہ یہ ریش مبارک کا حصار　　مصحفِ نور پہ "وَالّیل" کی جیسے جدول
رُخِ پُرنور کے پہلو میں یہ گیسوئے سیہ　　یا ہم آغوش ہیں شامِ ابد و صبحِ ازل
پُتلیاں دیدۂ شفاف میں یوں ہیں، جیسے　　چشمۂ نور کی موجوں پہ حقیقت کے کنول
ایک اس جلوہ سے روشن ہوئے یوں ارض و سما　　جیسے وہ شمع ہو اور کون و مکاں شیش محل
چاند کے گرد ہے ہالا کہ گلے میں اُس کے　　پرتوِ نورِ محمدؐ کی پڑی ہے ہیکل
دیکھ کر دبدبۂ حسنِ خدا ساز اِن کا　　گر گئے سجدۂ تعظیم میں عزّیٰ و ہبل
میوۂ باغِ جناں اِن کی محبت کا ثمر　　گلشنِ خلدِ بریں اِن کی اطاعت کا پھل
حشر میں جن کو نہ حاصل ہو شفاعت ان کی　　کام آسکتا نہیں اُس کے کوئی حُسنِ عمل
اُس کے پھل ہوں نہ اگر اِن کے مُحبوں کے لئے　　نخلِ طوبیٰ میں ثمر آئیں، نہ پھوٹے کوپَل
بڑھ کے خود پوششِ کعبہ بھی اُسے دے بوسہ　　زینتِ دوشِ مبارک ہو جو کالا کمّل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نقشِ پا پر جو کریں سجدہ ولی و اقطاب
اِن کی چوکھٹ پہ کریں سجدے نبیؐ و مُرسلؑ
آپ کا دین جو ہے ناسخِ ادیانِ سلف
سرِخَم آپ کے در پر ہیں سب ادیان و مِلَل
عقلِ کل ہو جو محمدؐ سا بشر کوئی تو پھر
تابعِ عقلِ بشر کیوں نہ ہو عقلِ اوّل
عرش و کرسی و فلک، خلد و جناں، کون و مکاں
کون سا ہے وہ جہاں جس میں نہیں اِن کا عمل
اِن کی خدمت سے چمک اُٹھے بلالِؓ حبشی
بن گیا حسن کا معیار بس اب حُسنِ عمل
بدّووں نے بھی تمدّن کے طریقے سیکھے
اس نے یوں آئینۂ فکر پہ کردی صیقل
اِن کے اوصافِ حمیدہ کا قصیدہ قرآں
اور قُرآن کی تفسیر ہے حضرتؐ کا عمل
آپؐ کی مدح میں ہر آیتِ قرآنی کی
لاکھ تفصیل سے تفسیر ہو پھر بھی مجمل
ایسا بے سایہ شجر یہ ہے کہ خود اِس کا وجود
خَلق کو سایۂ لطف و کرمِ عزّ و جل
دن کو خورشید کو ہے آپ کے سائے کی تلاش
رات کو ماہ لیے پھرتا ہے اپنی مشعل
قوّتِ بازوئے احمدؐ نہ ہو گر بہرِ مدد
''تیغِ اردی سے نہ ہو ملکِ خزاں مستاصل''
ناخنِ عقدہ کشا اُن کا جو کھولے یہ گرہ
رازِ ہستی نہ رہے عقدۂ مالا ینحل
دیکھے یہ بحرِ کرم تو سوئے طیبہ مڑ جائے
''سمت کاشی سے چلے گر سوئے متھرا بادل''
خشکیِ چشم سے اِن کی ہو فضا اتنی خُنُک
ابر خورشید کو خود اٹھ کے اُڑھا دے کمّل
جانبِ عرش یہ جائیں جو سرِ پشتِ بُراق
ساتھ میں ابلقِ ایّام رواں ہو کوتل
جیسا اِس دستِ سخا سے ہوا بارانِ کرم
اِس طرح سے تو کبھی کھل کے نہ برسا بادل
عرش پر آپؐ نے وہ نورِ الٰہی دیکھا
طور کی برق بھی تھی جس سے کم از یک مشعل
یہ وہ پروردۂ آغوشِ ابوطالبؑ ہے
جس کا کونین میں ثانی نہ مماثل نہ بدل
اس طرح گود میں آئے یہ ابوطالبؑ کی
جیسے ہو رحل پہ ایمان کی وحیِ مُنزل
یوں گلِ آمنہؑ ہے دستِ ابوطالبؑ پر
جیسے زمزم کی وہ موجیں یہ نبوت کا کنول
یہ وہ آغوش، جس آغوش کی زینت ٹھہرا
ایک پیغمبرؐ آخر، اک امامؑ اول
کائنات ان کی غلامی میں خدا نے دے دی
ہوگیا عرش سے تا فرش محمدؐ کا عمل
اِن کی ٹھوکر نے سرِ نخوتِ شاہی توڑا
ڈھا دیئے قیصر و کسریٰ کے فلک بوس محل

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یہ نہ آتے تو نہ انساں کو شرف ہاتھ آتا
یہ نہ ہوتے تو یہ دنیا تھی جہنم کا بدل

اِن کے در سے جو میسّر ہو تو مٹی اکسیر
اِن کے گھر سے جو نہ ہاتھ آئے وہ سونا پیتل

جو گیا عرشِ الٰہی پہ بھی نعلین سمیت
اس کی خدمت میں چل اے میرے قلم سر کے بَل

پیش کر لکھ کے عریضہ یہ کہ اے رحمتِ حق
مظہرِ نورِ خدا، منزلِ وحیِ مُنزَل

تو وہ ممدوح کہ معبود ہے تیرا مدّاح
کیا قصیدہ ترا لکھے گا کوئی عبدِ اقل

تیری عظمت کو سمجھ سکتا ہے پھر کون بھلا
اس کے ادراک سے عاجز ہو جو عقلِ اوّل

میرے اشعار میں آہی نہ سکا عکسِ جمال
لاکھ کی آئینۂ فکر پہ فن کی صیقل

بس دُعا یہ ہے کہ اے خسروِ ملکِ رحمت
اے شہِ عرش حشم، سرورِ اقلیم ازل

میرے اس شہر پہ یوں قہرِ خدا کا ہے نزول
بن گیا دشتِ قضا گلشنِ امید و امل

زخمیوں کی کہیں چیخیں، کہیں بارود کی بُو
ہر نفس موت ہے، ہر گام پہ ہے اک مقتل

کشتِ احساس میں خود نفرتیں بوئیں ہم نے
دل کی کھیتی میں تعصب کے اُگائے حنظل

اب وہی فصلِ جنوں خیز ہوئی بار آور
اب وہی بُغض و تعصب کے شجر لائے ہیں پھل

ہم سمجھتے ہیں یہ اپنے ہی کئے کی ہے سزا
اک نہ اک دن تو ہے دُنیا میں مکافاتِ عمل

چکھ لیا ہم نے بہت بُغض و تعصب کا مزا
اب سزا ختم ہو، اے رحمتِ حق روحِ ازل

ختم ہو آپ کے صدقے میں بس اب دَورِ عذاب
مرکزِ امن و اماں پھر سے بنے یہ مقتل

خوں کی بارش کی جگہ بارشِ رحمت ہو یہاں
خوب گھِر گھِر کے اُٹھے رحمتِ حق کا بادل

قلزمِ خوں ہو، نہ لاشوں کے جزیرے اس میں
کھیت زخموں کے کہیں ہوں نہ لہو کی دلدَل

شر بشر میں ہو نہ انساں میں درندہ صفتی
آدمی پھر سے ہو مخلوقِ خدا میں افضل

پھر مُسلمان بنے عظمتِ انساں کا امیں
پھر سے پھولے پھلے اسلام کا گلزارِ امل

آپؐ کے دشمنوں کے واسطے دوزخ کا عذاب
اور غلاموں کے لئے حشر میں جنّت کے محل

گلشنِ نعت رہے تابہ قیامت شاداب
شجرِ فکر میں آتے ہی رہیں مدح کے پھل

بعد مرنے کے بھی زندہ رہے اشعار سے نام
تیرے مداح کو مرنے پہ بھی آئے نہ اجل

ساؔحر اس صاحبِ اعجاز کا اعجاز ہے یہ
نعت لکھتا ہوں تو قرطاس پہ کھِلتے ہیں کنول

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صہبا اختر

صبح دم جب بزمِ گل میں چہچہاتے ہیں طیور
پُو پھٹے جب جھلملاتا ہے فضائے شب میں نُور
روشنی جب پردۂ ظلمت سے کرتی ہے ظہور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

چاندنی کے تار جب بنتے ہیں دامِ عنکبوت
صورتِ غارِ حرا ہوتا ہے جب شب کا سکوت
جب ابھرتی ہے اُفق سے اک جبین صد رشکِ طور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

جب مہکتی ہیں ہوائیں، جاگتے ہیں دشت و راغ
جب سرِ ہر برگِ گل جلتے ہیں شبنم کے چراغ
جب اُجالے توڑ دیتے ہیں اندھیروں کا غرور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

اک ہوائے سرخوشی میں جھومتے ہیں جب نہال
جب اذاں بن کر چمک اٹھتی ہے آوازِ بلالؓ
دل پہ جب اسمِ محمدؐ سے برستا ہے سرور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

دھڑکنوں سے آتی ہے جس دم صدائے یارسولؐ
جب مرے سینے میں کھلتے ہیں وِلائے حق کے پھول
جب مری سانسوں کی خوشبو پھیلتی ہے دُور دُور

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

کوزۂ دل میں سما جاتی ہے جب ارضِ بسیط
نیم خوابی نیم وا آنکھوں پہ ہوتی ہے محیط
اور جب پوری طرح بیدار ہوتا ہے شعور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

صبحِ صادق کی طرح صدیق تھا جو وہ حسیں
دولتِ لوح و قلم کا جو امیں تھا وہ امیں
جب قلم کی روشنی بنتے ہیں یہ القابِ نور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

عرش سے تا فرش جب آتی ہے آوازِ درود
ہر طرف ہوتا ہے جب پاکیزہ کرنوں کا ورود
جب نظر آتا ہے ہر ذرّہ مثالِ کوہِ طور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

ضو بداماں صوت میں جب گونجتی ہے برملا
المزمّل، المدثر، المبشّر کی صدا
اور جب قرآن کی آیات سے اٹھتا ہے نور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

کچھ نہیں ہے پاس میرے اک تصور کے سوا
یہ تصوّر بھی نہیں کچھ اک تحیّر کے سوا
پھر بھی جب میرا تصور دیکھتا ہے کچھ ضرور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جب فضا ہوتی ہے زلفِ عنبریں سے مشکبار
جب نگاہوں پر برستے ہیں سماوی آبشار
جب خیالوں میں ابھرتے ہیں لب و رخسارِ نور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

جب ملک بھی نعت خواں ہوتے ہیں میرے ساتھ ساتھ
جب مرے شانوں پہ ہوتا ہے کسی سورج کا ہاتھ
جب مرا دل ظلمتِ دنیا سے ہوتا ہے نفور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

بجلیاں جب ٹوٹتی ہیں خون کے اوراق پر
آندھیاں جب سنسناتی ہیں مرے آفاق پر
ان کے صدقے، مطمئن رہتا ہے قلبِ ناصبور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

اُن کے قدموں کی تجلّی میرے صبح و شام پر
دائماً رحمت ہیں صحابؓہ اور ان کے نام پر
بخش دیتا ہے خدا جب مجھ سے عاصی کے قصور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

امیؔر مینائی لکھنوی

التوفی: ۱۹۰۰ء

خلق کے سرور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم
مرسلِ داور، خاص پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم
نورِ مجسّم، نیّرِ اعظم، سرورِ عالم، مونسِ آدم
نوحؑ کے ہمدم، خضرؑ کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم
فخرِ جہاں ہیں عرش مکاں ہیں شاہِ شہاں ہیں، سیف زباں ہیں
سب پہ عیاں ہیں آپ کے جوہر صلی اللہ علیہ وسلم
قبلۂ عالم، کعبۂ اعظم، سب سے مقدم راز کے محرم
جانِ مجسّم، روحِ مصوّر، صلی اللہ علیہ وسلم
دولتِ دُنیا خاک برابر، ہاتھ کے خالی دل کے تونگر
مالکِ کشور تخت بہ افسر صلی اللہ علیہ وسلم
رہبرِ موسیٰؑ، ہادیٔ عیسیٰؑ تارکِ دنیا، مالکِ عقبیٰ
ہاتھ کا تکیہ، خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم
سروِ خراماں، چہرہ گلستاں، جبہہ تاباں، مہرِ درخشاں
سنبلِ پیچاں، زلفِ مُعَنبر صلی اللہ علیہ وسلم
مہر سے مملو ریشہ ریشہ نعت امیؔر اپنا ہے پیشہ
ورد ہمیشہ دن بھر شب بھر صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

امیرؔ مینائی لکھنوی

سکہ رائج جب سے دینِ مصطفیٰؐ کا ہوگیا
غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہوگیا

جب سے دل دیوانہ محبوبِ خدا کا ہوگیا
مصطفیٰؐ اس کے ہوئے وہ مصطفیٰؐ کا ہوگیا

اوّلِ بعثت میں ختم الانبیا پایا لقب
رتبہ حاصل اِبتدا میں اِنتہا کا ہوگیا

طوق دینِ مصطفیٰؐ کا جس کی گردن میں پڑا
قید سے آزاد وہ بندہ خدا کا ہوگیا

التجا پر اُمّت عاصی کی جب آمیں کہی
بول بالا ان غریبوں کی دعا کا ہوگیا

دونوں رخساروں کی مِدحت میں ہوا موزوں جو شعر
ترجمہ شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ کا ہوگیا

نعت میں ہم نے جو لکھا ایک پرچہ بھی امیرؔ
مل گئی دولت وہ نسخہ کیمیا کا ہوگیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بیدؔم شاہ وارثی

المتوفیٰ : ۱۹۴۴ء

آئی نسیمِ کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلّم
کھنچنے لگا دل سوئے محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم

کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مصحفِ ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لے کے مرادِ دل آئیں گے مرجائیں گے مٹ جائیں گے
پہنچیں تو ہم تا کوئے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کی جانب تکنے والو، آنکھیں کھولو، ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا بابِ کرم ہے دیکھ یہی محرابِ حرم ہے
دیکھ خمِ ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو مہکی، بیدؔم دل کی دُنیا لہکی
کھُل گئے جب گیسوئے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حضرت خواجہ بیدمؔ شاہ وارثی

کیا پوچھتے ہو گرمیٔ بازار مصطفیؐ
خود بک رہے ہیں آ کے خریدارِ مصطفیؐ

دل ہے مرا خزینۂ اسرارِ مصطفیؐ
آنکھیں ہیں دونوں روزنِ دیوار مصطفیؐ

پھیلا ہوا ہے چاروں طرف دامنِ نگاہ
اور لٹ رہی ہے دولت دیدار مصطفیؐ

تفسیرِ مصحفِ رخِ پرنور والضحیٰ
والیل شرحِ گیسوئے خمدار مصطفیؐ

نعلین پا سے عرش معلےٰ کو ہے شرف
روح الامیں ہیں حاشیہ بردارِ مصطفیؐ

بیدمؔ نہ آؤں جا کے دیار رسولؐ سے
تربت ہو زیرِ سایۂ دیوارِ مصطفیؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حسرؔت موہانی

المتوفیٰ: ۱۹۵۱ء

مظہرِ شانِ کبریا صَلِّ علیٰ محمّدٍ
آئینۂ خدا نما صَلِّ علیٰ محمّدٍ

موجبِ نازِ عارفاں، باعثِ فخرِ صادقاں
سرور و خیرِ انبیا صَلِّ علیٰ محمّدٍ

مرکزِ عشقِ دل کشا، مصدرِ حسنِ جاں فزا
صورتِ و سیرتِ خدا صَلِّ علیٰ محمّدٍ

مونس دل شکستگاں، پشت پناہِ خستگاں
شافعِ عرصۂ جزا صَلِّ علیٰ محمّدٍ

حسرؔت اگر رکھے ہے تو بخششِ حق کی آرزو
وردِ زباں رہے سدا صَلِّ علیٰ محمّدٍ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حسرتؔ موہانی

(۲)

پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں
پھر پیش نظر ہوگئیں جنت کی فضائیں

اے قافلے والو، کہیں وہ گنبدِ خضرا
پھر آئے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دکھائیں

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

نظارہ فروزی کی عجب شان ہے پیدا
یہ شکل و شمائل یہ عبائیں یہ قبائیں

کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرتؔ انہیں دیتے ہیں وہ سب دل سے دعائیں

(۳)

پھر یاد جو آئی ہے مدینے کی بلانے
کیا یاد کیا پھر مجھے شاہِ دوسرا نے

ایسا ہے تو پھر فکر ہے کیا زادِ سفر کی
کیا غیب کے کھل جائیں گے مجھ پر نہ خزانے

میں غلبۂ اعدا سے ڈرا ہوں نہ ڈروں گا
یہ حوصلہ بخشا ہے مجھے شیرِ خداؑ نے

تھا شب کو جو میں حاضرِ دربارِ محمدؐ
چھوڑا ہے اثر دل پہ عجب اس کی فضا نے

حسرتؔ مجھے اُس جانِ جہاں سے ہے تعلق
سمجھے کہ نہ سمجھے کوئی جانے کہ نہ جانے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بہزاؔد لکھنوی

المتوفیٰ: ۱۹۵۵ء

آنکھ فدائے روئے محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم
قلب نثارِ کوئے محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم

خوشبوئے کونین سے بہتر، پھولوں سے برتر کلیوں سے بڑھکر
خوشبوئے گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دُنیا میری ذکرِ مدینہ، دین مرا دینِ شہِ بطحا
ایماں میرا روئے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

صرف نظر کا ذکر ہی کیا ہے، ذکر ہی کیا ہے فکر ہی کیا ہے
کہتا ہے دل چل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روح ہے لرزاں دل ہے پریشاں آنکھ ہے تر چہرہ افسردہ
لائی صبا پھر بوئے محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم

رنج واَلم کب ہیں مرے شایاں کیوں نہ رہوں بہزاؔد میں شاداں
بن کے گدائے کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بہزاؔد لکھنوی

نبیؐ مکرم، شفیع دو عالم جو ہے رحمتِ کرد گار اللہ
امیدِ کل و آرزوئے زمانہ جو ہے نازشِ روزگار اللہ
غریبوں کا مولیٰ، یتیموں کا والی کرم گستر و غم گسار اللہ
سرِ بزم اک شمع ہر رنگ ہر گوں سرِ رزم اک شہسوار اللہ
یہ عالم کہ باوصف مختارِیٔ کل یہ حلم اور یہ انکسار اللہ
ادب سے جھکائے ہیں سر دونوں عالم
یہ شان اور یہ عزّ و وقار اللہ

(۲)

درِ خیر الوریٰ ہے اور میں ہوں مرے غم کی دوا ہے اور میں ہوں
مرادوں کو ملی ہے منزلِ شوق دعاؤں کا صلہ ہے اور میں ہوں
مرے ارمان مچلے جارہے ہیں درِ حاجت روا ہے اور میں ہوں
خوشا قسمت کہ محرابِ النبیؐ میں کسی کا نقشِ پا ہے اور میں ہوں
بھرا ہے جس نے دامانِ دو عالم وہی دستِ سخا ہے اور میں ہوں
درِ اقدس کے آگے دل ہے لرزاں کہ ان کا سامنا ہے اور میں ہوں
ہوا ہوں بابِ رحمت سے جو داخل عطاؤں پر عطا ہے اور میں ہوں
دکھا بہزاؔد کو ہر سال بطحا
یہی پیہم دُعا ہے اور میں ہوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا مناظر احسن گیلانی

المتوفی : ۱۹۵۶

پیارے محمدؐ جگ ساجن
تم پر واروں تن من دھن

تم ری صورتیا من موہن
کبھو کرایئو تو درشن

جیا کنھڑے دلوا ترسے
صل اللہ علیک نبینا

تم ری دُوریا کیسے چھوڑوں
تم سے توڑوں کس سے جوڑوں

تم ری گلی کی دھول بٹوروں
تم رے نگر میں دم بھی توڑوں

جی کا اب ارمان یہی ہے
آٹھوں پہر اب دھیان یہی ہے
صلّ اللہ علیک نبینا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یوسف ظفرؔ

المتوفیٰ : ۱۹۷۲ء

حامِلِ قرآں، نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم
شاہِ عرب، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

ظاہرِ و باطن نور کا مامن ظاہر انساں باطن قرآں
دہر میں وہ اللہ کا پرچم صلی اللہ علیہ وسلم

بت خانے برباد ہوئے اور کفر سے دل آزاد ہوئے
اس سے خدا کا دین ہے محکم صلی اللہ علیہ وسلم

عصمت و عفت کا رکھوالا، درسِ اخوّت دینے والا
عظمت کے اسرار کا محرم صلی اللہ علیہ وسلم

بے کس و ناکس کا وہ حامی، رحمتِ ایزد کا وہ پیامی
بارگہِ حق میں ہے مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم

لاکھوں سلام اے ہادیٔ برحق! امت پھر محتاج ہے تیری
جس کی زباں پر اب بھی ہے ہر دم صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یوسف ظفر

وہ مظہرِ ذات، تیرے محبوب
ہم جن کے وسیلے سے ہیں محبوب
رُکتی ہے زباں کہ نام لیجیے
ہو دل ہی زباں تو کام لیجئے
کیا شان ہے ان کی اللہ اللہ
کونین تمام ان کا صدقہ
یہ نور و ظہور ان کی خاطر
منزل ہیں وہی، جہاں مسافر
افلاک پہ ہے درود خواں تو
ہے جنّ و ملک کا ہم زباں تو
یاں ہم ہیں ترے کرم کے مظہر
ہے صلِّ علیٰ وہ نام لب پر
میں کیسے لکھوں وہ ذات کیا ہے
تو جانتا ہے، کہ تو خدا ہے
کوثر کی شراب ہو تو لکھوں
اظہار کی تاب ہو تو لکھّوں
آنکھوں میں ہو نورِ سرمۂ طور
سینہ ہو تجلیوں سے معمور
حاصل ہو خیال کو رسائی
معدوم ہو میری بے نوائی
ہو جلوۂ طور اور میں ہوں
پھر ذکرِ حضورؐ اور میں ہوں
دل شمع صفت ہے، ان کے دم سے
لایا ہوں چراغ یہ حرم سے

لولاک لما ہے شانِ احمدؐ
قرآن ہے ترجمانِ احمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آغا شورش کاشمیری

المتوفیٰ : ۱۹۷۵ء

ہم پہ ہو تیری رحمت جم جم صلی اللہ علیک وسلّم
تیرے ثنا خواں عالم عالم صلّی اللہ علیک وسلّم
ہم ہیں تیرے نام کے لیوا اے دھرتی کے پانی دیوا
یہ دھرتی ہے برہم برہم صلّی اللہ علیک وسلّم
تیری رسالت عالم عالم، تیری نبوت خاتم خاتم
تیری جلالت پرچم پرچم صلّی اللہ علیک وسلّم
دیکھ تری اُمّت کی نبضیں ڈوب چکی ہیں ڈوب رہی ہیں
دھیرے دھیرے مدھم مدھم صلّی اللہ علیک وسلّم
دیکھ صدف سے موتی ٹپکے دیکھ حیا کے ساغر چھلکے
سب کی آنکھیں پُرنم پُرنم صلّی اللہ علیک وسلّم
قریہ قریہ بستی بستی دیکھ مجھے میں دیکھ رہا ہوں
نوحہ نوحہ ماتم ماتم صلّی اللہ علیک وسلّم
اے آقا اے سب کے آقا ارض و سما ہیں زخمی زخمی
ان زخموں پر مرہم مرہم صلّی اللہ علیک وسلّم

آغا شورش کاشمیری

خود ربِّ دو جہاں ہے خریدارِ مصطفیٰؐ
دیکھے تو کوئی گرمیِ بازارِ مصطفیٰؐ
لاؤں کہاں سے شہپرِ جبریل کی اُڑان
دل کھینچ رہا ہے جانبِ دربارِ مصطفیٰؐ
ڈھلنے لگی ہے سورۂ واللیل میں صبا
کھلنے لگے ہیں گیسوئے خمدارِ مصطفیٰؐ
غارِ حرا سے سے کرب و بلا کے مقام تک
دیدہ وروں پہ فاش ہیں اسرارِ مصطفیٰؐ
قرآں کی آیتوں میں سراپا ڈھلا ہوا
تمثیلِ بے مثال ہے کردارِ مصطفیٰؐ
شورش بہ فیضِ خواجۂ کونین دیکھ لیں
جی چاہتا ہے کوچۂ بازارِ مصطفیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نصراللہ خاں عزیزؔ

المتوفیٰ: ۱۹۷۶ء

صلی اللہ علیہ وسلم

فخرِ رِسالت ہادیِ اکرم مہبطِ قرآں رحمتِ عالم
سب سے مکرّم سب سے معظّم ماہِ منوّر نیّرِ اعظم
صلی اللہ علیہ وسلم

پیارے پیارے ناموں والا اچھے اچھے کاموں والا
جنت کے انعاموں والا مرسلِ برحق، نازشِ آدم
صلی اللہ علیہ وسلم

جس کی سیرت خُلقِ قرآں جس کی صورت آیۂ رحماں
راہِ ہدیٰ کی شمعِ فروزاں پیکرِ خُوبی حسنِ مجسم
صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حفیظ جالندھری

الُمتوفیٰ: ۱۹۸۲ء

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبؐ سبحانی
سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی

سلام اے ظلِّ رحمانی، سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی

سلام اے سرِّ وحدت اے سراجِ بزم ایمانی
زہے یہ عزّت افزائی زہے تشریف ارزانی

ترے آنے سے رونق آ گئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہوگیا پھر فضل ربّانی

سلام اے صاحبِ خُلقِ عظیم انساں کو سکھلا دے
یہی اعمالِ پاکیزہ یہی اشغالِ روحانی

تری صورت، تری سیرت، ترا نقشہ، ترا جلوہ
تبسّم، گفتگو، بندہ نوازی، خندہ پیشانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اگرچہ فَقرِ فُخری رُتبہ ہے تیری قناعت کا
مگر قدموں تلے ہے فرِّ کسرائی و خاقانی

زمانہ منتظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا
بہت کچھ ہوچکی اجزائے ہستی کی پریشانی

زمیں کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہوجائے
ترے پرتو سے مل جائے ہراک ذرّے کوتابانی

ترا در ہو، مرا سر ہو، مرا دل ہو، ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

سلام اے آتشیں زنجیرِ باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

حفیظِؔ بے نوا بھی ہے گدائے کوچۂ الفت
عقیدت کی جبیں تیری مروّت سے ہے نورانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حفیظ جالندھری

محمد مصطفیٰؐ محبوب داور، سرورِ عالم
وہ جس کے دم سے مسجودِ ملائک بن گیا آدم

دلائے حق پرستوں کو حقوقِ زندگی جس نے
کیا باطل کو غرقِ موجۂ شرمندگی جس نے

غلاموں کو سریرِ سلطنت پر جس نے بٹھلایا
یتیموں کے سروں پر کردیا اقبال کا سایا

گداؤں کو شہنشاہی کے قابل کردیا جس نے
غرورِ نسل کے افسوں کو باطل کردیا جس نے

محمد مصطفیٰؐ موجِ سپہرِ اوجِ عرفانی
ملی جس کے سبب تاریک ذرّوں کو درخشانی

وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں، آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں مؤذن کی اذانوں میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بہادر شاہ ظفرؔ

المتوفی :۱۸۶۲ء

اے سرورِ دو کون شہنشاہِ ذو الکرم
سرخیل مرسلین و شفاعت گر امم

موکبِ ترا ملائک و مرکب ترا براق
مولد ہے تیرا مکّہ و معبد ترا حرم

رنگِ ظہور سے ترے گلشن رُخِ حدوث
نورِ وُجود سے ترے روشن دل قدم

ہوتا کبھی نہ قالبِ آدمؑ میں نفخِ روح
بھرتا اگر خدا نہ محبت کا تری دَم

ٹوٹا جو کفر قوّتِ اسلام سے ترے
صد جائے سے شکستہ ہے زنار موجِ یم

تو تھا سریرِ اوجِ رسالت پہ جلوہ گر
آدمؑ جہاں ہنوز پسِ پردۂ عدم

کرتا تھا تیرے اسمِ مبارک کو دل پہ نقش
اس واسطے عزیزِ جہاں ہوگیا ورم

اے معدنِ کرم تری ہمت کے روبرو
کمتر ہے سنگریزہ سے قدرِ نگین جم

محروم تیرے دستِ مبارک سے رہ گیا
کیونکر نہ چاک اپنا گریباں کرے قلم

عالم کو تیرا نور ہوا باعثِ ظہور
آدم ترے ظہور سے ہے مظہرِ اتم

والّیل تیرے گیسوئے مشکیں کی ہے ثناء
والشّمس ہے ترے رُخ پر نور کی قسم

قرآں میں جبکہ خود ہو ثنا خواں ترا خدا
کیا تاب پھر قلم کو جو کچھ کر سکے رقم

تیری جناب پاک میں ہے یہ ظفرؔ کی عرض
صدقے میں اپنی آل کے اے شاہِ محتشم

صیقل سے اپنے لطف وعنایت کے دُور کر
آئینۂ ضمیر سے میرے غبارِ غم

پہنچا نہ آستانِ مقدس کو تیرے میں
اس غم سے مثلِ چشمہ ہوئی میری چشمِ نم

پر خاک آستاں کو تری اپنی چشم میں
کرتا ہوں سرمہ میل تصوّر سے دم بدم

❁ ❁ ❁

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سراج الدین ظفؔر

سبوئے جاں میں چھلکتا ہے کیمیا کی طرح
کوئی شراب نہیں عِشق مصطفیٰؐ کی طرح

وہ جس کے لطف سے کِھلتا ہے غنچۂ ادراک
وہ جس کا نام نسیمِ گرہ کشا کی طرح

طلسمِ جاں میں وہ آئینہ دار محبُوبی
حریمِ عرش میں وہ یارِ آشنا کی طرح

سوادِ صبحِ ازل جس کے راستے کا غبار
طلسمِ لوحِ ابد جس کے نقش پا کی طرح

وہ عرش وفرش و زمان و مکاں کا نقشِ مراد
وہ ابتدا کے مطابق وہ انتہا کی طرح

اسی کے حسنِ سماعت کی تھی کرامتِ خاص
وہ اک کتاب کہ ہے نسخۂ شفا کی طرح

بغیر عشقِ محمدؐ کسی سے کھُل نہ سکے
رموزِ ذات کہ ہیں گیسوئے دوتا کی طرح

ریاضِ مدحِ رسالتؐ میں راہوارِ غزل
چلا ہے رقص کناں آہوئے صبا کی طرح

جمالِ روئے محمدؐ کی تابشوں سے ظفؔر
دماغِ رند ہوا عرشِ کبریا کی طرح

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

اے خاتم الرسل شہِ دوراں تمھیں تو ہو
نذرانہ جس کا ہے گہرِ جاں تمھیں تو ہو

ہر آئینے کو جلوہ گہہِ شش جہات میں
جس نے دیا ہے دیدۂ حیراں تمھیں تو ہو

نوعِ بشر کا محسنِ اعظم تمھارا نام
عالم ہے جس کا بندۂ احساں تمھیں تو ہو

صبحِ ازل منوّر و تاباں تمھیں سے تھی
شامِ ابد کی شمع فروزاں تمھیں تو ہو

رشتہ ہماری ذات کا یزداں سے استوار
جس نے کیا وہ پرتوِ یزداں تمھیں تو ہو

ہر امرِ کائنات تمھاری نظر میں ہے
آگاہِ رازِ ظاہر و پنہاں تمھیں تو ہو

ہر مسئلے میں رشد و ہدایت تمھیں سے ہے
ہر فیصلے میں عدل کی میزاں تمھیں تو ہو

وہ جس نے جسم، جاں میں نئی روح پھونک دی
وہ جس سے زندگی ہوئی جولاں تمھیں تو ہو

شاداب جس کے فیض سے میرے دل و دماغ
وہ موجۂ نسیمِ گلستاں تمھیں تو ہو

مجھ بے نوا و بے سرو سامانِ شہر کو
جس نے عطا کیا سرو ساماں تمھیں تو ہو

مجھ رندِ بے شعور کے دامانِ تنگ کو
بخشی ہے جس نے دولتِ عرفاں تمھیں تو ہو

میں نے طوافِ کوئے غزالاں کے باوجود
باندھا ہے جس سے شوق کا پیماں تمھیں تو ہو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سراج الدین ظفرؔ

شرابِ عشق نبیؐ سے جو فیض یاب ہوئے
قدح گسار بھی بیگانۂ شراب ہوئے

جلا جو دل میں چراغِ جمالِ مصطفوی
سیاہ رو شجر طور کا جواب ہوئے

ہوئی طلوع جو سینے میں آرزوئے رسولؐ
جو وسوسے تھے دلوں کے خیال و خواب ہوئے

ہر ایک شے کا مقدر بدل دیا اُس نے
نظر اٹھائی تو ذرّے بھی آفتاب ہوئے

ادا شناس تھی میزان انتخاب اس کی
گدا بھی منتخبِ چشمِ انتخاب ہوئے

مٹے ہوؤں کو ابھارا نقوشِ نو کی طرح
ستم زدوں پہ کرم اس کے بے حساب ہوئے

دیا وہ رتبۂ نو بوریہ نشینوں کو
کہ بوریے بھی انہیں خلعت و خطاب ہوئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حافظ مظہر الدین

المتوفی: ۱۹۸۰ء

سید و سرور و وقار حرم — عظمتِ کعبہ و دیار حرم
نقشِ رنگین صانعِ قدرت — روغن روئے زر نگارِ حرم
مہبطِ وحی و مخزنِ اسرار — غیب آگاہ و راز دارِ حرم
آرزو و مرادِ مشتاقاں — مرکزِ حسن و عشق، یارِ حرم
سرِّ وحدت، جمالِ ہوشربا — شانِ سبحان و درکنارِ حرم
بامقاماتِ غیرتِ جبرئیل — باعنایات، جاں سپارِ حرم
جلوۂ گلستانِ لاہوتی — مظہرِ ذات، افتخارِ حرم
حسن تخلیق و باعثِ تخلیق — نازشِ دوجہاں، قرار حرم
اولیں نور، اولیں انعام — آخری جلوۂ بہارِ حرم
فقر سرمایہ، بوریہ بستر — ہے زور سیم تاجدارِ حرم
کیف افروزِ محفل ہستی — وجہِ سرمستیِ بہارِ حرم
نور افشانِ عالم موجود — رونقِ قبلہ، اعتبارِ حرم
ضامنِ عصمتِ بنائے خلیلؑ — پاسبانِ و نگاہ دارِ حرم
من رانی فقد رای الحق گفت — خاتمِ انبیاء، نگارِ حرم
فخرِ کونین، فخرِ موجودات — تیرا کوچہ ہے افتخارِ حرم
تیری تکبیر اور تری تہلیل — نغمۂ سازِ آبشارِ حرم
تیرا روضہ ہے مطلعِ انوار — تیرا گنبد ہے اعتبارِ حرم
صاحبِ لطف و جود خلقِ عظیم — مجھ کو بھی بخش دے جوارِ حرم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تیرا دستِ سخا، یدِ قدرت　　تیرے قبضے میں ہے دیارِ حرم
دے جگہ اپنے آستاں کے قریب　　کرعطا کوئی ریگ زارِ حرم
غازۂ رُخ ہو خاکِ راہِ حجاز　　سرمۂ چشم ہو غبارِ حرم
عشق کو سوز و ساز ہے مطلوب　　اے جواں عزم، ہو غبارِ حرم
میں بھی ہوں خاک بوس راہ ترا　　میں بھی ہوں ایک خاکسارِ حرم
میں بھی ہوں گلشنِ محبت میں　　گل نورستۂ بہارِ حرم
ایک کہنہ وفا شعار ترا　　ایک دیرینہ ریزہ خوارِ حرم
کشتۂ ناز، کشتۂ انداز　　سینہ بریان و دل فگارِ حرم
نغمہ خواں نغمہ ساز، نغمہ سرا　　بلبلِ گلشنِ بہارِ حرم
میرے آنسو ہیں عشق کا ہدیہ　　میرے جذبات ہیں نثارِ حرم
دست بکشاد دست گیری کن　　طے نہ یُوں ہوگی رہگذارِ حرم
پاشکستہ بھی ہوں ملول بھی ہوں　　نظرِ لطف شہر یارِ حرم
المدد المدد شہِ کونینؐ　　وقتِ نصرت ہے غمگسارِ حرم
الغیاب الغیاب میر عرب　　آج خطرے میں ہے وقارِ حرم
متحد ہیں یہود بہرِ قتال　　منتشر جملہ شہسوارِ حرم
ہیں کلیسا و دَیر شیر و شکر　　زہر آلود خلفشارِ حرم
ہائے انجامِ کار کیا ہوگا　　لے نہ ڈوبے یہ انتشارِ حرم

چارہ سازِ شکستگاں! فریاد
دیکھ پامالیٔ بہار حرم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ملّا وجہی

المتوفّی: ۱۴۳۶ء

محمدؐ نبی نانو تیرا ہے
عرش کے اُپر چھانو تیرا ہے

کہ چودہ ملک کا تو سلطان ہے
علیؑ سا ترے گھر میں پردھان ہے

اسی ہور اک لاک پیغمبر آئے
وَلے مرتبا کوئی تیرا نہ پائے

چھپا نور سب کا ترے نور انگے
کہ جیوں تارے چھپتے اہے سور انگے

مسیحاؑ بندا آج تجھ راز کا
معلم اہے نوحؑ تو جہاز کا

عرش کرسی تج گھر ہے در آسماں
توں سورج ہے بادل ترا سایہ باں

توں سلطان مصحف علم ہے ترا
نبیاںؐ ہور ولیاںؒ حشم ہے ترا

اوّل ہور تھا دین اب ہور ہوا
محمدؐ تے تو دین در روز ہوا

محبّت، مروّت، وفا ہور حلم
حلیمی سلیمی عمل ہور علم

توں پیدا ہُوا یوں ہویدا ہوئے
اول یونہ تھے تج تے پیدا ہوئے

نود نو ہیں تج ناؤ یک ناؤنیں
توں رب چھانو ہے چھانوکوں چھانو نیں

توں نور ہور نورچہ ترا نانوہے
کہ چندر تج چندر کیرا چھانو ہے

جو دن چھانو تیرا اُجالا اچھے
نہ نس توں کہ تجھ چھانو کا لا اچھے

کہ تو نور تج چھانو بھی نور ہے
اندھارا اُجالے ستی دور ہے

اجالا ہے جاں واں اندھارا نہیں
اندھارا ہے جاں واں اجالا نہیں

ترا چھانو وردے جو کہہ طور تے
نکلتیج جھمکیا اوکھ سورتے

تری چھانؤ کا نور جگ دیک کر
خبر سُن کے موسیٰؑ ہوا بے خبر

جو دیکھے تری چھانو کا ذرہ نور
پڑے مست ہو بھیں پوابرتے سور

امیدوار ہے جگ ترے پیار کا
کہ بخشائے توں پاپ سنسار کا

شفاعت کر نہار سب کا تہیں
اپی لاڈلا ایک رب کا تہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صنعتی بیجاپوری

وفات : ۱٦۴۵ء

نبیِ کریمؐ و شفیع امین رسولِ خدا رحمت العالمین
کہ جن سر پہ لولاک کا تاج ہے سو اسکوں عرش آپی محتاج ہے
ثنا جِس کی بولیا ہے سبحان نے سو طٰہٰ و یٰسین و قرآن نے
احد میں تجے نانوں احمدؐ دیا بحز میم بھی فرق کچھ نین کیا
چندر مشعلہ وار ہو وقتِ شام جمع کر ستارے کرے تجھ سلام
شرف ہے دو عالم کو تجھ ذات سے بھی آخر خلاصی ہے تجھ بات سے
ترا نانوں عزت ہے آدم تیئں ترا اسم ہے ورد عالم تیئں
ترا نانوں ہے ذات بعدِ صفات کہ جون بیج اول بزاں پھول پات
تجلّی تے تجھ پائے جب یک جھلک کیے سجدہ آدمؑ کوں سارے ملک
عیاں تجھ میں ہے جلوۂ ذو الجلال ہے عالم کوں معراج تیرا جمال
سزا وارتوں جلوۂ ذات کوں شرف تجھ نے معراج کی رات کوں
زہے شہ سوار و زہے جنگ پاک کہ جس سم پہ البرج تھا چاک چاک
سو دیدار اپنا دکھایا تجے عجب ذوق لذت چکایا تجے
وہ مازاغ کا کحل انکھیاں میں کر نہ واں زاغ دکھیا نہ واں باغ پر
کسی انبیا کو نہیں تھی یہ بات
جو بے پردہ واصل رہے حق سنگات

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ملّا غواصؔی دکنی

المتوفیٰ: ۱۶۵۰ء

سچا توں محمدؐ سچّا مصطفٰےؐ　　سچا ہے توں اے احمد مرتضٰے
تو طٰہٰ تو یٰسین تو ابطحی　　تو اُمّی تو مکّی تو مرسل سہی
تو اوّل توں آخر تو ہی ہے امیر　　تو ظاہر توں باطن نبیؐ بے نظیر
تہیں ہاشمی ہو قریشی رسول　　جکچ تو کہے سو کرے رب قبول
توں قائم تو حجت تو حافظ سچا　　تو شافع توں سابق تو واعظ سچّا
تقی ہو سخی توں ولی ہو خلیل　　دیا تجھ نبی ناؤں ربِّ جلیل
قسم کھاؤں میں سورہ یٰسین سوں　　کہ حق بعد ہے جیو مرا تین سوں

حمایت جو مج بس رہے تین کا
محمدؐ علیؑ ہور محی الدین کا

رتن خاص دریائے لولاک کا　　جھلک لامکاں نور افلاک کا
محمد نبی سید المرسلیں　　سدا روشن اس سے ہے دنیا و دیں
عدم میں تے عالم کو پروردگار　　اسی کے کیا نور سوں آشکار
رواج آفرینش کیا سوو ہیچ　　چراغ دھل بینش کیا سور ہیچ
ازل محض اس خزانہ وسے　　ابد عین اس کا مدینہ وسے
ہوئے ختم اس پر نبوت کے گن　　بجے طبل اس کا قیامت لگن
تم اس سے دسے لطف کا سلسبیل　　مکھی اس کے ہے شہد کا جبرئیل

حرم کبریا کا سو اس کا مقام
بندا شمس ہور بدر اس کا غلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محمدؐ نبی سروری اولیاء نبی مرسلاں پر شفاعت کیا
منور کیا جس تیں اسلام کوں
شفاعت دیا خاص ہور عام کوں
محمدؐ نبی سروری اولیاء شرفِ جس تییٔں حق نے ہمنا دیا
دیا جس کو تشریف لولاک کا ہوا جنتی مظہر افلاک کا
تصدق ہمن سار کی کئی ہزار محمدؐ کے نعلین پر بار بار
ہزاروں ہمن سار کی نیک نام
محمدؐ پہ صدقہ ہیں ساری تمام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ملاّ نصرتیؔ

المتوفیٰ: ۱۶۷۴ء

رہے نامور سید المرسلیں / کہ آخر ہے وے شافع المذنبیں
ادا ہوئے نہ حمد احد کی بچن / نراکھے جلگ مدح احمد میں فن
عجب آفرینش کے دریا کا در / کہ جس نورتی بحر ہستی ہے پر
نول رکھ پہ خلقت کے اے دل تو رتیج / وہی پھل ہے آخر جو اول ہے بیج
ازل دکھ نہ خلقت کے دریا کا درد / کہ جس نورتی بھر ہستی ہیپر
اٹھا تب تو موجود تمکین میں / جب آدمؑ تھا ماء و والطین میں
جلگ علم آسا کا آدم سبق / پڑیا نین تلگ تھا توں علامِ حق
شرفدا پوتے اس حدکوں پاڑ / بزرگی دھری جو بیٹھے پھل تی جھاڑ
حبیبِ احد تونچہ اے مصطفیٰؐ / تراناؤں یستیج ہوئے دل صفا
ایسی میم تھے پن معما شگاف / دیکھیں عین احد کوں چہ احمد تے صاف
زہے دین دُنیا میں سرمد ہے تو / توں محمود واں یاں محمدؐ ہے تو
تری ذات تی پائی دنیا سکت / تری سوں چہ محمود اچھے عاقبت
اوچایا ہے توں چرچہ آخر علم / اوّل سب تی جنت میں تیرا قدم
قیامت کے طوفاں میں ہو جگ ادھار / لے جاوے تو امّت کی کشتی کو پار
قیامت کو تیرے طفیل اے دلیل / کرے جگ پہ جنت کوں خوان خلیل
تری شان سرتاج لولاک کا / ترے بخت کوں تخت افلاک کا
کرن کا سورج چھتر بجھ لال ہے / عمود صبا تیرے سر ڈھال ہے
ترا نور اپجتے جو نِکلا دھواں / رہے چھاکے دُنیا پہ نور آسماں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سلگتے جوا جوں شرارے ہوئے
چند رسوں ہور سب ستارے ہوئے

سخن صاف مکھ کھول جب تو کریا
سمندر کی سپیاں میں موتی بھریا

پتا کچھ جو بھاری اچھے کوہ قاف
ادھے سایہ تجھ علم کا بے خلاف

ترا خاتم اے خاتم الانبیاء
رسالت کے فرماں پہ سکّہ کیا

ہوا جلوہ گر تب نبوت کا تخت
چڑیا تس پہ جب توں شہِ نیک بخت

جتے عالماں کے چراغاں تے نور
ہوا محو نکلے پہ تجھ ذات سور

ترے داب کے دبدبے تل انگات
دبے دھاک دھر لات عزا منات

ترا معجزہ معجزیاں کے اوپر
کہ کیتا گگن پر تو شق القمر

کرن منکراں کا چہ دعوے تباہ
دیے تجھ نبوت کی حیواں گواہ

ہوا تجھ تے جبرئیلؑ کا طمطراق
شرف تجھ سواری سوں پکڑیا براق

قدم تی ترے نامور فرش ہے
شرف ناک تجھ گردتی عرش ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محمّد رفیعتی فتاحی

المتوفی: ۱۷۰۸ء

گئے ہیں محمد اپن گھر کوں جب
لگے بیا کا ساماں کرنے سوتب

مرتب ہوا بیا کا ساماں جب
کیے ہیں خدیجہؑ کو معلوم تب

خدیجہؑ بھی سامان سب کچھ کیے
بوطالبؑ کیتیں یو خبر تب دیئے

بلائے قریشاں بوطالبؑ کے سب
بلائے ہیں بعضی جتے تھے عرب

قبیلے قریشاں کے سب آ ملے
عجب نور عینی کے در سب کھلے

نبیؐ نے عمامہ بندے سروری
پنے تن پہ جامہ سو پیغمبری

بلند قدا تھے لیلۃ القدر سوں
جھمکتا اچھے موہنے بدرسوں

شیہ زین واللیل یغشیٰ کے جوں
منور جبیں والضحیٰ کے سوتیوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

امامیؔ دکنی

المتوفیٰ: اندازاً ۱۷۲۸

کہ ہیں دو نگینے سلیمان کے
مہر ہیں محمدؐ کے فرمان کے
وہ مالک رسالت ولایت کے ہیں
وہ ہادی حقیقت ہدایت کے ہیں
مرا تن مرے پیر کے تن منیں
مرے پیر کا تن محمّد منیں
کہ حیدر سری کا ہے اس کا جمال
محمدؐ کی خصلت ہے اس میں کمال
محمدؐ کیے کوچ جنت طرف
قیامت جہاں میں پری ہر طرف
جہاں کی عمارت کوں برباد کر
عمارت کوں جنت کی آباد کر
کہ صانع کی قدرت نبی پر تمام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام
ہزاروں درود اور ہزاروں سلام
محمدؐ اوپر آل یاراں تمام
ختم کر امامی تو خیر الکلام
وصالِ محمد علیہ السلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مختار

المتوفی:۱۷۵۹ء

کہوں حمد اول اوسی راج کا
نبیؐ کوں دیا تاج معراج کا
عجب دیک محبوب ہے بے بدل
محمدؐ شہ انبیاء از ازل
اسے چار حرفاں کا ہے ناؤں آج
رکھے اس کوں لولاک کا سر پہ تاج
سو ہر حرف کا مَیں کہوں یوں بیاں
کہ ہے میم محبوبیت کا نشاں
سو حی لے ولایت حمایت اپر
حمایت کی ساری شفاعت اپر
لہو دال ہے او نشانی دوا
جو ہے درد عصیاں کی روحِ شفا
خزینہ سودا روکا قرآن ہے
کہ سب موموناں کا او ایمان ہے
دکھے درد جیسا سو ویسا علاج
کرے او کہ ہے سب خلائق کا تاج
نتیجہ کیے اسکوں دارین کا
خلاصہ کیے اسکوں کونین کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید شاہ سراج الدین سراؔج

المتوفیٰ : ۱۷۶۴ء

رسولِ خدا سید المرسلیں
قیامت کے دن شافع المذنبیں
نبوت کی مسند کا ہے جانشیں
کرے جس کی تعظیم روح الامیں
عجب روزِ محشر کا سردار ہے
صفِ اصفیا میں وہ سالار ہے
جگت میں روئے سلطنت ہے مدام
جماعت میں ہے انبیا کی امام
رہِ شرع کا ہادیِ مستقیم
شریعت کے دریا کا درِّ یتیم
حبیبِ خدا والیِ روزگار
دو عالم کی اقلیم کا تاجدار
شہِ انس و جاں سب کا مقبول ہے
نبوت کے گلزار کا پھول ہے
کہ جس واسطے خلق پیدا کیا
زمین آسماں سب ہویدا کیا
کہا حق نے لولاک جس شان میں
شہنشاہ ہے ملکِ عرفان میں
سدا گمرہوں کا وہی رہنما
ہے خیر الوریٰ احمدِ مجتبےٰ
عجب ذات مقبول کونین ہے
کہ کونین کا قرۃ العین ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سعادت یار خاں رنگین

(المتوفیٰ: پیدائش:۱۱۷۱ھ، وفات:۱۲۵۱ھ۱۸۳۵ء،عمر۸۰برس)

سو پیمبر ہے وہ محمدؐ پاک
رشکِ سرمہ ہے جس کے پاؤں کی خاک

خلق کرنا جو اس کا تھا منظور
تو کیا اس روش سے اس کا ظہور

مرضی پاوے گا اپنے جب رب کی
تو شفاعت کرے گا ہم سب کی

شکر کرتے ہیں ہم ہزار ہزار
جو ہمارا ہے ایسا حامیِ کار

جن و انسان کا وہ رہبر ہے
بے شک و شبہ وہ پیمبر ہے

وہ اور اس کے وہ آل اور اصحاب
اور جتنے کہ ان کے ہیں احباب

واسطے ان کے اور طفیلِ رسولؐ
یہ دعا ہے کریم کر تو قبول

بابِ رحمت کو مجھ پہ کیجو وا
فعل بد کی نہ دیجو مجھ کو سزا

جان اور دل سے ہوں میں ان کا غلام
آگ دوزخ کی مجھ پہ کیجو حرام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صباؔ لکھنوی

(المتوفیٰ: ۱۸۵۵)

ہمارے نبیؐ کے ہیں وہ مرتبے
حواس اڑتے ہیں طائرِ قدس کے

یہ رُتبہ حبیبِ خدا کا ہوا
کہ سرتاج سب انبیاء کا ہوا

سحاب کرم رحمتِ ذوالمنن
رسولِؐ ذُوَ القدر شاہِ زمن

حقیقت میں کیا رُتبہ آب و خاک
مجسّم ہُوا نورِ یزدانِ پاک

درِ آبروئے یمِ عزّ و شاں
گلِ رونقِ بوستانِ جہاں

شفیعٌ متاعٌ نبیٌ کریم
نسیمٌ جسیمٌ نسیم وسیم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عبدالغفور نساخؔ عظیم آبادی

المتوفیٰ: ۱۸۸۸ء

اب رقم کرتا ہوں نعتِ مصطفیؐ — جس سے عالم کو ہوئی حاصل صفا

سیدِ کونین، ختم المرسلیںؐ — دورِ آخر میں ہے فخر الاولیں

طے جو کی معراج میں راہ سما — کیوں نہ ہوں محتاج اس کے انبیاء

ہے وہ بے شک رحمت للعالمیں — اس کی مسجد ہے یہ سب روئے زمیں

رحمتِ خلاق خورشید و قمر — ہووے نازل اس کی آلِؑ پاک پر

ایک جو کانِ حیاء و حلم تھا — دوسرا تو بابِ شہرِ علم تھا

وہ رسولِ حق کہ خیر الناس تھا — حمزہؓ و عباسؓ تھے اس کے چچا

بھیجتا ہوں سو درود و سو سلام
آلؑ و اصحابِؓ نبیؐ پر صبح و شام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شوقؔ قدوائی

المتوفی: ۱۹۲۵ء

ہے وصفِ جنابِ احمدؐ پاک
''لولاک لما خلقت الافلاک''
کونین کا حصر دم پہ ان کے
معراج کا سر قدم پہ ان کے
سائے میں تھی شانِ کبریائی
شکل اس سے کبھی نظر نہ آئی
یا بن کے مدادِ کلکِ تقدیر
کی خلق میں قسمتوں کی تحریر
لازم ہے ثنائے اہلبیتؑ اب
تھے دیں کے شجر کے پھول پھل سب
گویا قدِ مصطفیٰؐ شجر تھا
اس میں کوئی گُل کوئی ثمر تھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سلیم احمد

المتوفیٰ: ۱۹۸۳ء

طبیعت تھی میری بہت مضمحل
کسی کام میں بھی نہ لگتا تھا دل
بہت مضطرب تھا بہت بے حواس
کہ مجھ کو زمانہ نہ آیا تھا راس
مرے دل میں احساسِ غم رم گیا
غبار آئینہ پر بہت جم گیا
مجھے ہوگیا تھا اک آزار سا
مَیں تھا اپنے اندر سے بیمار سا
یونہی کٹ رہی تھی مری زندگی
کہ اک دن نویدِ شفا مل گئی
مجھے زندگی کا سلام آگیا
زباں پر محمدؐ کا نام آگیا
محمدؐ قرارِ دلِ بے کساں
کہ نامِ محمدؐ ہے آرام جاں
ریاضِ خدا کا گلِ سر سَبد
محمدؐ ازل ہے محمدؐ ابد
محمدؐ کہ حامد بھی محمود بھی
محمدؐ کہ شاہد بھی مشہود بھی
محمدؐ سراج و محمدؐ منیر
محمدؐ بشیر و محمدؐ نذیر
محمدؐ حکیم و محمدؐ کلام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نظیرؔ اکبرآبادی

المتوفیٰ: ۱۸۳۰ء

(۱)

تم شہِ دنیا و دیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
سر گروہِ مسلمیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
حاکم و دین متیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
قبلۂ اہل یقیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
رحمۃ للعالمیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

آسماں تم سے شبِ معراج کو روشن ہوا
عرش و کرسی کو قدم اپنے سے دی نور و ضیا
رنگ و بوگلشن کی جنت کے بڑھائی برملا
جس جگہ وہم ملائک کو نہیں ملتی جگہ
واں کے تم مسند نشیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

تم کو ختم الانبیاء حق بھی حبیب اپنا کہے
اور سدا روح الامیں آوے ادب سے وحی لے
کس نبی کو یہ مدارج ہیں تمہارے سے ملے
ہے نبوت کا جو اقدس بحر تم اس بحر کے
گوہرِ یکتا تمہیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

ہے تمہاری پشت پر مہرِ نبوت کا نشاں
اور تمہارا وصف ہے طٰہٰ و یٰسیں میں عیاں
معجزے جو ہیں تمہارے ان کا کب ہووے بیاں
کشورِ اعجاز جو ہے، اس کے تم باعزّ و شاں
صاحبِ تاج و نگیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
واں کے تم مسند نشیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

تم ظہورِ اوّلیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ   ہمدمِ جاں آفریں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
وجہِ قرآن مبیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ   نزہتِ بستانِ دیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ
زینتِ خلد بریں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

احمدِؐ مختار ہو تم، یا شہِ ہر دوسرا   ہے تمہارے حکم کے تابع قدر بھی اور قضا
خلق میں خواہش سے تم جس امر کو رکھو نیا   دیر اِک پل درمیاں آوے تو یہ امکاں کیا
جس گھڑی چاہو وہیں ہو یا محمدؐمصطفیٰ

وہ تمہارے نقشِ پا سے جو مشرف ہو زمیں   دیکھتا ہے اس کی رفعت رات دن عرشِ بریں
راز تو خلقت کے تم پر ہی کھُلے ہیں شاہِؐ دیں   اور جو جو کچھ کہ ہیں اسرارِ ربّ العالمیں
سب کے تم برحق امیں ہو یا محمدؐمصطفیٰ

بالیقیں لطف و کرم کونین میں مشہور ہے   اور تمہیں ہر طور سے لطف کرم منظور ہے
حشر میں گرچہ سزا ملنے کا بھی دستور ہے   کیا ہوا لیکن دل اس امید میں مسرور ہے
تم شفیع المذنبیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ

مخبرِ صادق ہو تم اور حضرتِ خیرالوریٰ   سرورِ ہر دوسرا اور شافعِ روزِ جزا
ہے تمہاری ذات والا منبعِ لطف و عطا   کیا نظیر اِک، اور بھی سب کی مدد کا آسرا
یاں بھی تم واں بھی تمہیں ہو یا محمدؐمصطفیٰ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نظیر اکبر آبادی

المتوفیٰ: ۱۸۳۰ء

مدیحِ سرورِ کونین میں خامہ اٹھاتا ہوں　　خیالِ کفر کی ظلمت پہ اک بجلی گراتا ہوں
شبِ اوہام ہے شمعِ یقیں محفل میں لاتا ہوں　　چراغِ طور ایمن کوہِ معنی پر جلاتا ہوں
الٰہی شوخیِ برقِ تجلّی وہ زبانم را
قبول خاطرِ موسیٰ نگاہاں کن بیانم را
محمدؐ پیشوا ہیں رہبرِ خلقِ دو عالم ہیں　　معزز ہیں مقدس ہیں معظّم ہیں مکرّم ہیں
فروغِ محفلِ ہستی میں نورِ عرشِ اعظم ہیں　　حبیبِ حق ہیں ممدوحِ ملک ہیں فخرِ آدم ہیں
انہیں کے دم سے تو رنگِ گلِ ہستی کی زینت ہے
انہیں کی بُو سے عطر آگیں نبی آدم کی طینت ہے
انہیں کے دل کی آگاہی ہوئی تھی رازِ فطرت پر　　انہیں کی طبع کو وجد آگیا تھا سازِ فطرت پر
وہی چشمِ خدا بیں محو تھی اندازِ فطرت پر　　انہیں کا ناز غالب آگیا تھا نازِ فطرت پر
وقائع ان کے عزم و فکر کے سانچے میں ڈھلتے تھے
ذرائع غیب سے تکمیل مقصد کو نکلتے تھے
وہ نظریں ساقیِ میخانۂ یزداں پرستی تھیں　　وہ آنکھیں مظہرِ انوارِ رازِ بزمِ ہستی تھیں
انہیں پر بدلیاں خالق کی رحمت کی برستی تھیں　　اسی محفل کی بخشیں خلد کے پھولوں میں بستی تھیں
اسی سرکار نے رُتبہ بڑھایا طبع انساں کا
اسی دربار نے خلعت پنہایا نورِ ایماں کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سعادت نظیر

اے رفعتِ آدم کے علمدار محمدؐ اے حاصلِ گنجینۂ اسرار محمدؐ
اے جوہرِ آئینۂ کردار محمدؐ تو نقدِ حقائق کا ہے معیار محمدؐ
ہے کون نہیں جو شرفِ ذات کا قائل
عالم ہے ترے درسِ مُساوات کا قائل

ہے اہلِ نظر میں سرِ فہرست ترا نام بگڑی ہوئی دنیا کو بنانا تھا ترا کام
سمجھا دیے تونے عملاً معنیِ اسلام اسلام حقیقت میں ہے اک امن کا پیغام
بل رہ گئے سب ظلم کی رسّی کے نکل کے
دم تونے لیا زاویۂ فکر بدل کے

نفرت کا عداوت کا نشاں دل سے مٹایا بھولا ہوا الفت کا سبق یاد دلایا
اِفلاس کے مارے ہوئے انساں کو جِلایا آئینۂ تعمیر زمانے کو دکھایا
ہے نقشِ قدم میں ترے وہ نور کا عالم
موسیٰؑ ہوں تو محسوس کریں طُور کا عالم

تھی درد بھرے دل میں یتیموں کی محبت جب تجھ سے ملے بھول گئے باپ کی شفقت
کی تونے بہر حال غریبوں کی حمایت تھا کون سی منزل پہ کمالِ بشریّت
دنیا میں یہ احساسِ شرافت نہیں ملتا
دل ملتے ہیں یہ جذبۂ خدمت نہیں ملتا

وہ راہِ عمل میں تری دن رات مشقت باغوں میں کبھی تھی کبھی کھیتوں میں ریاضت
وہ کوششِ پیہم وہ کدوکاوش و محنت دیکھی کسی قائد میں نہ یہ شانِ قیادت
اس طرح کا رہبر کوئی لائے گا کہاں سے
خود بھی وہی کرتا ہو جو کہتا ہو جہاں سے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شادؔ عظیم آبادی

المتوفیٰ: ۱۹۲۷ء

دیباچۂ سخن ہے شہِ انبیاؐ کی مدح
محبوب ہے دلوں کو حبیبِؐ خدا کی مدح
طغرائے لوحِ عشق ہے خیرؐالوریٰ کی مدح
اسلام کا نشان ہے اس پیشوا کی مدح
نعتِ رسولِ حق ہے ہماری سرشت میں
اُمت پہ اس کا راز کھلے گا بہشت میں

سرتاجِ عرش، نعت رسولؐ زماں کی ہے
آنکھوں کا ہے جو نور تو لذت زباں کی ہے
زیبائشِ کلام ہے زینت بیاں کی ہے
شہرت ملائکہ میں اسی داستاں کی ہے
وہ کون ہے جو مدح میں رطب اللساں نہیں
عالم میں ذکرِ ختمِ رُسل کا کہاں نہیں

نورِ خدا و باعثِ ایجادِ کائنات
اعلیٰ ترین صنعتِ خلّاقِ شش جہات
شمعِ جمالِ لم یزل آئینۂ صفات
ہادیِ انس و جاں، خضرِ جادۂ نجات
بندوں کو اس کے فضل کی تائید چاہئے
جو آپ نے بتائی وہ توحید چاہئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ان کے علاوہ کون شفیعِ الورا ہوا
عالم میں کون خواجۂ ہر دوسرا ہوا
یہ قُرب بھی کسی کو نہ اُن کے سوا ہوا
گر ہم سخن ہوا تو انہیں سے خدا ہوا
پردہ وہ تھا کہ جس سے عیاں اصل نور تھا
حائل نہ طور تھا، نہ کہیں نخلِ طور تھا

مثلِ کلیمؑ آپؐ نے گر کی کہیں قتال
عیسیٰؑ کی طرح صبر بھی دکھلا دیا کمال
تاریخ میں بغور پڑھا انبیاء کا حال
اسلام کو ہر ایک صفت میں ہے اعتدال
دنیا و دیں میں کیا ہے تعلق بتا دیا
اُمت کو انتہا کا تمدن سکھا دیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

میر انیسؔ

المتوفیٰ: ۱۸۷۴ء

فخرِ ملک و اشرفِ آدم ہے محمدؐ　　اکلیل سر عرشِ معظم ہے محمدؐ
حقا کہ خداوند دو عالم ہے محمدؐ　　آخر ہے مگر سب سے مقدم ہے محمدؐ
ایسا کوئی محرم نہیں اسرار احد کا
حال اس سے ہے پوشیدہ ازل کا نہ ابد کا

مختارِ زمیں، باعثِ افلاک نبیؐ ہیں　　والا گہر قُلزمِ لولاک نبیؐ ہیں
مصباحِ حریم حرمِ پاک نبیؐ ہیں　　شیرازۂ مجموعۂ ادراک نبیؐ ہیں
عالم میں وہ آیا تھا پہ دل سوئے خدا تھا
حق اس کا رضا جو وہ رضا جوئے خدا تھا

آدمؑ ہے وجودِ شہِ لولاک سے آدم　　عالم سب اسی شاہ کی ہستی سے ہے عالم
سر رشتۂ مہر اس کا اگر ہوتا نہ محکم　　تو ہوتے نہ اضدادِ عناصر کبھی باہم
کیا کیا کہوں کیا کیا ہیں عنایاتِ محمدؐ
ہے باعثِ ایجادِ جہاں ذاتِ محمدؐ

وہ پیش روِ خیل رسولانِ سلف ہے　　آدم کو اسی نور الٰہی سے شرف ہے
یہ درِّ یتیم اور وہ پاکیزہ صدف ہے　　کرتا ہے پدر فخر زہے شانِ خلف ہے
پیغمبرِ برحق کی ہو کیا نعت کسی سے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

خالق کو مباہات ہے ایجاد نبیؐ سے

جُز ذاتِ خدا سب پہ محمدؐ کے ہیں احساں — اس شاہ کے ہیں خوانِ کرم پر سبھی مہماں
وہ اصل ہے اور فرع ہے سب عالمِ امکاں — تھا خلقِ دو عالم سے وہی مقصدِ یزداں
باطن میں بھی فیض اس کا ہے ظاہر بھی وہی ہے
اوّل بھی سبھوں سے وہی آخر بھی وہی ہے

معراج سے اس کو جو ملا رتبۂ اعلا — یہ رُتبہ کسی اور پیمبر نے نہ پایا
اللہ سے جو قربِ محمدؐ تھا کہوں کیا — قوسین کا ہے فرق جہاں رتبۂ اولا
جبرئیلؑ امیں کو بھی نہ واں دخل کی جا ہے
یا احمدؐ مختار ہے یا ذاتِ خدا ہے

اللہ نے دی تھی اسے کونین کی شاہی — امّی تھے پہ تھا دل میں بھرا راز الٰہی
دی سنگ نے اس شہ کی رسالت پہ گواہی — اشجار بھی اعجاز سے اس کے ہوئے راہی
دی مردوں کو جاں سبز کیا خشک شجر کو
دو کردیا انگلی کے اشارے سے قمر کو

بے سایہ جو مشہور وہ سلطانِ عرب ہے — پیشِ عقلا وجہ یہ ہے اور یہ سبب ہے
ہے کون عدیل اس کا کہ وہ سایۂ رب ہے — دُنیا میں کسی سایہ کا سایہ کہو کب ہے؟
ہے دوسری یہ وجہ کہ وہ جانِ جہاں تھا
بے سایہ ہے یہ جاں کی طرح سایہ کہاں تھا

پہلے کیا اللہ نے جس چیز کو پیدا — لکھا ہے کہ وہ نورِ جناب نبوی تھا
دس سو برس اس دن سے وہ نورِ شہِ والا — استادہ رہا رو بروئے خالقِ یکتا
گہ حمد و ثنا گہ صفتِ قدرتِ حق تھی
اس نور پہ ہر دم نظرِ رحمت حق تھی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نعتیہ قطعات

دیر آئے پر بجلد آئے رسولؐ	دور لاکھوں کوس سایا رہ گیا
اللہ اللہ قربِ معراجِ رسولؐ	دو کماں سے فرق ادنیٰ رہ گیا
اٹھ گئے مابین سے سارے حجاب
بس فقط آنکھوں کا پردا رہ گیا

۞ ۞ ۞

لکھا ہے یہ کہ محل تھا وہ اُمِ ہانی کا	رسولؐ جانبِ معراج جس مکاں سے چلے
خوشا براقِ سبک رو کی تیز رفتاری	اِس آسان سے گزرے اُس آسماں سے چلے
حریمِ حق میں جو پہنچے تو سر اُٹھا کے کہا
خدا کی شان کہاں آ گئے، کہاں سے چلے

۞ ۞ ۞

سحر ہوئی شبِ معراج کی تو لوگوں نے	جمالِ پاکِ رُخِ سید البشر دیکھا
کہا یہ سب نے غلاموں سے کیجئے ارشاد	جو کچھ حضور نے، یاشاہِ بحر و بر دیکھا
گہر فشاں ہوئے لعلِ لبِ رسولؐ کریم	کہ سب سے رُتبۂ حیدر زیادہ تر دیکھا
برائے کرسی و عرش عظیم و لوح و قلم	وصی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا
کہاں تلک کہوں، نکلا جو ہاتھ پردے سے
تو صاف دستِ ید اللہ نامور دیکھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رباعیات

(۱)

آدم کو یہ تحفہ، یہ ہدیہ نہ ملا — ایسا تو کسی بشر کو پایہ نہ ملا
اللہ ری لطافت تنِ پاک رسولؐ — ڈھونڈا کیا آفتاب، سایہ نہ ملا

(۲)

دنیا میں محمدؐ سا شہنشاہ نہیں — کس راز سے خالق کے یہ آگاہ نہیں
باریک ہے ذکرِ قربِ معراج رسولؐ — خاموش کہ یاں سخن کو بھی راہ نہیں

فردیات

ظہورِ نورِ محمدؐ ہوا خلیل کے بعد — چھپا جو چاند زمانے میں آفتاب آیا

۞ ۞ ۞

یوں نور تھا رسولؐ کا آدم کی صلب میں — ہوتی ہے جس طرح سے خبر مبتدا کے ساتھ

۞ ۞ ۞

نبیؐ کے نقش پا ہیں یہ زمانہ جن سے روشن ہے — مہ وخورشید کب اس طرح کی تنویر رکھتے ہیں

۞ ۞ ۞

سحر کو اٹھ کے زباں سے یہ کام لیتے ہیں — خدا کے بعد محمدؐ کا نام لیتے ہیں

۞ ۞ ۞

ولی ولی کی صدا تھی، جہاں جہاں پہنچا — علیؑ علیؑ نظر آئے جدھر جدھر دیکھا

۞ ۞ ۞

طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآبؐ کی — رکھ دوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۞ ۞ ۞

کیا مدح کفِ خاک سے ہو نورِ خدا کی
لُکنت یہیں کرتی ہیں زبانیں فصحا کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سراجؔ لکھنوی

المتوفیٰ: ۱۹۶۸ء

عیاں ہیں صبح کے آثار یا رسولؐ اللہ نظر ہے آئینہ بردار یا رسولؐ اللہ
ہمیں نہیں ہیں طلبگار یا رسولؐ اللہ یہ سب ہیں طالبِ دیدار یا رسولؐ اللہ
ہے اپنی حسن پرستی کا اعتراف ہمیں
ملا ہے آئینۂ دل بھی صاف صاف ہمیں

ظہورِ جلوۂ حق کا بیان ہوتا ہے ہیں جمع اہلِ نظر امتحان ہوتا ہے
عرب میں ختمِ رسل میہماں ہوتا ہے زمیں پہ عرشِ بریں کا گمان ہوتا ہے
نئے سندیسے نسیمِ سحر جو لائی ہے
تو جنبشِ پرِ جبرئیل یاد آئی ہے

ہے بے نقاب تجلی برس رہی ہے بہار ہے پھول پھول شگفتہ کلی کلی سرشار
لبِ سحر پہ ہے رقصاں تبسّم گلنار ہے کائنات کا ہر ذرہ دیدۂ بیدار
تڑپ رہی ہے نظر فرش راہ بن جاؤں
ہر ایک شئے کو ہوس ہے نگاہ بن جاؤں

وہ نور دیکھا کہ ہر دیدہ ور ہے سجدے میں ہر اک نگاہ حقیقت نگر ہے سجدے میں
شعاع مہر، جبینِ سحر ہے سجدے میں عجیب وقت ہے یہ ہر نظر ہے سجدے میں
کبھی خیال کی وسعت غلافِ کعبہ ہے
کبھی نگاہ کی گردش طوافِ کعبہ ہے

عجب گھڑی ہے یہ روح حیات وجد میں ہے ہر آئینہ نگہِ التفات وجد میں ہے
تمام سلسلہ کائنات وجد میں ہے یہ انتہا ہے کہ خود حسنِ ذات وجد میں ہے
جمال دیکھ کے تکمیل ذوقِ دید ہوئی
نگار خانۂ فطرت میں آج عید ہوئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جگؔر مرادآبادی

المتوفیٰ: ۱۹۶۰ء

باہمہ رندی و سرمستی و عشرت طلبی		ہوں درِ احمدؐ مرسل کا غلام نسبی
مرحبا سید مکّی مدنی العربی		دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

کیوں نہ پھر رحمت باری کا طلبگار ہوں میں
ہاں مجھے فخر ہے اس پر کہ گنہگار ہوں میں

وہ رسولِ عربی، فخرِ رسولانِ سلف		ذاتِ اقدس سے ملا جس کی زمانے کو شرف
مرحبا سیدِ مکّی مدنی العربی		دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

کیوں نہ پھر رحمت باری کا طلبگار ہوں میں
ہاں مجھے فخر ہے اس پر کہ گنہگار ہوں میں

ہر زمانے میں پیمبر بھی نبی بھی آئے		مصلح ملیّ و ملکی بھی، رشی بھی آئے
حق کے جو بندہ بھی اور حق کے ولی بھی آئے		واقفِ محرمِ سرِ ازلی بھی آئے

آئے دُنیا میں بہت پاک مکرم بَن کر
کوئی آیا نہ مگر رحمتِ عالم بَن کر

کس نے جامِ مئے توحید پلایا سب کو		کِس نے پیغامِ مساوات سُنایا سب کو
راستہ کِس نے حقیقت کا دکھایا سب کو		کِس نے اس حسن کا دیوانہ بنایا سب کو

تم نے دیکھا ہے بہت دفترِ پیغام اس کا
اور ایسا کوئی گزرا ہو تو لو نام اس کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جگرؔ مرادآبادی

اِک رند ہے اور مدحتِ سلطانِ مدینہ
ہاں کوئی نظر رحمتِ سلطانِ مدینہ

تو صبحِ ازل آئینۂ حسنِ ازل بھی
اے صلِّ علیٰ صورتِ سلطانِ مدینہ

ظاہر میں غریب الغربا پھر بھی یہ عالم
شاہوں سے سوا سطوتِ سلطانِ مدینہ

اس طرح کہ ہر سانس ہو مصروفِ عبادت
دیکھوں میں درِ دولتِ سلطانِ مدینہ

اے خاکِ مدینہ تری گلیوں کے تصدق
تو خلد ہے تو جنتِ سلطانِ مدینہ

کونین کا غم، یادِ خدا، دردِ شفاعت
دولت ہے یہی دولتِ سلطانِ مدینہ

اس امت عاصی سے نہ منہ پھیر خدایا
نازک ہے بہت غیرتِ سلطانِ مدینہ

اے جانِ بلب آمدہ، ہشیار، خبردار
وہ سامنے ہیں حضرتِ سلطانِ مدینہ

کچھ اور نہیں کام جگرؔ مجھ کو کسی سے
کافی ہے بس ایک نسبتِ سلطانِ مدینہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نیازؔ فتحپوری

التوفیٰ: ۱۹۶۶ء

زمین و آسماں کا ذرّہ ذرّہ وقفِ ظلمت تھا　　مذاقِ آفرینش رو شناسِ چشمِ حیرت تھا
نمودِ کاوِش بیجا تھی، فقدانِ مسرت تھا　　جہاں دل تھا وہیں ناواقفِ رمزِ صداقت تھا
غرض، ماتم کدہ پیدا تھا ہر جنبش سے مژگاں کی
حقیقی سوگواری کھل پڑی تھی طبعِ انساں کی

زمانہ ہوگیا تھا جہل و عدواں کی حکومت کو　　مرجّح کرلیا تھا عجز پر سب نے رعونت کو
بہت ٹھکرا چکے تھے اہلِ عالم سب حقیقت کو　　سمجھنے لگ گئے تھے مدّعا اپنا بغاوت کو
کہ فطرت دفعۃً چیں بر جبیں ہوکر نکل آئی
لیے آغوش میں سرمایۂ علم و عمل آئی

ادھر یونان اک دیرینہ مہدِ علم وصنعت تھا　　وہاں روما بھی نازش گاہِ صد جبروت وشوکت تھا
ادھر ہندوستاں اک مرکزِ فخرِ قدامت تھا　　ادھر تھا مصر بھی جو نقطۂ ادوارِ حکمت تھا
مگر یہ فخر تھا مقسوم میں دشتِ حجازی کے
ہوئے وقفِ عرب سے جلوے شانِ سرفرازی کے

مہِ کامل نکل آیا غرض ظلمت رُبا ہوکر　　چمک اٹھا شبِ تاریک میں بدر الدجیٰ ہوکر
صداقت دہر میں پھیلی نقوشِ جانفزا ہوکر　　محمدؐ جلوہ آرا ہوگیا شانِ خدا ہوکر
مٹا کچھ اس طرح پرتو سے اس کے داغ عصیاں کا
سمٹ جاتا ہے جیسے دو پہر کو سایہ انساں کا

تحیّر ہے زمانے کو کہ یہ افسوں تھا یا کیا تھا؟　　سوادِ کفر کو جس نے مٹا کر رکھ دیا کیا تھا؟
بپا کی جس نے تاریکی میں یہ بزمِ ضیا کیا تھا؟　　وہ آخر کون تھا جِنّ و ملک تھا انس تھا کیا تھا؟

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بظاہر یوں تو وہ اک فرد ہی تھا نوعِ انساں کا
بباطن تھا مگر اک نیّرِ جلوائے یزداں کا
وہ صبر و حلم کی عادت، فداکاری کا وہ جلوہ — جمالِ سحر آگئیں اور وہ عزمِ فلک پیما
نہیں تھا اس کا مسلک صرف ابراہیمؑ کا شیوہ — بہم تھے اس میں ایوبؑ و مسیحؑ و یوسفؑ و عیسیٰؑ
نبی تھے اور اگر تارے تو یہ بدر درخشاں تھا
اگر وہ بدرِ روشن تھے تو یہ خورشیدِ تاباں تھا
نبوت ختم ہے اُس پر یہ اپنا دین و ایماں ہے — وہ بے مثل آپ ہی اپنا یہ مرکزِ دل و جاں ہے
محمدؐ سا اگر دُنیا میں کوئی اور انساں ہے — تو میں کہہ دوں گا ہمتائے خدا ہونا بھی آساں ہے
گر انساں ہمسرِ شانِ رحیمی ہو نہیں سکتا
تو کوئی رحمۃٌ للعالمیں بھی ہو نہیں سکتا
وہی ہے اپنا آقا اور وہی مالک ہمارا ہے — اُسی کا دین و دُنیا میں فقط ہم کو سہارا ہے
وجود اس کا فراغِ ہر دو عالم کا اشارا ہے — اگر طوفان ہے دُنیا تو وہ اس کا کنارہ ہے
ہمیں سیلاب کا ڈر کیا ہو جب وہ ناخدا ٹھہرے
ہمیں کیا فکر جب ایسے شہنشہ کے گدا ٹھہرے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

احسان دانش

المتوفیٰ: ۱۹۸۲ء

تجھ پر سلام صاحبِ اسرارِ شش جہات		جاگا ہے تیرے نام سے ہنگامۂ حیات
تیری صفت صفت سے جھلکتا ہے حسنِ ذات		تو بحرِ بیکراں ہے سفینہ ہے کائنات
واجب تھا عکس احمدؐ بے میم کے لیے
ہفت آسماں اٹھیں تری تعظیم کے لیے

فرمانروائے قلب و نظر، رحمتِ تمام		مردِ جلیل، خضرِ مِلل، والیِ انام
تونے خیال و ذہن کو بخشا ہے وہ مقام		تاریخ کی جبیں کے ستارے ترے غلام
تونے عرب کے زندہ جنازوں کو رم دیا
پامالیوں کو منصبِ گردوں حشم دیا

پہلے بھی آچکے تھے رسولانِ ذی وقار		لیکن رُکی نہ خلق و مساوات میں بہار
آئی نہ اعتدال پہ رفتارِ روزگار		انساں کو تھا بتوں کے محاسن پہ اعتبار
بدلا وہ تونے ذہن کو، دل کو، مزاج کو
حیرت شکستہ آئینے لائی خراج کو

ممکن نہیں ہے ارض و سما میں ترا جواب		تجھ سے کیا ہے چاند ستاروں نے اکتساب
منشائے ایزدی ترے باطن پہ بے نقاب		تو وہ نبی ہے تجھ پہ اتاری گئی کتاب
جب بھی قلم چلا ترے حسن وصفات میں
تھے چومکھے چراغ تخیّل کے ہات میں

قرآں تری کتاب ہے سرچشمہ علوم		باہر نہیں ہیں اس سے وہ ذرّے ہوں یا نجوم
ہر لفظ کے جلو میں معانی کا اک ہجوم		سب زیرِ نقد، کیسے روایات کیا رسوم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پرکھا ہر ایک بات کو معیارِ دین پر
لہرا دیا شعور کا پرچم زمین پر
تیرا بیاں لطیف، تیرا قول معتبر   پست و بلند ہر دو جہاں پر تری نظر
تیرا شعور و فکر ہے، میزانِ خیر و شر   تو آخری رسولؐ ہے یا سید البشر
محرابِ سجدہ گاہِ کواکب ہے در ترا
جبریلؑ خوش مقال ہے پیغام بر ترا
انسانیت کو تونے وہ آئین دے دیا   گویا پیامِ نازش و تمکین دے دیا
عالم کو ذوقِ جلوۂ تزئین دے دیا   ٹوٹے دلوں کو مژدۂ تسکین دے دیا
گونجی صنم کدوں میں صدا لا اِلٰہ کی
صورت نکال دی ہے خدا سے نباہ کی
تو قوت و حیات سراپا ہے یا رسولؐ   تو آشنائے عالم بالا ہے یا رسولؐ
تو نطق حق، ضمیر مسیحا ہے یارسولؐ   تو دردِ معصیت کا مداوا ہے یارسولؐ
عزم رقم رِسا ہے تری بارگاہ تک
روشن ہیں قمقمے سے حدودِ نگاہ تک

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سیّد آلِ رِضا

الْمتوفیٰ: ۱۹۷۸ء

تہذیبِ عبادت ہے سراپائے محمدؐ
تسلیم کی خوشبو چمن آرائے محمدؐ
تنظیمِ خدا ساز تمنّائے محمدؐ
منشا جو خدا کا وہی منشائے محمدؐ

جِس دل میں ہے اللہ وہیں رہتے ہیں یہ بھی
اللہ جو کہتا ہے، وہی کہتے ہیں یہ بھی
اللہ کی طاعت ہے، محمدؐ کی اطاعت
حد بند شریعت ہے محمدؐ کی اطاعت

ہو جتنا شعور، اتنا ہی اس حد کو سمجھ کر
اسلام کو سمجھو، تو محمّدؐ کو سمجھ کر
اللہ ہے کیا! جِس نے بتایا، وہ محمدؐ
پیغام سا پیغام جو لایا، وہ محمدؐ

آیات میں پیوست جو آیا، وہ محمدؐ
جِس نے بشریت کو سجایا، وہ محمدؐ
معیار بنا بار گہِ عزّ و جل میں
آہنگِ محمدؐ صفتِ قول و عمل میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وہ علم مجسم، وہ مشیت، وہ محمدؐ
وہ عقلِ مسلم، وہ رسالت، وہ محمدؐ
وہ عدلِ منظّم، وہ طبیعت، وہ محمدؐ
وہ خلقِ معظم، وہ شرافت، وہ محمدؐ
نازِ احدیت یہ نیابت ہے ہماری
فخرِ بشریت، یہ سیادت ہے ہماری
وہ وحی کے عالم میں کمالِ بشریت
کیفیتِ مخصوص وہ حال بشریت
قرآنِ زباں، طرۂ گفتار محمدؐ
قرآنِ عمل، منزلِ کردارِ محمدؐ
محبوبِ خدا لطف و محبت کا علمدار
اللہ کے رشتے سے اخوت کا علمدار
یہ پرچمِ احساں جو زمانے پہ کھلا ہے
رحمت کا وہ بادل جو برسنے پہ تلا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا شبلی نعمانی

المتوفی: ۱۹۱۴ء

کافروں نے یہ کیا جنگِ اُحد میں مشہور
کہ پیمبرؐ بھی ہوئے کشتۂ شمشیرِ دو دم
ہو کے مشہور مدینے میں جو پہنچی یہ خبر
ہر گلی کوچہ تھا ماتم کدۂ حسرت و غم
ہو کے بیتاب گھروں سے نکل آئے باہر
کودک و پیر و جوان و خدم و خیل و حشم
وہ بھی نکلیں کہ جو تھیں پردہ نشینانِ عفاف
جن میں تھی سیدۂ پاکؓ بھی بادیدۂ نم
ایک خاتون کہ انصارِ نکو نام سے تھیں
سخت مضطر تھیں نہ تھے ہوش وحواس ان کے بہم
موقعِ جنگ پہ پہنچیں تو یہ لوگوں نے کہا
کیا کہیں تجھ سے کہ کہتے ہوئے شرماتے ہیں ہم
تیرے بیٹے نے لڑائی میں شہادت پائی
تیرے والد بھی ہوئے کشتۂ شمشیر ستم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سب سے بڑھ کر یہ کہ شوہر بھی ہوا تیرا شہید
گھر کا گھر صاف ہوا ٹوٹ پڑا کوہِ الم

اس عفیفہ نے یہ سب سن کے کہا تو یہ کہا
یہ تو بتلاؤ کہ کیسے ہیں شہنشاہؐ امم

سب نے دی اس کو شہادت کہ سلامت ہیں حضور
گرچہ زخمی ہیں سر و سینہ و پہلو و شکم

بڑھ کے اس نے رُخِ اقدسؐ کو جو دیکھا تو کہا
تو سلامت ہے تو پھر ہیچ ہیں سب رنج و الم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وحیدالدین سلیم

المتوفیٰ: ۱۹۲۸ء

اے ہمدمِ شیریں سخن ہے نورِ حق پرتو فگن ہر نخلِ گل کی ہے پھبن طورِ جمالِ ذو المنن
بن ٹھن عروسانِ چمن شریں ادا نسریں بدن رنگیں قبا گل پیرہن ہیں کس طرب سے خندہ زن
چلنا ادا سے ہو کے خم چپ ہو رہا ہے یہ ستم کھولا نہ خوں میں دل کا غم بدلا نہ با درد و الم
پر ہے ٹپکتی دم بدم اس کے لبوں سے یک قلم نعتِ رسولِ محترم مدحِ شہنشاہِ زمن
ہے نورِ وحدت جلوہ گر روشن کرو اپنی نظر اہلِ زمیں کو دو خبر ہوں شادماں تا ہر بشر
پھر وجد میں شام و سحر جن و بشر شاخ و شجر حور و ملک شمس و قمر ہوں اس طرح سے نغمہ زن
نورِ قدم پیدا ہوا شاہِ امم پیدا ہوا عرشی قدم پیدا ہوا والا حشم پیدا ہوا
فرخ شیم پیدا ہوا بحرِ کرم پیدا ہوا کوہِ امم پیدا ہوا پیدا ہوا قدسی سخن
یاسیں لقب پیدا ہوا مقبولِ ربّ پیدا ہوا مہرِ عرب پیدا ہوا ہاشم نسب پیدا ہوا
فخرِ عرب پیدا ہوا کنزِ طرب پیدا ہوا غفراں طلب پیدا ہوا پیدا ہوا شیریں دہن
وہ مالکِ خلدِ بریں وہ شمعِ بزمِ مرسلیں وہ باغبانِ باغ دیں وہ مہبطِ روح الامیں
وہ رحمۃ للعالمیں وہ مظہرِ نور مبیں وہ حامیِ دینِ متیں وہ ماحیِ اہلِ وثن
وہ زینتِ پیغمبری وہ زیبِ شانِ دلبری وہ تاجِ فرقِ سروری ہے گرم جلوہ گستری
حیراں ہے مہرِ خاوری یوسف ہے اس کا مشتری جنّ و بشر حور و پری ہیں اس کے در پر نعرہ زن
مفتوں ہے سرگرمِ ثناء ہے اس کے در کا اک گدا لاتا ہے لب پر یہ دعا ہاں شافعِ روزِ جزا
مطلوب و محبوبِ خدا دو بخشوا اس کی خطا گو ہے سزاوارِ سزا ہے خوف سے شورش فگن

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علی اختر حیدر آبادی

اے تری ہستی بلند جرم و خطا کی پردہ پوش
اے تری دعوتِ کرم امن و اماں کا اذنِ عام

اے تری شانِ لطف ہے بخششِ خاص کی نوید
اے تری ذاتِ پاک ہے رحمتِ عام کا پیام

جو تری راہ میں چلیں، جو ترے نام پر مٹیں
ان کی شبوں کو ہو عطا صبح کا حسنِ شاد کام

ان کے دلوں کو بخش دے سوزِ نہاں کی لذّتیں
ان کی نظر پہ کھول دے رازِ حقیقتِ دوام

ان کے حریمِ روح میں شمع بنے ترا جمال
ان کی بساطِ قلب پر نقش رہے ترا مدام

ان کی ہر اک اُمید کا ہو تری ذات آسرا
تشنۂ التفاتِ غیر ہوں نہ کبھی ترے غلام

خاکِ رہِ نیاز میں رتبۂ امتیاز دے
حوصلۂ بلند دے ہستیِ سرفراز دے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آداجعفری

احسانِ ذو الجلال دو عالم وقار ہیں
ہم جن کے ہیں وہ رحمتِ پرور دگار ہیں

سالک بھی اور چراغ رہِ سالکاں بھی ہیں
انساں ہیں اور قائدِ روحانیاں بھی ہیں

آفاق جس جمالِ سراپا سے محترم
افلاک جن کے نقشِ کفِ پا سے محترم

ہادی بھی آپؐ نازِ ہدایت بھی آپؐ ہیں
صادق بھی اور یقینِ صداقت بھی آپؐ ہیں

ہاتھوں میں جن کے دامنِ رحمت ہے آپؐ کا
ان کی طرف نگاہِ کرم بہرِ کبریا

رکھیے ہماری لاج زمانے کے سامنے
تشریف لائیں اپنے گواہوں کو تھامنے

اے رحمتِ تمام! یہ وقتِ نگاہ ہے
یہ امّتِ جنابِ رسالت پناہ ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آداجعفری

بے شک مرے مولا کا کرم حد سے سوا ہے
ممدوح دو عالمؐ کی مرے سر پہ ردا ہے

مہر و مہ و انجم تری گلیوں کے ہیں ذرّے
آقا ترے در سے تو اجالا ہی ملا ہے

ہو اذن تو احوالِ غمِ جاں بھی سناؤں
میں عجز سراپا ہوں، یہ دربار سناؤں

آسیب زدہ شہر سے آئی ہوں مدینے
جھولی میں مری ہے تو بس اک حرف دعا ہے

جیسے مجھے فرمانِ نبی یاد نہیں اب
کنبہ مرا اس طور قبیلوں میں بٹا ہے

خود اپنے ہی چہروں پہ ہے اغیار کا دھوکہ
دل اتنا کسی کا کبھی تنہا نہ ہوا ہے

یارب میرے لوگوں پہ محبت کی نظر کر
مولا تیرے محبوبؐ کا در بابِ عطا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اسدؔ ملتانی

نہ ہوا اسلام کیوں ممتاز دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں
چڑھا کر رنگ اسلامی نہ چھوڑا فرق کچھ باقی
حبش کے تیرہ فاموں اور ترکی کے حسینوں میں
کہیں انسانیت کا جامہ پہنایا درندوں کو
کہیں مردانگی کی روح پھونکی نازنینوں میں
کہیں مائل کیا دیں کی طرف دنیا پرستوں کو
کہیں ذوقِ عمل پیدا کیا خلوت گزینوں میں
ڈرایا عاقبت کے رنج سے عشرت پسندوں کو
نشاطِ سرمدی کی لہر دوڑا دی حزینوں میں
جنھیں تھا ناز اپنے شیوۂ کفر و ضلالت پر
انہیں شامل کیا حق و صداقت کے معینوں میں
یہ تیزی ارتقا کو صاحبِ معراج نے بخشی
بشر نے طے کیا صدیوں کی منزل کو مہینوں میں
الٰہی! سطوتِ اسلاف ہم کو بھی عطا فرما
کہ ہم بھی ہیں محمدؐ کی امانت کے امینوں میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اِسمٰعیلؔ میرٹھی

وہ فخرِ آدم، امانِ عالم
امین محکم، رسولِ اکرمؐ
عرب کے اندر وہی معظم
عجم کے اندر وہی مکرم
لگا کے آدمؑ سے تا بہ ایں دم
ظہور اس کا ہے بعدِ آدم

ق

وجود اس کا مگر مقدم
وہ نورِ حق تھا ولے مجسّم
کیا زمانے کو سبز و خرم
درودِ محمود بھیج پیہم

صلوٰۃ اس پر سلام اس پر
اور اس کی سب آلِ باصفا پر
اور اس کے اصحابؓ باوفا پر
اور اس کے احبابِ اتقیا پر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اصغر گونڈوی

کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود
حزیں کہ لطفِ خلش ہائے نالہ بے سود

اگر خموش رہوں میں تو تُو ہی سب کچھ ہے
جو کچھ کہا تو ترا حسن ہوگیا محدود

چلوں میں جان حزیں کو نثار کرڈالوں
نہ دیں جو اہلِ شریعت جبیں کو اذنِ سجود

ضیائے حسن کا ادنیٰ سا یہ کرشمہ ہے
چمک گئی ہے شبستانِ غیب و بزمِ شہود

کچھ اس ادا سے مرا اس نے ماجرا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہرِ مقصود

اصغر گونڈوی

دل نثارِ مصطفیٰؐ جاں پائمالِ مصطفیٰؐ
وہ اویسِ مصطفیٰؐ ہے، یہ بلالِ مصطفیٰؐ

دونوں عالم تھے مرے حرفِ دعا میں غرق محو
میں خدا سے کر رہا تھا جب سوالِ مصطفیٰؐ

سب سمجھتے ہیں اسے شمعِ شبستانِ حراء
نور ہے کونین کا لیکن جمالِ مصطفیٰؐ

عالمِ ناسوت میں اور عالمِ لاہوت میں
کوندتی ہے ہر طرف برقِ جمالِ مصطفیٰؐ

عظمتِ تنزیہہ دیکھی، شوکتِ تشبیہ بھی
ایک حالِ مصطفیٰؐ ہے ایک قالِ مصطفیٰؐ

دیکھیے کیا حال کرڈالے شبِ یلدائے غم
ہاں نظر آئے ذرا صبحِ جمالِ مصطفیٰؐ

ذرّہ ذرّہ عالمِ ہستی کا روشن ہوگیا
اللہ اللہ شوکت و شانِ جمالِ مصطفیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اعجاز رحمانی

بفیضِ عشق رسالت مآب رکھتے ہیں
جگر میں داغ نہیں آفتاب رکھتے ہیں

ہمیں نہیں ہے کسی ازم سے کوئی مطلب
ہم اپنے پاس خدا کی کتاب رکھتے ہیں

ہمیں یہ سرخ اُجالا نہ راس آئے گا
کہ ہم ضیائے رسالتؐ مآب رکھتے ہیں

ہمارا نام ہے حسنِ عمل سے تابندہ
زوال جس کو نہیں وہ شباب رکھتے ہیں

بنا دیا ہے ہمیں مصطفیٰؐ نے آئینہ
وہ ہم نہیں ہیں جو رُخ پر نقاب رکھتے ہیں

ہمارے نام سے انسانیت ہے وابستہ
دلوں میں فکرِ عذاب و ثواب رکھتے ہیں

ہر ایک زخم میں تصویر ہے مدینے کی
بہارِ خلد ترا بھی جواب رکھتے ہیں

کبھی تو شافعِ محشر کی دید بھی ہوگی
اِسی لیے تو تمنّائے خواب رکھتے ہیں

ہے یہ بھی آپ کا اعجاز صاحب اعجاز
ہم اپنے سر پہ کرم کا سحاب رکھتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شیر افضل جعفری

آپؑ کے صبر سے پائی ہے توکل نے بہار
آپؑ کا فقر ہمیں بختِ جواں دیتا ہے

آپؑ کی عظمتِ شمشیر کا آغاز و عروج
وقت کو خندق و خیبر کا سماں دیتا ہے

جو بھی گھر بار کرے آپؑ کے قدموں پہ نثار
صاحبِ ذات اسے کون و مکاں دیتا ہے

شہ رہِ بندگی میں آپ کا اسلوبِ حیات
عشق کو منزلِ یزداں کا نشاں دیتا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اکبرالہ آبادی

در فشانی نے تری قطروں کو دریا کردیا
دل کو روشن کردیا آنکھوں کو بینا کردیا
خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مُردوں کو مسیحا کردیا

اکبرالہ آبادی

دلا، لے چل ہمیں سوئے محمدؐ　　دکھا دے جنّتِ کوئے محمدؐ
چمن قرآن ہے ہر لفظ ہے گُل　　نہاں ہر گل میں ہے بوئے محمدؐ
مِشام جاں معطّر ہورہا ہے
زہے سودائے گیسوئے محمدؐ
محمدؐ پھول ہیں واعظ صبا ہیں　　کہ پھیلاتے پھریں بوئے محمدؐ
یہ مژدہ اہلِ عالم کو سنادو
بھری رحمت سے ہے خوئے محمدؐ
خدا کے گھر سے ہے الحاق اس کو　　یہ دیکھو رفعتِ کوئے محمدؐ
درود اس پر ملائک بھیجتے ہیں
توجہ جس کی ہو سوئے محمدؐ
ہوئی زائل جہاں سے ظلمتِ کفر　　پڑا جب پر توِ روئے محمدؐ
خدا کا لطف ہے اس دل پہ اکبر
کشش جس دل کی ہے سوئے محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ اِقبالؔ

(۱)

عجب کیا گرمہ و پرویں مرے نخچیر ہوجائیں
'کہ بر فتراکِ صاحب دولتے بستم سرِ خود را'
وہ دانائے سبل، مولائے کل، ختم الرسل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ

(۲)

لوحِ بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرّۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نُمود
فقرِ جنیدؒ و با یزیدؒ تیرا جمالِ بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب! میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پاگئے
عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب
تیرہ و تار ہے جہاں گردشِ آفتاب سے
طبعِ زمانہ تازہ کر جلوۂ بے حجاب سے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۳)

حضور رسالتمآبؐ میں

گراں جو مجھ پہ یہ ہنگامۂ زمانہ ہوا
جہاں سے باندھ کے رختِ سفر روانہ ہوا
قیودِ شام و سحر میں بسر تو کی لیکن
نظامِ کہنۂ عالم سے آشنا نہ ہوا
فرشتے بزمِ رسالتؐ میں لے گئے مجھ کو
حضورِ آیۂ رحمتؐ میں لے گئے مجھ کو

کہا حضورؐ نے اے عندلیبِ باغِ حجاز
کلی کلی ہے تری گرمیِ نوا سے گداز
اڑا جو پستیِ دنیا سے تو سوئے گردوں
سکھائی تجھ کو ملائک نے رفعتِ پرواز
نکل کے باغِ جہاں سے برنگِ بُو آیا
ہمارے واسطے کیا تحفہ لے کے تُو آیا

حضور دہر میں آسودگی نہیں ملتی
تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی
ریاضِ دہر میں ہیں یوں تو رنگ رنگ کے پھول
وفا کی جس میں ہو بُو وہ کلی نہیں ملتی
مگر میں نذر کو ایک آبگینہ لایا ہوں
جو چیز اس میں ہے جنت میں بھی نہیں ملتی
جھلکتی ہے تری امّت کی آبرو اس میں
طرابلس کے شہیدوں کا ہے لہو اس میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۴)

شفاخانۂ حجاز

اک پیشوائے قوم نے اقبالؔ سے کہا
کھلنے کو جدّہ میں ہے شفا خانۂ حجاز
ہوتا ہے تیری خاک کا ہر ذرّہ بے قرار
سنتا ہے تو کسی سے جو افسانۂ حجاز
دستِ جنوں کو اپنے بڑھا جیب کی طرف
مشہور تو جہاں میں ہے دیوانۂ حجاز
دارالشفاء حوالیِ بطحا میں چاہیے
نبضِ مریض پنجۂ عیسیٰ میں چاہیے

میں نے کہا کہ موت کے پردے میں ہے حیات
پوشیدہ جس طرح ہو حقیقت مجاز میں
تلخابۂ اجل میں جو عاشق کو مل گیا
پایا نہ خضر نے مئے عمرِ دراز میں
اوروں کو دیں حضور یہ پیغامِ زندگی
میں موت ڈھونڈتا ہوں زمینِ حجاز میں
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا
رکھتے ہیں اہلِ درد مسیحا سے کام کیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ اقبالؔ

شیرازہ ہوا ملّتِ مرحوم کا ابتر!
اب تو ہی بتا، تیرا مسلمان کدھر جائے؟

وہ لذّتِ آشوب نہیں بحرِ عرب میں
پوشیدہ جو ہے مجھ میں وہ طوفان کدھر جائے

ہر چیز ہے بے قافلہ و راحلہ و زاد
اس کوہ و بیاباں سے حدی خوان کدھر جائے؟

اس راز کو اب فاش کر اے روحِ محمدؐ!
آیات الٰہی کا نگہبان کدھر جائے؟

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اِقبال سہیلؔ اعظم گڑھی

احمدِ مرسلؐ، فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
مظہرِ اول، مُرسل خاتم، صلی اللہ علیہ وسلم
فرد و جماعت، امر و اطاعت، کسب و قناعت عفو و شجاعت
حل کیے جو اسرار تھے مبہم، صلی اللہ علیہ وسلم
دَلق میں جس نے سلطانی کی، فقر میں جس نے جہانبانی کی
زہد و ریاست کردئے توأم، صلی اللہ علیہ وسلم
جتنے فضائل جتنے محاسن، ممکن ہیں، ہوسکتے تھے ممکن
حق نے کیے سب ان کو فراہم، صلی اللہ علیہ وسلم
بندہ اور خدا سے واصل، خاکی اور انوار کا حامل
اُمّی اور اسرار کا محرم، صلی اللہ علیہ وسلم
کفر کی ظلمت جس نے مٹائی، دین کی دولت جس نے لٹائی
لہرایا توحید کا پرچم، صلی اللہ علیہ وسلم
باغِ جہاں کا حارس نامی، جس نے مٹائی رسمِ غلامی
پھر سے سنوارا گلشنِ آدم، صلی اللہ علیہ وسلم
بچھڑے ہوؤں کو گلے ملایا، نسل و وطن کا فرق مٹایا
رہ نہ گیا کچھ تفرقہ باہم، صلی اللہ علیہ وسلم
وہم کی ہر زنجیر کو توڑا، رشتہ ایک خدا سے جوڑا
شرک کی محفل کردی برہم، صلی اللہ علیہ وسلم
راہ میں کانٹے جس نے بچھائے، گالی دی پتھّر برسائے
چھڑکی اس پر پیار کی شبنم، صلی اللہ علیہ وسلم
سم کے عوض داروئے شفا دی، طعن سنے اور نیک دعا دی
زخم سہے اور بخشا مرہم، صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

انشاءاللہ خاں انشآء

آپ خدا نے جب کہا صلِّ علیٰ محمدٍ
کیوں نہ کہیں پھر انبیاء صلِ علیٰ محمدٍ
عرش سے آتی ہے صدا صلِّ علیٰ محمدٍ
صَلِّ عـلـیٰ نَبِیّنا صلِّ علیٰ محمدٍ

لمحۂ ذاتِ کبریا، باعثِ خلقِ جز و کل
فخرِ جمیعِ مرسلیں رہبر و ہادیِ سُبُل
نور سے جس کے ہوگئی آتشِ کفر بجھ کے گل
بعد نماز تھا یہی ورد و ظیفۂ رُسل
صَلِّ عـلـیٰ نَبِیّنا صلِّ علیٰ محمدٍ

بھیجتے ہیں سدا درود وحش و طیور و انس و جن
واہ عجیب چیز ہے قلب ہو جس سے مطمئن
حور و بہشت جاوداں کس کو ملے ہیں اس کے بن
انشآء اگر نجات تو چاہے تو پڑھ یہ رات دن
صَلِّ عـلـیٰ نَبِیّنا صلِّ علیٰ محمدٍ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تابشؔ دہلوی

لَـوْ لَاكَ لَـمَـــا خَـلَـقْـتُ الاَفْلَاك!
اک نور تھا جلوہ گر سرِ خاک
اِس نور سے خاک کو شرف ہے
یہ ایک گہر صدف صدف ہے
اس نُور سے سوزِ جاں ملا ہے
تقویمِ حیات بن گیا ہے
ذرّوں کو نصیب خاوری ہے
پستی کو مذاقِ برتری ہے
ہر دل میں ہے عشق کا شرارہ
ہر ذرّہ ہے عرش کا ستارہ
گونجی یہ ندا فضائے ہُو میں
عالم تھے ہزارہا نمو میں
اِس نور سے دو جہاں ہیں پُر نور
یہ جلوہ گری ہے طور در طور!
سرچشمۂ زندگی ہے یہ سوز
یہ مہر، یہ ماہ، یہ شب و روز
غلطاں گلِ تر میں ہیں گلستاں
قطروں میں نہاں ہیں لاکھ طوفاں
آسودۂ حسن ہر نظر ہے
وہ حسنِ ازل جو جلوہ گر ہے
تا عرش رسا ہوئی کفِ خاک
لَـوْ لَاكَ لَـمَـــا خَـلَـقْـتُ الاَفْلَاك!

افلاک سے بھی ملی بلندی
اے خاک تری یہ ارجمندی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تابش دہلوی

گدائے مصطفیؐ کیا ہوگیا ہوں
میں آپ اپنی تمنا ہو گیا ہوں

کرم اے مصدرِ جود و سخاوت
سوالی در بدر کا ہوگیا ہوں

حرا کے خلوتی چشمِ کرم ہو
بھری دنیا میں تنہا ہوگیا ہوں

نگاہِ لطف اے ناموسِ عالم
بہت بدنام و رسوا ہوگیا ہوں

خبر لے مخبرِ صادق خبر لے
بتا مجھ کو کہ میں کیا ہوگیا ہوں

نہ دے آواز دنیا مجھ کو تابش
میں ارضِ مصطفیؐ کا ہوگیا ہوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صوفی غلام مصطفیٰ تبسّمؔ

رخشندہ ترے حسن سے رخسارِ یقیں ہے
تابندہ ترے عشق سے ایماں کی جبیں ہے

چمکا ہے تری ذات سے انساں کا مقدر
تو خاتمِ کونین کا رخشندہ نگیں ہے

ہر قول ترا ذکرِ صداقت کا ہے ضامن
ہر فعل ترا حسنِ ارادت کا امیں ہے

جس میں ہو ترا ذکر، وہی بزم ہے رنگیں
جس میں ہو ترا نام، وہی بات حسیں ہے

چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

آنکھوں میں ہے اس خلقِ مجسّم کا تصور
اک خلدِ مسرّت مری نظروں کے قریں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تاجورنجیب آبادی

جلال اتنا کہ حسن میں بھی ہو جس سے شانِ نیاز پیدا
جمال ایسا کہ جس کی تابش سے پتھروں میں گداز پیدا

وجاہت اتنی کہ شوقِ دیدار کو مجالِ نمو نہیں ہے
لیاقت ایسی کہ کم سوادوں کو جرأتِ گفتگو نہیں ہے

ذہانت اتنی کہ عقلِ خودبیں کو جو اسیرِ نیاز رکھے
صداقت ایسی کہ شاعروں کو مبالغے سے بھی باز رکھے

سرشت اتنی لطیف، صدق و صفا کا گنجینہ جس کو کہیے
طبیعت ایسی شریف، مہر و وفا کا آئینہ جو کو کہیے

عطوفت اتنی کہ حاسدِ بے ادب کے جرم و گناہ بخشے
مروّت ایسی کہ دشمنِ جاں طلب کو بھی جو پناہ بخشے

حسد تری بزم میں جسے لائے، خلق تیرا غلام کرلے
جو رم کرے تجھ سے از رہِ بغض و کینہ اس کو تو رام کرلے

جو تیرے جلووں سے ہو منوّر، اس آئینے میں نہ بال آئے
مٹے خیالِ گناہ دل سے، جو دل میں تیرا خیال آئے

ترے فروغِ جمال کی تابشیں یہ سب کو بتا رہی ہیں
کہ تیری صورت میں تیری سیرت کی طلعتیں جگمگا رہی ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یہ دیکھتا ہوں کہ تیری نظروں میں ہیچ ہے فرشہر یاری
یہ دیکھتا ہوں کہ تیرے قدموں پہ صدقے ہوتی ہے تاجداری

یہ دیکھتا ہوں، غلام و آقا کا فرق تو نے مٹا دیا ہے
یہ دیکھتا ہوں کہ تو نے شاہ و گدا کو ہمسر بنا دیا ہے

یہ دیکھتا ہوں، جہاں کے ویرانے تیرے قدموں سے گلستاں ہیں
یہ دیکھتا ہوں کہ تیرے دیوانے علم و حکمت کے پاسباں ہیں

ترے فقیروں کو بانٹتے دیکھتا ہوں دارا کی کبریائی
ترے غلاموں کو روندتے دیکھتا ہوں فرعون کی خدائی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تہنیت النسّاء بیگم تہنیتؔ

(بیگم ڈاکٹر زور)

وہ دنیا میں پیغام حق لانے والے
حبیبِ خدا جگ میں کہلانے والے
وہ بیوہ کے غم خوار بے کس کے ہمدم
غریبوں، یتیموں کا غم کھانے والے
خود اپنے عمل کا نمونہ دکھا کر
غلاموں کو آزاد کروانے والے
شفیع الوریٰ رحمتِ کبریا ہیں
وہ ہر اک کی امّید بر لانے والے
زمانے کو ہے یاد اب تک وہ منظر
دعا پارہے ہیں غضب ڈھانے والے
بھٹکتے ہوؤں کو رہِ حق دکھائی
بنے رہنما ٹھوکریں کھانے والے
کوئی خالی ہاتھ اُن کے در سے نہ آیا
عجب بخت والے ہیں واں جانے والے
کرو تہنیتؔ قصدِ طیبہ یہ کہہ کر
نہیں لَوٹ کر اَب کے ہم آنے والے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جلیلؔ قدوائی

پہلا ہے یہی درسِ دبستانِ محمدؐ
اللہ کا عرفان ہے عرفان محمدؐ

اُس میں بھی ہے کچھ شفقت و رحمت کی وہی شان
ایوانِ خدا گو نہیں ایوانِ محمدؐ

چھائی رہی ہر سمت جہالت کی شبِ تار
جب تک نہ ہوئی صبحِ درخشانِ محمدؐ

یوں آئے کہ طبقات کی تقسیم مٹادی
کچھ کم نہیں دنیا پہ یہ احسانِ محمدؐ

کیوں پھر نہ صفیں قیصر و کسریٰ کی اُلٹ دیں
آخر تو وہی ہم ہیں غلامانِ محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا محمّد علی جوہرؔ

(۱)

جب اپنی پُوری جوانی پہ آ گئی دُنیا
تو زندگی کے لیے آخری پیام آیا

(۲)

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تشفّی ہے، ہر آن تسلّی ہے
ہر وقت ہے دلجوئی، ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے، ہر رات یہی باتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کراماتیں
بے مایہ ہیں ہم لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

(۲)

تجھے تسکینِ دل پایا تجھے آرام جاں پایا
نہاں بھی ہے تو کیا، تجھ کو جہاں ڈھونڈا وہاں پایا
کوئی نامہرباں ہوکر ہمارا کیا بگاڑے گا
کرم تیرا تو ہے ہم پر، تجھے تو مہرباں پایا
ترا وہ مبتلا، ناکام سمجھا جس کو دنیا نے
اسی کو سرخرو دیکھا، اُسی کو کامراں پایا
کسی کو ڈھونڈھتا دیکھو، خود اپنے گوشۂ دل میں
تو بس سمجھو کہ اب اس نے سراغِ لامکاں پایا
رہا آوارۂ دیر و حرم پہلو سے بیگانہ
دل اس کا عرش وکرسی ہے، کہاں ڈھونڈا کہاں پایا
جہاں ایماں ہو، واں کیسے گزر ہو یاس و حرماں کا
کسی مومن کو بھی اے دل! خدا سے بدگماں پایا
نہیں معلوم کیا ہو حشر جوہرؔ کا پر اتنا ہے
کہ ہاں نامِ محمدؐ مرتے دم وردِ زباں پایا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آغا حشؔر کاشمیری

آہ جاتی ہے فلک پر رحم لانے کے لیے
بادلو ہٹ جاؤ دے دو راہ جانے کے لیے
اے دعا ہاں عرض کر عرشِ الٰہی تھام کے
اے خدا اب پھیر دے رُخ گردشِ ایّام کے
خوار ہیں بدکار ہیں ڈوبے ہوئے ذلّت میں ہیں
کچھ بھی ہیں لیکن ترے محبوب کی امّت میں ہیں
حق پرستوں کی اگر کی تُونے دلجوئی نہیں
طعنہ دیں گے بُت کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں
خلق کے راندے ہوئے دنیا کے ٹھکرائے ہوئے
آئے ہیں ہم تیرے در پر ہاتھ پھیلائے ہوئے

ابوالبیان حمّاؔد

ہر اک نظام ہے ناکام و فتنہ در آغوش
حضورؐ! آپ کے لائے ہوئے نظام کے بعد
خدا گواہ، نہیں موجبِ سعادت و امن
کوئی نظام بھی اسلام کے نظام کے بعد
تمہارا نام ہی بے اختیار آتا ہے
خدا کے ذکر سے پہلے، خدا کے نام کے بعد
کلام ایسا کہ جس میں کوئی کلام نہ ہو
کلام آپ کا اللہ کے کلام کے بعد
حضورؐ! آپ کا پیغام ہر جگہ پھیلا
عراق و پارس و مصر و حجاز و شام کے بعد

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حفیظؔ ہوشیارپوری

زندگی ایک رات تیرہ و تار
نہ کوئی رہنما، نہ راہ گذار
چار سُو اک مُہیب تاریکی
ہر طرف مطلعِ جہاں پہ غبار
انتظارِ سحر میں نوعِ بشر
شمع ساں اشکبار و زار و نزار
تیرے انفاسِ روح پرور سے
آگئی گلشنِ جہاں میں بہار
جاگ اٹھا بختِ خفتۂ انساں
آگئی ہاتھ دولتِ بیدار
کوئی کھٹکا رہا نہ رہزن کا
مل گیا تجھ سا کارواں سالار
اے سبک سیر جادۂ اسریٰ
روک دی تو نے وقت کی رفتار
روحِ احساس تیرا نام کبھی
اور کبھی غازۂ رخِ افکار
اس کا مقصود آستانہ تیرا
زندگی تیرے آستاں پہ نثار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حمیدؔ صدیقی لکھنوی

پھر اہلِ حرم سے ملاقات ہوتی
پھر اشکوں سے کچھ شرح جذبات ہوتی

دمِ دید پھر جلوۂ نو بہ نو سے
مرے چشم و دل کی مدارات ہوتی

مدینے کی پُر نور و دلکش فضا میں
نظر محوِ دیدِ مقامات ہوتی

ادھر جلوہ گر قبّۂ نور ہوتا
دل افروز ادھر چاندنی رات ہوتی

نظر مست صہبائے دیدار ہوتی
زباں وقفِ حرف و حکایات ہوتی

پہنچ جائیں پائینِ اقدس کی جانب
یہی آرزو اکثر اوقات ہوتی

تصور میں وہ مصحفِ پاک ہوتا
نگاہوں میں تنویرِ آیات ہوتی

اِدھر چشمِ پُر نم سے آنسو ٹپکتے
اُدھر رحمتِ حق کی برسات ہوتی

ادب مانعِ عرضِ اظہار ہوتا
نظر ترجمانِ خیالات ہوتی

لبِ شوق سے گونہ اظہار ہوتا
مگر دل کو محسوس ہر بات ہوتی

بہت دن غمِ ہجر طیبہ میں گزرے
بس اب کچھ تلافیِ مافات ہوتی

اَمِتنیُ بِھٰذا الْبَلد یَا اِلٰھِی
دعا یہ حمیدؔ اپنی دن رات ہوتی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

خاطرؔ غزنوی

اک فیض ازل سے ہے رواں کون و مکاں میں
اُس نور کے پیکر سے اُجالے ہیں جہاں میں
جب سے ہے مرے وردِ زباں نامِ محمدؐ
خوشبو ہے دہن میں مرے، تاثیر زباں میں
اک لحظہ کو معراج کی شب گزرے ادھر سے
اب تک ہے مگر رنگِ ضیا کاہکشاں میں
یوں وقت کے دھارے پہ ضیا بار ہوئے وہ
جیسے زرِ خورشیدِ جواں آبِ رواں میں
تاریک جو راہیں تھیں وہ چمکا دیں نگہ سے
انوارِ بہاراں بھرے ظلماتِ خزاں میں
کیفیت و مستی کا سبب ذکرِ نبیؐ سے
ہے لذّتِ صدرنگ جواں اُن کے بیاں میں
آنسو مرے محرومِ تپش ہیں مرے آقا!
بھر دیجئے اک سوز مری آہ فغاں میں

(۲)

جو نام صفِ پاکِ رسولاں میں جلی ہے
اس نام سے دنیا کی ہر اک بات چلی ہے
تخلیق دوعالم کا سبب ہے یہی خورشید
اس نورِ رسالت کی تجلّی ازلی ہے
ہے محوِ طواف درِ محبوبِ الٰہی!
اک حسرتِ پاکیزہ کہ پھولوں میں پلی ہے
سایہ بھی اسے چھو لے تو ہوجائے فروزاں
وہ شکل کہ انوار کے سانچے میں ڈھلی ہے
وہ خاک مری آنکھ کا سرمہ، وہ فضا نور
جو بات بھی یثرب کی ہے مصری کی ڈلی ہے
بخشش بھی اسی رہ میں ہے منزل بھی اسی پر
اک قلزمِ انعام مدینے کی گلی ہے
خوشبوئے گلستانِ شہنشاہِ دو عالم
خاطرؔ مجھے بطحا کی طرف لے کے چلی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عبدالعزیز خالدؔ

امیرِ اُمم، تاجدارِ دو عالم
تجھے بطلِ اعظم جہاں کہہ رہا ہے

سراجِ منیر و نذیر و مبشّر
تو پیغمبرِ رحمت و ملحمہ ہے

ہمہ آیۂ نور و خلقِ مجسم
تو محبوبِ یزدان و نورِ ہُدا ہے

رؤف و رحیم و مطاع و مزکّیٰ
مہاجر ہے خود کو مسافر کہا ہے

تو فقر و قناعت کا روشن منارہ
محمدؐ ہے احمد ہے تو مصطفیٰ ہے

تو دلجوئی و غمگساری کا پیکر
تو خیر البشرؐ، اشرف الانبیا ہے

تری زندگی انکسار و تواضع
تو ایثار و شفقت ہے مہر و وفا ہے

طبیعت میں دلسوزی و دلنوازی
تو دلگیر کے دردِ دل کی دوا ہے

مزمّل، مدثّر ہیں القاب تیرے
تو یٰسین و طٰہٰ میں طلعت نما ہے

ثنا تیری کرتے ہیں کرّ و بیاں بھی
تو سلطانِ ذی شانِ ہر دوسرا ہے

تو کرتا ہے تکریم و توقیرِ مہماں
تو بے برگ و نادار کا آسرا ہے

رہِ حق میں رہتا ہے پیہم تو ساعی
حقوقِ قرابت کو پہچانتا ہے

الو العزم، عالی ہمم، جانِ عالم
تو ختم الرّسل، خاتم الانبیا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نواب بہادر یار جنگ خلقؔ

اے کہ ترے وجود پر خالقِ دو جہاں کو ناز
اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات
اے کہ ترا سرِ نیاز حدِ کمال بندگی
اے کہ ترا مقامِ عشق قربِ تمام عین ذات
خوگرِ بندگی جو تھے تیرے طفیل میں ہوئے
مالکِ مصرو کاشغر، وارثِ دجلہ و فرات
تیرے بیاں سے کھل گئیں، تیرے عمل سے حل ہوئیں
منطقیوں کی الجھنیں، فلسفیوں کی مشکلات
مدحتِ شاہِ دوسرا مجھ سے بیاں ہو کس طرح
تنگ مرے تصوّرات، پست مرے تخیّلات

داغؔ دہلوی

کرو غم سے آزاد یا مصطفیٰؐ
تمہیں سے ہے فریاد یا مصطفیٰؐ
نہ پامال مجھ کو زمانہ کرے
نہ مٹی ہو برباد یا مصطفیٰؐ
زباں پر ترا نام جاری رہے
کرے دل تری یاد یا مصطفیٰؐ
نہ چھوٹے کبھی مجھ سے راہِ صواب
نہ ہو ظلم و بیداد یا مصطفیٰؐ
عطا مجھ کو اللہ ہمت کرے
بجا لاؤں ارشاد یا مصطفیٰؐ
رہوں حشر میں آپ کی ذات سے
طلب گارِ امداد یا مصطفیٰؐ
عنایت کی ہو جائے اس پر نظر
رہے داغؔ دل شاد یا مصطفیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رحمٰن کیانی

لوگو سنو جنابِ رسالت مآبؐ میں	شانِ رسولؐ صاحبِ سیف و کتاب میں
ماحی لقب نبیؐ ملاحم کے باب میں	کرتا ہوں فکر مدح تو جوشِ خطاب میں
مصرع زباں پہ آتا ہے زورِ کلام سے
تلوار کی طرح سے نکل کر نیام سے

نعتِ رسولؐ کا یہ طریقہ عجب نہیں	سمجھیں عوام داخِل حدِّ ادب نہیں
لیکن یہ طرزِ خاص مرا بے سبب نہیں	شیوہ سپاہیوں کا نوائے طرب نہیں
رائج ہزار ڈھنگ ہوں ذکرِ حبیبؐ کے
شاہیں سے مانگیے نہ چلن عندلیب کے

مانا حبیب خالقِ اکبر رسولؐ کو	خیر الوریٰ و شافعِ محشر رسولؐ کو
عین النعیم ساقیِ کوثر رسولؐ کو	شمع و چراغِ مسجد و منبر رسولؐ کو
لیکن جو ذات مدحِ بشر سے بلند ہے
ہم سے یہ پوچھیے کہ ہمیں کیوں پسند ہے

جب بھی سپاہیوں سے پیمبرؐ کو پوچھیے	خندق کا ذکر کیجئے خیبر کو پوچھیے
بدر و احد کے قائدِ لشکر کو پوچھیے	یا غزوۂ تبوک کے سرور کو پوچھیے
ہم کو حنین و مکہ و موتہ بھی یاد ہیں
ہم اُمتیِ بانیِ رسمِ جہاد ہیں

رسمِ جہاد حق کی اقامت کے واسطے	کمزور و ناتواں کی حمایت کے واسطے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

انصاف امن اور عدالت کے واسطے خیر الممات مرگِ شہادت کے واسطے
لڑتے ہیں جس کے شوق میں ہم جھوم جھوم کر
پیتے ہیں جامِ مرگ کو بھی چُوم چُوم کر

لاکھوں درود ایسے پیمبرؐ کے نام پر جو حرف ''لا تخف'' سے بناتا ہوا نڈر
اک جاوداں حیات کی بھی دے گیا خبر یعنی خدا کی راہ میں کٹ جائے سر اگر
ہم کو یقین ہے کبھی مرتے نہیں ہیں ہم
اور اس لیے کسی سے بھی ڈرتے نہیں ہم

ایسے یقیں نہ آئے تو پیرانِ خانقاہ باخرقہ و کلاہ و مریدان بارگاہ
اک دن ہمارے ساتھ چلو سوئے رزم گاہ تم کو دکھائیں طرفہ تماشا خدا گواہ
دیتے ہیں کیسے جان کٹاتے ہیں کیسے سر
پڑھتے ہوئے درود محمدؐ کے نام پر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محمد کبیر خاں رسؔا

حق نے ہر سو مصطفیٰؐ کا بول بالا کردیا
عہد جو روزِ ازل باندھا تھا پورا کردیا

تشنۂ تکمیل چھوڑا تھا جسے اسلاف نے
تو نے اے فخرِ رسلؐ وہ کام پورا کردیا

پرچمِ توحید لہرا کر فضائے دہر میں
کفر کی دنیا میں اک کہرام برپا کردیا

بے کسوں کو دی اماں اہلِ ستم کے ظلم سے
غاصبوں کو خوفِ عقبیٰ سے شناسا کردیا

امتیازِ خادم و آقا مٹا کر بے دریغ
فطرتِ انساں کی لغزش کا ازالہ کردیا

پیکرِ مذہب میں تو نے پھونک دی روحِ جہاد
ساحلِ خاموش کو پُرشور دریا کردیا

کٹ مرے جب تیرے دیوانے تری ناموس پر
فخر نے سر ملّتِ بیضا کا اُونچا کردیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رئیس امروہوی

موجبِ تخلیقِ عالم کون ہے؟

وہ کہ جس کا نور ہے نورِ خدا
سیّدِ عالم محمدؐ مصطفیٰؐ
اوّلِ مخلوق، ختم الانبیاء
جس نے اک عالم کو زندہ کردیا
موجبِ تخلیقِ عالم ہے وہی

قائدِ اقوام عالم کون ہے؟

جس کو صرف انسانیت سے پیار تھا
جو ہر اک مخلوق کا غمخوار تھا
قیدِ رنگ و نسل سے بیزار تھا
جو اخوت کا علم بردار تھا
قائدِ اقوامِ عالم ہے وہی

مقصدِ فطرت کا محرم کون ہے؟

پیش کرکے ایزدی پیغام کو
توڑ ڈالا کفر کے اصنام کو
متحد کرکے تمام اقوام کو
عام جس نے کردیا اسلام کو
مقصدِ فطرت کا محرم ہے وہی

(۲)

مقصودِ خلقت، محبوبِ قدرت
اللہ رے اس کی ذاتِ گرامی
مولا کا بندہ، بندوں کا مولا
اپنوں کا ساتھی غیروں کا حامی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رئیسؔ امروہوی

کس کا جمالِ ناز ہے جلوہ نما یہ سو بہ سو
گوشہ بہ گوشہ، در بدر، قریہ بہ قریہ، کو بہ کو

اشک فشاں ہے کس لیے دیدۂ منتظر مرا
دجلہ بہ دجلہ، یم بہ یم، چشمہ بہ چشمہ، جو بہ جو

میری نگاہ شوق میں حسنِ ازل ہے بے حجاب
غنچہ بہ غنچہ، گل بہ گل، لالہ بہ لالہ، بو بہ بو

زلفِ درازِ مصطفیؐ گیسوئے لیلِ حق نما
طرہ بہ طرہ، خم بہ خم، حلقہ بہ حلقہ، مو بہ مو

کاش ہو ان کا سامنا عین حریم ناز میں
چہرہ بہ چہرہ، رخ بہ رخ، دیدہ بہ دیدہ، دو بہ دو

کس کی مجھے تلاش ہے عالم شوق میں رئیسؔ
خطّہ بہ خطّہ، رہ بہ رہ، جادہ بہ جادہ، سو بہ سو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رئیسؔ امروہوی

آیا وہ مستِ نازک خرامی
نذرانہ جس کا جانِ گرامی

لاکھوں سلام اس جانِ جہاں پر
دونوں جہاں ہیں جس کی سلامی

مقصودِ خِلقت، محبوبِ قدرت
اللہ رے اس کی ذاتِ گرامی

مولا کا بندہ، بندوں کا مولا
اپنوں کا ساتھی غیروں کا حامی

شاہوں سے بڑھ کر درویش اُس کے
شاہی سے بڑھ کر اس کی غلامی

قرآنِ صامت، فرقان ناطق
اوّل پیام اور آخر پیَامی

اے شاہِ خوباں، اے ماہِ خوبی
احساں ہیں تیرے، ہم پردوامی

خاصانِ حق کی نسبت پہ نازاں
تیری بدولت ہم جیسے عامی

اہل طلب کا ملجا و ماویٰ
صرف ایک تیری درگاہِ سامی

اللہ رے عزم طوافِ کعبہ
اللہ رے اپنی لغزیدہ گامی

نظمِ رئیسؔ اک نذر عقیدت
یارب! قبول طبعِ گرامی!

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رئیس الرحمٰن رشکؔ خلیلی امروہوی

بزم در بزم اسیؐ ذات کی مدحت کرنا
جس نے انساں کو سکھایا ہے محبت کرنا

اِس کو کہتے ہیں گنہگاروں پہ رحمت کرنا
آ گیا وحشی لٹیروں کو سخاوت کرنا

دل میں باقی کسی جنّت کی تمنّا نہ رہے
اس طرح گنبدِ خضریٰ کی زیارت کرنا

آپ کا حسنِ عمل، حسنِ یقیں ہے میرا
آپ کا ذکر بھی کرنا ہے عبادت کرنا

آپ نے اہلِ بصارت کو بصیرت بخشی
ورنہ دشوار تھا اندازۂ ظلمت کرنا

ریگِ صحرا کی طرح لوگ تھے آوارہ مزاج
معجزہ تھا انہیں پابندِ شریعت کرنا

مہر و اخلاص کا ہے اسوۂ حسنہ میں شمار
دوستو ان کی بہر حال حفاظت کرنا

اے خدا عشقِ نبیؐ، حبِّ علیؑ کے صدقے
رشکؔ کو جذبۂ ایثار ودیعت کرنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید ہاشم رضا

سلام تم پہ غریبوں کے پالنے والے
بجھے دلوں میں اُمیدوں کے ڈالنے والے
ستم زدوں کی بلاؤں کے ٹالنے والے
خدا کے بعد خدائی سنبھالنے والے
سُنا ہے خِلقتِ آدم تمہارے دم سے ہوئی
زمین رشکِ ارم پرتوِ قدم سے ہوئی

کہاں پہ کل تھی، کہاں اب تمہاری اُمّت ہے؟
بجائے طالعِ بیدار خوابِ غفلت ہے
کہاں ہے مہر و محبت؟ دلوں میں نفرت ہے
کہا جو تم نے وہ بھُولی ہوئی حکایت ہے
نہ دولتیں ہیں جہاں کی نہ فقر پاس ہے آج
مدد! مدد! کہ مسلماں بہت اُداس ہے آج

جواں کو عشق کے سوز و گداز نے مارا
شبِ فراق نے زلفِ دراز نے مارا
مُسِن کو وہمِ نشیب و فراز نے مارا
مَتاعِ عقل لٹی حرص و آز نے مارا
یہ سب ہوا مگر اپنی امید باقی ہے
ملالِ تشنہ لبی کیا کہ تم سا ساقی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

روحی اصغر علی

کچھ ابتدا ہی نہیں انتہا بھی نازاں ہے — بنا کے نقشِ رسالت خدا بھی نازاں ہے
وہ آیا سب کے لیے رحمتِ خدا بن کر — تمام عالمِ ہستی کا رہنما بن کر
مٹانے کفر کو توحید کا پیام آیا — جہانِ نو کے لیے اک نیا نظام آیا
رسولِ حق سے نئے دور کا ہوا آغاز — نوائے وقت بنی انقلاب کی آواز
قفس میں ہوگا نہ اب شورِ نالہ و فریاد — ہوئی ہے قیدِ غلامی سے زندگی آزاد
زمیں پہ کوثر و تسنیم کے ہیں میخانے — مئے خودی سے ہیں لبریز دل کے پیمانے
رخِ حیات سے پردے اٹھائے جاتے ہیں — نگاہِ شوق کو جلوے دکھائے جاتے ہیں
مچی ہے دھوم کہ حق کا امین آیا ہے — وہ اپنے ساتھ خدا کی کتاب لایا ہے
عطا ہوا تھا محمدؐ کو علمِ قرآنی — عمل سے ہوگئی معراج فکرِ انسانی
جو مُشتِ خاک تھا وہ بن گیا امینِ حیات — بلند ہوگئی افلاک سے زمینِ حیات
خودی کا آئینہ جب نقشِ کائنات بنا — کمالِ ذات سے وہ مظہرِ صفات بنا

یہ نازشِ بنی آدم ہے نازِ آدم بھی
یہ انبیاء کے ہیں رہبر بھی اور خاتم بھی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

روشِ صدیق

صاحبِ تاجِ ختمِ نبوّت صلی اللہ علیہ وسلّم
صدر نشینِ بزمِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلّم

اس کی گلی کا ذرہ ذرہ مہر درخشاں بن کر چمکا
امن و محبت اس کی شریعت صلی اللہ علیہ وسلّم

درسِ مروّت فرماں اس کا، نوعِ بشر پر احساں اس کا
امن و محبت اس کی شریعت صلی اللہ علیہ وسلّم

بغض و حسد کا نام ہوا گُم، چمکا رایتِ عفو و ترحم
جا گ اٹھی انساں کی شرافت صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ جبیں انسان کا چمکا، فرق مِٹا محتاج و غنی کا
ایک ہوئے سرمایہ و محنت صلی اللہ علیہ وسلم

سلطاں اور ہمدوشِ گدایاں مولا اور شیدائے غریباں
خضرِ اُمم اور جادۂ خدمت صلی اللہ علیہ وسلم

دینِ مبیں فیضان ہے اس کا، ذوقِ یقیں احسان ہے اس کا
اس کے در کی خاک میں حکمت صلی اللہ علیہ وسلم

زاہد و عاصی، عارف و عالی سب ہیں درِ اقدس کے سلامی
سب پہ گُل افشاں دامنِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

قربِ الٰہی سنت اس کی، حسنِ عمل ہے طاعت اس کی
حاصلِ ایماں اس کی محبت صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رشیدؔ قیصرانی

اک دیپ جلا اندھیاروں میں
ظلمات کے بپھرے سینوں میں
اک چیخ اُٹھی
اک شور مچا
یہ روپ سروپ اندھیروں کا
برسوں سے قائم دائم ہے
یہ کس کی جرأت؟
کس کا دم؟
یہ کون ہماری نگری میں
ظلمات کا دم یوں نوچتا ہے؟
صدیوں کی سونی دھرتی پر
یہ کون اُجالے پھینکتا ہے؟
بے خوف وخطر
چپکے چپکے
وہ دیپ مگر جلتا ہی رہا
یہ دیکھ کے ظلمت گاہوں سے
کچھ زہر بھرے اژدر نکلے
کچھ سانپ سنپولے درآئے
کچھ تند ہوائیں چیخ اُٹھیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کچھ تیز بگولے لہرائے
ظلمات کی ساری سینائیں
اک تنہا دیپ پہ ٹوٹ پڑیں

اتنے میں کچھ پروانوں نے
اُس دیپ پہ گھیرا ڈال لیا
یہ پروانے لاچار بھی تھے
کمزور نحیف و زار بھی تھے
پر دیپ کی رکھشا کی خاطر
وہ جان ہتھیلی پر رکھ کر
طوفان کے منہ میں کود پڑے
کچھ پار لگے
کچھ ڈوب گئے
یلغار سے پروانوں کی مگر
طوفان کے چھکّے چھوٹ گئے

اتنے میں کچھ بیراگی بھی
قندیل جلانے آ پہنچے
وہ دیپ جو تنہا جلتا تھا
اُس دیپ سے لاکھوں دیپ جلے
طوفان کا سینہ چاک ہوا
دم ٹوٹ گیا اندھیاروں کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ابوالمجاہد زاہدؔ

جہالت میں ڈوبی ہوئی تھیں فضائیں
ضلالت سے بہکی ہوئی تھیں ہوائیں
بجھی جارہی تھیں اخوّت کی شمعیں
مٹی جارہی تھیں محبت کی رسمیں
الگ تھے سبھی شاہراہ ہدیٰ سے
بہت دور تھے بارگاہِ خدا سے
خدا کو ترس آیا اہلِ زمیں پر
مشیّت نے انگڑائی لی مسکرا کر

فَجَاءَ الرَّسُولُ بَشِیراً و نَذِیراً
فَصَلُّوا عَلَیهِ کَثِیراً کَثِیراً

وہ سلطانِ دیں تاجدارِ رسالت
وہ جس کی محبت خدا کی محبت
وہ بندوں کو جس نے خدا سے ملایا
وہ کانٹوں کو جس نے گلستاں بنایا
وہ جس نے عروج آدمیت کو بخشا
وہ ابرِ کرم جو کہ ہر سمت برسا
وہ ذرّوں کو دی رونقِ طور جس نے
اندھیرے پہ کی بارشِ نور جس نے
فضاؤں کو جس نے منور بنایا
ہواؤں کو جس نے معطّر بنایا

وہی ہے وہی غایتِ ہر دو عالم
وہی ہے وہی رحمتِ ہر دو عالم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

زکی کیفی

پردے اٹھے نگاہ سے، ہر شے نکھر گئی
تنویرِ صبح رات کے رُخ پر بکھر گئی

صدق و صفا کا پیکرِ پُر نور آ گیا
لے کر حیاتِ تازہ کا منشور آ گیا

لات و ہبل کا دورِ حکومت گذر گیا
انسانیت کا طوقِ غلامی اتر گیا

بے آسرا نحیف لبوں کو زبان دی
دُرِّ یتیم بن کے یتیمی کو شان دی

لطف و کرم کی ساری ادائیں عطا ہوئیں
زخموں سے چور ہو کے دعائیں عطا ہوئیں

انسانیت کے درد کا درماں کیا گیا
احسان و عدل، زیست کا عنواں کیا گیا

مظلوم عورتوں کو نئی زندگی ملی
عفّت ملی، حقوق ملے، روشنی ملی

اک انقلاب تازہ بپا کر دیا گیا
نسل و وطن کا فرق فنا کر دیا گیا

وہ رحمتِ تمام، وہ غمخوارِ بے کساں
ہے جس کا ناز فقر، وہ سلطانِ دوجہاں

فخر الرسل ہے شافعِ روزِ حساب ہے
اُمی لقب ہے، صاحبِ اُمُّ الکتاب ہے

جس کے غلام فاتحِ ایران و شام ہوں
لاکھوں درود اس پہ، کروڑوں سلام ہوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علی حسنین زیبؔا ردولوی

نام آتے ہی مرے دل نے کہا صلِّ علیٰ
عرش پر کہنے لگا ربِّ عُلا صلِّ علیٰ
لبِ کونین سے نکلی یہ صدا صَلِّ علیٰ
گونج اُٹھے ارض و سماں صلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

لے کے آوازِ درود اور ہوائیں آئیں
دور سے مجھ کو فرشتوں کی صدائیں آئیں

قدسی الاصل تھا در اصل وہ آنے والا
رشتۂ عبد و احد یاد دلانے والا
ہم گنہگاروں میں قرآن کو لانے والا
پیکرِ خاک کو انسان بنانے والا

نہ ملائک نہ نبی جان کو معراج ملی
اُس کا صدقہ تھا کہ انسان کو معراج ملی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

زہراؔ ڈار

السلام اے رازدارِ کن فکاں
السّلام اے شہریارِ دو جہاں

السلام اے تاجدارِ انس و جاں
السلام اے شہسوارِ لامکاں

السلام اے شافعِ روزِ جزا
السلام اے مظہرِ نورِ خدا

السلام اے محرمِ سرّ علٰی
السلام اے ہادیِ راہِ صفا

السلام اے راحتِ قلبِ حزیں
السَّلام اے رحمۃٌ للّعالمیں

السلام اے باعثِ تکمیل دیں
السَّلام اے منبعِ علم و یقیں

صاحبِ یٰسین و طٰہٰ السَّلام
باعثِ تسکینِ زہراؔ السَّلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ساغرؔ صدیقی

تیرا دعویٰ تیرا مسلک قابلِ صد احترام
اے غریبوں اور ناداروں کے رکھوالے سلام

کہکشاں ہے تیرے رہوارِ مقدس کا غبار
تیرے نقشِ پا ہیں فردوسِ بریں کے لالہ زار
دوجہانوں کے مقدر پر ہے تیرا اختیار
خالقِ کون و مکاں کے رو برو تیرا قیام
اے غریبوں اور ناداروں کے رکھوالے! سلام

تیرے در پر سرنگوں ہیں آفتاب و ماہتاب
تو نے ختم المرسلینؐ کا حق سے پایا ہے خطاب
فکرِ انساں ہو نہیں سکتی وہاں تک باریاب
طائرِ سدرہ نشیں بھی ہے ترے در کا غلام
اے غریبوں اور ناداروں کے رکھوالے! سلام

تا ابد روشن رہیں گے تیرے تابندہ اصول
اے خدا کے ماننے والے! خدائی کے رسولؐ
بے نوا شاعر کے ویرانے میں بھی دو چار پھول
تیرے ہاتھوں میں بہارِ لالہ و گل کا نظام
اے غریبوں اور ناداروں کے رکھوالے سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ساغر نظامی

اے کہ نازاں تجھ پہ حسنِ بندگی و سروری
دوش پر کملی، نظر میں جلوۂ پیغمبری

اے سراپا نورِ حق، اے روحِ وجدان و عمل
ہے ترا پیغام انمٹ، فلسفہ تیرا اٹل

تو نے انساں کو دیا روحِ اخوّت کا پیام
حق و آزادی و عدل و عفو و الفت کا پیام

تو نے اس کو درسِ تہذیب و جہانبانی دیا
دردِ انسانی دیا، درمانِ روحانی دیا

تیری بعثت سے ہوئی تکمیل ذوقِ سروری
ناکمل تھی خدائی، تشنہ تھی پیغمبری

تیری ہر موجِ نفس میں نغمۂ اسلام ہے
نسخۂ بیماریِ عالم ترا پیغام ہے

پھونک دے پھر پیکرِ مردہ میں روحِ زندگی
زندہ کر دے پھر دلِ مسلم میں احساسِ خودی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عبدالمجید سالکؔ

(۱)

اے شاہِ انبیا و شہنشاہِ کائنات
زینت طرازِ عرش ہیں تیری تجلیات

تیرا سخن ہے وحیِ خدا وندِ دو جہاں
روشن ترے فروغِ تجلّی سے شش جہات

اے تیری ذات عقل کا پیرایۂ دوام
تیرا عمل ہے معنیِ آیاتِ بیّنات

توحیدِ حق کا دہر میں آوازہ ہے بلند
اے تیرا نام عشق کا سرمایۂ حیات

اَسْریٰ بِعَبْدِہٖ ہے ترے قرب کی دلیل
یہ سب ہیں تیری ذات کے قدسی تصرّفات

(۲)

رسولؐ پاک تھے بیباک اظہارِ صداقت میں
تو تم بھی بات سچّی صاف کہہ دینے پہ تُل جاؤ

رسولؐ پاک جب حرّیّتِ نسواں کے حامی تھے
تو تم بھی اس لطیف ومحترم فرقے کا غم کھاؤ

محبت کے وہ جذبے از سرِ نو تیز ہوجائیں
رسولِؐ پاک کی الفت سے دل لبریز ہوجائیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سجاد باقر رضوی

پھولا پھلا یہ باغِ تمنّا تمہیں سے ہے
آنکھوں میں نور، دل میں اُجالا تمھیں سے ہے

بے کس کی آس، چارۂ بے چارگاں ہو تم
ٹوٹے ہوئے دلوں کو سہارا تمھیں سے ہے

معراج اک علامتِ ایمان و آگہی
ایمان و آگہی کا یہ رشتہ تمھیں سے ہے

اللہ رے یہ شرف کہ خدائی گلے لگائے
یہ بندگی کا رتبۂ اعلیٰ تمھیں سے ہے

تم نورِ کائنات ہو ہر شے میں جلوہ ریز
ہر صورتِ وجود میں معنیٰ تمھیں سے ہے

تم نے نظر پھرائی تو صحرا ہے خشک لب
لبریز ہے کہ سیریٔ دریا تمھیں سے ہے

مسند نشینِ خلق ہو، تم پر سلامِ حق
نظمِ جہان ''کن'' مرے مولا تمھیں سے ہے

باقر تمہارے در کے غلاموں کا ہے غلام
شاہوں سے ہمسری کا یہ رتبہ تمھیں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سراؔج اورنگ آبادی

نام تیرا مطلعِ فہرست ہے دیوان کا
ہے زباں کا ورد خاصا اور وظیفہ جان کا

یا محمدؐ! تجھ کرم سیں ہوں سدا امیدوار
جلوۂ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا

کر سراسر شوق میں بےہوش مجھ کو یا حبیبؐ
دے مجھے بھر کر پیالہ نشّۂ عرفان کا

تو احد ہے نام تیرا احمدِؐ بےمیم ہے
زیب پایا تجھ صفت سے ہر ورق قرآن کا

اے سراؔج اپنی خودی کو بےخودی میں محو کر
شغل جاری رکھ ہر اک لحہ ھو الرحمان کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سراؔج اورنگ آبادی

رسولِ خدا سید المرسلیں
قیامت کے دن شافع المذنبیں
نبوت کی مسند کا ہے جانشیں
کریں جس کی تعظیم روح الامیں
عجب روزِ محشر کا سردار ہے
صفِ اصفیا میں وہ سالار ہے
جگت میں اسے سلطنت ہے مدام
جماعت میں ہے انبیاء کی امام
حبیبؐ خدا، والیِ روزگار
دو عالم کی اقلیم کا تاجدار
شہِ انس و جاں سب کا مقبول ہے
نبوّت کے گلزار کا پھول ہے
کہ جس واسطے خلق پیدا کیا
زمیں آسماں سب ہویدا کیا
کہا حق نے لولاک جس شان میں
شہنشاہ ہے ملکِ عرفان میں
سدا گم رہوں کا وہی رہنما
ہے خیر الوریٰ احمد مجتبیٰؐ
عجب ذات مقبولِ کونینؐ ہے
کہ کونین کا قرۃ العین ہے
عجب ذات احمدؐ بلا میم ہے
کہ قرآن میں جس کی تعظیم ہے
نہ لاتے تھے کافر اَوَل اس پہ دیں
تو کچھ معجزے دیکھ لائے یقیں
شہادت کی انگلی دکھا یک بیک
کیا چاند جب شق گیا ان کا شک
زباں کو کہاں تابِ گفت و شنید
ہے جس کی صفت میں کلامِ مجید
ہے سب سروراں میں اسے سروری
اسی پر ہوئی ختم پیغمبری
نہ ویسا ہوا کوئی بھی ابتدا
نہ اس باج ہوئے گا کوئی دوجا
اَوَل بھی وہی تھا اور آخر وہی
ہے باطن وہی اور ظاہر وہی
سراؔج اب نہ کر گفتگو بیشتر
ادب کے محل میں جا نہ پیشتر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سرمدؔ مظاہری

تو حسنِ تخلیق کا نمونہ، خدا کی رحمت کا باب ہے تو
عبودیت کا عروج بھی تو ہے زندگی کا شباب ہے تو

قدم ترا عرش سے بھی اوپر، جبیں تری سجدہ ریز پھر بھی
یہ رفعتیں یہ نیاز مندی! عجیب عالی جناب ہے تُو

دیے نئے ولولے عرب کو، عجم کو اک زندگی عطا کی
رہِ سعادت کا رہنما ہے، خدا کی گویا کتاب ہے تو

جو حرف تیری زباں پہ آیا، وہ بن گیا علم کا خزانہ
لٹائے علم و ہنر کے موتی، اگرچہ اُمی خطاب ہے تو

تہی ہے دامن تو نیکیوں سے مگر ہے مجھ کو یقین سرمدؔ
کہ دل میں ہے گر نبیؐ کی اُلفت تو حشر میں کامیاب ہے تُو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سیّد سلیمان ندوی

آدم کے لیے فخر یہ عالی نسبی ہے
مکّی، مدنی، ہاشمی و مطّلبی ہے

پاکیزہ ترا عرش و سما، جنت الفردوس
آرام گہِ پاک رسولؐ عربی ہے

اے زائر بیتِ نبوی یاد رہے یہ
بے قاعدہ یاں جنبشِ لب بے ادبی ہے

کیا شان ہے اللہ رے محبوب نبیؐ کی
محبوبِ خدا ہے وہ جو محبوبِ نبی ہے

بجھ جائے ترے چھینٹوں سے اے ابر کرم آج
جو آگ مرے سینے میں مدّت سے دبی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آغا شاعر قزلباش

سب بدعتیں زائل ہوئیں اس یمنِ قدم سے
کاہن ہوئے مجبور فرشتوں کی رقم سے
پھیلی یہ ضیا سیّدِ لولاک کے دم سے
ہر سحر نے حاصل کیا ہستی کو عدم سے

حق یہ ہے، یہ عزت نہیں پائی تھی کسی نے
اُونچا کیا کعبے کو رسولِ عربیؐ نے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سہیلؔ بنارسی

زمانے کی نگاہوں نے بشرا ایسا کہاں دیکھا
ملک کو جس کے ایوانِ شرف کا پاسباں دیکھا

درخشاں عالمِ امکاں میں ہے خلق عظیم اس کا
کرم کی روشنی سے پُر ضیا کون و مکاں دیکھا

عمل سے اپنے سکھلایا زمانے کو عمل جس نے
اُسی کے فیض سے دنیا نے دورِ بے خزاں دیکھا

ہے درسِ علم و تہذیب و ادب سیرت محمدؐ کی
رواداری کی ہر منزل میں ان کو ضَو فشاں دیکھا

مخالف سے دمِ گفتار منہ سے پھول جھڑتے ہیں
ادیب ایسا نظر آیا، نہ ایسا خوش بیاں دیکھا

سلوکِ بد سے پیش آئیں کسی سے، ہے یہ ناممکن
انھی کی مدح میں دشمن کو بھی رطب اللّساں دیکھا

بنا اسلام کی قائم ہوئی خلق و مروّت سے
اسی میزان پر اسلام کا پلّہ گراں دیکھا

کسی کو سرفراز ایسا نہ پایا عرشِ رفعت نے
رسولوں میں یہاں دیکھا، فرشتوں میں وہاں دیکھا

بہت آئے نظر لیکن سہیلؔ اس شان کا بندہ
نہ بالائے فلک پایا، نہ زیرِ آسماں دیکھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سیمابؔ اکبرآبادی

پیام لائی ہے بادِ صبا مدینے سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے

الٰہی کوئی تو مل جائے چارہ گر ایسا
ہمارے درد کی لادے دوا مدینے سے

حساب کیسا نکیرین ہوگئے بے خود
جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہوا مدینے سے

فرشتے سیکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرشِ خدا مدینے سے

خدا کے گھر کا گدا ہوں فقیر کوئے نبیؐ
جو مکہ سے ہے وہی واسطہ مدینے سے

☆☆☆

ہو چکے جب عبد اور معبود میں راز و نیاز
ہوگئی انسانیت، روحانیت سے سرفراز

لوٹ آئے جانبِ دنیا رسولؐ کائنات
پیکرِ مردہ میں جیسے عود کر آئے حیات

محفلِ کونین میں، انسانِ کامل آگیا
قالبِ کونین میں، کونین کا دل آگیا

عرشِ عالی ظرف، انساں کے نہ قابل ہوسکا
آسماں بارِ نبوت کا نہ حامل ہوسکا

جلوۂ احمدؐ سے دنیا ضو فشاں کردی گئی
یہ امانت پھر سپردِ خاکداں کردی گئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شاہ ابدالی پھلواروی

دو جگ کے سردار محمدؐ　　　نبیوں کے سالار محمدؐ
امّت کے غم خوار محمدؐ　　　سب کے پالنہار محمدؐ
صلی اللہ علیہِ وَسلم

میں ہوں بہت ناچار محمدؐ　　　ناؤ پھنسی منجدھار محمدؐ
کوئی نہ کھیون ہار محمدؐ　　　تم ہی اتارو پار محمدؐ
صلی اللہ علیہِ وَسلم

تم پر جان نثار محمدؐ　　　عشق تمہارا یار محمدؐ
مشکل ہے یہ کار محمدؐ　　　تم ہی نباہنہار محمدؐ
صلی اللہ علیہِ وَسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شانِ الحقِ حقّی

مجھے تو صرف اتنا ہی یقیں ہے
مرا تو بس یہی ایمان و دیں ہے
اگر تم مقصدِ عالم نہیں ہو
تو پھر کچھ مقصدِ عالم نہیں ہے

نہیں ہیں واقفِ سرِّ الٰہی
مگر دل میں یہ نکتہ جاگزیں ہے
جو دل انوار سے ان کے ہے روشن
وہی کعبہ وہی عرشِ بریں ہے

یہ سمجھے معنیِ لولاک میں نے
کہ ہستی بخششِ جاں آفریں ہے
مگر آوازِ ہستی کا مداوا
عطائے رحمتٌ للعلمیں ہے

نہ کہنا ان کا سایہ ہی نہیں تھا
کہ ثانی تو کوئی بیشک نہیں ہے
مگر جس پر بھی سایہ پڑ گیا ہے
وہ انساں نازشِ روئے زمیں ہے

وہ شہرِ بے حصار ان کا، مدینہ
کہ جس کی خاک ارمانِ جبیں ہے
نہ پوچھو ہے سواد اس کا کہاں تک
یہ المغرب سے تا اقصائے چیں ہے

نہ سمجھو ہم کو محرومِ نظارہ
وہ حسن اب بھی نظر سے ہم قریں ہے
یہ دیکھو صبح ہے کتنی منوّر
یہ دیکھو چاندنی کتنی حسیں ہے

جھکا جاتا ہے سر سجدے میں خود ہی
نہ جانے کفر ہے یا کارِ دیں ہے
کہ دل میں ماسوائے نامِ خواجہؐ
نہیں ہے، کچھ نہیں ہے، کچھ نہیں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شرقی بن شائق

دشتِ عرب فیوضِ خدا میں نہا گیا
اِک ہادیِ عظیم ہدایت کو آ گیا
پیغامِ حق سنایا رسالت مآبؐ نے
پھیلایا نور اُفق بہ اُفق آفتاب نے
دی آگہی بشر کو شعورِ حیات کی
ہیئت ہی اور ہوگئی سب کائنات کی
انسانیت کے پھول دلوں میں کِھلا دیے
سب تفرقے دوئی کے جہاں سے مٹا دیے
درسِ خلوص و صدق و صفا آپ نے دیا
تکمیلِ زندگی کا نیا راستہ بنا
دنیا کو روحِ امن ملی، آشتی ملی
انسان کی نگاہ کو تابندگی ملی
حضرتؐ نے فرقِ بندہ و آقا مٹا دیا
اس تیرہ خاکداں کو ثریا بنا دیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شکیلؔ بدایونی

خشک ہونٹوں پر ترانے آگئے
شادمانی کے زمانے آگئے

مژدہ اے امّت کہ ختم المرسلینؐ
بختِ خوابیدہ جگانے آگئے

نورِ ایماں بن کے از سرتابہ پا
کفر کی ظلمت مٹانے آگئے

جان و دل صدقے، بہ ہر نقشِ قدم
دہر کو جنّت بنانے آگئے

بیکسوں کو پوچھتا ہی کون تھا
بیکسوں کے ناز اٹھانے آگئے

زحمتِ بے جا و ظلم و جور سے
ناتوانوں کو بچانے آگئے

اللہ، اللہ خسروِ کون و مکاں
راہرو کے بوجھ اُٹھانے آگئے

مختلف اربابِ رنگ و نسل کو
ایک ہی مرکز پہ لانے آگئے

دل کی ہر دھڑکن یہ کہتی ہے شکیلؔ
شادمانی کے زمانے آگئے

۞۞۞

شکیلؔ بدایونی

تمنا ہے کہ مرتے وقت بھی ہم مسکراتے ہوں
زباں پر یا محمدؐ ہو جب اس دنیا سے جاتے ہوں

مزہ جب ہے کہ ہم دیوانہ واران کی طرف جائیں
اشاروں سے شہ ہر دوسرا ہم کو بلاتے ہوں

شبِ فرقت کی ان رنگینیوں پر جان و دل صدقے
تمہاری یاد ہو دل میں ستارے جھل ملاتے ہوں

نہ کیوں اونچا ہو سارے انبیاء سے مرتبہ ان کا
سفارش کر کے جو اُمّت کو اپنی بخشواتے ہوں

سکوں کی ساعتوں میں کون ان کو بھول سکتا ہے
دم مشکل جو ہر اک بے نوا کے کام آتے ہوں

بیاں ہو کیا شکیلؔ اس بزم دل کی جلوۂ سامانی
حبیب کبریا جس بزم میں تشریف لاتے ہوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صفیؔ لکھنوی

پیغمبرؐ و سرورِ حجازی
وہ پیکرِ علم و راست بازی
حق کی توحید کا مبلّغ
محوِ طاعت بہ قلبِ فارغ
سرکش عربوں کا سر جھکایا
حیوانوں کو آدمی بنایا
قائم کیا رشتۂ مؤاخات
برتاؤ میں شیوۂ مساوات
مصلح سرمایہ داریوں کا
حامی محنت شعاریوں کا
وہ حسین ملیح جس کی پوشاک
لولاک لماخلقت الافلاک
وہ جانِ جہانِ آفرینش
معنائے بیانِ آفرینش

کرامتؔ علی شہیدی

المتوفی: ۱۸۴۰ء

ہوا تجھ سا نہ ہوسکتا ہے میرا ہے یہی ایماں
نہ مانوں مسئلہ ہرگز کسی زندیق و مُرتد کا
تری تعریف سے میری زباں میں آئی ہے تیزی
صفاہاں تک مسخّر ہوگا اس تیغ مہنّد کا
ہوئی ہے ہمّتِ عالی مری معراج کی طالب
میسّر ہو طواف اے کاش مجھ کو تیرے مرقد کا
کبھی نزدیک جا کر آستانے پر مَلوں آنکھیں
کبھی گر دُور بیٹھوں میں کروں نظّارہ گنبد کا
تمنا ہے درختوں پر ترے روضے کی جا بیٹھوں
قفس جس وقت ٹوٹے طائرِ روحِ مقیّد کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شمس زبیری

آنکھوں میں نور دل میں بصیرت ہے آپؐ سے
میں خود تو کچھ نہیں، مری قیمت ہے آپؐ سے

ہے آپ ہی کے دم سے یہ ایمان کی زمیں
اور دین کی یہ چھت بھی سلامت ہے آپؐ سے

ہے آپ کا کرم یہ مری خواہشِ نمو
گو خاک ہوں مگر مجھے نسبت ہے آپؐ سے

یہ آپ ہی کا فیض دلوں کا گداز ہے
ان برف کی تہوں میں حرارت ہے آپؐ سے

جو بے خبر ہیں، ان کی ہیں آنکھیں بجھی ہوئی
جو جاگتے ہیں، ان کی محبت ہے آپؐ سے

جب آپؐ نے دکھائیں تو راہیں دکھائی دیں
یعنی دل و نگاہ کی وسعت ہے آپؐ سے

اس خاک کو کیا ہے ستاروں سے بھی بلند
انسانیت کی شوکت و عظمت ہے آپؐ سے

اس مہر و مہ سے تیرہ شبی کم نہیں ہوئی
دنیا کو روشنی کی ضرورت ہے آپؐ سے

تسخیرِ کائنات مرا منتہا نہیں
مجھ کو تو صرف آپ کی حاجت ہے آپؐ سے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شمسؔ زبیری

جب محمدؐ کا لب پہ نام آیا
روح پرور کوئی پیام آیا

بزم جمتی رہی ستاروں کی
بعد سب کے مہِ تمام آیا

دوست دشمن پہ کچھ نہیں موقوف
میرا آقا تو سب کے کام آیا

کوئی در سے نہ خالی ہاتھ پھرا
جو بھی پہنچا وہ شاد کام آیا

مٹ گئی خاص و عام کی تفریق
جب وہ مولائے خاص و عام آیا

آدمی آدمی کو پہچانا!
آدمی آدمی کے کام آیا

جس کی ہر دَور کو ضرورت تھی
آپ آئے تو وہ نظام آیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صغریٰ بی بی

(ہمشیرہ مولانا جمال الدین میاں فرنگی محلی)

اے عطر بیز صبا اے نسیم جاں پرور
ہے عاشقوں کے لیے تو ہی ایک پیغمبر

اے خوش نصیب تو جنت سے روز وقتِ سحر
مدینہ جاتی ہے پھولوں کی ڈالیاں لیکر

ہے جس شرف پہ تجھے ناز اس کے صدقے میں
سُن اے بہشت کی مالن ذرا توقف کر

مجھے بھی بھیجنا ہے ہدیۂ نیاز اس کو
خدائے پاک نے بھیجا سلام ہے جس پر

یہ میرے شعر نہیں پھول ہیں عقیدت کے
انھیں سنبھال کے لے جا اٹھا کے آنکھوں پر

یہ پھول وہ ہیں بھری ہے وفا کی بو جن میں
شگفتگی میں ہیں گلہائے خلد سے بہتر

لہو سے دل کے یہ سینچے گئے ہیں مدّت تک
ریاضِ عشق سے آئے ہیں یہ نُمو پاکر

صبا یہ پھُول ہیں صغریٰ کے پارہ ہائے جگر
درود پڑھ کے چڑھانا مزارِ اقدس پر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

السّلام اے مجتبٰی و مصطفیٰؐ
اے شہِؐ بدر الدجیٰ نور الہدیٰ

السلام اے شمعِ بزمِ انبیاء
السّلام اے رونقِ عرشِ خدا

السّلام اے معدنِ فضل و عطا
السّلام اے مخزنِ جُود و سخا

السلام اے شافعِ روزِ جزا
السّلام اے رحمتِ ہر دوسرا

السّلام اے چارہ سازِ ہرگدا
السّلام اے دست گیرِ بے نوا

السلام اے مرکزِ حبِّ خدا
جانِ عیسیٰ فخرِ موسیٰ مرحبا

مرحبا اے نورِ یزداں مرحبا
دین و ایماں تجھ پہ قرباں مرحبا

در پہ تیرے اک بھکارن آئی ہے
سینکڑوں ارمان دل میں لائی ہے

سُن کے شہرت آپ کے دربار کی
سُن کے رحمت عام ہے سرکار کی

آپڑی ہے آپ کی دہلیز پر
اِک نگاہِ لطف اس ناچیز پر

دے دے کچھ للہ میں تجھ پر نثار
اے سراپا رحمتِ پروردگار

میں بُری تو ہوں مگر ہوں آپ کی
لاج رکھیے آپؐ اس کی یا نبیؐ

خود شفاعت جب کریں حضرتؐ مری
کیوں نہ پھر مشتاق ہو جنت مری

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ضمیرؔ

محمدؐ، سب سے میٹھا، سب سے پیارا نام ہے، جس کا
محمدؐ زندگی کا ہر شرف انعام ہے جس کا

خلیجِ رنگ ونسل و کبر و کینہ پاٹ دی جس نے
جہاں بھی تھی کوئی زنجیر بڑھ کر کاٹ جس نے

نظر کو ضَو، عمل کو حسنِ نیت بخشنے والا
محمدؐ، آدمی کو آدمیت بخشنے والا

تمیزِ پست بالا کو مٹایا جس نے وہ آقا
غلاموں کو غلامی سے چھڑایا، جس نے وہ آقا

نظر کو روشنی، دل کو سہارے، بخشنے والا
اُجالے بانٹنے والا سہارے بخشنے والا

وہ موجودات کا چہرہ، درخشاں کردیا جس نے
وہ، محسوسات کے اندر چراغاں کردیا جس نے

برائے ہر زماں، رخشندہ ہے نقشِ دوام اسکا
قیام اس کا، خرام اس کا، کلام اس کا، پیام اس کا

وہ، جس کا دامنِ بخشش دو عالم پر کشادہ ہے
وہ، جس کا ظرفِ ہستی، ظرفِ ہستی سے زیادہ ہے

وہ بندہ مرتبہ داں ہے فقط ذاتِ احد، اُس کی
ہمارے فہم کی حد میں نہ حد اِس کی، نہ حد اس کی

ضمیرؔ اُس دَر سے گرنسبت نہ رکھے لوحِ پیشانی
تو کشکولِ گدائی ہے، چہ درویشی، چہ سلطانی؟

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مہر لال سونی ضیاؔ فتح آبادی

کرو تلاش حقیقت کی بزمِ باطل میں
کہ لغزشیں ہیں کہاں پائے عزمِ کامل میں

خدا ہے ایک نہیں ہے کوئی شریک اس کا
کہاں روا ہے بُتِ خانہ ساز کی پوجا

نجات مذہب و ملت کے اتحاد میں ہے
نویدِ عشرتِ باقی خدا کی یاد میں ہے

غلط رووں کو رہِ مستقیم پر لاؤ
مقابلہ ہو اگر موت کا نہ گھبراؤ

گدا و شاہ میں کچھ امتیاز تم نہ کرو
کسی غلام سے بھی احتراز تم نہ کرو

ستم کا نام مٹا دو جہانِ ہستی سے
کرو دلوں کو مسخر خدا پرستی سے

پیامِ ملت و دیں کل جہاں کو پہنچاؤ
مثالِ ابرِ بہاراں فضا پہ چھا جاؤ

خدا کے نام کو سارے جہاں میں عام کرو
دلوں کو بادۂ وحدت سے شاد کام کرو

بصد شکوہ بصد شانِ احترام اٹھو
خدا کے کام کو لے کر خدا کا نام اٹھو

جہاں کہ ہیچ ہیں سب قوتیں جہاں تم ہو
زمیں پہ صورتِ پنہائے آسماں تم ہو

جیو تو ذوقِ عبادت کی مستیاں لے کر
مرو تو خونِ شہادت کی سرخیاں لے کر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

جگایا تو نے اقوامِ عرب کو خواب غفلت سے
کیا آزاد عقل و ہوش کو دامِ جہالت سے
منظّم کردیا تو نے سب اجزائے پریشاں کو
سکھایا بیٹھنا مل جل کے آپس میں محبت سے
سبق توحید کا ہر روح کو ازبر ہوا آخر
ترے ہمراہ دنیا ہوگئی تیری صداقت سے
غلامِ مادیّت رہ نہ جائے تا کوئی انساں
کیا روحانیت کو عام تو نے علم و حکمت سے
رسالت درحقیقت جسم کا جاں سے تعلق ہے
کسی کو کس طرح انکار ہو تیری رسالت سے
یہ رازِ زندگی روشن کیا تو نے زمانے پر
کہ بنتا ہے مکمل آدمی حق کی عبادت سے
اگر تیرے اصولوں پر رہے قائم تری امت
کوئی امت نہیں بڑھ کر جہاں میں تیری امت سے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جعفر طاہر

نئ سحر کی تجلّیاں ریگ زارِ بطحا پہ لہلہائیں
دیارِ وحشت کے رہنے والوں پہ رحمتیں کھُل کے مسکرائیں
یتیم بچے کے عزم و ایثار نے کیا انقلاب برپا
وہ ظلمتوں کے حصار ٹوٹے گریں فصیلیں ستم کی صدہا

نہ لعل و فیل و فرس، نہ کوس و نضیر و تاج و کلاہ و پرچم
نہ ہم نشینے نہ ہمزبانے نہ راز دارے نہ یار و محرم
وہ بے سہارا کہ جس کی یہ آرزو کہ عالم کو دے سہارا
بلندیوں پہ چمک اٹھے آدمی کی تقدیر کا ستارا

جو چاہتا تھا کوئی بشر بھی ذلیل و رسوا نہ ہو جہاں میں
جو سوچتا تھا کہ زندگی کارگر ہو پہنائے کن فکاں میں
یہ کرمکِ نیم سوختہ قدسیوں سے بڑھ کر نظر ملائیں
بشر کے پاؤں پہ مہر ومہ کیا ہیں عرش و کرسی بھی سر جھکائیں

وہ شب کو اُٹھ اُٹھ کے سوچتا تھا کہ آبروئے بشر بچائے
اجل گزیدوں کو جس طرح بھی ہو دامِ آفات سے چھڑائے
یہ آرزوئے محال کوئی بشر کسی چیز کو نہ ترسے
نئے افق سے جو ابر نیساں اٹھے تو سارے جہاں پہ برسے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہجومِ اعدا یہ گرگ بندی یہ ایک معصوم اک طرف ہے
جو سیلِ ظلمات صف بہ صف ہے تو ماہِ بطحا بھی سر بکف ہے
ہزارہا مشکلوں میں تنہا گھِرا ہوا اک یتیم دیکھو
یہ اس کا ماحول اس کے حالات اس کا عزمِ صمیم دیکھو

نہ ذِلّتوں کی سیاہیاں ہیں نہ آفتوں کے زبوں اندھیرے
عرب تو کیا دو جہاں کی آغوش میں اُترنے لگے سویرے
خدا کا دنیا کی سمت پیغام آخری اور دلنشیں بھی
یہ ایک آواز جو زمانوں کی ترجماں دہر آفریں بھی

یہ بزم جس میں تمیزِ شاہ و گدا نہیں ما و تو نہیں ہے
یہاں پہ نام و نسب کی اور ملک و قوم کی گفتگو نہیں ہے
یہاں سفید و سیاہ کچھ اس طرح ملے، ایک ہو گئے ہیں
وہ قہر مانانِ تلخ پیشہ و ننگ دیں نیک ہو گئے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

طاہرہ بانو سعید

دے دے پھر کھوئی ہوئی شان مدینے والے
بزمِ اسلام ہے ویران مدینے والے

تجھ کو معلوم نہیں ہنستی ہے دنیا ہم پر
تنگِ مشکل ہے اب ایمان مدینے والے

کس طرح پار ہو بیڑا کہ ڈبونے کے لیے
رو برو سخت ہے طوفان مدینے والے

غیر اللہ پہ کرتے ہیں بھروسا افسوس
وہ جو تھے صاحبِ قرآن مدینے والے

تو جو چاہے تو دلِ طاہرہ پا جائے سکوں
ہے وہ مدّت سے پریشان مدینے والے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ظفؔر علی خاں

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں ''لولاک لما'' کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں، یہ نور نہ ہو سیاروں میں

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا، اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سیپاروں میں

(۲)

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو
پھوٹا جو سینۂ شب تارِ الست سے
اس نورِ اوّلیں کا اجالا تمہی تو ہو
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اُولیٰ تمہی تو ہو
جلتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو
جو ماسوا کی حد سے بھی آگے گزر گیا
وہ رہ نوردِ جادۂ اَسریٰ تمہی تو ہو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عابدؔ حشری

نازشِ آدم فخرِ دو عالم
مظہرِ اوّل مُرسلِ خاتم

اصلِ ظہورِ جلوۂ پنہاں
وجہِ بنائے بزمِ دو عالم

خالق کی آیات کا مظہر
فطرت کے اسرار کا محرم

مردہ دلوں کو عیسیٰ دوراں
خشک لبوں کو جرعۂ زمزم

روحِ تصوّر جانِ تمنا
حسنِ سراپا عشقِ مجسّم

مخبرِ صادق مظہرِ خالق
معنیٔ قرآں آیۂ محکم

بابِ کرم محرابِ ترحّم
خیرِ مکمّل خلقِ مجسّم

ہر منزل پر مشعلِ منزل
ہادیٔ کامل رہبرِ اعظم

آپ کا حشریؔ بے سرو ساماں
سایۂ رحمت، رحمتِ عالم

عارفؔ عبدالمتین

مجھ کو ہر چند ملا رنگِ اخوّت تجھؐ سے
میں گنہگار کروں کیسے محبت تجھؐ سے

تو مرے دھیان میں آتا ہے صبا کی صورت
دل میں کھلتے ہیں گل و لالۂ راحت تجھ سے

زندگی میری ہے طائف کے سفر کا پرتو
میں نے پائی ہے ستم سہنے کی قوت تجھؐ سے

سطوتِ کفر سے ٹکراتا ہوں بے خوف و خطر
میں نے سیکھے ہیں یہ اندازِ شجاعت تجھؐ سے

آرزومند ہوں، مٹ جائیں یہ داغِ عصیاں
ورنہ شرماؤں گا میں روزِ قیامت تجھ سے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عیشؔ ٹونکی

شمشیر سے، ناوک سے، نہ خنجر سے ملا ہے
اسلام ہمیں خلقِ پیمبرؐ سے ملا ہے

دل ساقیِ کوثر کی محبت میں ہے سرشار
اک قطرۂ ناچیز سمندر سے ملا ہے

دیدارِ خدا، عفوِ خطا، مژدۂ جنت
کیا کیا نہ ہمیں شافعِ محشرؐ سے ملا ہے

پروانوں نے پایا ہے مذاقِ تپشِ عشق
شمعوں کو اجالا رُخِ انور سے ملا ہے

دیوانگیِ عشقِ محمدؐ پہ ہوں نازاں
سودا یہ مرے سر کو مقدّر سے ملا ہے

کیوں سجدہ گہِ شوق مدینے کو نہ سمجھوں
جس کو جو ملا ہے وہ اُسی در سے ملا ہے

جا کر لبِ کوثر بھی وہ پیاسا ہی رہا عیشؔ
جب تک نہ کوئی ساقیٔ کوثرؐ سے ملا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا غالبؔ

کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے؟
لعل و زمرّد و زر و گوہر نہیں ہوں میں

رکھتے ہو تم قدم مری آنکھوں سے کیوں دریغ؟
رُتبے میں مہر و ماہ سے کمتر نہیں ہوں میں

کرتے ہو مجھ کو منعِ قدم بوس کس لیے؟
کیا آسمان کے بھی برابر نہیں ہوں میں؟

فراقؔ گورکھپوری

انوار بے شمار معدود نہیں
رحمت کی شاہراہ مسدود نہیں
معلوم ہے کچھ تم کو محمدؐ کا مقام
وہ امتِ اسلام سے محدود نہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید فیضیؔ

کون محمدؐ؟ پیکرِ عصمت، شانِ رسالت، جانِ رسالت
طغرائے فرمانِ رسالت، روح خلیلؑ و جانِ مسیحاؑ
غم کے اندھیرے آگے پیچھے ڈرتے گرتے پڑتے بھاگے
جَـاءَ الـحـقُّ وَ زَهَـقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقاً
فخرِ رُسل محبوبِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
فیض سراپا، خلقِ مجسم، سیدِ مرسل، سرورِ والاً
حامیِ بے کس، ناصرِ بیدل، والیِٔ مضطر، یاورِ محزوں
اُمّیِ بطحا، خواجۂ گیہاں، جلوہ طرازِ عرشِ معلّیٰ

قمرؔ جلالوی

فرشتہ در پہ بصد احترام آتا ہے
خدا کے بعد تمہارا ہی نام آتا ہے
کلیم ہوں گے، تمہیں کیا کلیم سے نسبت
تمہارے گھر میں خدا کا کلام آتا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گوہر حسین گوہرؔ قائم گنجوی

ادب اے نہایت بیخودی کہ مقامِ سجدۂ ہوش ہے
یہ وہ بارِ گاہِ بلند ہے جہاں خاک، عرش بدوش ہے
کبھی آئینے میں ہے خودنگر، کبھی آئینے میں ہے جلوہ گر
کبھی ہم لقائے جمیل ہے، کبھی ہم ادائے سروش ہے
نہ لحاظِ رنگ و نسب یہاں، نہ تمیزِ ہند و عرب یہاں
ترا میکدہ ہے وہ میکدہ، جہاں عام دعوتِ نوش ہے
تری رحمتوں نے مٹادیا، ہے تمیزِ پست و بلند کیا
کسی بادشاہ سے کم نہیں، وہ گدا کہ خرقہ بدوش ہے
کبھی اے شہنشہِ دوسرا، مرے حال پر بھی ہو اک نگاہ
کہ غریب گوہرؔ بے نوا ترا ایک حلقہ بگوش ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لطیف جلیلی

مکے کا شہر یار مدینے کا تاجدار
مسند سے بے نیاز تصنّع سے ماورا
ظلمت کدوں میں نورِ سحر جس کا نام ہے
گو بوریا نشیں ہے پہ گردوں مقام ہے

حق کا رسول جو ہے زمانے کے واسطے
دیں کا پیام، عدل کا نغمہ، وفا کی لَے
نور آشکار، خضر رفاقت، دلیلِ راہ
عالم نواز، دہر کا والی، جہاں پناہ

ادراک کا چراغ، فراست کی روشنی
تیرو سنان و خنجر و شمشیر کا دھنی
فہم و خرد کا مہر، تدبّر کا آفتاب
تدبیر کا سکوت، عزائم کا اضطراب

وہ جس کی فکر عقدۂ مشکل کی ہے کشود
آئینۂ کتابِ خدا جس کی زندگی
عزمِ صمیم جس کا منازل بدوش ہے
جس کا بیاں سرودِ نوائے سروش ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لیثؔ قریشی

خرد کی زلف پریشاں تھی آپ سے پہلے
حیات سرگبریاں تھی آپ سے پہلے
اداس محفلِ امکاں تھی آپ سے پہلے
پیامِ امن و اماں کا کوئی نقیب نہ تھا
سکونِ دل کسی انسان کو نصیب نہ تھا

جب آئے آپ تو آنکھوں میں روشنی آئی
دلوں کی عقدہ کشائی کو ہر خوشی آئی
بہ طرزِ نو رُخِ ہستی پہ دل کشی آئی
اس انقلاب سے دنیا میں زندگی آئی
جہاں سے سلسلۂ ظلم و جَور ختم ہوا
نُمودِ حق ہوئی باطل کا دور ختم ہوا

نبیؐ نے گیسوئے احساس کو سنوار دیا
دل و نگاہ کو سرمایۂ قرار دیا
جو ذلّتوں میں گِھرے تھے انہیں وقار دیا
ضمیر و ذہن کو وہ رنگِ اعتبار دیا
کہ لوگ رُوحِ صداقت سے ہمکنار ہوئے
کشاکشِ حق و باطل میں کامگار ہوئے

ہم ایسے رہبرِ کامل کے نام لیوا ہیں
یہ سوچتے نہیں لیکن کہ آج ہم کیا ہیں
بھٹک کے راہِ یقین و عمل سے رسوا ہیں
اسی لیے تو جہاں میں اب اک تماشا ہیں
جواب بھی درس محمدؐ کو حرزِ جاں کرلیں
تو اپنے واسطے پَیدا نیا جہاں کرلیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ماؔہرالقادری

(۱)

وہ آئے اور آئے بھی قرآں لیے ہوے
تنظیم کائنات کا ساماں لیے ہوئے
نکلا حرا کے غار سے وہ نازِشِ مسیح
سارے جہاں کے درد کا درماں لیے ہوئے

(۲)

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر جو اُمّت کے لیے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرشِ خاک پر جاڑوں میں سوتا تھا
سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی
الٹ دیتے ہیں تختِ قیصریت اوجِ دارائی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ماہرؔ القادری

رسولِ مجتبیٰؐ کہیئے، محمدؐ مصطفیٰ کہیئے
خدا کے بعد سب وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کہیئے

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہیئے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خدا کہیئے

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہوجائے
جب ان کا نام آئے مرحبا صلِّ علیٰ کہیئے

مرے سرکار کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیئے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہرؔ چشمۂ آبِ بقا کہیئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مائلؔ خیر آبادی

زباں پر محمدؐ کا نام آگیا ہے
ہمیں آج لطفِ تمام آگیا ہے

وہاں کی زمیں خاک سے پاک سمجھو
جہاں ذکرِ خیر الانام آگیا ہے

فرشتے جلو میں ادب سے کھڑے ہیں
یہ محشر میں کس کا غلام آگیا ہے

قدم کیا رسولِ معظمؐ کے آئے
جہاں میں مکمّل نظام آگیا ہے

یہی بس ہے مائلؔ ہمیں روزِ محشر
وہ کہہ دیں ہمارا غلام آگیا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محسؔن احسان

پیکرِ نور ہیں آپؐ، اشرف الانسان ہیں آپؐ
دلِ یزداں میں دھڑکتا ہوا قرآن ہیں آپؐ
آپؐ کے دم سے رواں سینۂ کونین میں سانس
رونقِ بزمِ دو عالم کے نگہبان ہیں آپ
ہم گنہگار سہی، راندۂ دربار سہی
افتخار اپنا ہے یہ حاصل ایمان ہیں آپؐ

❁ ❁ ❁

سرورِ کون ومکاں ہم پہ نظر کب ہوگی
تیرہ بختی کی سیہ شب کی سحر کب ہوگی
کب ہمارے دلِ مضطر کو سکوں آئے گا
دور اپنی خلشِ قلب و جگر کب ہوگی
کب مرے دشت پہ یہ ابرِ کرم برسے گا
اک عنایت کی نظر ہوگی مگر کب ہوگی

❁ ❁ ❁

شاہِ یثرب ہے عجب امّتِ مرحوم کا حال
اب نہ احساس ہے باقی نہ حمیت باقی
اب ہر اک فرد ہے قید اپنے صنم خانے میں
اب ہے الفت نہ صداقت نہ مروّت باقی
پیکرِ نور ہیں آپؐ، اشرف الانسان ہیں آپؐ
دلِ یزداں میں دھڑکتا ہوا قرآن ہیں آپؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محسنؑ احسان

اے نصیرِ دل مظلوم، بیاں کیسے کروں
کس طرح بیچتے ہیں عظمتِ اسلام کو لوگ
کیسے بن جاتے ہیں اصنامِ حشم کے پیرو
کیسے ٹھکراتے ہیں اللہ کے احکام کو لوگ
اب فقط زہد و عبادت ہے نمائش کے لیے
دامِ تزویر بنا لیتے ہیں احرام کو لوگ

۞ ۞ ۞

آپ ہیں ختم رسل آپ ہیں دانائے سبل
آپ ہیں آگ کو گلزار بنانے والے
آپ ہی سیل بلا خیز کو ساحل کردیں
آپ ہر ناؤ کو طوفاں سے بچانے والے
آپؐ کٹیاؤں کو محلوں سے مقدم جانیں
فقر پر فخر سے سر آپ اٹھانے والے

۞ ۞ ۞

اے مدد گارِ غریباں ہے مدد کا ہنگام
اپنی تاثیر سے یک جان یہ امّت کردیں
اپنے الطاف سے یہ گردِ کدورت دھو دیں
تشنہ کا مانِ محبت پہ شفاعت کردیں
گلِ صد برگ گلستانِ محبت ہوجائے
دلِ صد پارہ کو پیوستِ اخوّت کردیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محشر بدایونی

سکوں سے محروم بے نواؤ جو ہے سکوں کی طلب تو آؤ
دل اپنا اللہ سے لگاؤ درِ نبیؐ پر نظر جماؤ
یہ طور بدلو یہ راہ چھوڑو
پھر اپنا رشتہ حرم سے جوڑو
وہ دیکھو اٹھی گھٹا کرم کی وہ نور پھیلا وہ برق چمکی
لرز اٹھیں وادیاں ستم کی سنو صدا ہے یہ کس قدم کی
صدا جو عالم پہ چھا رہی ہے
وہ بدر و خندق سے آ رہی ہے
بڑھو نظامِ جہاں سنبھالو یہ تاج و طبل و علَم اُٹھا لو
جمالِ اغیار تکنے والو اب اپنی جانب نگاہ ڈالو
تم امتِ سرور اُمم ہو
تو اَوجِ رفعت میں کس سے کم ہو
یہ پنجۂ حرص کی اسیری ہے قلبِ انساں کی بے ضمیری
ہمارا سرمایۂ امیری یہی قناعت یہی فقیری
اسی بڑائی سے ہم بڑے ہیں
اسی سہارے پہ ہم کھڑے ہیں
وہ گلّہ بانِ عرب کہ جس نے سکھائے آداب زندگی کے
قرار حاصل کرو اسی سے اُسی سے جینے کے لو سلیقے
پھر اپنی تقدیرِ حال دیکھو
عروج دیکھو کمال دیکھو
وہ جس پہ نازاں ہیں خود عطائیں جو بخشے اغیار کی خطائیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سُنے جو بیکس کی التجائیں جو خوں کے پیاسوں کو دے دعائیں
جو خُلق سے دل کے زخم سی دے
جو گھپ اندھیروں کو روشنی دے
حیات اُس کی کتابِ سادہ صفات دیکھو تو ایسا جادہ
کہ جتنا اُس کو پڑھو زیادہ کریں علوم اُس سے استفادہ
کھنچے ہوئے تیر ٹوٹ جائیں
کمانیں ہاتھوں سے چھوٹ جائیں
وہ مظہرِ جلوۂ الٰہی شجر حجر جس کی دیں گواہی
وہ اُس کی شانِ جہاں پناہی کہ سجدے کرتی ہے کج کلاہی
وہ لحنِ داؤد میں گُل افشاں
وہ کشتیِ نوحؑ کا نگہباں
وہ نکہت و رنگ خار وخس میں وہ کیف و مستی نفس نفس میں
کواکب و ماہ اس کے بس میں خدا بھی کھاتا ہے اُس کی قسمیں
وہ فرش آرا و عرش مسند
وہ حامدؐ و احمدؐ و محمدؐ
ستارے گرد اُس کی رہگزر میں فرشتے ساتھ اُس کے ہر سفر میں
محبت اس کی نظر نظر میں دیانت اُتری اُسی کے گھر میں
امانت اُس کی ادا پہ جھومے
صداقت اُس کی زبان چومے
ملا بشر کو شعورِ ہستی مٹے دلوں سے نقوشِ پستی
اُتر گئی سرکشوں کی مستی سنور گئی پھر خدا کی بستی
خوشا ظہورِ حبیبِ داور
سلام اُس پر درود اُس پر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محشؔر بدایونی

مقدور ثنائے شہِ کوثر مجھے مل جائے
میں قطرہ بھی مانگوں تو سمندر مجھے مل جائے

مدحت کی قلم رو میں ہے لفظوں کی کمی کیا
تھوڑی سی کمک چاہوں تو لشکر مجھے مل جائے

روضے کی ضیاؤں میں جو برسائیں ستارے
ان جاگتی آنکھوں کا مقدر مجھے مل جائے

اب ایسے مسافر کی طرح ہوں جو مسلسل
صحرا میں کھڑا سوچتا ہو گھر مجھے مل جائے

پگھلا دوں اسے پیرویِ خلقِ نبیؐ سے
کتنا ہی کوئی آدمی پتھر مجھے مل جائے

میں لائقِ دامانِ پیمبرؐ تو کہاں ہوں
دامانِ غلامانِ پیمبرؐ مجھے مل جائے

اے رحمتِ گلزار میں خوشبو کا ہوں سائل
دامن کے لیے ایک گلِ تر مجھے مل جائے

ہوں مدح سرا صاحبِ بخشش کا عجب کیا
بخشش کی سند آج ہی محشؔر مجھے مل جائے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محشرؔ بدایونی

(کراچی)

مدحِ سرکار ہے کس کے امکان میں
آپ کی مدحتیں تو ہیں قرآن میں

اس کو کہتے ہیں تکمیل انسانیت
ساری اچھائیاں ایک انسان میں

وہ مجسم شریعت، سراپا یقیں
بولتی آیتیں شکلِ انسان میں

ہم نبیؐ کی محبت سے باہر کہاں
یہ محبت تو شامل ہے ایمان میں

شہرِ طیبہ سے دور ایسی ہے زندگی
جیسے تنہا مسافر بیابان میں

اسوۂ مصطفیٰؐ کا چراغ آج بھی
جل رہا ہے ہواؤں کے طوفان میں

دیکھ محشرؔ وہ چشمِ خطا پوش اٹھی
دفعتاً کیسی جنبش ہے میزان میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محشؔر رسول نگری

اللہ رے مقام شہنشاہِ دوسرا
پایا نہیں کسی نے بھی یہ رُتبۂ رضا
ذاتِ خدا نے اپنی محبت کو برملا
حضرتؐ کے اتّباع سے مشروط کر دیا

جو تابعِ نبیؐ ہے اسی کی نجات ہے
خیرالوریٰ کا عشق ہی آبِ حیات ہے

اُن کا جمال، خالقِ اکبر کی معرفت
اُن کا جلال، مشرق و مغرب کی سلطنت
ان کا کمال، عشق و رضا خلق و مرحمت
اُن کا خیال، شمعِ رہِ صدق و حرّیت

انساں کو اُن کے خلق نے انساں بنا دیا
ذرّے کو آفتابِ درخشاں بنا دیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مظہرالدین

اے کہ ترا جمال ہے رونقِ محفلِ وجود
اے کہ تری نُمود ہے جلوہ طرازِ ہست و بود
یادِ تو داد لذّتے ذکرِ تو شوقِ من فزود
تجھ پہ درود اور سلام تجھ پہ سلام اور درود

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

عشق کی منزل و مُراد تیرا وجودِ محترم
سوز و سرور و جذب و شوق تیری نگاہ کا کرم
تجھ سے عرب کی عظمتیں تجھ سے عجم ہے محتشم
تیرا جمالِ جاں فروز جلوہ دہِ رخِ حرم

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

ساقیٔ بزمِ دلبری! عقدہ کشائے غم ہے تو
جود و سخا تری ادا رحم و کرم ہے تیری خو
مدّتیں ہوگئیں مجھے تشنہ لب و تہی سبُو
تیرے کرم پہ منحصر تیرے گدا کی آبرو

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

میر تقی میر

جرم کی ہو شرم گینی یا رسولؐ اور خاطر کی حزینی یا رسولؐ
کھینچوں ہوں نقصانِ دینی یا رسولؐ تیری خاطر ہے یقینی یا رسولؐ
رحمۃٌ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

لطف تیرا عام ہے کر مرحمت ہے کرم سے تیرے چشمِ مکرمت
مجرمِ عاجز ہوں کرٹک تقویت تو ہے صائب تجھ سے ہے یہ مسئلت
رحمۃٌ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

دہر زیر سایۂ لطفِ عمیم خَلق سب وابستۂ خلقِ عظیم
تجھ سے جویائے کرم عاصم اثیم سخت حاجت مند ہیں ہم تو کریم
رحمۃٌ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

نیک و بد تیرے ثنا خوان ہم لطف تیرا آرزو بخشِ اُمم
ملتفت ہو تُو تو کاہے کا ہے غم تو رحیم اور مستحقِ رحم ہم
رحمۃٌ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

روؤں ہوں شرمِ گنہ سے زار زار بے عنایت کچھ نہیں اُسلوب کار
دل کو جب ہوتا ہے آکر اضطرار زیرِ لب کہتا ہوں یہ میں بار بار
رحمۃٌ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

میر تقی میر

اے شہِ عالی مقام تجھ پہ درود و سلام
بعد ہزاروں سلام، تجھ پہ درود و سلام

آوے ہے بے اختیار صلِ علیٰ لب پہ ساتھ
لیتے ہیں جب تیرا نام تجھ پہ درود و سلام

راہروِ راہِ راست، گریہ کنا گریہ ناک
کہتے گئے گام گام تجھ پہ درود و سلام

بھیجتے ہیں صبح و شام بعد قعود و قیام
اہلِ مساجد تمام تجھ پہ درود و سلام

حَرف ہو کچھ تو کہیں تیرے تقدس کے بیچ
کہتے ہیں ہم لا کلام تجھ پہ درود و سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

میر حسنؔ

نبی کون یعنی رسول کریمؐ
نبوّت کے دریا کا دُرِّ یتیم

ہوا گو کہ ظاہر میں اُمّی لقب
پہ علمِ لدُنّی کھلا دل پہ سب

اُٹھا کفر اسلام ظاہر کیا
بتوں کو خدائی سے باہر کیا

نبوت جو کی حق نے اس پر تمام
رکھا اشرف الناس خیر الانامؐ

بنایا سمجھ بوجھ کر خوب اسے
خدا نے کیا اپنا محبوب اسے

کروں اس کے رتبہ کا کیا میں بیاں
کھڑے ہوں جہاں باندھے صف مرسلاں

محمدؐ کے مانند جگ میں نہیں
ہُوا ہے نہ ایسا نہ ہوگا کہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نجم آفندی اکبر آبادی

اے تو کہ تیرے نُور کو عنواں بنا دیا
پرچم کشائے سلطنتِ جاں بنا دیا

پیدا ہوئی جبیں کی ضیا سے فضائے عرش
سجدے کا نقش عالمِ امکاں بنا دیا

ہستی ترے ظہورِ تبسّم سے چونک اُٹھی
اس کیفیت کو صبحِ درخشاں بنا دیا

صورت گرِ ازل نے ترے اعتبار پر
اک مشتِ خاک تھی جسے انساں بنا دیا

ٹکڑے جگر کے بھیج دیے قتل گاہ میں
کرب و بلا کو کوچۂ جاناں بنا دیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

احمد ندیم قاسمی

دنیا ہے ایک دشت، تو گلزار آپ ہیں
اس تیرگی میں مطلعِ انوار آپ ہیں

یہ بھی ہے سچ، کہ آپ کی گفتار ہے جمیل
یہ بھی ہے حق، کہ صاحبِ کردار آپؐ ہیں

ہو لاکھ آفتابِ قیامت کی دھوپ تیز
میرے لیے تو سایۂ دیوار آپؐ ہیں

دربارِ شہ میں بھی میں اگر سرکشیدہ ہوں
اس کا ہے یہ سبب، مرا پندار آپؐ ہیں

مجھ کو کسی سے حاجتِ چارہ گری نہیں
ہر غم مجھے عزیز، کہ غمخوار آپؐ ہیں

مجھ پر یہ جرمِ غربت و دامن دریدگی
سب لوگ سنگ زن ہیں تو گلبار آپؐ ہیں

انسان مال و زر کے جنوں میں ہیں مبتلا
اس حشر میں ندیمؔ کو درکار آپؐ ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

احمد ندیم قاسمی

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے، یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں، جہاں بھر پہ ہے سایا تیرا

وہ اندھیروں سے بھی درّانہ گزر جاتے ہیں
جن کے ماتھے پہ چمکتا ہے ستارا تیرا

شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو
نکہتیں بانٹتا ہے آج بھی صحرا تیرا

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا

ایک بار اور بھی یثرب سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولوی نذیر احمد

یہ تمنا ہے ربِّ اکرم سے — غسلِ میّت ہو میرا زم زم سے
تب ہی ٹھنڈک ہو میرے سینے میں — خاک ہو جاؤں مَیں مدینے میں
اور کچھ چارۂ گناہ نہیں — آپ کے در سوا پناہ نہیں
آپ سے گر نہ التجا لاؤں — پھر کدھر جاؤں اور کہاں جاؤں
یہی ماویٰ ہے اور یہی مامن — میرے دو ہاتھ آپ کا دامن
کون پرساں ہے مجھ سے ناکس کا — کس کو طوفاں میں پاس ہو خس کا
اور خس بھی خسیس ناقابل — بے ہنر، ہیچ کارہ لا طائل
عارِ آباء اوّلیں ہوں میں — داغِ پیشانی زمیں ہوں میں
کیا کروں ایسے قلبِ فاسد کو — کون لے گا متاعِ کاسد کو
دل ہے یا معصیت کا پشتارہ — ایک پونجی ہے وہ بھی ناکارہ
گر تری مہر کی نظر ہوجائے — یہ خزف رُو کشِ گہر ہوجائے
تم اگر چشمِ لطف وا کر دو — مس کو چاہو تو کیمیا کردو
حق نے بخشی ہے تم کو وہ تاثیر — خاک چھو جائے تم سے ہو اکسیر
آہنِ تیرہ وہ جِلا پائے — آفتاب اس کے آگے شرمائے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تم بچا لو عذابِ آتش سے
سخت عاجز ہوں نفسِ سرکش سے

کیا کہوں کچھ کہا نہیں جاتا
اور چُپ بھی رہا نہیں جاتا

از برائے خدا رسولؐ جلیلؐ
مجھپہ طاری ہوحالتِ تبتیل

رخِ دل ہر طرف سے موڑوں میں
رشتۂ الفت کا سب سے توڑوں میں

قرب میں چاہتا ہوں حضرتؐ کا
میں نہیں خواستگار جنت کا

حور و غلماں مجھے نہیں درکار
آرزو مند ان کے ہوں ابرار

ہاں مگر مجھ غریب پر یا شاہ
رحم فرماؤ حسبۃً للہ

رحم کیجئے کہ آپ رحمت ہیں
آپ پشت و پناہِ اُمّت ہیں

گو بُرا ہوں، بُرے سے بدتر ہوں
آپ کا اُمّتی مقرّر ہوں

جملہ سامان یاس و غم کا ہے
صرف ایک آسرا کرم کا ہے

مخلصی بخشیے خرابی سے
کہیں کہہ دیجئے شتابی سے

ہم نے کی سب معاف بے ادبی
سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نسیمؔ امروہوی

وہ خیر البشرؐ فخرِ اولادِ آدم بشیر و نذیر و ظہیرِ دو عالم
وہ لطفِ مکمّل، وہ خلقِ مجسّم نبی نوعِ انساں کا غمخوار و ہمدم
غنی اور گدا کا سہارا محمدؐ
خدا کا محمدؐ ہمارا محمدؐ

محمدؐ، وہ گُم گشتہ قوموں کا ہادی دو عالم میں علم و عمل کا وہ نادی
وہ پیغمبرِ عزم و خود اعتمادی شریعت ہے جس کی بہت سیدھی سادی
نہ دنیا پرستی نہ رہبانیت ہے
معیشت بداماں یہ روحانیت ہے

شرف صرف اسلام کو ہے یہ حاصل کہ جس کا نبی ہر صفت میں ہے کامل
نہ دنیا کا طالب، نہ دنیا سے غافل اولی الامر یعنی رحیم اور عادل
وہ مشفق جو غیروں کو اپنا بنا لے
وہ قائد جسے چاہے جیسا بنالے

پدر وہ کہ تصویرِ شفقت سراپا وہ اُستاد، جو مصلحِ دین و دنیا
وہ ناصح، کہ جس کا ہر اک قول میٹھا وہ ساتھی، کہ دشمن کو جس پر بھروسا
وہ مزدور، مٹی اٹھالے جو سر پر
وہ سلطاں، کہ سکہ ہے اہل نظر پر

ولی وہ، کہ بے وارثوں کا ہے والی وہ مولا، سلاطین جس کے موالی
وہ اعلیٰ کہ طرحِ مساوات ڈالی وہ طاہر، کہ دل بھی کدورت سے خالی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وہ امی کہ مسجد میں قرآں بکف ہے
وہ دریا کہ ساحل پہ طوفاں بکف ہے
وہ صابر، بجز شکر جو دم نہ مارے　　وہ ضابط جو طوفاں میں ہمّت نہ ہارے
وہ زاہد، کہ طاعت میں راتیں گزارے　　وہ عابد کہ ہم چشم جس کے ستارے
وہ عالم کہ جس کا سخن فلسفہ ہے
وہ عامل کہ جس کا عمل معجزہ ہے
وہ مرسل ہمہ گیر جو مرسلوں میں　　وہ آخر کہ جس کا شمار اوّلوں میں
وہ غازی کہ ثابت قدم زلزلوں میں　　نمازی کہ تسبیح خواں مقتلوں میں
وہ رہرو کہ ہمت پہ مشکل فدا ہے
وہ رہبر کہ قدموں پہ منزل فدا ہے
وہ خوش خو کہ اغیار جس کے ثنا خواں　　وہ دلجو کہ دل حسن سیرت پہ قرباں
وہ محسن کہ اخلاق ممنونِ احساں　　وہ انساں کہ انسانیت کا نگہباں
وہ عجز آشنا کبریائی تھی جس میں
وہ بندہ کہ شانِ خدائی تھی جس میں
وہ بندوں کا طالب، وہ مطلوبِ یزداں　　محبّت کا کعبہ، اخوت کا ایماں
وفا کا مفسّر، صداقت کا قرآں　　عمل جس پہ نازاں، بقا جس پہ قرباں
اُخوت کا جاں بخش پیغام لایا
عجب جام لایا خوش انجام لایا
محبت کے یوں جس نے دریا بہائے　　دل ان کا بھی چھینا، جو سر لینے آئے
وہ بندہ نوازی کے جوہر دکھائے　　کہ خود کھائے جَو، اور جواہر لٹائے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

خوشی اپنی غیروں کے غم میں بھلا دی
دیا درد جس نے، اسے بھی دوا دی
وہ پیغامِ امن و اماں دینے والا ضعیفوں کو تاب و تواں دینے والا
وہ صدق و صفا کو زباں دینے والا زبانِ خدا سے اذاں دینے والا
بہت عظمت زندگانی بڑھا دی
رگوں میں لہو کی روانی بڑھا دی
وہ تمہید عزم و عمل کرنے والا تغافل کی قوت کو شل کرنے والا
علاج مرض، برمحل کرنے والا حلاوت کو عقدوں میں حل کرنے والا
حیاتِ جماعت کی پابندگی کو
مذاقِ شہادت دیا زندگی کو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نعیم صدیقی

دنوں کو رکھی ہے چاہ تری، غموں کے گلشن سجا سجا کے
شبوں کو دیکھی ہے راہ تری، دیے پلک پر جلا جلا کے
اگر نہ ہو تیری رہنمائی، کبھی نہ ہاتھ آسکے بھلائی
ہزار آئین دیکھ ڈالے جہان والوں نے آزما کے
تری محبت، تری اطاعت، یہی شریعت، یہی طریقت
جو سنگدل بن سکے نہ تیرے، نہ وہ بشر کے، نہ وہ خدا کے
تمام ذرّوں میں خاکِ رہ کے ہزاروں عالم مچل رہے ہیں
یہ علم و دانش، یہ تاج و سطوت، ہیں معجزے تیرے نقشِ پا کے
خود آگہی کا سبق سکھایا، مقامِ انسانیت دلایا
غرور والوں کے سر جھکا کے، پسے ہوؤں کو اٹھا اٹھا کے
دلائی پھر بندگی کی عظمت، بڑھائی پھر زندگی کی عزّت
سجائی کیا محفلِ اخوّت شہ و گدا کو گلے مِلا کے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

غلام بھیک نیرنگ

سب بنی آدم کو اس نے ایک کنبہ کردیا
اس کے حسن خلق سے اپنا ہر اک بیگانہ تھا
بن گیا فیضِ قدم سے اس کے فردوسِ بریں
ورنہ ریگستانِ یثرب کیا تھا؟ اک ویرانہ تھا
اُس کا اک اک فعل انساں کی محبت سے بھرا
اُس کا اک اک قول دلسوزانہ - ہمدردانہ تھا

رضا علی وحشت

نور تیرا دافعِ آثارِ ظلمت ہوگیا
ایک عالم کے لیے شمعِ ہدایت ہوگیا

غم ترا آیا جو دل میں عیش کا ساماں لیے
دور کلفت ہوگئی اندوہ رخصت ہوگیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ولی گجراتی

یا محمدؐ! دو جہاں کی عید ہے تجھ ذات سوں
خلق کو لازم ہے جی کوں تجھ پہ قربانی کرے

جس مکاں میں ہے تمھاری فکرِ روشن جلوہ گر
عقلِ اوّل آ کے واں اِقرارِ نادانی کرے

عارفاں بولیں گے جان و دل سے لاکھوں آفریں
جب ولی تیری مدح میں گوہر افشانی کرے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شاہ ولی الرحمٰن ولیؔ کاکوروی

تیرا وجودِ پاک ہے مظہرِ ذاتِ کبریا
تیرے قدم کی خاک ہے سُرمۂ چشمِ اولیا
غارِ حرا کی خلوتیں رنگِ جمالِ ایزدی
بدر و احد کی جلوتیں شانِ جلالِ کبریا
چشم براہ تھے ملک، شمس و قمر تھے بیقرار
چرخِ کہن تھا منتظر سیکڑوں سال سے ترا
رُک گئے فتنہ و فساد، بجھ گئی آتشِ عناد
تیری ہدایتوں کا جب دہر میں غلغلہ اُٹھا
شانِ عجم فنا ہوئی، شوکتِ روم مٹ گئی
خاک میں گمرہی ملی، قلعۂ شرک گر پڑا
ذرّۂ بے نمود کو کردیا رشکِ آفتاب
قطرۂ بے وجود کو رشکِ گہر بنا دیا
دشمنِ سخت دل سے بھی تو نے لیا نہ انتقام
اس کو دیا پیامِ عفو، کی جو کسی نے بھی خطا
لات وہبل کی برتری خاک پہ سرنگوں ہوئی
وحدتِ حق کا سب علَم تو نے بلند کردیا
شیوۂ عدل سے ہوا ظلم و ستم کا انسداد
تیرے پیامِ امن سے فتنہ و شر ہوئے فنا
تو نے مٹا دی دہر میں رسمِ تمیزِ رنگ وخوں
خواجہ و بندہ ہوگئے دوش بدوش و ہم نوا
رحمتِ عام بن گیا تیرا پیامِ آخری
صلِ عَلٰی و مَرحبا صَلِّ علیٰ و مَرحبَا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یحیٰ اعظمی

مبارک خامۂ فطرت کے شہ کارِ حسیں آئے
مبارک خاتمِ ہستی کے تابندہ نگیں آئے

شبستاں دل کے جس کی اک کرن سے جگمگا اٹھے
وہ خورشیدِ رسالت، شمعِ عرفان و یقیں آئے

زمانے میں کسے انکار کی اب تاب باقی تھی
کہ خود پیشِ نظر آئینۂ حق الیقیں آئے

صحائف جن کے مقدمِ کی بشارت دیتے آئے تھے
زہے ساعت وہ فخر اولین و آخریں آئے

منوّر ہوگیا دم بھر میں ظلمت خانۂ گیتی
کہ خود پیغمبرِ دیں، صاحبِ نورِ مبیں آئے

عبارت جس سے شمعِ آخریں ہے بزمِ گیہاں کی
وہ ختم الانبیاء آئے، وہ ختم المرسلیں آئے

ترے مقدم سے روشن ہوگئی پھر بزمِ امکانی
درودِ بیکراں تجھ پر ہو اے محبوب ربّانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

ڈاکٹر سید یاور عباس یاؔور

محراب کرم ہے خم ابروئے محمدؐ
رحمت کی گھٹا سایہ گیسوئے محمدؐ

اقدار کے پیمانے ڈھلے قول نبیؐ سے
اخلاق کا معیار نبی خوئے محمدؐ

میزانِ عدالت ہے شکن لوحِ جبیں کی
انصاف ہے منت کشِ ابروئے محمدؐ

جس باغ میں جاؤ وہی طیبہ کی بہاریں
جس پھول کو سونگھو وہی خوشبوئے محمدؐ

ترشا ہوا ناخنؐ ہے مہ عید فلک پر
اب لائے تصور میں کوئی روئے محمدؐ

روشن ہو مقدر کا ستارہ ابھی یاؔور
پڑجائے اگر سایۂ گیسوئے محمدؐ

۞۞۞

دوستی کا جام لینا سیکھئے
عقل سے کچھ کام لینا سیکھئے
وقت کی ٹھوکر یہ کہتی ہے حضور
اب علیؑ کا نام لینا سیکھئے

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اسلم لکھنوی

سالارِ انبیاءؑ سے میرا سلام کہنا
سرتاجِ اولیاءؑ سے میرا سلام کہنا

اللہ کے نبیؐ کے روضہ پہ جانے والے باشوق و باعقیدت سر کو جھکانے والے
خوش قسمتی پہ اپنی اے مُسکرانے والے سویا ہوا مقدر اپنا جگانے والے
سرچشمۂ وفا سے میرا سلام کہنا
محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا

روضے کی جالیوں کا جب ہو تجھے نظارا تیرا دلِ شکستہ پاجائے جب سہارا
جب چمکے تیری قسمت بنکے فلک کا تارا میری طرف سے ایسے ماحول میں خدا را
سُلطانِ ھل اَتیٰ سے میرا سلام کہنا
اس جانِ مدعا سے میرا سلام کہنا

کیف وسرور کی جب حاصل ہو دِل کو لذت مِٹ جائے تیرے دل سے جس وقت دردِ فرقت
اللہ کے کرم سے جب ہو تجھے مسرّت نظروں میں رقص فرما ہو رقص ہائے جنت
اس وقت مصطفیٰؐ سے میرا سلام کہنا
عالم کے پیشوا سے میرا سلام کہنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سرکار کو مخاطب جس وقت کچھ بھی پانا　　اُمّت پہ ہورہا ہے جو ظلم وہ بتانا
اور بے کسوں کی حالت با چشم نم سنانا　　پھر چوم کر رسولؐ اکرم کا آستانہ
ہادی و رہنما سے میرا سلام کہنا
عالم کے ناخُدا سے میرا سلام کہنا

یہ عرض کرنا دشمن عالم کی ہیں فضائیں　　طوفانِ غم سے کیونکر اپنے کو ہم بچائیں
اب ہم ہیں اور ہم پر اغیار کی جفائیں　　ظلم وستم کی سر پر چھائی ہیں اب گھٹائیں
پیغمبرؐ خدا سے میرا سلام کہنا
خورشیدِ پُر ضیا سے میرا سلام کہنا

اور یہ بھی کہنا ہم میں پیدا ہوعزم و ہمّت　　ماضیٔ گمشدہ کی مِل جائے ہم کو دولت
پامال ہوتے دیکھیں دُنیائے کفر و بدعت　　ہَر ایک لب پہ پھر ہوں نغمات عیش وعشرت
سردارِ انبیاءؑ سے میرا سلام کہنا
سرتاجِ اولیاءؑ سے میرا سلام کہنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آرزؔو لکھنوی

یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !! یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
آپ شاہِ امم، آپ خیر الوریٰ آپ سرتاج پیغمبرانِ خدا
آپ کی دونوں عالم میں جلوہ گری یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
آپ خلّاق عالم کے ہیں ترجماں آپ عرشِ الٰہی کے ہیں رازداں
آپ غار حرا کی حسیں روشنی یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
خاتم المرسلین جہاں آپ ہیں باعثِ عظمت کن فکاں آپ ہیں
فرش سے عرش تک برتری آپ کی یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
آپ قرآن لائے حبیبِ خدا ہے لقب آپ کا خاتم الانبیاء
آپ سے اہلِ حق کو ملی روشنی یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
آرزؔو پر کرم ہو شہہ ہاشمی وقف رنج و الم اس کی ہے زندگی
بخش دو اس کو دیدار کی روشنی یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!
یا نبیؐ یا نبیؐ، یا نبیؐ یا نبیؐ !!

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مظفؔر وارثی

کمالِ خلّاق ذات اس کی جمالِ ہستی حیات اُس کی
بشر نہیں عظمتِ بشر ہے مرا پیمبرؐ عظیم تر ہے

وہؐ شرحِ احکام حقِ تعالیٰ وہؐ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری وہؐ آپ مہتاب آپ ہالہ
وہؐ عکس بھی اور آئینہ بھی وہؐ نقطہ بھی خط بھی، دائرہ بھی
وہؐ خود نظارا ہے خود نظر ہے مرا پیمبر عظیم تر ہے

شعور لایا کتاب لایا وہؐ حشر تک کا نصاب لایا
وہؐ علم کی اور عمل کی حد بھی ازل بھی اس کا ہے اور ابد بھی
وہؐ ہر زمانے کا راہبر ہے مرا پیمبرؐ عظیم تر ہے

وہؐ آدمؑ و نوحؑ سے زیادہ بلند ہمت بلند ارادہ
وہ زہد عیسیٰؑ سے کوسوں آگے جو سب کی منزل وہ اس کا جادہ
ہر اک پیمبر نہاں ہے اس میں ہجومِ پیغمبراں ہے اس میں
وہ جس طرف ہے خدا اُدھر ہے مرا پیمبرؐ عظیم تر ہے

بس ایک مشکیزہ اک چٹائی ذرا سے جَو ایک چار پائی
بدن پہ کپڑے بھی واجبی سے نہ خوش لباسی نہ خوش قبائی
یہی ہے کل کائنات جس کی گنی نہ جائیں صفات جس کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وہی تو سلطانِ بحر و بر ہے
مرا پیغمبرؐ عظیم تر ہے

جو اپنا دامن لہو سے بھر لے
مصیبتیں اپنی جان پر لے
جو تیغ زن سے لڑے نہتہ
جو غالب آ کر بھی صلح کر لے
اسیر دشمن کی چاہ میں بھی
مخالفوں کی نگاہ میں بھی!
امین صادق ہے معتبر ہے
مرا پیمبرؐ عظیم تر ہے

جسے شہِ شش جہات دیکھوں
اُسے غریبوں کے ساتھ دیکھوں
عنانِ کون و مکاں جو تھا میں
کدال پر بھی وہ ہاتھ دیکھوں
لگے جو مزدور، شاہ ایسا
نہ زر نہ دھن سربراہ ایسا!
فلک نشیں کا زمیں پہ گھر ہے
مرا پیمبرؐ عظیم تر ہے

وہ خلوتوں میں بھی صف بہ صف بھی
وہ اس طرف بھی وہ اُس طرف بھی
محاذ و منبر ٹھکانے اس کے
وہ سر بسجدہ بھی سر بکف بھی
کہیں وہ موتی کہیں ستارہ
وہ جامعیت کا استعارہ
وہ صبحِ تہذیب کا گجر ہے
مرا پیمبرؐ عظیم تر ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ساغؔر صدیقی

بزمِ کونین سجانے کے لئے آپ آئے
شمعِ توحید جلانے کے لئے آپ آئے

ایک پیغام، جو ہر دل میں اُجالا کردے
ساری دُنیا کو سنانے کے لئے آپ آئے

ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لئے آپ آئے

ناخدا بن کے اُبلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کے لئے آپ آئے

قافلہ والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے لئے آپ آئے

چشمِ بیدار کو اسرارِ خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کے لئے آپؐ آئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کوثر نیازی

آدمیت کی علامت ہے ولائے مصطفیؐ
مصطفیؐ دل کے لئے ہے دل برائے مصطفیؐ

ہے رضائے مصطفیؐ میں ربِّ کعبہ کی رضا
ربِّ کعبہ کی رضا میں ہے رضائے مصطفیؐ

کچھ نہیں معلوم کیا ہے قصۂ ذات وصفات
تجھ پہ ہم ایمان لائے اے فدائے مصطفیؐ

شکل انسانی میں قرآنِ مجسّم آپ ہیں
شرح فرمانِ خدا ہے ہر ادائے مصطفیؐ

آرزو دل میں یہ رکھتا ہوں خدا پوری کرے
جب مروں کوثرؔ زباں پر ہو ثنائے مصطفیؐ

اُمیدؔ فاضلی

وہ خدا کا نہیں جو تمہارا نہیں
جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں

ہم میں ہی کوئی شاید کمی رہ گئی
ورنہ اس دَر نے کس کو پکارا نہیں

ان کے دَر کے گداؤں کا کیا پوچھنا
دَر بہ دَر ہوں تو ہوں، بے سہارا نہیں

دیکھنے کے لئے آنکھ بھی چاہئے
وہ تجلّی کہاں آشکارا نہیں

اپنے اُمّیدؔ کو بھی بلا لیجئے
اب کہیں اور اس کا گذارا نہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آرمؔ لکھنوی

درِ نبیؐ پہ جسے باریاب دیکھا ہے
اس ایک ذرّے کو پھر آفتاب دیکھا ہے

تمہارے ایک ہی معجز نما اشارے میں
دو نیم ہوتے ہوئے ماہتاب دیکھا ہے

فراز عرش پہ معراج ہے محبت کی
یہ دل نے فیضِ رسالت مآبؐ دیکھا ہے

خدا سے نامِ محمدؐ پہ جب دعا مانگی
دعا کو ہوتے ہوئے مستجاب دیکھا ہے

ہمارا کعبۂ دل اور رسولؐ کا جلوہ
یہ واقعہ ہے الٰہی کہ خواب دیکھا ہے

آرمؔ لگائی ہے جب دل نے لو محمدؐ سے
ہر ایک جذبۂ دل کامیاب دیکھا ہے

سکندرؔ لکھنوی

ان کو دل میں بسا لیا ہم نے
دل مدینہ بنا لیا ہم نے

مل گئے وہ تو پھر کمی کیا ہے
دونوں عالم کو پالیا ہم نے

ان کے نامِ مبیں کا شام و سحر
اِک وظیفہ بنا لیا ہم نے

تاجور بھی جہاں کے سائل ہیں
ایسا دربار پالیا ہم نے

ان کے دامن سے ہو کے وابستہ
سب سے دامن چھڑا لیا ہم نے

نقشِ پائے حضورؐ انور کو
اپنا کعبہ بنا لیا ہم نے

ان کا ملنا سکندرؔ ایسا ہے
جیسے خالق کو پالیا ہم نے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ریاضؔ خیرآبادی

نام کے نقش سے روشن یہ نگینہ ہوجائے
کعبۂ دل مرے اللہ! مدینہ ہوجائے

تو جو چاہے ارے او مجھ کو بچانے والے
موجِ طوفان بلا اٹھ کے سفینہ ہوجائے

ظلمتِ کفر سے بڑھ کر ہے سیاہی دل میں
دُور کیوں کر دل اَغیار سے کینہ ہوجائے

اس کی تقدیر جو پامال ہو تیرے در پر
اس کی تقدیر کہ جو خاکِ مدینہ ہوجائے

جان کی طرح تمنا ہے یہی دل میں ریاضؔ
مروں کعبہ میں تو مُنہ سوئے مدینہ ہوجائے

صبا اکبرآبادی

کس نور کی شمع جل رہی ہے
سائے سے بھی لو نکل رہی ہے

کفار میں ہے وہ داعیِ حق
کانٹوں میں بہار پل رہی ہے

تنہا میں چلا ہوں کب مدینے
تقدیر بھی ساتھ چل رہی ہے

ہے کتنی کشش رہِ نبی میں
خود زندگی رخ بدل رہی ہے

کرلے گی خود اپنے پاؤں زخمی
دنیا ہمیں کیا کچل رہی ہے

بے اذنِ حضورؐ کیسے مانگوں
ہونٹوں پہ دعا مچل رہی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شاعؔر لکھنوی

عجب ہے کیف عجب ہے خمار آنکھوں میں
بسا ہوا ہے نبیؐ کا دیار آنکھوں میں
جو آئی یادِ مدینہ تو آنسوؤں کی طرح
چھپا لیا ہے اُسے بے قرار آنکھوں میں
مجھے تلاش نہیں سرمۂ بصیرت کی
ہے اُن کی راہ گُزر کا غُبار آنکھوں میں
کھڑے ہوئے ہیں ترے در پہ تیرے دیوانے
وفا کی نذر لئے اشکبار آنکھوں میں
قسم خدا کی مدینہ جنہوں نے دیکھا ہے
میں ڈھونڈھ لوں گا وہ آنکھیں ہزار آنکھوں میں
تصورات میں طیبہ ہے روبرو شاعؔر
رچی ہوئی ہے مجسّم بہار آنکھوں میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قیصرالجعفری

مدینہ دیدۂ نم لے کے چلئے رسولِ پاک کا غم لے کے چلیے
خدا پورا کرے شوقِ حضوری متاعِ جاں کم از کم لے کے چلیے
بہارِ کوئے طیبہ منتظر ہے خزاں کا زرد موسم لے کے چلیے
وہیں سلتے ہیں دامانِ دریدہ یہ پاگل پل کا عالم لے کے چلیے
ہزاروں بند دروازے کھلیں گے زباں پر اسمِ اعظم لے کے چلیے
بس اک یادِ نبی ہی ساتھ رکھیے بس اک مشعل ہی پیہم لے کے چلیے
دعا ہے آخری بادل کا ٹکڑا اسی کی چھاؤں میں دم لے کے چلیے
سمجھ لیجے شہادت کی بلندی پھر اس کے بعد پرچم لے کے چلیے
میاں تو قافلے والے سنیں گے پکارے جائیں گے ہم لے کے چلیے
میاں طولِ سفر رکھیے نظر میں ذرا بارِ سفر کم لے کے چلیے
سرِ محشر بہت سے لوگ ہوں گے وہاں کیا اپنا ماتم لے کے چلیے
یہ دینا آخرت کی رہ گذر ہے و بالِ دوش کم کم لے کے چلیے
وہاں رونے کو دریا کم پڑے گا کہاں دو بوند شبنم لے کے چلیے
جوابِ دامنِ رحمت کے صدقے سوالِ دیدۂ نم لے کے چلیے
ہوا شب خون کی عادی ہے قیصر چراغِ عزمِ محکم لے کے چلیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شارقؔ ایرانی

گوہرِ تاجِ انبیا صلِّ علیٰ محمدٍ
عکسِ جمالِ کبریا صلِّ علیٰ محمدً

صاحبِ سیرتِ جمیل، وجہِ نزول جبرئیل
ساجد و عابدِ حرا صلِّ علیٰ محمدٍ

سینۂ اہل حق کا نور ساقی و قاسم طہور
تشنہ لبوں کا آسرا صلِّ علیٰ محمدٍ

صبحِ ازل کی آبرو اہلِ نظر کی آرزو
حسن کی اولیں ضیا صلِّ علیٰ محمدٍ

ذاتِ رسولؐ پر فدا نام رسولؐ جب سنا
جھوم کے ہم نے پڑھ دیا صلِّ علیٰ محمدٍ

شارقِؔ خوش بیان سن عرش بریں سے آج بھی
آتی ہے دمبدم صدا صلِّ علیٰ محمدٍ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جعفر علی خاں آثر لکھنوی

کیا نامِ خدا شانِ رسولؐ عربی ہے
کیا حسن ہے کیا خلق ہے کیا خوش لقبی ہے

اُس شاہد معصوم کا دیوانہ ہوا ہوں
دم عشق کا بھرنا بھی جہاں بے ادبی ہے

وہ صورت معنی کہ قدم جس سے نمایاں
اس حد پہ جہاں جز طلبی کل طلبی ہے

وہ عبد کہ معبود کو بھی ناز ہے جس پر
اے صلِّ علی صلِّ علی اپنا نبیؐ ہے

رفعت کے مقابل ترے ہر اوج ہے پستی
وہ ذاتِ گرامی ہے وہ عالی نسبی ہے

ہو اک نگہ لطف شہا سوئے آثر بھی
بیچارہ وہ اک نعرہ زنِ نیم شبی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حبیب احمد صدیقی

وہ موجِ نور جو مشعل ہے کارواں کے لیے
وہ ذات پاک جو رحمت ہے دو جہاں کے لئے
محمدؐ عربی ہاشمی و مطّلبی
بہت ہے نام یہ تسکینِ قلب و جاں کے لیے

وہ جس کی بات رموزِ حیات کی تشریح
حدیثِ حکمت و دانش ہے نکتہ داں کے لیے
وہ اس کا لطف کہ دشمن پہ بھی ہے چشم کرم
عطائے عام ہے بے مہر و مہرباں کے لئے

وہ مرتبہ کہ فرازِ فلک ہے زیر قدم
ہیں وجہِ فخر قدم اس کے آسماں کے لیے
زہے نصیب جو ہر پیچ وخم سے واقف ہے
وہ خِضر راہ ملا اپنے کارواں کے لیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سلمانؔ عباسی

آیئے طیبہ میں دربارِ رسالت دیکھیے
کیسے بنتی ہے گنہگاروں کی قسمت دیکھیے

کب ملے اذنِ حضوری کب ملے دل کو قرار
کب مدینے مجھ کو لے جاتی ہے قسمت دیکھیے

ہے نظر میں گنبدِ خضرا کے جلوؤں کی بہار
اضطرابِ دیدۂ دل کی بدولت دیکھیے

فیض کا چشمہ رواں ہے عاصیوں کے واسطے
آیئے طیبہ میں آکر شانِ رحمت دیکھیے

ایک پل میں دونوں عالم کو مخاطب کرلیا
ایک اُمّی کا یہ اندازِ خطابت دیکھیے

باغِ طیبہ میں بہار آئی ہے سلمانؔ آج کل
جایئے ہر پھول میں تصویرِ جنّت دیکھیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

دلؔ لکھنوی

جنھیں عرش سے بھی سلام آ رہے ہیں
وہی واجب الاحترام آ رہے ہیں

تصور میں ہے آج اقصیٰ کا منظر
صفِ انبیاؑ کے امام آ رہے ہیں

نبوت کے تاروں میں سرکار میرے
بانداز ماہِ تمام آ رہے ہیں

یہ الفاظ یٰسین و طٰہٰ نہیں ہیں
محبت میں ڈوبے پیام آ رہے ہیں

مسلماں تو کیا سارے عالم کی خاطر
محمدؐ لئے اک نظام آ رہے ہیں

جو ٹپکے تھے یادِ محمدؐ اے دلؔ
وہ آنسو سرِ حشر کام آ رہے ہیں

ثنائے لب سے لبوں کا سفر مہکتا ہے
سخن میں حاصلِ خونِ جگر مہکتا ہے

نبی کے نام کی خوشبو سے گھر مہکتا ہے
یہ پھول وہ ہے جو شام و سحر مہکتا ہے

حرا میں حضرتِ جبریل ہیں اور آقا ہیں
فضا میں وحی خدا کا اثر مہکتا ہے

مشامِ جاں ہے سپردِ تصورِ پیہم
سنا ہے جب سے کہ وہ سنگِ در مہکتا ہے

سفر درودوں کی نکہت میں کر رہے ہیں رسولؐ
ہر اک ستارہ سرِ رہ گزر مہکتا ہے

میں امتی ہوں مرے دل میں خوف محشر کیوں
یقینِ نسبتِ خیر البشر مہکتا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ناصؔر کاظمی

شجر حجر تمہیں جھک کر سلام کرتے ہیں
یہ بے زبان تمہیں سے کلام کرتے ہیں

زمیں کو عرشِ معلّٰی ہے تیرا گنبدِ سبز
تری گلی میں فرشتے قیام کرتے ہیں

مسافروں کو ترا در ہے آخری منزل
یہیں سب اپنی مسافت تمام کرتے ہیں

جنہیں جہاں میں کہیں بھی اماں نہیں ملتی
وہ قافلے یہیں آ کر قیام کرتے ہیں

نظر میں پھرتے ہیں تیرے دیار کے منظر
اسی نواح میں ہم صبح و شام کرتے ہیں

سکونِ دل کی انہی سے امید ہے ناصؔر
جو اپنا فیض غریبوں پہ عام کرتے ہیں

جناب شیخ قلندر بخش جراؔت

محمدؐ ہے نبی ممدوح ذات کبریائی کا
کہے بندہ گر اس کی مدح دعویٰ ہے خدائی کا

سپہر معرفت حقا وہ ہے مہرِ الوہیت
کہ جس کا دین روشن آئینہ ہے حق نمائی کا

منور کیوں نہ اس کے نور سے ہو خانۂ طاعت
کہ روشن کرنے والا ہے وہ شمع پارسائی کا

گروہ انبیا میں وہ ہی حق کا برگزیدہ ہے
سوا اس کے لقب کس کو ملا ہے مصطفائی کا

رکھے ہے منزلت یہ آستانِ سرورِ عالم
کہ فخرِ سلطنت ہے مرتبہ واں کی گدائی کا

اسی کے عشق میں پابندِ الفت رہ دلا ہر دم
کہ ہووے گا یہی روز جزا موجب رہائی کا

سراپا نورِ حق نامِ خدا کہیئے نہ کیوں اس کو
کہ جس کا نقشِ پا ہو رہ نما ساری خدائی کا

بلند اس کا وہ ایوانِ مراتب ہے کہ واں کب ہے
خیالِ ساکنانِ عرش کو یارا رسائی کا

دلیل اس کی ہے یکتائی کی یہ لاریب اے جراؔت
کہ تھا سایہ نہ اس محبوبِ ذاتِ کبریائی کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رازؔ مرادآبادی

میں ادنیٰ وہ دربار اعلیٰ بہت ہے
مگر حاضری کی تمنا بہت ہے

گنہگار کتنا ہوں یہ جانتا ہوں
شفاعت پہ لیکن بھروسا بہت ہے

غلامِ غلامانِ سلطانِ دیں ہوں
یہ نسبت بہت ہے یہ رشتہ بہت ہے

کوئی صورتِ حاضری جانِ رحمت
دلِ مضطرب اب ستاتا بہت ہے

مدینے جو پہنچوں تو نعتیں سناؤں
حضوری کی دل کو تمنا بہت ہے

شفاعت شفاعت سر حشر آقا
غلام آپ کا آج تنہا بہت ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کیفؔ ٹونکی

درِ نبیؐ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا
مریض فرقت جیے گا کیونکر جیا تو جینا حرام ہوگا
نہ چین ہوگا برنگِ بسمل تڑپ تڑپ کر تمام ہوگا
خلاف معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا
خدا بھی ہوگا ادھر ہی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہوگا
جو دل سے ہے مائلِ پیمبرؐ یہ اس کی پہچان ہے مقرر
کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہوگا سلام ہوگا
اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے
نگاہ لطف و کرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہوگا
ہوئی جو کوثر پہ باریابی تو کیفؔ میکش کی دھج یہ ہوگی
بغل میں مینا نظر میں ساقی خوشی سے ہاتھوں میں جام ہوگا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید انوار الرحمٰن بسمل

قائم ہوا نظمِ دوجہاں ذاتِ نبیؐ سے
پیدا ہوا ہر ایک سبب بے سببی سے

جس دل میں ہے عکسِ لب و رخسارِ محمدؐ
وہ آئینہ اچھا یمنی و حلبی سے

ہے مُطّلب و ہاشم و اجداد کی عزت
اُن کے لقبِ ہاشمی و مطّلبی سے

اے ساقیِ توحید ان آنکھوں کا ہی صدقہ
اِک جام ملے ساغرِ چشمانِ نبی سے

اُن تک جو پہنچ جائے تو بسمل کو ہو امید
کچھ نالۂ خونین اثرِ نیم شبی سے

انور صابری

سیرتِ یزداں صورتِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم
حسنِ مکمل، عشقِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

شمعِ فروزاں محفلِ کُل میں، مہرِ منور بزمِ رُسل میں
جسم مؤخر روحِ مقدّم صلی اللہ علیہ وسلم

شاہِ مدینہ، مالکِ بطحیٰ، نازشِ دنیا، زینتِ عقبیٰ
کون و مکاں کے صدرِ مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم

ذکرِ مقدس ارفع و اعلیٰ نام مبارک اطہر و بالا
ذاتِ گرامی فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

جنبشِ لب فرمانِ کرم ہے لوحِ جبیں عنوانِ کرم ہے
عقدہ کشائے مشکلِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

ساقیِ کوثر چشمۂ فیضاں ابرِ نوازش، لطف بداماں
رحمتِ حق کی بارشِ پیہم صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شفیق جونپوری

مہ و خورشید و انجم تھے مگر بے نور تھی دنیا
خدائی جگمگائی جب زمیں پر آدمی آیا

تبسّم کی ادا سیکھی ہے کب گلہائے ہستی نے
جب اک انسانِ کامل لے کے ہونٹوں پر ہنسی آیا

شبِ ظلمت کے ہنگاموں میں گُم تھی عقلِ انسانی
یکایک طاقِ کعبہ پر چراغِ ہاشمی آیا

دکھانے کے لیے وحدانیت کی شان آدم کو
مٹانے کے لیے دنیا سے رسمِ آذری آیا

بشارت انبیاء دیتے رہے آدم سے عیسیٰ تک
نبوت ناز فرماتی ہے جس پر وہ نبیؐ آیا

پڑی سوتی رہیں دنیا کی قومیں خوابِ غفلت میں
وہ جب آیا تو انساں کو شعورِ زندگی آیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

خمارؔ بارہ بنکوی

میں نے جو چھیڑی نعتِ رسول　　چھا گئے بادل کِھل گئے پھول
شرک ہے یہ تو شرک قبول　　ذکرِ خدا ہے ذِکر رسولؐ
عقل کی ہر تنقید فضول　　عشق کی ہر لغزش ہے اصول
ہائے رے داغِ عشقِ رسولؐ　　دے دے خدایا حشر کو طول
بات مدینے جیسی کہاں　　کون کرے فردوس قبول
نامِ محمدؐ لے کے تو دیکھ　　رحمتیں ہیں بیتابِ نزول
انؐ سے کہنا جاکے صبا　　دل ہے بہت دوری سے ملول
اب تو بلالیں پاس مجھے　　اب تو گذارش کرلیں قبول
پیشِ نظر روضہ ہو خمارؔ
اور پڑھوں میں نعتِ رسولؐ

مولانا منظور احمد کوثرؔ

درود پڑھ پڑھ کے لکھ رہا ہوں تمہاری حمد و ثنا محمدؐ　　یقیں ہے مجھ کو دلاؤ گے تم خدا سے اس کا صلا محمدؐ
خدا ہے تم سے جدا محمدؐ نہ تم خدا سے جدا محمدؐ　　جو ہے تمہاری رضا محمدؐ، وہی خدا کی رضا محمدؐ
تمہارے جلووں نے جگمگایا ہے دونوں عالم کو یا محمدؐ　　تمہیں ہو بدر الدُّجیٰ محمدؐ، تمہیں ہو شمس الضحیٰ محمدؐ
یہ التجا تجھ سے ہے الٰہی کہ میری جس وقت جان نکلے　　تو میرے دِل میں ہو یاد تیری زباں پہ صلِّ علیٰ محمدؐ
ہوئی رسالت بھی ختم ان پر ہوئی نبوت بھی ختم اُن پر　　کہ خاتم المرسلیں محمدؐ، تو خاتم الانبیاؐ محمدؐ
رہے نہ پیاسا یہ روز محشر کہ یہ بھی ہے آپ کا ثنا گر
عطا ہو کوثرؔ کو جامِ کوثر طفیل آلِ عبا محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ طالب جوہری

ذات اِک مبہم تصور کیا وجود اور کیا عدم
عقل اِک اندھی پجارن کیا خدا اور کیا صنم

حاسّہ اِک بے حقیقت کیف کیا سمع و بصر
خاصّہ اِک پُرفریب اِحساس کیا جود و کرم

مادّہ اِک نارسیدہ جسم کیا ارض و سما
ماہیت اِک ناشنیدہ اِسم کیا خلق و قِدم

الغرض اِس زندگی کے بے نہایت پیچ و خم
ایک نقطے کے ہزاروں زاویے ہیں بیش و کم

ایک ہی نقطہ کے دو رخ ہیں زماں ہو یا مکاں
فلسفہ نے ہم کو سمجھائے یہ اسرار و حکم

ایک ذرّہ کا تموج یہ خلا کی وسعتیں
ایک لمحے کا تسلسل یہ زمانے کا بھرم

وہ کوئی ذرّہ ہو یا لمحہ اساسِ کائنات
ہے وہی نورِ محمد اس کی عظمت کی قسم

نور وہ جو رمزِ ایجاد و بقائے کائنات
نوعِ انساں پر ربوبیت کا بے پایاں کرم

پھونک کر دشتِ عرب کی کوکھ میں روحِ ارم
اِک گھنیری چھاؤں پھیلادی سرِ فرقِ امم

وہ قدیم انسان تخلیقِ جہاں سے بھی قدیم
جس کے احساسات کی تجسیم ہیں لوح و قلم

وہ بقا پرور کہ با معنی ہے مفہومِ وجود
وہ فنا دشمن کہ اب اک لفظِ مہمل ہے عدم

وہ ازل آثار تعلیمِ ملائک جس کی بھیک
وہ ابد کردار جنت جس کے دروازے پہ خم

جس کے بل پر ناز کرتا ہے امانت کا مزاج
جس کے دم سے سانس لیتا ہے دیانت کا بھرم

اس سے باتیں کرکے پالے ہم کلامی کا شرف
تھم، خدا کے واسطے، اے نارِسا ادراک تھم

اے قضا آگاہ مرسل اے قدر پیما نبیؐ
اے عمودِ خیمۂ جاں اے وجودِ کیف و کم

تو دیارِ آگہی میں رب کے ہونے کا نشاں
تو فصیلِ فہم پر توحیدِ خالق کا علم

عقل کی خاکِ تیمّم ہے ترے قدموں کی دھول
فکر کا آبِ وضو ہے تیری پیشانی کا نم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

الحاج حافظ مولوی محمد ایوب قمؔر واحدی

برگزیدہ کوئی آپ سا کب ہوا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
آپؐ ہیں مصطفیٰؐ آپ ہیں مجتبیٰؐ مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
آپ شمس الضحیٰ آپ بدر الدجیٰ، آپ نور الہدیٰ آپ صدر العلیٰ
آپ نورِ خدا آپ ظلِّ خدا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
اک اشارے ہی میں چاند شق ہوگیا ابر نے آپ پر آ کے سایہ کیا
سنگریزوں نے کلمہ پڑھا آپؐ کا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
اللہ اللہ وہ اوج و عروج آپ کا اللہ اللہ وہ قرب و حضور آپ کا
خود خدا نے کہا یا حبیبِ دنیٰ مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
آپ کا جسم نورٌ علیٰ نور ہے نور سے ہر رگ و ریشہ معمور ہے
اِس لیے قدِ اطہر کا سایہ نہ تھا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
وہ عرب کے جفا پیشہ اور بے ادب جو ستاتے رہے آپ کو روز و شب
کی نہ ان کے بھی حق میں کوئی بد دعا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
دوستوں اور اصحاب کا ذکر کیا گالیاں سن کے دی دشمنوں کو دُعا
اللہ اللہ وہ خلقِ عظیم آپ کا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
آپ اعلیٰ نسب آپ والا حسب آپ شاہِ عرب آپ محبوب رب
آپ جیسا نبی کون اب تک ہوا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
آپ ہی کے لئے ہیں زمین و زماں، آپ ہی باعثِ خلقِ کون و مکاں
آپ ہیں وجہِ تخلیق ارض و سما مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
ہم گنہ گار ہیں پر نہیں اس کا غم یہ شرف ہی ہمارے لیے کیا ہے کم
ہم ہیں خیر الامم آپؐ خیر الوریٰ مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
یہ شجر یہ حجر اور یہ بحر و بر سارے حور و ملک سارے جنّ و بشر
پڑھتے رہتے ہیں دن رات صبح و مسا مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا احترام الدین شاغلؔ عثمانی

لامکاں والوں سے کیوں پوچھیں مکانِ مصطفیٰؐ
راستہ خود جانتے ہیں عاشقانِ مصطفیٰؐ

عرش تک جب ہے زمین آستانِ مصطفیٰؐ
کیا بتاؤں پھر کہاں ہے آسمانِ مصطفیٰؐ

خاک سمجھا تو اُسے سمجھا مکانِ مصطفیٰؐ
عرش تو ہے نردبان آستانِ مصطفیٰؐ

کیوں نہ سینے میں رہے دل میں اتر جائے نہ کیوں
ہے کلامِ اللہ میں لطفِ زبانِ مصطفیٰؐ

بن گئے پیرِ مغاں خم خانۂ توحید کے
تھے جہاں میں جس قدر دوری کشانِ مصطفیٰؐ

سچ اگر پوچھو تو رحمت اور شفاعت ایک ہے
یہ بھی شانِ مصطفیٰؐ ہے وہ بھی شانِ مصطفیٰؐ

فرق جب معلوم ہوتا شاغلؔ و حسّانؔ کا
ہوتی قسمت سے اگر اُردو زبانِ مصطفیٰ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی محمد ایوب خان فضاؔ جے پوری

آنکھیں کھل کھل گئیں جو کھول کے قرآں دیکھا
خود خدا کو ترا مدّاح و ثنا خواں دیکھا

جلوۂ آئینہ قدرتِ یزداں دیکھا
دیکھنا ان کو جنھوں نے رخِ تاباں دیکھا

خود کھڑے ہو گئے محشر میں خدا کے آگے
عاصیوں نے جو سوئے شاہِ رسولاں دیکھا

کملی والے نے ترس کھایا ندامت پہ مری
مجھ کو کملی میں چھپایا جو پشیماں دیکھا

تنکے چن چن کے تو فردوس میں لایا کرتا
تو نے رضواں نہ مدینے کا بیاباں دیکھا

دل میں اک داغ مرے ہجرِ محمدؐ کا جو تھا
قبر میں اس کو چراغِ تہہ داماں دیکھا

حوریں چلاّئیں کہ وہ آ گئے پینے والے
جب فضاؔ کو لبِ کوثر پہ خراماں دیکھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

دِلؔ ایوبی

خدا جس کی خاطر دو عالم بنائے، خدا جس پہ بھیجے سلام اللہ اللہ
ازل سے اَبَد تک کو جو جگمگائے، عرب کا وہ ماہِ تمام اللہ اللہ

کبھی منظرِ عام پر جلوہ گر ہیں، کبھی خلوتِ خاص میں خود نگر ہیں
ابھی فرش پر تھے ابھی عرش پر ہیں، مقاماتِ خیر الانام، اللہ اللہ!

وہ گفتارِ شیریں، وہ جادو بیانی، فدا جس پہ سوجاں سے حسنِ معانی
ہر اک حرف ہیرا ہر اک لفظ موتی، کلامِ بلاغت نظام اللہ اللہ

یہ عظمت میسّر تھی کب بندگی کو، یہ رُتبہ مِلا تھا بھلا کب کِسی کو
بنایا گیا ہے ہمارے نبیؐ کو، تمام انبیاء کا امام، اللہ اللہ

نہ اپنوں سے غفلت نہ غیروں سے نفرت، نہ شکوہ کسی سے نہ کوئی شکایت
سبھی سے محبت سبھی پر عنایت، یہ رحمت یہ فیضانِ عام، اللہ اللہ

ہر اک پینے والا ہے مستانہ اُن کا، ہر اک ہوش والا ہے دیوانہ ان کا
ابھی تک ہے آباد میخانہ اُن کا، ابھی تک ہے گردش میں جام، اللہ اللہ!

ہوئے جن کی نسبت سے ناقص بھی کامل، شہنشاہ جن کے گداؤں میں شامل
خوشا بختِ بیدار اپنا کہ اے دِلؔ بنے ہم بھی اُن کے غلام اللہ اللہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عبدالغفور شیدؔا کوثری

سجدے کرتی ہے سحر سُوئے محمدؐ دیکھ کر
شام شرماتی ہے گیسوئے محمدؐ دیکھ کر

شانِ حق آئی نظر روئے محمدؐ دیکھ کر
مِل گیا ہم کو خُدا سوئے محمدؐ دیکھ کر

دوڑ کر رضواں بھی آیا پیشوائی کو مری
ہاتھ میں خاور حُسنِ کوئے محمدؐ دیکھ کر

ہو نہ جائے حشر میں برہم نظامِ کائنات
دوش پر برگشتہ گیسوئے محمدؐ دیکھ کر

دلکشی ہی دلکشی چھائی ہے شیدؔا کیا کہوں
دل کھنچا جاتا ہے ابروئے محمدؐ دیکھ کر

محمد عثمان عارفؔ نقشبندی

اے جذبۂ دل عشقِ محمّد کا اثر دیکھ
یہ سامنے روضہ ہے یہ اللہ کا گھر دیکھ

ہیں عرش پہ یا گنبدِ خضرا پہ نگاہیں
اے دیکھنے والے یہ ہے معراجِ نظر دیکھ

روضہ کی بہاریں ہیں یہیں زائرِ طیبہ
پھولوں سے بھرا ہے تیرا دامانِ نظر دیکھ

انوار ہی انوار، تجلّی ہی تجلّی
ہر منظرِ دلکش یہی کہتا ہے اِدھر دیکھ

حاصِل ہے سکوں روح کو دل شاد بہت ہے
محرابِ حرم میں یہ ہے سجدوں کا اثر دیکھ

کیسی دلِ بیتاب کو آتی ہیں صدائیں
ہوتی ہے ابھی ہوتی ہے رحمت کی نظر دیکھ

کعبہ کے سِوا اب کوئی جلوہ نہ تجلّی
یہ عِشق کی حد ہے یہی معراجِ نظر دیکھ

عارفؔ کا وسیلہ ہے تو ہی رحمتِ عالم
تجھ پر ہی نظر ہے مری اللہ اِدھر دیکھ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مخمورسعیدی

سب دم بخود ہیں دیکھ کے یہ شانِ مصطفیؐ
خود ربِّ ذو الجلال ثنا خوانِ مصطفیؐ

قصّہ رقم ہوا یہ بہ عنوانِ مصطفیؐ
تخلیق کائنات ہے احسانِ مصطفیؐ

ہے روز وشب کی جلوہ گری میں انہی کا عکس
یہ مہر و ماہ، آئینہ دارانِ مصطفیؐ

اِس تیرہ خاکداں میں اُجالا انہی سے ہے
روشن اُفق سے تابہ اُفق شانِ مصطفیؐ

ذکرِ خدائے پاک سے ہوتا تھا دِن طلوع
یادِ خدا تھی شمعِ شبستانِ مصطفیؐ

یا تو خدا کے علم میں ہے آپ کا مقام
یا انبیاؑ ہیں مرتبہ دانانِ مصطفیؐ

نصرت خدا کی ساتھ چلے گی قدم قدم
اللہ کے رفیق رفیقانِ مصطفیؐ

چاروں کا نام قفلِ شریعت کی ہے کلید
وہ چار یار، رمز شناسانِ مصطفیؐ

ہر نوکِ خارِ دشت کو سیراب کرگئے
گزرے جدھر سے آبلہ پایانِ مصطفیؐ

جو کچھ کہا ہے اس کی رضا جان کر کہا
فرمانِ کردگار ہے فرمانِ مصطفیؐ

عرفانِ ذاتِ حق بھی مقدر اسی کا ہے
مل جائے جس کو دولتِ عرفانِ مصطفیؐ

ہوتیں نصیب ان کی نگہبانیاں کسے
اللہ خود رہا ہے نگہبانِ مصطفیؐ

پیروں تلے ہوں جلتی چٹانیں تو کیا خطر
سر پر رہے جو سایۂ دامانِ مصطفیؐ

فرش و فلک، سب ان کی کریں میزبانیاں
طیبہ کو جائیں بن کے جو مہمانِ مصطفیؐ

مہکا ہے باغِ خلد درود و سلام سے
ہر شاخ پر ہیں زمزمہ سنجانِ مصطفیؐ

مخمورؔ تو بھی مانگ لے کچھ سربلندیاں
سر رکھ کے زیرِ پائے غلامانِ مصطفیؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مہاراجہ سَر محمّد علی خاں

المتخلص بہ محبؔ، والیِ ریاستِ محمود آباد

عید مولودِ شہنشاہِ رسالت ہے آج — اہلِ ایماں کے لیے روزِ مسرت ہے آج
ختم مخلوق پہ اللہ کی رحمت ہے آج — عام دنیا کے لیے دین کی دعوت ہے آج
رہنمائی کو چراغِ سرِ طور آتا ہے
سب سے پہلے جو ہوا خلق وہ نور آتا ہے

عرشِ حق جس کا مکاں تھا وہ مکیں ہے یہ نور — وجہ زیبائشِ فردوسِ بریں ہے یہ نور
باعثِ روشنیِ مہر مبیں ہے یہ نور — سبب خلقتِ افلاک و زمیں ہے یہ نور
لو مبارک ہو کہ ماہِ فلک آرا چمکا
جس سے روشن ہوئی دنیا وہ ستارہ چمکا

تھا جو موسیٰ کے لیے برق سرِ طور، وہ نور — پردۂ قدس میں جو نور تھا مستور وہ نور
جس کے پرتو سے دو عالم ہوئے معمور وہ نور — تیرگی کفر کی جس نور نے کی دور وہ نور
شرک و الحاد کی ظلمت کو مٹایا جس نے
گھر دلِ مومنِ کامل میں بنایا جس نے

دہر میں باعثِ ایجاد جہاں آتا ہے — وجہ پاداریِ بنیاد جہاں آتا ہے
قبلہ و رہبرِ اوتاد جہاں آتا ہے — مصلحِ کل پئے امداد جہاں آتا ہے
گھر میں اللہ کے ساماں ہے بہم شادی کا
آ گیا دن حرم کعبہ کی آبادی کا

نام اس نور کا لیتا ہوں پڑھیں سب صلوات — جس کی تعریف سے مملو ہیں زبور و تورات
ہوں مقرب پہ فرشتوں کو یہ حاصل نہیں بات — ان سے رتبہ میں فزوں تر ہے بس اللہ کی ذات
شافعِ روزِ جزا ان کے سوا اور بھی ہے؟
انبیاء میں کوئی محبوبِ خدا اور بھی ہے؟

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مصطفیؐ خیرِ وریٰ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ شاہِ الحمد لوا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
شافعِ روزِ جزا صلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ مہبطِ وحیِ خدا صلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ
مرحبا سیّدِ مکّی مدَنی العَربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

بِـــا اَبِـــیَ اَنْـــتَ و اُمّـــی شہِ قوسین مقام قبلۂ دینِ مبیں جانِ جہانِ اسلام
نیّرِ برجِ شرف نجمِ سعادت انجام آپؐ کا نام محمدؐ ہے لقب خیرِ انام
آپ کو سیّدِ لولاک خدا کہتا ہے
سببِ خلقتِ افلاک خدا کہتا ہے

بادشاہِ دو جہاں احمدؐ والا توقیر ان کی تعریف میں آیا ہے بشیراً و نذیر
خسروِ کون و مکاں سرورِ افلاکِ سریر حاکمِ نار و جناں بادشہِ ملکِ کبیر
ذکر اخلاص فرشتوں کو مدام ان کا ہے
وِرد سکّانِ سماوات کو نام ان کا ہے

معدنِ جود و سخا بحرِ کرم ہیں احمدؐ فخرِ اسکندر و داوٗد حشم ہیں احمدؐ
رونقِ منبر و محرابِ حرم ہیں احمدؐ حاکمِ ارض و سما شاہِ امم ہیں احمدؐ
آتش و آب و ہوا خاک نہ پیدا ہوتے
یہ نہ ہوتے تو یہ افلاک نہ پیدا ہوتے

فخر مجھ کو ہے کہ حضرت کا ثنا خواں ہوں میں ہمسرِ دعبل و ہم پایۂ حسّاں ہوں میں
شہ کا خادم، صفتِ بوذر و سلماں ہوں میں اس تعلّی سے مگر دل میں پشیماں ہوں میں
جو رہے حاضرِ خدمت وہ ضرور اچھا ہے
مجھ کو واللہ سگِ کوئے حضورؐ اچھا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اے شہنشاہِ رسل اشرفِ نسلِ آدم　　آفتابِ فلکِ ابہیت جاہ و حشم
دیں پناہا تری نعلین مبارک کی قسم　　نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم
عفو فرما پئے زہراؑ و امیرِ عربی
زانکہ نسبت بہ سگِ کوئے تو شد بے ادبی

آج فردوس میں ہے جشن کا ساماں ہرسُو　　بہرِ آراستگی پھرتے ہیں غلماں ہرسُو
جوشِ شادی سے عنادل ہیں غزل خواں ہرسُو　　آسماں پر ہے کواکب سے چراغاں ہرسُو
کہکشاں لاکھوں ستاروں سے کمربستہ ہے
نخلِ طوبیٰ نہیں اک نور کا گلدستہ ہے

انتظامات میں مصروف ہے رضواں دیکھو　　کنگرے قصروں کے اس طرح ہیں رقصاں دیکھو
نظر آتے ہیں ہزاروں مہِ تاباں دیکھو　　تازہ صنعت کا نئے رنگ کا ساماں دیکھو
فرشِ زرتار کا جادوں پہ گماں ہوتا ہے
برق محلول ہے ذرّوں میں عیاں ہوتا ہے

روشنی عرش کی آئی ہے برابر ہر جا　　اُس پہ طرّہ ہے ضیا باریِ نخلِ طوبا
نام کو بھی نہیں فردوس میں ظلمت اصلا　　سرمۂ دیدۂ نرگس کی سیاہی کے سوا
تیرگی نور کے پرتو نے جو دھو ڈالی ہے
لبِ سَوسَن پہ اُوداہٹ کے عوض لالی ہے

قابلِ دید ہے اس جشن میں حوروں کا سنگار　　مختلف رنگ کے پہنے ہیں لباسِ زرتار
لطف دیتی ہے عجب پھولوں کو گہنے کی بہار　　ایک سے ایک حسیں ماہ جبیں گل رخسار
دور تک گوہرِ دنداں کی جھلک جاتی ہے
مسکراتی ہیں تو اک برق چمک جاتی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نامیہ میں یدِ قدرت نے یہ قوت بھر دی　　کہ فنا ہوگئی سبزہ کے جگر سے روزی
اتفاقاً جو ہواؤں نے بڑھا دی سردی　　آتشِ گل کی حرارت نے وہ زائل کردی
معتدل فصل پہ غالب نہ برودت آئی
بادِ فردوس میں اب جا کے لطافت آئی

کیوں نہ گویا ہو بہ لحنِ طرب افزا بلبل　　گل سے معشوق کی ہے عاشقِ شیدا بلبل
باغ میں عشوہ گری کرتی ہے کیا کیا بلبل　　پھول تو حسن میں یوسفؑ ہیں زلیخا بلبل
بسکہ ہے تو بہ شکن چہرۂ روشن گل کا
کھینچے آئی ہے منقار سے دامن گل کا

باغِ فردوس کی نہروں کا چھلکنا دیکھو　　بار ور شاخوں کا ہر بار لچکنا دیکھو
گل کے آئینۂ عارض کا چمکنا دیکھو　　بلبلوں کا نگہ شوق سے تکنا دیکھو
آنکھ ہٹتی ہی نہیں پھولوں کی رخساروں سے
بوسے لیتی ہیں اشارات میں منقاروں سے

اس طرح پرتوِ انوار ہے فوّاروں پر　　دھاریں ہر رنگ کی گرتی ہوئی آتی ہیں نظر
مچھلیاں حوض میں پھرتی ہیں ادھر اور ادھر　　جو چھپی روشنیاں ہیں روشوں کے اندر
وہ عجب بوقلموں صنعتیں دکھلاتی ہیں
پھول پتی کی رگیں صاف نظر آتی ہیں

آبشاروں کی بصد زور روانی دیکھو　　یہ وہ منظر ہے کہ جس کا نہیں ثانی دیکھو
چادرِ آب کی گرنے میں روانی دیکھو　　کیا گہرزا ہے اُچھلتا ہوا پانی دیکھو
عکس پھولوں کے روانی میں جو پڑ جاتے ہیں
قطرے یاقوت و زمرّد کے نظر آتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

الفتِ گل میں جو ہے بلبلِ فردوس کا حال　　حُسن اور عشق کی ہے زندۂ و جاوید مثال
دل میں آتا ہی نہیں صدمۂ فرقت کا خیال　　جب خزاں آئے تو ہو حُسن کے پھولوں کو زوال

تازہ پھولوں سے سدا باغ بھرا رہتا ہے
صورتِ گلشنِ تصویر ہرا رہتا ہے

دیکھ کر عید کا فردوس میں ساماں بلبل　　نعت محبوب خدا میں ہے گل افشاں بلبل
ہے عجب لہجۂ دلکش سے غزلخواں بلبل　　وجد میں لاتی ہے پھولوں کو خوش الحاں بلبل

نیند سبزہ کی گلستاں میں اوچٹ جاتی ہے
شاخِ گل گردنِ بلبل سے لپٹ جاتی ہے

مختلف نغموں کی آتی ہے جو کانوں میں صدا　　ان کی تاثیر ہے سامع کے لئے ہوش رُبا
وہ بھی مبہوت ہیں جن کو نہیں کنرس(ا) اصلا　　اڑتے ہیں تال سے پرتول کے مرغانِ ہوا

وجد میں جھومتے ہیں نخلِ گلستاں دیکھو
ہر طرف باغ میں طاؤس ہیں رقصاں دیکھو

قصرِ خوش رنگ زمرّد جو ہے زیرِ طوبا　　شان و رفعت میں نہیں مثل و مقابل جس کا
اس کو انواعِ جواہر سے ہے رضواں نے سجا　　وسطِ قصر میں اک تختِ مرصّع ہے بچھا

پشت پر اس کی بصد حُسن و صفا لکھا ہے
خطِ گلزار میں محبوبِ خدا لکھا ہے

قابلِ دید ہر اک قصر کی ہے تیاری　　ہے جواہر سے عجب بو قلموں گلکاری
کہیں گل سرخ کہیں سوسنی و زنگاری　　خوشنما پھول ہیں بیلیں بھی ہیں پیاری پیاری

کی ہے اللہ نے قرآن میں توصیف ان کی
تجری من تحتها الانهار ہے تعریف ان کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۱) کنزس:سُر اورتال کی تمیز

سرخ یاقوت صفت ہیں جو رسیدہ ہیں انار　　سیب و نارنج دکھاتے ہیں فرحناک بہار
کیا سبک وزن ہے ان کا کہ ہوا کونہیں بار　　گر کے شاخوں سے معلق ہیں ہوا میں اثمار
جذبۂ شوق کا ادنٰی سا اثر کافی ہے
ان کے ملنے کو ارادہ کی نظر کافی ہے

ختم ان میووں پہ ہے تازگی و رنگینی　　جس سے تفریح ہو خوشبو ہے وہ بھینی بھینی
جو ہو مرغوب ہر اک طبع کو وہ شیرینی　　باغ میں دور سے کرتی ہے نظر گل چینی
پاس اشجار کے مشتاق کا جانا کیسا
سیر ہو جائے انہیں دیکھ کے کھانا کیسا

نشہ رندوں میں بڑھاتی ہے ہوا گلشن میں　　مست کرتی ہے عنادل کی صدا گلشن میں
کھیلتی پھرتی ہے پھولوں سے صبا گلشن میں　　گھر کے ہرسمت سے آتی ہے گھٹا گلشن میں
آج ہے عید کا دن بادۂ احمر برسے
بدلے پانی کے الٰہی مئے کوثر برسے

ساقیا دیر سے پیاسے ہیں ترے بادہ گسار　　باغِ فردوس کے انگوروں سے پیدا ہو بخار
جائے تا عرش پھرے بن کے یہی ابرِ بہار　　ہو وہ بارش کہ اُبل جائیں بحار و انہار
تا بہ لب رندوں کے سیلِ مے ناب آ جائے
حلق تک بے مدد اک جامِ شراب آ جائے

ساقیا عارف سالک ترا دیوانہ ہے　　عشقِ بادہ کا نہ قصّہ ہے نہ افسانہ ہے
دل محبت کے گرفتار کا میخانہ ہے　　عہد و پیمانِ وفا ساغر و پیمانہ ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مستقل عزم یہ ہے بادۂ احمر نہ چھٹے
جان بھی جائے مگر ہاتھ سے ساغر نہ چھٹے

ہرطرف شہر میں سرورؐ کی ولادت کی ہے دھوم — راستے بند ہیں اللہ ری خلقت کا ہجوم
بھیڑ اتنی ہے کہ کوچہ نہیں ہوتے معلوم — شور ہر سو ہے کہ صد شکرِ خدائے قیوم
سب ہیں کوشش میں کہ تحصیل سعادت کرلیں
تاجدارِ عربستاں کی زیارت کرلیں

دیدۂ شوق صفت باز ہیں افلاک کے در — کعبۃ اللہ سے تا عرش پہونچتی ہے نظر
جانبِ عرش مسلسل ہے فرشتوں کا گذر — نورِ مولود سے روشن ہے جہاں سر تا سر
رخ مسرت سے منوّر ہے ابو طالب کا
منزلِ نیّرِ دیں گھر ہے ابو طالب کا

انبیاء جتنے ہیں آدمؑ سے ہوئے تا عیسیٰؑ — دیدہ بوسی کو سب آئے ہیں میانِ بطحا
بھر گیا قدسیوں کی فوج سے بازارِ منیٰ — پر ہیں ارواح و اجنّہ سے بلاد و صحرا
مجمع خلق ہے جس سمت نظر جاتی ہے
چار جانب سے صدائے صلوٰۃ آتی ہے

حجلۂ خاص میں حورانِ جناں ہیں موجود — طشت و ابریق ہے حاضر پے غسلِ مولود
آمنہؑ پڑھتی ہیں تسبیح خدائے محمود — لائے ہیں روح امیں تہنیتِ ربِّ ودود
عرش سے فرش پہ یہ پہلے پہل آتے ہیں
کشتیاں حُلّۂ جنت کی ملک لاتے ہیں

واسطے سب کے معین ہے محل و موقف — در کے نزدیک فرشتے ہیں جمائے ہوئے صف
صحنِ خانہ میں ہیں حورانِ جناں ایک طرف — دوسری سمت ہیں ارواحِ رسولانِ سلف
شافعِ روزِ جزا ان کے سوا اور بھی ہے؟
انبیاء میں کوئی محبوبِ خدا اور بھی ہے؟

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جعفر علی خاں اثر لکھنوی

یوم بعثت کے موقع پر

محبت کے انداز دیکھے نرالے
کبھی سر چڑھائے کبھی روند ڈالے

تو چاہے ڈبو دے تو چاہے بچا لے
یہ کشتی مری اب ہے تیرے حوالے

سراج نبوت پہ ہجرت کی شب میں
تھے قدرت کے فانوس مکڑی کے جالے

یہی رسم الفت یہی دین و ایماں
کہ نام محمدؐ ہی بعد از خدا لے

تعجب ہے دنیا میں رہنے سے ان کے
کہ ہیں ساکن عرش معراج والے

شبستان عالم میں معراج کی شب
نظر سے گرے سب اندھیرے اجالے

وہ میٹھا ترنم یہ ہلکا تبسم
مقدر سُلا دے قیامت جگا لے

رہِ شوق کی گرم جوشی کے صدقے
جو دل بیٹھتا ہے ابھرتے ہیں چھالے

جو رکھتا ہوں تنکے تو گرتی ہے بجلی
کہاں تک کوئی میری قسمت سنبھالے

وہ انگڑائی آئی وہ مستی سی چھائی
تصور کے صدقے وہ آنکھیں یہ پیالے

کہاں ہے رہِ شوق کا وہ مسافر
مقدر کو اپنے جو خود ہی بنا لے

اثر کیا کروں بخت خفتہ کے ہاتھوں
یہ دن بھر کی آہیں یہ شب بھر کے نالے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید شمیم حیدر نقوی شمیمؔ امروہوی

حشر برپا ہے کہ محشر میں حواری نکلے
اب تو اللہ محمدؐ کی سواری نکلے

کون ہو سکتا ہے محبوب الٰہی کے سوا
سائے میں لے کے جسے رحمت باری نکلے

ہم نے جانا تھا فقط اہلِ زمیں ہیں محتاج
عرش والے بھی ترے در کے بھکاری نکلے

اک تمنّا ہے کہ سرکار کا جلوہ دیکھیں
ایک حسرت ہے کہ حسرت یہ ہماری نکلے

لطف سرکار سے دروازۂ بخشش کھل جائے
اپنی جھولی سے اگر کار گزاری نکلے

غیر ممکن مرے آقا کے فضائل لکھنا
پھر کہاں سے عدد وصف شماری نکلے

ذکر میں ذکر جو آئے وہ تمہارا آئے
بات میں بات جو نکلے وہ تمہاری نکلے

رکھ کے میزان نزاکت میں نبیؐ کا لہجہ
پنکھڑی پھول کی تولیں بھی تو بھاری نکلے

صرصر مصلحت وقت ہے اور میں ہوں شمیمؔ
ایسے موسم میں کہاں باد بہاری نکلے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اوّلین نعت گو حضرت ابو طالبؑ

کے نعتیہ اشعار کا آزادانہ منظوم ترجمہ

قطعہ

تو نے دکھلائی مجھے راہِ ہدایت مرے لال — تو مرا ہادی بھی ہے، اور مرا رہبر بھی ہے
تیری سچائی میں شک کوئی کرے، کس کی مجال — تو کہ صادق بھی، امیں بھی ہے پیمبر بھی ہے

قطعہ

جانتے تم نہیں کیا میرے محمدؐ کی ہے شان — کیا بتاؤں تمھیں ان آنکھوں نے کیا دیکھا ہے
دیکھ کر ہوتا ہے اِس بچّے پہ موسیٰؑ کا گمان — تذکرہ جن کا کتابوں میں لکھا دیکھا ہے

قطعہ

نام کو اِس کے کیا اِسمِ خدا سے مشتق — صاحبِ عرش کا ہے اِسمِ گرامی محمود
ہم پکاریں گے سدا کہہ کے محمدؐ اِس کو — تا کہ اعزاز و شرف پائے یہ پیارا مولود

اشعارِ تبریک

(حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلبؑ کے مشرف بہ اسلام ہونے پر)

تیرے ایماں سے ہوئی مجھ کو مسرّت، حمزہ — ہو مبارک یہ شرف اور سعادت حمزہ
ربِّ کعبہ کی قسم، ہیں یہ رسالت کے امیں — فرض ہے تجھ پہ محمدؐ کی حمایت حمزہ
بچ کے دشمن تیرے ہاتھوں سے نہ جانے پائے — ہو کے بے خوف کر اسلام کی نصرت، حمزہ
اِس کا اعلان کیا جائے قبیلے میں تمام — تجھ کو اللہ نے بخشی ہے جو دولت حمزہ
کہہ دو لوگوں سے محمدؐ کو نہ شاعر سمجھیں — اُن کو حاصل ہوئی، لاریب، رسالت حمزہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قصیدۂ لامیہ

(۲)

فخر ہو جس پہ قبیلے کو وہ عالی اوصاف
برگزیدہ نہیں کوئی مگر اک عبدِ مناف

اُن کی اولاد میں ایک ایک سے بہتر نکلا
بنی ہاشم سے مگر کوئی نہ بڑھ کر نکلا

اور حرم نبی ہاشم پہ نظر ڈالوگے
ایک بھی اُن میں نہ احمدؐ سا کوئی پاؤ گے

جس کی دنیا میں نہ تادیب ہوئی وہ احمدؐ
آجتک جس کی نہ تکذیب ہوئی وہ احمدؐ

ہے کہاں دہر میں احمدؐ کی صداقت کا جواب
بُردباری کی مثال اور فراست کا جواب

ایسا دیکھا نہ کوئی ہم نے فہیم و عاقل
ایسے اوصاف کا پایا نہ کسی کو حامل

جن کا مشہور تھا عربوں میں بڑا جاہ و حشم
آج احمدؐ سے وہ جب قد میں نظر آتے ہیں کم

فرض اللہ نے کی مجھ پہ حمایت اُن کی
مقصدِ زیست مرا صرف حفاظت اُن کی

کوئی پہنچائے ضرر اُن کو، یہ ممکن ہی نہیں
ہو کسی قسم کا ڈر اُن کو، یہ ممکن ہی نہیں

نعت (۱)

شانِ محمدؐ مصطفیٰؐ، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ
سردارِ جملہ انبیاء، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ

سرِ مکان و لامکاں، مولائے کُلِ انس و جاں
شاہنشہِ ارض و سما، صلِ علیٰ، صلِّ علیٰ

والشّمس روئے دلنشیں، واللیل زلفِ عنبریں
لوحِ جبیں بدر الدُجیٰ، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ

خورشید رو، محمود خو، خوش گفتگو، مشکینہ مُو
صافی گلو، یوسف نما، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ

شاہِ زمن، یثرب وطن، خوشبوئے تن مُشکِ ختن
شیریں دہن، قدسی ادا، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ

ہادیٔ دیں، جانِ یقیں، اُستادِ جبریلؑ امیں
رَفرَف نشیں، خیر الورا، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ

فخرِ عرب، ہاشم لقب، مقبولِ رب، طٰہٰ لقب
قرآں بہ لب وحدت نُما، صلِّ علیٰ، صلِ علیٰ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

خیر البشر، نیکو سیر، صادق خبر، صاحب نظر   عالی گہر، بحرِ عطا، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ
کوہ ہمم، ابرِ کرم، والا حشم، فرّخ شِیَم   نازِ اُمم، نورِ خدا، صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ

نعت (۲)

دل کہ دیوانہ ہے، ماضی کا اعادہ چاہے   یعنی پھر سے وہی یثرب، وہی بطحا چاہے
حُسنِ یوسفؑ، دمِ عیسیٰ، لبِ موسیٰ چاہے   شوق اِن سب کو کسی ذات میں یکجا چاہے
شمع جو وادیِ فاران ہوئی تھی روشن   دل اُسی شمع کا عالم میں اُجالا چاہے
روز و شب بارشِ انوارِ جہاں ہوتی تھی   چشمِ مشتاق وہی شہر مدینہ چاہے
صحنِ مسجد میں بلالِ حبشی کی وہ اذاں   سامعہ پھر وہی پُر کیف ترانہ چاہے
میری پیشانی کو محرابِ عبادت کی تلاش   کسی پتّھر پہ وہی نقشِ کفِ پا چاہے
اُس کفِ دستِ مبارک کا تمنائی ہے   سنگ ریزہ بھی ہر اک پھر لبِ گویا چاہے
رجعتِ شمس ہے پھر منتظرِ جنبشِ لَب   چاند شَق ہونے کو انگلی کا اشارا چاہے
ان کے قدموں کو سدا سر پہ رکھا ہے جس نے   وہ زمیں مجھ سے ہر اک گام پہ سجدہ چاہے
ذہن کمبخت بناتا ہے مکاں کا نقشہ   دل فقط آپ کی دیوار کا سایہ چاہے

چشمِ منظرؔ کو دوا راس نہیں ہے کوئی
خاکپائے شہِ کونین کا سرمہ چاہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا ساجد امروہوی

جس کو غمِ رسولؐ سے وابستگی نہ ہو
یا رب مرے نصیب میں ایسی خوشی نہ ہو

اللہ نے ایک ایسا خزانہ دیا انہیں
ہر لمحہ بانٹتے رہیں لیکن کمی نہ ہو

وہ جس کے ہوں وکیل قیامت میں پیشِ حق
امکان ہی نہیں کہ وہ مجرم بَری نہ ہو

ناکام ہی رہو گے جو چھوڑو گے ان کی راہ
دریا سے فاصلہ ہو تو کیوں تشنگی نہ ہو

اِس کُرّۂ زمیں کا شمار اُن کے دم سے ہے
بالکل صفر ہے اِس میں جو اُنکی گلی نہ ہو

بے شرط مغفرت کی تو ساجدؔ یہ شرط ہے
آقا سے بے وفائی کی تہمت لگی نہ ہو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا احمد حسین سیفیؔ امروہوی

پیکرِ نور ہیں، نوری ہے سراپا اُنؐ کا
قیدِ الفاظ میں کب آئے گا حُلیہ اُنؐ کا

ہر زمانے نے دیا دہر کو مژدہ اُنؐ کا
از ازل تا بہ ابد، سارا زمانہ انؐ کا

اپنے مالک کی ہر اک شے پہ ہے قبضہ ان کا
بستیاں اُنؐ کی ہیں، بحر اُنؐ کے ہیں، صحرا انؐ کا

جاہلیت کی کڑی دھوپ جہاں تیز ہوئی
ابرِ رحمت بھی وہیں ٹوٹ کے برسا اُنؐ کا

جو سماعت کو گرفتار کرے، دل چھینے
انقلاب آفریں، کیسا تھا وہ لہجہ اُنؐ کا

سیکڑوں صدیوں پہ بھاری ہیں وہ تیئیس برس
اور یہ اتنا بڑا کام ہے، تنہا اُنؐ کا

مفلسوں کے لئے تسکین کا سامان ہے یہ
یوں ہے پیوند سے آراستہ کُرتا اُنؐ کا

جب ضرورت ہو تو بہنے یہ چلا آتا ہے
انگلیوں میں بھی چھپا رہتا ہے دریا انؐ کا

آج تک اُنؐ کے تعطّر سے بسی ہے دنیا
''نکہتیں'' بانٹتا رہتا تھا پسینہ اُنؐ کا

میں کسی اور طرف جاؤں گا کیسے سیفیؔ
میرے پیروں کو تو بس لگتا ہے رستہ اُنؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید ذوالفقار حسین عابدی صؔبا امروہوی

نعت بسلسلہ معراج حضور سرورِ کائناتؐ

ظلمتوں کا نہیں عالم میں گذر آج کی رات
نور ہی نور ہے تاحدِّ نظر آج کی رات

ان کی تشبیہ کے لائق مہِ تاباں ہے کہاں
خود ہی پردے میں ہے شرما کے قمر آج کی رات

پاک و پاکیزہ ہے وہ ذات کرم سے جس کے
قاب قوسین پہ پہونچا ہے بشر آج کی رات

جل کے رہ جاؤں گا احمدؐ سے یہ بولے جبریلؑ
بڑھ گیا سدرہ سے آگے میں اگر آج کی رات

دو کمانوں کی تھی بارش سے بھی کم کی دوری
حد امکاں سے ملا تھا جو بشر آج کی رات

اذنی منی کی صدائیں تھیں فضا میں گونجی
یوں مکمل ہوا احمدؐ کا سفر آج کی رات

عبد و معبود کے مابین ادھر راز و نیاز
منتظر سدرہ پہ جبریل اِدھر آج کی رات

دل میں ارمان لئے سب ہیں قدم بوسی کا
کہکشاں انجم و خورشید و قمر آج کی رات

نعتِ محبوب خدا خوب لکھی تم نے صؔبا
حق سے ہی پاؤ گے تم اس کا ثمر آج کی رات

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

نعت بسلسلۂ ولادت باسعادت جناب سرورِ کائناتؐ

ہوگئی صدیوں سے جلتی ہوئی آتش خاموش
نور کا نار پہ دیکھا یہ اثر آج کی رات

قاب قوسین کی منزل سے گذرنا ہے جسے
بزم ہستی میں وہ آیا ہے بشر آج کی رات

ہو کے تخلیق ازل سے جو حجابات میں تھا
آیا وہ نور بہ انداز دگر آج کی رات

مظہرِ ذات الٰہی ہے یہ ذات والا
آمنہ تم نے جو پایا ہے پسر آج کی رات

جس کی خاطر سے ہوا عالم امکاں تخلیق
حق کے گنجینے سے آیا وہ گہر آج کی رات

ہر نبی جس کی نبوت کی خبر دے کے گیا
وہی مرسل ہے مرے پیشِ نظر آج کی رات

عرش سے سب ہی ملائک کا لگا ہے تانتا
مرکز محورِ تخلیق کے گھر آج کی رات

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید حسن مجتبیٰ نقوی واحدؔ امروہوی

م ماوراء ہے ذہنِ انساں سے بھی رتبہ آپ کا
ا انبیاء میں افضل و اعلیٰ ہے درجہ آپ کا

ح حق تو یہ ہے، آپ ہیں وجہِ وجودِ کائنات
ح حق نے جو بخشا ہمیں، بخشا ہے صدقہ آپ کا

م منبعِ جُود و سخا ہیں، مخزنِ حِکمت ہیں آپ
م مملکت پر علم و دانش کی ہے قبضہ آپ کا

د دی ہمیں کفر وضلالت کے اندھیروں سے نجات
د دونوں عالم کے لیے، رحمت ہے سایہ آپ کا

م محسنِ انسانیت ہیں، شافعِ محشر ہیں آپ
م معجزۂ قرآنِ صامت ہے صحیفہ آپ کا

ص صبر کا، ایثار کا، اخلاق کا، کردار کا
ج جذبۂ اسلام ہے، ہر ایک جذبہ آپ کا

ط طوق اِنساں کی غُلامی کا نِکالا آپ نے
ت تمغۂ نوری سجایا، ہے یہ تمغہ آپ کا

ف فطرتِ انساں کو بھی عظمت عطا کی آپ نے
ب بن گیا اسلام کی بنیاد، کلمہ آپ کا

ا اس طرف اللہ کے محبوب واحدؔ آپ ہیں
ا اِس طرف ہے اہلِ اُمّت سے بھی رشتہ آپ کا

محمد مصطفیٰؐ — احمد مجتبیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حسن ضیاؔ صدیقی امروہوی

مرضی ہے خدا کی دنیا میں اب جشنِ بہاراں ہوجائے
میلادِ نبیؐ کی شب آئی عالم میں چراغاں ہوجائے

یہ جذب جنوں کی خواہش ہے سرکارؐ پہ قرباں ہوجائے
سوچے ہے مگر آقاؐ پہ فدا کیا بے سرو ساماں ہوجائے

کونین کی ہر شے چلتی ہے آقاؐ کے اشاروں پر ایسی
چاہیں تو پلٹ آئے سورج ٹکڑے مہِ تاباں ہوجائے

عشقِ شہِ والاؐ میں پیہم کچھ ایسی لذّت ہوتی ہے
کب درد محبت چاہے ہے کہ درد کا درماں ہوجائے

عاصی ہوں خطائیں کرتا ہوں بخشش ہے بظاہر ناممکن
بس آپ کی چشم رحمت سے بخشش کا امکاں ہوجائے

ایذا دی انہیں طائف میں مگر، ہیں پھر بھی دعائیں ہی لب پر
اخلاق اگر یہ اپنالے تو انساں انساں ہوجائے

ماضی کی طرف چل اور دکھا سرکارؐ کا وہ عہدِ زرّیں
اتنا سا کرم ہم پر تیرا اے گردشِ دوراں ہوجائے

بخشش کا سہارا ڈھونڈیں گے محشر میں انہی کو دیکھیں گے
آقاؐ کے سوا کب ہے کوئی جو سب کا نگہباں ہوجائے

موقوف بشر پر کیا ہے ضیاؔ فیضان ہے ان کا ہر شے پر
فیضانِ رسولِ اکرمؐ سے صحرا بھی گلستاں ہو جائے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید سبطِ رضا عابدی دلشاؔد نگینوی

باری باری مدحتِ باری کرو
حشر میں بخشش کی تیاری کرو

اپنے مسلک پر رہو یہ اور بات
پر نہ بھائی کی دل آزاری کرو

نام کرکے مصطفیؐ کے ارضِ دل
ساری دنیا پر زمیں داری کرو

جس سے آئیں مصطفائیؐ نکہتیں
گھر میں وہ تیار پھلواری کرو

دو جہاں کیا ہیں خدا مل جائے گا
گر محمدؐ سے وفاداری کرو

فخر آدمؑ سے جو عالم کو ملے
ان اصولوں کی طرفداری کرو

ایک دن وہ آپ کے ہوجائیں گے
دشمنوں کی ناز برداری کرو

ان کی امت میں اگر دلشاؔد ہو
کام کوئی بھی نہ بازاری کرو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سردار خانم یوسف زئی (مخفیؔ امروہوی)

جس پہ اُنکی چشم رحمت ہوگئی
اُس کی دنیا ہی میں جنت ہوگئی

عام ہیں سرکار کے لطف و کرم
عورتوں پر خاص رحمت ہوگئی

زندگانی اس قدر آساں نہ تھی
میرے آقا کی بدولت ہوگئی

میرا ہونا وجہِ زحمت تھا جہاں
اب وہاں میں وجہِ رحمت ہوگئی

رحمت اللعالمینؐ کے فیض سے
دو جہاں میں میری عزت ہوگئی

بزمِ ہستی میں ہوں وجہِ افتخار
کیسی اَچھی میری قسمت ہوگئی

پہلے زندہ دفن کردیتے تھے لوگ
اب مرے قدموں میں جنت ہوگئی

ماں، بہن، بیٹی، بہو کے روپ میں
میں تو مخفیؔ گھر کی زینت ہوگی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شانِ حیدر (بیباکؔ امروہوی)

آرہی تھی عرش سے پیہم صدا صلِّ علٰی
مرحبا صد مرحبا صلِّ علٰی صلِّ علی

رقص کرتی تھیں فضائیں وجد میں تھی کائنات
گنگنا اُٹھی تھی پھر بادِ صبا صلِّ علی

گلشنِ خلدِ بریں میں آگئی فصلِ بہار
کھل کے کہتا تھا ہر اک گل خلد کا صلِّ علٰی

جھومتے تھے مست ہوکر غنچہ و برگ و ثمر
حمد کرتے تھے طیورِ خوش نوا صلِّ علٰی

بہر استقبال پلکوں کو بچھاتے تھے ملک
مُنتظر تھے عرش پر سب انبیاء صلِّ علٰی

مست و بیخود ہو رہے تھے عرش پر حور و ملک
یک بیک جبرئیلؑ کی گونجی صدا صلِّ علٰی

جس کی خاطر کی گئی تزئین بزمِ کائنات
آگیا لو عرش پر وہ دل ربا صلِّ علٰی

جھوم کر سارے شجر دادِ سخن دینے لگے
ہر کلی بولی چٹک کر واہ وا صلِ علٰی

گارہی تھیں مل کے حوریں گیت استقبال کے
تھے ملائک سارے یوں نغمہ سرا صلِّ علٰی

نورِ احمدؐ سے منور ہوگئی کل کائنات
فرش سے تا عرش پھیلی تھی ضیا صلِّ علٰی

اُدن و منّی کی صدائیں گونجتی تھیں عرش پر
دو کمانوں سے بھی کم تھا فاصلہ صلِّ علٰی

عاشق و محبوب میں کیا ہوگئے راز و نیاز
کون جانے ماسوائے مرتضٰی صلِ علٰی

بہر آلِ پاک ہم پر بھی کرم کی اک نظر
ہے ترا جود و سخا نامِ خدا صلِّ علٰی

مُنہ ترا چومیں گی آکر رحمتیں اللہ کی
کہہ تو دے بیباکؔ دل سے اک ذرا صلِّ علی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر سید محمد بن علی (رہبؔر امروہوی)

مدّت سے کوئی خواب سنہرا نہیں دیکھا
عرصہ ہوا محبوب کا جلوہ نہیں دیکھا

نظریں مری دہلیز محمدؐ پہ ٹکی ہیں
اس واسطے میں نے کبھی نیچا نہیں دیکھا

اغیار بھی کہنے لگے صادق ہیں محمدؐ
جب دامنِ کردار پہ دھبہ نہیں دیکھا

دشمن کی عیادت کو بھی گھر اس کے گئے ہیں
کیا تم نے سلوکِ شہہ والا نہیں دیکھا

جب پیروئ شاہِ دو عالم نہیں کرتے
پھر کیوں یہ شکایت ہے مدینہ نہیں دیکھا

جس نے بھی محمدؐ کو ذرا دل سے پکارا
گردش میں کبھی اس کا سفینہ نہیں دیکھا

خوش ہو کے زر و مال رہِ حق میں لٹایا
کیا آپ نے اندازِ خدیجہؑ نہیں دیکھا

ہر دور کی تاریخ کے اوراق کھنگالے
احمدؐ سا مگر ارفع و اعلیٰ نہیں دیکھا

رہ رہ کے یہ خود سے میرا دل کہتا ہے رہبؔر
کیا دیکھا اگر گنبدِ خضرا نہیں دیکھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید ولی حیدر ولؔی امروہوی

آقا کا نام لے کے قدم جب بڑھا لیا
ہر منزلِ حیات کو قدموں میں پا لیا

جیسے ہی میں نے نام شہِ انبیا لیا
آواز دے کے خلد نے مجھ کو بلا لیا

اوجھل نہ ہو حضور کا جلوہ نگاہ سے
آنکھوں کی پتلیوں میں مدینہ بسا لیا

فرشِ زمیں سے تابہ فلک سرفراز ہے
جس نے درِ نبیؐ پہ سر اپنا جھکا لیا

دوزخ کی آگ جسم کو اب چھو نہ پائیگی
روضے کی خاک پاک کا سرمہ لگا لیا

کرتا رہے طواف لہو اس لئے ولؔی
بستی میں دل کی چھوٹا سا کعبہ بنا لیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید حسن امام حسنؔ امروہوی

مولائے دو جہاں کی عطا ہم سے پوچھیے
کیا کیا در نبیؐ سے ملا ہم سے پوچھیے

اس در کی طرز جود و سخا ہم سے پوچھیے
ملتا ہے مانگنے سے سوا ہم سے پوچھیے

ہیں فیضیاب دولتِ کون و مکاں سے ہم
آقا سے مانگنے کا صلا ہم سے پوچھیے

کوتاہ دامنی کا گلا ہوگا آپ کو
ان کی نوازشوں کی ادا ہمت سے پوچھیے

نام رسولؐ لیجئے اور پایئے سکون
ہر دردِ لا دوا کی دوا ہم سے پوچھیے

ڈوبے ہوئے ہیں عشق رسالت مآب میں
فرقت کے آنسوؤں کا مزا ہم سے پوچھیے

ہر سمت ہم کو ڈھونڈتی پھرتی ہیں عظمتیں
فیضانِ وِردِ صلِّ علیٰ ہم سے پوچھیے

خلق عظیم وہ ہیں کرم ہو ہی جائیگا
جنت ملے گی روز جزا ہم سے پوچھیے

آنکھوں میں ہے بسا ہوا میدانِ کربلا
نورِ محمدیؐ کی ضیاء ہم سے پوچھیے

نام و نشانِ صبر و رضا ہم بتائیں گے
نام و نشانِ صبر و رضا ہم سے پوچھیے

جب آئی تھی نجف سے تو ہم سے کیا سوال
چپکے سے کیا صبا نے کہا ہم سے پوچھیے

ایثارِ و صبر، مہر و وفا ایک جا حسنؔ
کس در پہ سب ملیں گے پتا ہم سے پوچھیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محمد احمد بقا امروہوی

یہ زمانہ بھر کی نوازشیں کسی لمحہ مجھ پہ جو کم نہیں
یہ کرم ہے میرے رسولؐ کا کسی دوسرے کا کرم نہیں
مجھے اپنے در پہ بلایئے، میرا خرچ سارا اٹھایئے
میرے پاس دام و درم نہیں کوئی پیسہ ویسہ رقم نہیں
رُخِ زیبا اپنا دکھایئے مجھے رستہ میرا سجھایئے
میری پتلیوں میں تو جان ہے میرے ہاتھ پیروں میں دم نہیں
میرے حال سے ہے تو باخبر، میرے پاس پلّے نہیں ہنر
تیرے نام سے ہوں میں نامور تو نہیں تو میرا بھرم نہیں
تو سفیرِ عرشِ عظیم ہے تو خطیب ہے تو کلیم ہے
تیرے ہر سُخن کو ثبات ہے کسی بات میں میری دم نہیں
درِ شاہ بطحا کو چھوڑ کے جو طلب کریں کسی اور سے
ہمیں دیکھیے ذرا غور سے کوئی اور ہونگے وہ ہم نہیں
یہ میرا نصیب کہ دَم بدَم مرے سر پہ چھاؤں گھنی رہی
انھیں خود ہی میرا خیال ہے مجھے جستجوئے کرم نہیں
میرے سر پہ بھاری و بال ہے سرِ حشر بچنا محال ہے
مگر ان کو میرا خیال ہے مجھے اپنے عصیاں کا غم نہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جنید اکرم فاروقی

میرے آقا ہے کرم تیرا عنایت تیری
مطمئن ہوں سرِ محشر کہ ہے رحمت تیری

ایک اک لفظ سے ملتی ہے شہادت تیری
ایک اک آیۂ قرآن ہے سیرت تیری

کاش یوں ہو کہ ہر اک سانس بنے مصرعِ نعت
صفحۂ جاں پہ مرے نقش ہو مدحت تیری

کوئی منظر ہو مگر تیرا تصور نہ ہٹے
ایسے بس جائے مری آنکھوں میں صورت تیری

کان محظوظ نہ ہوں میرے، ترے ذکر سوا
ایسے لگ جائے مرے دل کو حکایت تیری

آرزو حد سے زیادہ ہے یہ، تقصیر معاف!
چاہتی ہے مری مدحت بھی سماعت تیری

ہو ہی جاتے ہیں عمل، جیسے بھی ہوتے ہیں، مگر
یہ سعادت ہے کہ دل میں ہے محبّت تیری

مرے جذبات کی خواہش کہ تناسخ مل جائے
اور دیتا رہے سر میرا شہادت تیری

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ رشید ترابیؒ

غزلِ نعتیہ

رہے جو شام و سحر اُن کے آستاں کو سلام
یہی ہے خلد، اب آرامِ قلب و جاں کو سلام

دعائیں دیتی ہوئی بے کسی بڑھی آگے
کیا جو برق نے جھک جھک کے آشیاں کو سلام

پرائے تنکے تھے آندھی کا اک بہانہ تھا
گھر اپنا دیکھ لیا، عمرِ رائیگاں کو سلام

کوئی سنے گا کہاں تک یہ ہوش کی باتیں
مذاقِ عشق بگڑتا ہے، رازداں کو سلام

میں جا رہا ہوں نگاہوں میں لے کے جلوۂ دوست
حیاتِ عقل ملی، مرگِ ناگہاں کو سلام

ترے نثار نشیمن کو پھونکنے والے
مکاں کی عید میں مشکل تھا لامکاں کو سلام

رشیدؔ پاؤں کے چھالے بہت ستاتے ہیں
مری طرف سے کہو میرِ کارواں کو سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

عِلم

نورِ صبحِ ازل کی یہ امواج
ذرّے ذرّے میں ضَوفگن ہیں سراج

سطحِ تاریخ پر نہیں ہے علم
فکرِ غوّاص کو ملا یہ تاج

ہم نے ہر شے کو سرسری دیکھا
عِلم ہے نور اور نظر ہے زُجاج

ربطِ اشیاء کا یہ مجرّد عِلم
ہے بشر کا ظہور میں محتاج

عِلم شیرازہ بند عالَم کا
فی الحقیقت ہے عقل کا سرتاج

عِلم ہے نورِ وحی سے مربوط
جہل ظلمت ہے ظلمتوں کا راج

عِلم مرکز ہے کائنات محیط
عِلم وتخلیق لفّ ونشر ہیں آج

عِلم کی انتہا ارے توبہ
عِلم نے عقل سے لیا ہے خراج

عِلم ہے عرشِ منتہائے کمال
خطِ سیرِ بشر میں یہ معراج

عِلم شارح اَنا شناس ہوا
عِلم حق سے اِسی انا کی لاج

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہے یہی تو اَنا مدینۂ علم
ہے درِ شہر اِسی اَنا کا مزاج
ربِّ زدنی صدائے فکر و نظر
ہے سَلونی یہاں کا رسم و رواج
جب حدیں ٹوٹتی ہیں، علم کہاں
کیوں انا الحق کہے کوئی حلّاج
ادب زیست اُس پہ ہے لازم
جس کا آغاز نطفۃٍ امشاج
کوئی جاہل ولی نہیں ہوتا
معرفت بحرِ علم ہے موّاج
عِلم کیا ہے بصیرتِ نبوی
اہلِ دل کے لیے یہی منہاج
عِلم ہی سے یقیں طلب ہے رشیدؔ
ہر شک و ریب کا ہے عِلم، علاج

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۳)

میری موت

بارگاہِ ختمی مرتبتؐ سے استمداد

تھیں یہی انگڑائیاں اک دن جوانی کی بہار
نزع کے جھٹکوں میں جن کا ارتقا ہے آشکار
سَر اٹھا کر یہ سمجھتے تھے کہ دنیا بس میں ہے
اب جھکی گردن کہ جب دنیا ہوئی سَر پر سوار
مسکراتے تھے جوانی کی بہاریں لوٹ کر
اب ہنسی آتی ہے جب لٹنے کو ہے اپنی بہار
ہوسکے تو روک کر اِن جانے والوں سے سنو
اِن کی دنیا کا فسانہ وہ فریبِ اقتدار
مِل سکے تو شوق سے دنیا کی ہر نعمت کو لو
پہلے مستحکم تو کرلو اپنا دستِ رعشہ دار
زندگی آغاز میں شفّاف اک آئینہ ہے
موت کے انجام تک اُس پر جلا ہے یا غبار
گود میں لے کر کھلونے جیسے بچہ سورہے
لے کے دنیا قبر میں سوتے ہیں کتنے ذی وقار
کتنے رنج وغم ہیں لازم اک مسرّت کے لئے
کتنی موتیں نخلِ ہستی کے لئے ہیں برگ وبار
رونقِ بازار بن جاتی ہے ظالم زندگی
جب نکلتے ہیں گھروں سے سب پریشاں روزگار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

زندگی کو یاد کرنا موت کے ہنگام پر
ہے یہ دستورِ جہاں سب مرنے والوں کا شعار
زندگی میری، مری دنیا کا ہنگامِ عمل
موت میری، میرے ہنگامِ عمل کا اختصار
زندگی بھی ہے اضافی، ہے اضافی موت بھی
ہم نہیں ہوں گے مگر ہوں گے یہی لیل و نہار
ہم نہ ہوں گے یونہی چمکے گا ستارہ صبح کا
شامِ غم خونِ شفق سے یونہی ہوگی اشکبار
ذرّے ذرّے کے لئے اس کا عروج اس کا زوال
غنچے غنچے کے لئے اُس کی خزاں اس کی بہار
زندگی کیا ہے کسی گلشن میں آویزاں قفس
موت کیا ہے خود بخود پیدا ہو کر راہِ فرار
زندگی کشتِ عمل کی آبیاری سر بہ سر
موت کیا ہے فکرِ حاصل، انتظارِ برگ و بار
لَیْسَ لِلْاِنسانِ اِلّا ما سعیٰ ہے زندگی
کانَ امر ربّک پر موت کا ہے انحصار
زندگی مرکز پہ آکر کام کرنا روح کا
موت گویا انتشارِ روح، یعنی ختمِ کار
زندگی ارمان کے تارے کی جگمگ رات بھر
موت اس تارے کا گرنا ٹوٹ کر بے اختیار
زندگی گونگے تخیّل کے لئے خوابِ عجیب
موت اک سعیِ تکلّم، چونک پڑنا ایک بار
زندگی وہ اختیار اپنا جہاں، باطن میں جبر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

موت یعنی جس کا ظاہر جبر، باطن اختیار
زندگی کیا ہے سراپا اعتبارِ آرزو
موت کیا ہے فی الحقیقت آرزوئے اعتبار
زندگی کیا ہے مسلسل غیر محسوس اک سفر
موت کیا ہے بے ارادہ ایک منزل پر قرار
زندگی کیا ہے تلاشِ دوست کی حیرانیاں
موت وعدے کی گھڑی ہے یعنی خاموش انتظار
کاش وہ آتے، وہ آئے، آگئے وہ آگئے
میرا جانا اُن کا آنا، وقت کم باتیں ہزار
آنے والے میری دنیا کیا چھپاؤں کیا کہوں
داستاں اک عمر کی اور دو نفس کا اختصار
السَّلام اے راز دارِ خلوتِ بزمِ ازل
السَّلام اے صبحِ اوّل فخرِ جنسِ اعتبار
السلام اے منتہائے نعرہ ہائے ہوکشاں
موت کو آسان کر اے وقت کے پرور دگار
جام چھلکا، آنکھ جھپکی، ہم چلے، ساقی اٹھا
نزع کی ہچکی لگی، میں آنے والے پر نثار
وہ رگیں کھنچنے لگیں، پتھرا گئیں آنکھیں رشیدؔ
وہ اٹھا رونے کا غل، ہٹنے لگے تیماردار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ جمیل مظہری

رہبری کرتی ہے مقصد کی اشاعت کیوں کر منتقل ہوتی ہے سینوں سے حرارت کیوں کر
بدلی جاتی ہے زمانے کی طبیعت کیوں کر بولتی ہے لبِ اِنساں سے مشیّت کیوں کر
دل سمجھتے ہیں حوادث کا اشارہ کیسے
وقت کا پھیر دیا جاتا ہے دھارا کیسے
روشنی دیتے ہیں جل جل کے نشیمن کیوں کر شعلے آندھی کے جھلس دیتے ہیں دامن کیوں کر
عشق کرتا ہے بجھی آگ کو روشن کیوں کر آنچ پر نرم کئے جاتے ہیں آہن کیوں کر
سوز کس طرح دیا جاتا ہے پروانوں کو
شمع مل جاتی ہے کس طرح شبستانوں کو
صبر احساس کو کس طرح جگا جاتا ہے عزم کِس طرح جگہ اپنی بنا جاتا ہے
دور کس طرح لگن اپنی لگا جاتا ہے فرض کِس طرح پیام اپنا سنا جاتا ہے
راہ کس طرح دکھاتے ہیں دکھانے والے
جانتے تھے یہ محمدؐ کے گھرانے والے
وہ محمدؐ بشریت پہ ہے احساں جس کا شکر کرتا ہے ادا عالمِ امکاں جس کا
دہر پر سایۂ رحمت ہوا داماں جس کا مذہبِ عقل بنا مسلکِ عرفاں جس کا
عشق نے جس سے مقامِ عرفا کو پایا
اس کے بھٹکے ہوئے سجدوں نے خدا کو پایا
جس سے پہلے عملاً قیدِ محن تھا مذہب ایک زنبیلِ روایاتِ کُہن تھا مذہب
ذہنِ افسردۂ انساں کی تھکن تھا مذہب زندگی لاش تھی اور اُس کا کفن تھا مذہب
ترکِ دنیا تھی بُزرگی کی سند دُنیا میں
کُھد رہی تھی بشریت کی لحد دُنیا میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اپنے فرسودہ عقائد پہ اڑی تھیں قومیں اپنی تہذیبوں کے مَلبے میں گڑی تھیں قومیں
پھینک کر بوجھ سرِ راہ پڑی تھیں قومیں یعنی تشکیک کی منزل میں کھڑی تھیں قومیں
کہ اٹھی قافلہ سالارِ جہاں کی آواز
گونجی بطحا کے پہاڑوں سے اذاں کی آواز
دفعتاً پھیل گئی چار طرف بیداری دلِ انساں سے محبت کی اٹھی چنگاری
زندگی ہونے لگی فکر و عمل پر طاری قومیں انگڑائیاں لینے لگیں باری باری
سونے والوں کو حُدی خواں نے جگایا آخر
کارواں اپنا تمدّن نے بڑھایا آخر
ہورہی تھی درِ طاقت پہ خودی کی تحقیر مستقل اپنی جگہ بُت تھے چہ سُلطان وزیر
بسکہ جکڑا تھا سلاسل میں غلاموں کا ضمیر آدمیّت کو پنہائے تھی سیاست زنجیر
سانس اس قید میں فطرت کی رکی جاتی تھی
زندگی تنگیٔ زنداں سے گھٹی جاتی تھی
دیکھتے دیکھتے انساں کی طبیعت بدلی خاک اکسیر ہوئی آگ کی فطرت بدلی
دِل بدلنا تھا کہ ترکیبِ حکومت بدلی انقلاب آگیا تاریخِ سیاست بدلی
نوجواں جذبۂ اٹھا وقت کے دھارے کی طرح
تخت بہنے لگے سیلاب میں تختے کی طرح
مَرحبا سیدِ مکّی، مَدنی العربی کفر کی آگ ترے سوزِ محبت سے دَبی
گُل ہوا موجِ نفس سے شررِ بولہبی نہ رہا فرقِ مراتب نہ غرورِ نسبی
حبشی و عجمی و عربی ایک ہوئے
ایک اللہ کے رشتے سے سبھی ایک ہوئے
وہ سیاہی تھی کہ مستقبلِ انساں تھا سیاہ گُم توہّم کے اندھیرے میں زمانے کی نگاہ
کہ فروزاں ہوئی توحید کی مشعل ناگاہ اور ترے نقشِ کفِ پانے بنا دی اِک راہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

راہ وہ جس سے بشر عرشِ عُلا تک پہنچے
مادیّت بھی بتدریج خدا تک پہنچے
اِس سے بہتر غمِ دُنیا کا نہ تھا کوئی علاج — معتدل کر دیا سرمایہ الفت کا مزاج
تجھ سے تہذیب کا معیار، اخوت کا رواج — تیرا مذہب بشریت کی ہے فطری معراج
نوعِ انساں کو تباہی سے بچایا تو نے
دین و دُنیا کو گلے آکے ملایا تو نے
فخر کیوں کر نہ کرے آج ہماری دُنیا — اللہ اللہ ترے ہاتھوں کی سنواری دنیا
ہوگئی اب تو خدا والوں کی پیاری دُنیا — کیوں نہ ہو اس رخِ روشن کی پجاری دُنیا
جس کے پَرتو سے درخشاں ورقِ خاک ہوئے
چار چاند اور لگے پنجتن پاک ہوئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ جمیلؔ مظہری

اے جرس کیا ہوا صحرا کو جگانے والا
تیری آواز پہ آواز لگانے والا

نجدستان ہے اور محملِ لیلیٰ گمراہ
کون جانے ہے کہ ہر خاک اُڑانے والا

تا سحر چین سے سویا کیسے این رنداں
سوگیا شام سے زنجیر بجانے والا

کیا جواب اس کا ہو آئینۂ حیرت ہے سوالی
خود ہی حیران ہے آئینہ بنانے والا

سلسلے پیچ و خم زلفِ کی تاریخ بنے
ایک گتھی نہ کھلی تھک گیا شانے والا

گرد بھی بیٹھ گئی ہوگیا صحرا روشن
فاصلہ جا چکا آیا نہیں آنے والا

وہ ابھی راہ میں ہے گردِ سفر سے مشغول
تھا جو امکان کی دیواروں کو ڈھانے والا

گوشۂ چشم میں ہے پچھلے زمانوں کا غبار
آنکھیں پونچھے تو خدا اگلے زمانے والا

باہمہ معجزۂ دانش و فن کیا ہے جمیلؔ
اعتبارات کی دنیا میں فسانے والا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جمیلؔ

کہدے انصاف سے یہ پچھلے زمانے والا
کون تھا اس کو نئی راہ دکھانے والا

بسکہ مائل ہے قصیدے کی طرفِ طبعِ جمیل
سننے والے سے ہے شرمندہ سنانے والا

اے زمیں دیدۂ بے نور شبستاں کو ترے
کون تھا حلقۂ تنویر بنانے والا!!

ہر حقیقت کے لئے کھول دیں آنکھیں اس کی
ہر حقیقت سے جو تھا آنکھ چرانے والا

یہ جو اک سلسلۂ شام وسحر ہے اے دوست
اس سے آگے بھی گیا تھا کوئی جانے والا

کون وہ کون وہی دشتِ عرب کا رہبر
وقت کی گرمیِ رفتار بڑھانے والا

اک بلندی کا مسافر سوئے پستی آیا!
ورنہ پھر کون تھا پستوں کو اٹھانے والا

زندگی نیند میں تھی یعنی خودی نیند میں تھی
اترا فاراں کی بلندی سے جگانے والا

شرطِ انصاف ہے شانہ نہ بناتا کیوں کر
قسمتِ زلف گرہ گیر بنانے والا!

کیسی تصویر بنی عرش کے پردے پہ جمیلؔ
متحیر ہوا تصویر بنانے والا!

❁ ❁ ❁

کیفیتِ ساز اُس کے شیون سے سنو
کیا کہتا ہے وقت اس کے چتون سے سنو
پیغام محمدیؐ کی تشریح جدید
تہذیب دل کی تیز دھڑکن سے سنو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

عنبؔر وارثی

جب سوئے عرش بریں وہ شہہِ ذیشان گیا
ہر مَلک اس شہہِ ذیشان پہ قربان گیا
مرحبا صلِّ علیٰ عرش پہ مہمان گیا
قربِ معبود میں وہ دین کا سلطان گیا
یہ بھی اس کا ہے کرم عرشِ بریں کے اوپر
وہ لیے بخشش امّت کا جو ارمان گیا
جس نے تصدیق کی معراج کی صدّیق ہوا
جس نے انکار کیا اس کا تو ایمان گیا
شور محفل میں ہوا صلِّ علی کا جس دم
کملی والے پہ نظر پہونچی مرا دھیان گیا
مرحبا یہ بھی تو ہے ایک صداقت کی دلیل
جس نے تقریر سُنی وہ ہی نبی مان گیا
نا خدا کشتی کے ہوں جس کی رسولِؐ اکرم
اُس کی کشتی کے کبھی پاس نہ طوفان گیا
چل مدینے تجھے دنیا یہ کہے گی عنبؔر
کوئے حضرت میں وہ حضرت کا ثنا خوان گیا

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

واجدؔ سحری

ہر قدم پر اک چراغِ نقشِ پا دیتا ہے کون
گرنے لگتا ہوں تو لغزش کو عصا دیتا ہے کون

میرے مالک میرے مولا کا ہے یہ مجھ پر کرم
ورنہ مجھ جیسے کو عشقِ مصطفیٰؐ دیتا ہے کون

بیٹھ جاتی ہیں جو مجھ پر تتلیاں ایمان کی
دِل گلابوں کی طرح آ کر کھِلا دیتا ہے کون

ڈھانپ لیتی ہیں گناہوں کو یہ کس کی رحمتیں
میری عریانیِ باطن کو قبا دیتا ہے کون

میرے ہونٹوں پر ہو جب صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
میرے ان کے درمیاں اک پُل بنا دیتا ہے کون

جب لپٹ جاتی ہے میرے پاؤں سے ٹھوکر کبھی
آئینے میں مجھ کو عکس اپنا دکھا دیتا ہے کون

کتنے کتنے وقت کے فاقوں کے دسترخوان پر
سائلوں کو لقمۂ نعمت کھِلا دیتا ہے کون

کھینچ دیتا ہے فصیلیں وقت جب چاروں طرف
تو نے سوچا بھی ہے واجدؔ راستہ دیتا ہے کون

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر عظیمؔ امروہوی

بہار آئی ہے ساقی آج ہے موسم گُل تر کا
سبو کا، جام کا، مینا کا، پیمانے کا، ساغر کا
کسی کا ذکر بھی ہو ذکر آئے گا پیمبرؐ کا
سخی کا، فلسفی کا، عبد کا، ساجد کا، سرور کا
شراب حب پیغمبرؐ جو پا جائے نہ ہو طالب
خزانے کا، جواہر کا، گہر کا لعل کا زر کا
جہاں بھی نور ہے ان کا مقام ایک ایک اعلیٰ ہے
مدینے کا، نجف کا، کربلا کا، قلب مضطر کا
وہ ہے خلق محمدؐ جس کے آگے جھک گیا ہے سر
عداوت کا، ضلالت کا، جفا کا، بغض کا، شر کا
جو در پر مصطفیٰؐ کے جاؤ گے مل جائے گا رستہ
جناں کا، خلد کا، فردوس کا، جنت کا کوثر کا
زمیں کا ہی نہیں سب کا نظام ہے ان کے ہاتھوں میں
فلک کا، کہکشاں کا، مہر کا، پرویں کا، اختر کا
اگر ہاتھوں میں دامن مصطفیٰؐ کا ہے تو ڈر کیسا
جہنم کا، سقر کا، نار کا، برزخ کا محشر کا
مجھے محشر کا خطرہ کیا زباں پر ذکر ہے میری
احد کا، پانچ کا، بارہ کا، چودہ کا بہتر کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

خدا کے بعد بڑا سب سے نام تیرا ہے
بشر کی فکر سے آگے مقام تیرا ہے
سلام مرضیِ خالق کے رازدار سلام
نماز اس کی ہے لیکن سلام تیرا ہے
ہے ذات باعثِ تخلیقِ دو جہاں تیری
رسولؐ تجھ سے ہیں ہر اک امام تیرا ہے
جو کوڑا ڈالتی تھی اس کی بھی عیادت کی
بشکلِ خلق و کرم انتقام تیرا ہے
جو بس کلامِ الٰہی سے ملتا جلتا ہو
کوئی کلام نہیں وہ کلام تیرا ہے
وہ جس میں کوئی بھی بھوکا کبھی نہیں سوئے
فقط زمانے میں ایسا نظام تیرا ہے
یہ دل بھی میرا مدینہ ہے اے میرے آقاؐ
کہ ایک عمر سے اس میں قیام تیرا ہے
نہیں ہے مذہب و ملت کی قید در پہ ترے
ہے تو ہر ایک کا ہر خاص و عام تیرا ہے
الجھ کہ رہ گئے آپس کے اختلاف میں ہم
اور اس کو بھول گئے جو پیام تیرا ہے
بچا کے شر سے لگا راہِ خیر پر ہم کو
لقب جہان میں خیر الانام تیرا ہے
گناہ گار بہت ہے عظیمؔ بھی آقاؐ
مگر خیال یہ رکھنا غلام تیرا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا سید محمد عبادت کلیمؔ امروہوی

زباں ملی ہے مجھے شرحِ کن فکاں کے لئے
میں جی رہا اسی راز کے بیاں کے لئے
نجوم بہرِ فلک پھول گلستاں کے لئے
اور ان کا ذکرِ مبارک مری زباں کے لئے
دعائے دل سوئے عرش بریں اثر سوئے فرش
چلے کہاں کے مسافر کہاں کہاں کے لئے
مری زباں سے ہو ممدوح حق کی کیا مدحت
زمیں کے پھول نہیں زینتِ جناں کے لئے
فضا میں نغمۂ توحید ہو چلا بے سوز
کوئی بلالؓ ہے درکار پھر اذاں کے لئے
زہے نشانِ کفِ پائے احمدؐ مرسل
کہ تاجِ فخر بنا فرق آسماں کے لئے
تمہاری راہ گزر اس کو کہہ رہا ہے جہاں
بہت ہے بات یہی اوج کہکشاں کے لئے
میں کس طرح سے کروں ذکرِ شانِ آلِ نبیؐ
زبانِ قدس ہے درکار اس بیاں کے لئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

پھولوں میں بسی جو بو تمہاری
شہرت ہوئی چار سُو تمہاری

خلوت میں خیال ہے تمہارا
جلوت میں ہے گفتگو تمہاری

وہ دل نہیں عرش کبیریا ہے
جس دل میں ہے آرزو تمہاری

جس سمت نظر اُٹھا کے دیکھا
شکل آ گئی رو برو تمہاری

پھولوں نے جو راز رنگ کھولا
کلیوں نے چھپائی بو تمہاری

رحمت بھی اسی کو ڈھونڈھتی ہے
جس کو بھی ہے جستجو تمہاری

تم خلق عظیم پر ہو فائز
کتنی پیاری ہے خو تمہاری

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر شفاعت فہیم

شاہِ رسولاں کون محمدؐ جن پہ درود
اقربِ یزداں کون محمدؐ جن پہ درود

بارشِ رحمت یکساں سارے عالم پر
ابر بداماں کون محمدؐ جن پہ درود

درسِ وفا پیغامِ اخوت کس نے دیا
اصلِ انساں کون محمدؐ جن پہ درود

گلشنِ ہستی کے پھولوں کا کیا کہنا
وجہِ گلستاں کون محمدؐ جن پہ درود

کس کے نور کے آگے سورج ماند ہوا
نیرِ تاباں کون محمدؐ جن پہ درود

طبقہ بندی دردِ دلِ ہستی ٹھہری
درد کا درماں کون محمدؐ جن پہ درود

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا سید محمد سیادت فہمی امروہوی

نہ تھا کوئی جو خدا کو سمجھے خدا، حبیبِ خدا سے پہلے
خدا تھا بس اور نہ تھی خدائی محمدؐ مصطفیٰ سے پہلے

نہ فرش تھا اور نہ عرش و کرسی نہ مہر تھا اور نہ ماہ و اختر
سوائے خالق کے کچھ نہیں تھا جمالِ خیر الوریٰ سے پہلے

تمہیں ہو اوّل تمہیں ہو آخر تمہیں ازل ہو تمہیں ابد ہو
تم انتہا انتہا کے آگے، تم ابتدا ابتدا سے پہلے

وہ نامِ اقدس زباں پہ آیا ہی تھا خیالِ دعا میں اک دن
چلا فلک سے اثر زمیں کو دلِ حزیں کی دعا سے پہلے

نہ تیرگی تھی نہ کوئی سایہ تھا نور ہی نور بس فضا میں
جمالِ محبوب ضو فگن تھا وجودِ ارض و سماں سے پہلے

صبا سے کہہ تو رہا ہوں میرا سلام پہونچا دے ان کو لیکن
خدا کرے ان کی بارگہ میں، میں خود ہی پہونچوں صبا سے پہلے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

کس طرح نہ اس ذات کی عظمت کا یقیں ہو
نقشِ کفِ پا جس کا سرِ عرشِ بریں ہو
جو دل بھی محمدؐ کی محبت کا امیں ہو
کیوں کر نہ وہ ہم مرتبۂ عرشِ بریں ہو
آتے ہو ہر اک شخص کی امداد کو فوراً
جس نے بھی جہاں تم کو پکارا ہے وہیں ہو
حسنِ رخِ یوسفؑ کی قسم اے شہ والا
ممکن نہیں دنیا کوئی تم سا حسیں ہو
وہ دل نہیں ہرگز نگہِ اہلِ نظر میں
جس دل میں تلاطم تری یادوں کا نہیں ہو
ہے زینتِ کونین تمہارے ہی سبب سے
تم ہی سببِ خلقتِ افلاک و زمیں ہو
صرف ایک اشارے سے کرے مہ کو دو پارہ
لاؤ جو زمانے میں کوئی ایسا حسیں ہو
کیوں کر نہ ہو وہ مرکزِ انوارِ الٰہی
جس خانۂ دل کے لئے تم جیسا مکیں ہو
آئیں گے دمِ نزع وہ امداد کو فہمیؔ
کس طرح مجھے فکرِ دمِ باز پسیں ہو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عابدؔ کرمانی

جو تیرے سائے میں آیا وہ انتخاب بنا
کوئی حسینؑ بنا، کوئی بوترابؑ بنا

در اصل تیری ضرورت تھی خالقِ کُل کو
ترے طفیل میں کون و مکاں کا باب بنا

بھلا خدا تجھے کیونکر رکھے نہ سب سے عزیز
اسی کے نور سے مِل کر ترا شباب بنا

تمہارے نام میں نامِ خدا بھی شامل ہے
تمہارا نام لیا جس نے، کامیاب بنا

ہے تیرے در کی زیارت کو مضطرب عابدؔ
اسے بلانے کی صورت کوئی شتاب بنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اکبر علی خاں عرشی زادہ

جو میری روح بھی ہے اور تمہارا نام بھی ہے
غروب درد بھی ہے زیست کا پیام بھی ہے

اسی سے صبح کی مستی اسی سے شب کا گداز
اسی سے شوخیِ اندازِ رقصِ شام بھی ہے

اسی سے حسرتیں امّید میں بدلتی ہیں
اس سے میری تمنّا کا اہتمام بھی ہے

یہی ہے شوق کی منزل یہی ہے دل کی مراد
یہ ایک حرف تسلّی کہ جو مدام بھی ہے

زباں کہے نہ کہے اور کچھ بھی اس کے سوا
تو نطق ولب کو یہی حاصلِ کلام بھی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اقبالؔ عمر

بیان کرنے کی خواہش ہے داستانِ رسولؐ
بنامِ قادرِ مطلق ملے زبانِ رسولؐ

یہی ہے حکمِ خدا اور یہی بیانِ رسولؐ
ہر ایک حرف کو سمجھے ہیں جسم و جانِ رسول

جب آدمی نے کسی آدمی کا دل توڑا
سنائی دی ہے بہت دیر تک فغانِ رسولؐ

تونگری کی ہوس ہے نہ زرگری کی ہوس
دل ونظر نے وہ دیکھے ہیں عاشقانِ رسول

سحر ہو شب ہو کہ کہسار ہو کہ صحرا ہو
جدھر بھی جائیں گے پائیں گے قدردانِ رسولؐ

ہم انتشارِ فراواں سے بے قرار نہیں
ہمارے ذہن میں بستے ہیں ترجمان رسولؐ

جو دیکھئے تو ہے تفسیر قل ھو اللہ کی
جو سوچئے تو ہے پیغامِ جاودانِ رسولؐ

اسی لئے تو یہ اقبالؔ نعت لکھ دی ہے
پکاریں لوگ مجھے کہہ کے مدح خوانِ رسولؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پروفیسر عنواؔن چشتی

بصیرت ہو، تو سمجھے آدمی رتبا محمدؐ کا
خدا کا اس پہ سایہ جس پہ ہے سایا محمدؐ کا

وہ دنیا ہو کہ عقبٰی ہو، وہ محشر ہو کہ محفل ہو
پشیماں ہو نہیں سکتا کبھی شیدا محمدؐ کا

حجابِ غیریت جب سے اٹھا ہے میری نظروں سے
نظر آتا ہے ہر شے میں مجھے جلوہ محمدؐ کا

وہ اوّل ہے کہ آخر ہے، وہ ظاہر ہے کہ باطن ہے
کوئی سمجھا نہیں ہے آج تک رتبا محمدؐ کا

فنا فی اللہ بھی وہ ہے، بقا با اللہ بھی وہ ہے
کہ جس نے پالیا تقدیر سے منشا محمدؐ کا

نیاز و ناز کا عالم عجب عالم ہے اے عنواؔن
جو پردا ہے محمد کا، وہی جلوہ محمدؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اظہؔر زیدی

آمدِ مصطفیؐ ہے دعا مانگیئے
بابِ رحمت کھُلا ہے دعا مانگیئے
خلق جس کے لئے ساری دنیا ہوئی
آج پیدا ہوا ہے دعا مانگیئے
نور احمدؐ کی ہیں تابشیں ہر طرف
بس ضیا ہی ضیا ہے دعا مانگیئے
علم و تہذیب کا درس دینے یہاں
خود نبیؐ آگیا ہے دعا مانگیئے
مرتبہ اِس سے بڑھ کر کسی کا نہیں
افضلِ انبیاء ہے دعا مانگیئے
آمنہ کے جگر کا ہے صبر و سکوں
یہ تو نورِ خدا ہے دعا مانگیئے
جو کہ اخلاق و حکمت کا ہے آئینہ
وہ تولّد ہوا ہے دعا مانگیئے
اِن سا کوئی سخی ہم نے دیکھا نہیں
جسنے مانگا ملا ہے دعا مانگیئے
پھر مَیسّر ہو اظہؔر زیارت مجھے
بس یہی مدعا ہے دعا مانگیئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شہابؔ کاظمی (امریکہ)

کب طاقتِ گفتار دکھانے کے لئے ہے
یہ نعت تو بگڑی کو بنانے کے لئے

والفجر کی تفسیر ہے تیرا رخِ انور
گیسو ترا واللیل کے شانے کے لئے ہے

جس خاک پہ پڑتے ہوں قدم سرورِ دیں کے
وہ خاک تو آنکھوں میں لگانے کے لئے ہے

کشکول ہے خالی یہ گدائے ازلی کا
سر ہے تو ترے در پہ جھکانے کے لئے ہے

انسان کی صورت میں یہ تنویر کا پیکر
انسانوں کو آئینہ دکھانے کے لئے ہے

یہ حمد و ثنا، منقبت و مرثیہ گوئی
ناخن کے کئی قرض چکانے کے لئے ہے

ادنٰی سا بھکاری ہے شہابؔ آپ کے در کا
شاعر ہے اگر یہ تو زمانے کے لئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر اجمل اجملی

جلوۂ حق زینتِ آغوش مادر دیکھیے
آیئے اور آمنہ خاتون کا گھر دیکھیے

پتّی پتّی پڑھ رہی ہے جھوم کر صلِّ علیٰ
مُسکراتا ہے خوشی سے ہر گلِ تر دیکھیے

خواہش دیدارِ دندانِ مبارک دل میں ہے
رشکِ یوسف میری جانب مسکرا کر دیکھیے

آگئے شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ، نورِ خدا
ہوگیا دنیا کا ہر ذرّہ منوّر دیکھیے

دولتِ کون و مکاں لے کر چلی ہیں اپنے گھر
اس غریبی میں حلیمہؓ کا مقدر دیکھیے

دولتِ کونین قدموں کے تلے آجائے گی
اپنی ہستی عشقِ احمدؐ میں مٹا کر دیکھیے

پھر پیامِ رب کے لانے کا وسیلہ مل گیا
مرغ سدرہ آج ہے جامہ سے باہر دیکھیے

جھک رہے ہیں کعبہ کے دیوار و در تعظیم کو
کر رہے ہیں خیر مقدم ماہ و اختر دیکھیے

چل چلاؤ ہورہا ہے اجملِ رنجور کا
جان عیسیٰ آگیا اب دم لبوں پر دیکھیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علّامہ ابرؔ احسنی گنوری

تری زبان ہدایت اثر کا یہ اعجاز
بتوں نے گر کے ادا کی صنم کدوں میں نماز

اگرچہ رفعتِ معراج ہے عیاں پھر بھی
علوِّ مرتبہ ہے آج تک بصیغۂ راز

قلوبِ کینہ وراں وقفِ سوزِ عشق شوند
جدھر نگاہ اٹھا دی برس پڑا اعجاز

یہ ساز چھیڑ دیا کس نے آ کے وحدت کا
دبی دبی سی نکلتی ہے شرک کی آواز

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مخمورؔ دہلوی

خالق نے تجھے تخلیق کیا جب نورِ مجسّم ہو نہ سکا
ہمسر ہی ترا عالم میں کوئی اے سرورِ عالم ہو نہ سکا

انوارِ کا حامل بن نہ سکا اَسرار کا محرم ہو نہ سکا
انسان بنا سب کچھ لیکن فخرِ نبی آدمؑ ہو نہ سکا

جب تک نہ محبت کی میں نے اسرارِ حقیقت کھل نہ سکے
جب تک وہ مکینِ دل نہ ہوئے ایماں مرا محکم ہو نہ سکا

جس دن سے ہماری نظروں سے سرکارؐ نے پردہ فرمایا
پھر عالمِ امکاں میں ظاہر جلوؤں کا وہ عالم نہ ہوسکا

قبلے کی طرف جو رخ کر لے خود قبلہ نما ہوجاتا ہے
کعبے کی طرف سب جھکتے ہیں کعبہ تو کبھی خم ہو نہ سکا

شادابیٔ گلشن کی خاطر رو رو کے دعائیں مانگی تھیں
پھولوں کے تبسّم کا ساماں بے گریۂ شبنم ہو نہ سکا

ساقی کی نگاہوں کے صدقے کچھ ایسا کرم فرمایا ہے
مخمورؔ کسی عالم میں رہا یہ کیفِ نظر کم ہو نہ سکا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کوثرؔ نیازی

خورشیدِ رسالت کی شعاؤں کا اثر ہے
احرام کی مانند مرا دامنِ تر ہے

نظّارہ فردوس کی یارب نہیں فرصت
اِس وقت مدینے کی فضا پیشِ نظر ہے

اس شہر کے ذرّے ہیں مہ و مہر سے بڑھ کر
جس شہر میں اللہ کے محبوب کا گھر ہے

یہ راہ کے کنکر ہیں کہ بکھرے ہوئے تارے
یہ کاہ کشاں ہے کہ تری گردِ سفر ہے

اس صاحبِ معراج کے در کا ہوں بھکاری
قرآن میں جس کے لئے "مازاغ البصر" ہے

اک مہر لقاء، ماہِ حرا کا ہے یہ اعجاز
ہر اشک مری آنکھ کا تابندہ گہر ہے

میں گنبدِ خضرا کی طرف دیکھ رہا ہوں!
کوثرؔ مرے نزدیک یہ معراجِ نظر ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شاعرؔ لکھنوی (پاکستان)

پڑھ کے صلِّ علیٰ میں نے لکھی مدحت زلفِ سرکارِ عالی
میرا ہر لفظ خوشبو کا پیکر، میری ہر سانس پھولوں کی ڈالی

اس کو کہتے ہیں بارانِ رحمت، دُھل گئی زندگی کی کثافت
کر گئی دل کو آئینہ صورت اک شعاعِ حریم جَمالی

چشمِ تر میں عقیدت کا دریا لب پہ وردِ سِراجاً منیراً
جگمگانے لگی روشنی سے میری یادوں کی بزم خیالی

فرد ہی کی اکائی میں رہ کر منفرد ذات پاک پیمبر
ایسا بےمثل ہے میرا رہبر بےمثالی بھی جس کی مثالی

روشنی سے دل و جاں منور، اللہ اللہ یہ ساعت یہ منظر
نعت پڑھتی ہوئی میری آنکھیں سامنے ان کے روضے کی جَالی

پہلے احساسِ بارِ گنہہ تھا آ کے روضے پہ شرمِ گنہ ہے
سر اٹھانے کی مہلت نہ دے گی میری کیفیّت انفعالی

تحفۂ دیدۂ نم بہت ہے، ان سے اک نسبتِ غم بہت ہے
میری آنکھوں میں موتی بھرے ہیں کیا ہوا ہیں اگر ہاتھ خالی

زائرو! دیکھ آؤ مدینہ آئے گا تب سخن کا قرینہ
بے جمالِ نبیؐ یوں ہے سینہ حرف جیسے ہو معنی سے خالی

نور ہی نور ہے ان کی سیرت نور سے کیا اندھیرے کو نسبت
سوچئے تو کہاں لفظ مدحت اور کہاں شاعرِؔ لا اُبالی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عمّرانصاری

ہے انتہا بھی فسانے کی، ابتدا ہی نہیں
وہ ایک شخص جو سب کچھ ہے بس خدا ہی نہیں

وہ کیسا ابر تھا کس کا تھا نور، کیا جانے
زمیں سے اتنا پھر اونچا کوئی اٹھا ہی نہیں

کئے پھر اس کے تصور نے راستے پیدا
جہاں سمجھ کے یہ بیٹھے کہ راستا ہی نہیں

خدا گواہ، وہ سَر بھی وہاں جھکا پایا
بجز حضورِ خدا جو کہیں جھکا ہی نہیں

نثار ان کے، تو قربان ان کے ہاتھوں کے
کہ جو چراغ جَلایا کبھی بجھا ہی نہیں

درِ حضور پہ دیکھے ہیں چشمِ عالم نے
نہ جانے شاہ بھی کتنے فقط گدا ہی نہیں

وہی جو ان سے عبارت ہیں راہِ ہستی میں
ہیں نقش پا ہی، مگر صرف نقش پا ہی نہیں

حضورؐ ڈھونڈتے ہوں گے ہمیں وہاں بھی عمّر
جہاں کسی کا سُنا، کوئی آشنا ہی نہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جرّار چھولسی

کیا شانِ ہدایت ہے یہ کیا راہبری ہے
گمراہیوں کا زور چراغِ سحری ہے
تم عِشق کے میداں میں قدم رکھنا سنبھل کر
یہ راہ ہے وہ راہ جو کانٹوں سے بھری ہے
سچّا ہو اگر عشق تو صدقہ میں نبیؐ کے
ہر رندِ سیہ کار گناہوں سے بری ہے
ہو عشق جو کامل تو ہو روضہ کی زیارت
نالوں میں ترے بے اثری بے اثری ہے
ہو دین کا گلزار، کہ توحید کی کھیتی
در اصل عرق ریزی احمدؐ سے ہری ہے
چھائی ہوئی ہے بانئِ اسلام کی ہیبت
اب کافر و مشرک کے لئے در بدری ہے
دشمن بھی امانت کے صداقت کے ہیں قائل
ہونے کو تو حضرت کی ہر اک بات کھری ہے
بھیجا گیا ہے رحمتِ کونین بنا کر
ہر اہلِ زمانہ کے لئے خوشخبری ہے
شخصیتِ سرکار کو سمجھے گا کوئی کیا
حیران و پریشاں یہاں فکرِ بشری ہے
ہیں باعث ایجادِ جہاں خسرو عالم
دیکھا جو گیا بوریہ پر جلوہ گری ہے
کس طرح کروں گنبدِ خضرا کا نظّارہ
مجبور بنائے ہوئے بے بال و پری ہے
ناچیز ہے ناچیز ہے جرّار سخنور
سرکارؐ کی مدحت کے سبب ناموری ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قمؔر جلالوی

تمنّا میکشوں سے جب سُنی جنت میں پینے کی
حدیں تمؐ نے ملادیں آبِ کوثر سے مدینے کی

کوئی بے وجہ تو کھینچا نہیں ہے عِطر مٹی سے
گِری ہوگی زمیں پر بوند حضرتؐ کے پسینے کی

رَکھا اشکِ غمِ احمدؐ کو جب بازارِ محشر میں
کسی سے بھی نہ قیمت لگ سکی میرے نگینے کی

نسیم صبح کی جامہ تلاشی لی گئی جس دم
گلوں پر کُھل گئی چوری محمدؐ کے پسینے کی

قمؔر حج کا مہینہ آگیا ہے چل مدینہ چل
زیارت کے لئے ہوتی ہیں راتیں اس مہینے کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کاظم حسین زارؔ عظیم آبادی

کیا کوئی معرفتِ ذاتِ خدا تک پہنچے
نہ جہاں عقل رسائے حکما تک پہنچے

دل سے جو بھی نہ رسولؐ دوسرا تک پہنچے
غیر ممکن ہے کہ وہ شخص خدا تک پہنچے

جذبۂ شوق میں شاہِ دوسرا تک پہنچے
والہانہ درِ محبوبِ خدا تک پہنچے

ذہن کیا نورِ الٰہی کی ثنا تک پہنچے
نہ جہاں شائبۂ اوج ہُما تک پہنچے

کیا عجب اُن کو سنادے مرا افسانۂ غم
کاش آواز مری گوشِ صبا تک پہنچے

ہم گنہگار بھی وابستۂ رحمت ہوجائیں
ہاتھ اگر دامنِ محبوبِ خدا تک پہنچے

حق تو یہ ہے کہ دو عالم میں غنی کردے وہ بھیک
دستِ احمدؐ سے جو کشکولِ گدا تک پہنچے

کیوں نہ اُن ذرّوں کی قسمت کے ستارے چمکیں
جو کہ محبوبِ خدا کے کفِ پا تک پہنچے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اے خوشا رفعتِ نقشِ قدم پاکِ رسولؐ
جو چلے اس کی ہدایت میں خدا تک پہنچے

شبِ معراج تھے جبریل امیں ساتھ مگر
نہ وہ نعلینِ رسولِ دوسرا تک پہنچے

اُس شہنشاہ دو عالم پہ درود اور سلام
بہ کرم خود جو گروہِ فقرا تک پہنچے

جزء رسولِؐ عربی کون ہے محبوب ایسا
دعوتِ خاص پہ جو عرش علےٰ تک پہنچے

راہ حق اوروں سے کیوں پوچھیں محمدؐ کے سوا
ان کے کہنے پہ چلے اور خدا تک پہنچے

متلاشیٔ اثر کیوں ہو دعائے دلِ زار
کیوں نہ خود بڑھ کے اثر نفسِ دعا تک پہنچے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کاظم حسین زار عظیم آبادی

نہ وہ حق سے جدا ہوگا نہ حق اس سے جدا ہوگا
محمدؐ کو بجز اللہ جو کہیئے بجا ہوگا
وجودِ ظاہری میں جو کہ ختم الانبیاء ہوگا
وہ خلوت میں مشیت کی خدا معلوم کیا ہوگا
ہمارا نامۂ اعمال جب پیشِ خدا ہوگا
ترا ہی آسرا اے شافعِ روزِ جزا ہوگا
یہی وہ گوہرِ مقصود ہے بحرِ مشیت کا
کہ جو سرمایۂ ناز و غرورِ کبریا ہوگا
یہی وہ جوہرِ قابل ہے تکوینِ دو عالم کا
کہ جس ذاتِ مقدس سے وجود اعراض کا ہوگا
یہی وہ نقطۂ اوّل ہے منشائے الٰہی کا
کہ جس پر انحصارِ ممکناتِ ماسوا ہوگا
یہی اول، یہی آخر، یہی باطن، یہی ظاہر
خدا ہی جانتا ہے، کیا تھا، کیا ہے اور کیا ہوگا
خوشا قسمت جہاں آ کر ملک اکثر صدائیں دیں
کہ بھر دے کاسۂ سائل خدا والے بھلا ہوگا
سلاطینِ جہاں کے آگے وہ کیا سر جھکائے گا
محمد مصطفیؐ کے در کا جو دل سے گدا ہوگا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جرارؔ اکبرآبادی

سیرت کی روشنی، کہیں صورت کی روشنی
قرآں ہے مہر و ماہِ رسالت کی روشنی

کہتی ہے ذو العشیرہ کی دعوت کی روشنی
پہنچی کہاں کہاں تری حکمت کی روشنی

تاثیرِ نعتِ احمدؐ مرسل تو دیکھیے
پھیلی ہوئی ہے بزم میں مدحت کی روشنی

آغوشِ آمنہ ہے کہ ہالہ ہے نور کا
اللہ ری تیری چاند سی صورت کی روشنی

انوارِ پنجتنؑ کی ہو تشریح کس طرح
مضمر کرن کرن میں ہے وحدت کی روشنی

روزِ مباہلہ سے ہے ممنون پنجتنؑ
محصورِ تیرگی تھی صداقت کی روشنی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پروفیسر سردار نقوی

نظمِ دعا، نظامِ عبادت ہے زندگی فکرِ رسا، زبانِ فصاحت ہے زندگی
جہدِ بقا قیامِ عدالت ہے زندگی صلِّ علیٰ، نبیؐ کی اطاعت ہے زندگی
بینا وہ ہے، کہ جس کی نبیؐ پر نگاہ ہے
قرآں دلیل فاتبعونی گواہ ہے

معراج مصطفیٰ ہے وہ عبد خدا پسند جس کو کمال علم پہ حق نے کیا پسند
اک اک عمل پسند ہے اک اک ادا پسند حق کو وہی پسند، جو ہو مصطفیٰ پسند
حق کا چلن وہی ہے جو ان کا شعار ہے
حکمِ نبیؐ، مشیّتِ پروردگا ہے

حق کا قیام حق کے نبیؐ کا قیام ہے اس کے عمل سے صدق وصفا کا نظام ہے
اس کا کلام ناطقِ کُن کا کلام ہے جب وہ خموش ہو تو تکلم حرام ہے
آوازِ خلق اس کی صدا سے دبی رہے
حسن سفر یہی ہے کہ رہبر نبی رہے

قبل نبی حیات کی وہ حالت تباہ باطل کی ظلمتوں میں بھٹکتی ہوئی نگاہ
منزل سے راستوں کا تعلق نہ رسم وراہ وہ روز و شب کا حال کہ اللہ کی پناہ
آئی تھی صبح فتنۂ تازہ لئے ہوئے
جاتی تھی شام، دن کا جنازہ لئے ہوئے

وہ عہد پرفتن، وہ پر آشوب زندگی جب آدمی کے خون کا پیاسا تھا آدمی
کج فکر سیدھی راہ پہ چلتے نہ تھے کبھی ایسے میں زندہ رہنے سے بہتر تھی خودکشی
اللہ کی پناہ، فضا کا یہ حال تھا
نیکی کا جس میں سانس بھی لینا محال تھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بھٹکے ہوئے وہ ذہن، وہ بگڑا ہوا نظام باطل کی تیغ سے وہ صداقت کا قتل عام
وہ ایک سمت بزم تعیّش میں دور جام اور دوسری طرف تھے فلاکت زدہ غلام
روتی تھی جب کنیز کوئی کانپ کانپ کے
تارے بھی بین کرتے تھے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
حد سے فزوں جو ظلمت نفس بشر ہوئی پہلوئے آمنہ سے سحر جلوہ گر ہوئی
خوش کیوں نہ ہوں خلیلؑ، دعا بار ور ہوئی اب جس کی کوئی شام نہیں وہ سحر ہوئی
جلوہ کیا جو مہر رسالتؐ مآب نے
سایا بہت تلاش کیا آفتاب نے
آئے حضورؐ زیست کی قسمت بدل گئی انسانیت شعور کے سانچے میں ڈھل گئی
نفس نبیؐ کو دیکھ کے، مشکل بھی ٹل گئی بزم زمیں کا حال زبوں تھا سنبھل گئی
یوں اس کو چار چاند لگے بوترابؑ سے
ذرّے خراج لینے لگے آفتاب سے
بدلا مزاج زیست بدلنے لگی فضا روشن ہوئے چراغ، اندھیروں کا دم گھٹا
باغِ عمل میں چلنے لگی عدل کی ہوا منزل کی سمت راہ نے عزم سفر کیا
کانٹے ہٹائے، راہ کو ہموار کردیا
فتنوں کی آگ کو گل و گلزار کردیا
موقوف ہوگیا وہ صداقت کا قتل عام دولت کے ارتکاز کو سمجھا گیا حرام
توحید کی روش پہ چلے مل کے خاص و عام فضہ حشم کنیز تھی، قنبر حشم غلام
وہ سیدہؑ کا گھر، وہ مساوات کا جہاں
مفہوم صاف ہوتا تھا آیات کا جہاں
خاتونِ دو جہاں کی وہ معصوم زندگی حسن عمل، حسنؑ کی وہ مغموم زندگی
صبر و رضا، حسینؑ کی مظلوم زندگی راہ خدا میں موت کا مفہوم زندگی
اخلاق کو نمونۂ ایثار مل گیا
انسان کو حیات کا معیار مل گیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا ابوالکلام آزادؔ

موزوں کلام میں جو ثنائے نبیؐ ہوئی
تو ابتدا سے طبعِ رواں منتہی ہوئی

ہر بیت میں جو وصفِ پیمبرؐ رقم کیے
کاشانۂ سخن میں بڑی روشنی ہوئی

ظلمت رہی نہ پرتوِ حسنِ رسولؐ سے
بیکار اے فلک شبِ مہتاب بھی ہوئی

ساقیٔ سلسبیل کے اوصاف جب پڑھے
محفل تمام مستِ مئے بے خودی ہوئی

دل کھول کر رسول سے میں نے کیے سوال
ہرگز طلب میں عار نہ پیشِ سخی ہوئی

تاریک شب میں آپ نے رکھا جہاں قدم
مہتاب نقشِ پا سے وہاں روشنی ہوئی

ہے شاہِ دیں سے کوثر و تسنیم کا کلام
یہ آبرو تمام ہے حضرتؐ کی دی ہوئی

سالک ہے جو کہ جادۂ عشقِ رسولؐ کا
جنت کی راہ اس کے لیے ہے کھلی ہوئی

آزادؔ اور فکر جگہ پائے گی کہاں
الفت ہے دل میں شاہِ زمن کی بھری ہوئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

بسمل سعیدی ٹونکی

غمِ عشقِ محمدؐ میں کوئی دیکھے فنا ہوکر
اجل ہنستی ہوئی آتی ہے پیغامِ بقا ہوکر

گرے ہیں جو غمِ امت میں مژگانِ مطہّر سے
وہ آنسو حشر میں برسیں گے رحمت کی گھٹا ہوکر

مدینے کی زمیں پر لذّت سجدہ کوئی دیکھے
کہ فرض اک سجدہ کردیتا ہے ہر سجدہ ادا ہوکر

ضرورت دیکھ کر یک سوئی کی ذہنِ مقدّس کو
اتر آیا زمیں پر لامکاں غارِ حرا ہوکر

حصولِ تازگی کے واسطے ہر صبح اے بسمل
ہوائے خُلد آتی ہے مدینے میں صبا ہوکر

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ولی دکنی

عشق میں لازم ہے اپنی ذات کو فانی کرے
ہو فنا فی اللہ دایم یادِ یزدانی کرے

یا محمدؐ! دو جہاں کی عید ہے تجھ ذات سوں
خلق کوں لازم ہے جی کوں تجھ پہ قربانی کرے

جس مکاں میں ہے تمہاری فکرِ روشن جلوہ گر
عقلِ اوّل آکے واں اقرار نادنی کرے

کیا مَلَک کیا اِنس و جن، یہ جگ میں ہے کس کو سکت
خط بنا تجھ مکھ کے جو تفسیرِ قرآنی کرے

دیکھ طوبیٰ قد ترا جنبش میں آوے شوق سوں
جب گلستانِ ارم کی تو خرامانی کرے

عارفاں بولیں گے جان و دل سے لاکھوں آفریں
جب ولی تیری مدح میں گوہر افشانی کرے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مرزا سلامت علی دبیرؔ لکھنوی

کیا قامتِ احمدؐ نے ضیا پائی ہے
چہرے میں عجب نور کی زیبائی ہے
مصحف کو نہ کیوں فخر ہو اس صورت پر
قرآن سے پہلے یہ کتاب آئی ہے

آدمؑ نے شرف خیرِ بشر سے پایا
رشتہ ایماں کا اس گہر سے پایا
دو میم محمدؐ سے جہاں روشن ہے
مضمون دلِ شمس و قمر سے پایا

تسلیمِ نبیؐ کو سر سلیماں خم ہے
خاتم لقب و زیرِ نگیں عالم ہے
سائے کی سیاہی نہ رہے کیونکر دور
خاتم ہے مگر نور کی یہ خاتم ہے

معراج نبی میں کوئی تشکیک نہیں
ہے نور کا تڑکا، شبِ تاریک نہیں
قوسین کی قربت سے یہ صادق ہے دبیرؔ
اتنا کوئی اللہ کے نزدیک نہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا قاری طیبؔ

مہتمم دارالعلوم دیوبند

ادا کیوں کر کریں اور کس زباں سے شکر ہم تیرا
کہ تو نے اُس نبی کی ہم کو اُمّت میں کیا پیدا
وہ کملی اوڑھنے والا فقیری پہ جو نازاں تھا
گدا تھے جس کے کوچے کے سکندر، قیصر وکسریٰ
گدائی جس کے گھر کی پادشاہی سے بھی بہتر تھی
زمیں جس شاہ کے کوچے کی رشکِ قصرِ قیصر تھی

رُسل نے اُمّتی ہونے کی جس کے آرزو کی ہو
لقب محبوب دے کر حق نے جس کی آبرو کی ہو
قدم بوسی کی جس کے آسماں نے جستجو کی ہو
بلا کر عرش پر جس سے خدا نے گفتگو کی ہو
وہ شاہِ دو جہاں لولاک کی پوشاک تھی جس کی
فقیر ایسا کہ ادنیٰ ملک ہفت افلاک تھی جس کی

سرِ فاران چمکا تھا جو خورشیدِ جہاں ہوکر
بتائی راہ جس نے رہنمائے گمرہاں ہوکر
گیا تھا عرشِ اعظم پر جو حق کا میہماں ہوکر
شرف پایا تھا جس نے انبیاء میں آسماں ہوکر
رہی شیدا چمن پر جس کے فصلِ بے خزاں برسوں
قدم چوما کیا جس کی زمیں کے آسماں برسوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

طفیلؔ ہوشیار پوری

(لاہور)

عشقِ نبیؐ کا جب سے حاصل ہوا قرینہ
اِک آنکھ میں ہے مکّہ، اِک آنکھ میں مدینہ

منظور ہوگئی ہیں اشکوں کی التجائیں
آہوں نے پالیا ہے بابِ اثر کا زینہ

چشمِ کرم ہے جس پر محبوبِ کبریا کی
مرنا ہے اس کا مرنا، جینا ہے اس کا جینا

دل میں ضیا فگن ہے یوں نام مصطفیؐ کا
انگشتری میں جیسے تابندہ اِک نگینہ

اللہ رے تصوّر، طیبہ کے میکدے کا
صہبائے بیخودی ہے اور دل کا آبگینہ

اک عمر سے حدودِ گرداب میں گھرا ہے
ساحل سے کب لگے گا مولا مرا سفینہ

تم بھی طفیلؔ چل کر دامن کو اپنے بھر لو
دیارِ مصطفیؐ ہے انوار کا خزینہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

غلام ہمدانی مصحفیؔ امروہوی

حنا سے ہے یہ تری سرخ اے نگار انگشت
کہ ہو نہ پنجۂ مرجاں کی زینہار انگشت

ہلال و بدر ہوں یکجا عرق فِشانی کو
رکھے جبیں پہ جو تو کرکے تابدار انگشت

بیاں ضرور ہے اب دست و تیغ کا اس کے
نکل گئی ہو سرِ مہ سے جس کی پار انگشت

محمدؐ عربی معجزوں کا جس کے کبھی
نہ کرسکے فلکِ پیر کی شمار انگشت

چمن میں اس کی رسالت کا جب کچھ آئے ہے ذکر
علَم کرے ہے شہادت کی شاخسار انگشت

کرے جو وصف وہ اس تاجِ انبیاء کے رقم
قلم کی جوں نئے نرگس ہو تاجدار انگشت

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حکیم محمد مرزا واصفؔ رُدولوی

(۱۸۹۶ء - ۱۹۸۲ء)

خجل ہیں نجم و مہ و آفتاب کیا کہنا
فروغِ حسن رسالت مآب کیا کہنا

بشر تو خیر ملائک ہیں حاشیہ بردار
تجمل شہ گردوں رکاب کیا کہنا

خدا نے جن کو بنایا حبیب خاص اپنا
فضیلت و شرف و انتخاب کیا کہنا

پلک جھپکتے میں آئے گئے شبِ معراج
یہ فاصلہ یہ ایاب و ذہاب کیا کہنا

کلام پاک میں یٰسین ہے کہیں طٰہٰ
خدا نے بخشے ہیں کیا کیا خطاب کیا کہنا

پسِ غروب بھی ہے آفتاب نصف نہار
وہ تیرے حسن عمل کا شباب کیا کہنا

جواب تیرا ہوا ہے نہ ہوگا تا بہ ابد
امین شخصیتِ لا جواب کیا کہنا

بشارت اور نذارت سے باتوں باتوں میں
دکھادی راہِ ثواب و عذاب کیا کہنا

جواب لاسکی دنیا نہ ایک سورہ کا
ملی تجھے وہ مکمل کتاب کیا کہنا

خدائے پاک جو یکتا ہے بے مثال حضور
وہ لاشریک تو خود لا جواب کیا کہنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید محمد تقی نقوی

(بسلسلۂ وفات)

کیوں آج دین حق کا مصلیٰ اداس ہے
وادی منیٰ کی، خانۂ کعبہ اداس ہے

محبوب کردگار جہاں سے گزر گئے
اسلام کی حیات کا جادہ اداس ہے

جبریل کی فغاں سے لرزتا ہے آسماں
ہیں غم زدہ ملک، شب اَسرا اداس ہے

مسجد نبیؐ کی روتی ہے منبر ہے دم بخود
شب گیر سجدہ ریزی کا حجرہ اداس ہے

طغیانیاں ہیں کفر کے بحرِ عظیم میں
اب ناخدا نہیں تو سفینہ اداس ہے

ہلتا فلک ہے فاطمہؑ زہرا کے بین سے
روتے ہیں اہلبیتؑ مدینہ اداس ہے

حسنینؑ بیقرار بصد اشک و آہ ہیں
زہراؑ ہیں غش میں خانۂ زہراؑ اداس ہے

شیرِ خدا شکستہ دل و بے نوا ہیں آج
اڑتی ہے خاک دامنِ طیبہ اداس ہے

میت بہ انتظارِ مسلماں پڑی رہی
دفن و کفن کا طرز و طریقہ اداس ہے

تدفین میں وہ قلتِ اصحاب ہے ستم
سردارِ انبیاء کا جنازہ اداس ہے

کس بے کسی سے دفن ہوئے شاہ انبیاءؐ
ابتک تقی کتابوں کا صفحہ اداس ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قیصؔر زیدی

مکڑیوں کے جالوں سے اس قدر الجھنا کیا؟
مکڑیوں کے جالے بھی اک وجود رکھتے ہیں
یہ وجود قائم ہے
کاخ پر کنگوروں پر
بے مکیں مکانوں پر
غاروں کے دہانوں پر
تار کیسے نازک ہیں
بال سے بھی نازک ہیں
تیغِ تیز سے برّاں
کیسی حد فاصل ہے
غار کے دہانے پر
غار!
رازِ سربستہ
صدق کا، امانت کا
کذب چھو نہیں سکتا، مکڑیوں کے جالوں کو!

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر جمشیدؔ امروہوی

میں چاہتا ہوں کہ آقا تری صفات لکھوں
کہ تیری شان میں اب اپنا کُلیات لکھوں

جسے میں باعثِ تخلیقِ کائنات لکھوں
میں کون کون سی اس شخص کی صفات لکھوں

تری زباں سے جو نکلی ہے پھول بن بن کر
یہ چاہتا ہوں میں، وہ ایک ایک بات لکھوں

اگر ہو تیرا تصور تو رات بھی دِن ہے
نہ ہو جو تیرا تصور تو دن کو رات لکھوں

میں تیری یاد جو اس دل میں ہوں بسائے ہوئے
وہ اس قدر ہے کہ یادوں کی اک برات لکھوں

مدینہ پہنچ کے اے کاش جس کو آجائے
تو ایسی موت کو میں دائمی حیات لکھوں

کبھی نہ سیر ہو لکھنے سے میرا دل آقا
تمام عمر اگر میں رسولیات لکھوں

جو تیری یاد سے خالی ہوں ایسے لمحوں میں
سہولتیں بھی اگر ہوں تو مشکلات لکھوں

وہ مجھ کو مان لیں جمشیدؔ خواب میں ہی غلام
میں اتنی بات کو ان سے تعلقات لکھوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید فرزند احمد صفیر بلگرامی

(۱)

اے خاتمِ مرسل مگر اک ایک سے بڑھ کر — اے اشرف و افضل مگر اِک ایک سے بہتر
تو حضرتِ داؤد ہے تو حضرت موسیٰؑ — تو حضرت عیسیٰؑ ہے پہ تثلیث سے باہر
تو مرجعِ آفاق ہے تو منبعِ اکرام — تو خاص محمدؐ ہے تو ہے خاصۂ داور
تو علتِ غائی موالیدِ ثلاثہ — تو باعثِ تکوینِ دو کون افضل و برتر
تو نورِ خدا لفظ کے ایجاد سے پہلے — تو ختم رُسل عالم ایجاد کے اندر
ہے نور کی تیرے جو حدیث اصل و یقینی — حکمت کے بھی قول اس سے مطابق ہیں سراسر
تو قوس نزولی میں ہے سر دفترِ اصدار — تو عقل ہے اول کہ ہے آغاز تجھی پر
پھر قوس صعودی کا ہے انجام تری ذات — ملحق ہوا تو مبدأ فیاض سے جا کر
آغاز اور انجام ترا نور الٰہی — اظہار کمالات ترا خلق کے اندر
کونین کی خلقت کا ہے مقصود بس انساں — انسان کی خلقت کا تری ذاتِ مطہر
اس سلسلۂ خلق سے آخر یہ کھلا رمز — معبود کی پہچان ہے خلقت میں مقدر
انساں کے سوا جتنی ہے مخلوقِ الٰہی — جس بات کو پیدا ہوئی قائم ہے اسی پر
یہ حضرت انساں کے ہیں اعجوبہ کمالات — مختار بھی مجبور بھی اضعف بھی قوی تر
اے ختم رُسل تیرے ہوا کون برابر — اے نورِ خدا تیرے سوا کون ہے رہبر
آنے سے ترے آگیا حق سارے جہاں میں — باطل ہوا دنیا سے نہاں کفر کو لے کر
یہ آج جو آفاق میں ہے کفر کا غوغا — سچ تو یہ ہے حق اب بھی تو ثابت ہے مقرر
سب جانتے ہیں تیرے معارف کی صداقت — سب مانتے ہیں دِل سے ترے حکم کو یکسر
اب وہ نہیں جو سمجھے تھے حق کو رہِ باطل — اب وہ نہیں باطل کو جو تھے جانتے حق پر
اب خوب سمجھتے ہیں کہ احکام ترے سب — عالم کو مفید اور ہیں فرمودۂ داور
اب جانتے ہیں خوب خدا کون ہے ہم کون — آفاق ہے کیا دہر ہے کیا یہ ہوا کیوں کر
یہ بات ترے حکم کی کیا ہوگی منافی — اے شہر علومِ ازلی سب کے پیمبرؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عادات میں اخلاق میں جتنے تھے رذائل
احکامِ الٰہی سے وہ سب پاگئے اصلاح
عالم کی خرابی تھی جو ان باتوں کے اندر
جاری ہوئے اسلام کے سایہ میں سراسر

تقلید سے اسلام کی دنیا ہوئی معمور
اے ختم رسل سب یہ ترا فیض اتم تھا
تمجید سے اسلام کے بے سر ہوئے خود سر
نعمت کا خدا کی جو تھا اتمام تجھی پر

جس روز تھی نازل ہوئی یہ آیت اتمام
اسلام ترا اور ہے تو مالکِ اسلام
وہ دن تھا کہ جس دن ترے نائب ہوئے حیدر
کر رحم اب اِسلام کے احوالِ حزیں پر

اسلام کا ہر وقت ستارہ رہے تاباں
گردش سے بچے اختر اسلام ہمیشہ
جو اِس کے معاند ہیں وہ سب ٹھہریں بد اختر
جو اس کا مخالف بنے ہو جائے نگوں سر

جب تک کہ رہے زندہ صفؔیر اہل جہاں میں
محشر میں جو اٹھے تو کرم سے ترے یارب
ایماں پہ رہے جائے تو ایمان پہ مرکر
ہاتھوں میں رہے دامن اولاد پیمبرؐ

(۲)

خاتم

حبیب خاص داور خاتمِ پیغمبراں احمدؐ
شفیع روزِ محشر خاتمِ پیغمبراں احمدؐ
ازل سے پاک و اطہر خاتمِ پیغمبراں احمد
ابد تک پاک گوہر خاتمِ پیغمبراں احمدؐ
ہر اک بہتر سے بہتر خاتمِ پیغمبراں احمدؐ

شہِ دینا و دیں ظلِّ الٰہی قدِ بے سایہ
شفیع المذنبیں روزِ قیامت سب کا سرمایہ
بسانِ نورِ خورشیدِ مبیں ہر شئی کا پیرایہ
پناہِ ہفت چرخ و کرسی و عرش گراں پایہ
فروغِ ماہ و اختر خاتمِ پیغمبراں احمدؐ

خدا کے نور سے مشتق ہوا وہ مصدر عالم
اوراس کےنور سے پیدا ہوئے خشک وتر عالم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کہے اس کو نہ کیوں کر ایک عالم سرور عالم　　قیامت تک ہے اس کی ذاتِ والا رہبرِ عالم
ہر اک ظاہر کا مظہر خاتم پیغمبراں احمدؐ

شبِ معراج وہ فخرِ زمیں تا آسماں پہنچا　　امینِ حق کے ہمرہ تاحدِّ دارالاماں پہنچا
رہے جبریلؑ پیچھے وہ خدا جانے کہاں پہنچا　　سنا ہے لامکاں تک وہ شہ کون و مکاں پہنچا
منیر چرخِ اخضر خاتمِ پیغمبراں احمدؐ

کہیں ایوانِ کسریٰ سے ہے بڑھ کر منزلت اس کی　　دو عالم کا ہے وہ خازن سوا ہے مقدست اس کی
حکومت بوریا سے پھیلی ہے تا ششجہت اس کی　　جدا ہے عالمِ امکاں سے شانِ سلطنت اس کی
سریر آرائے منبر خاتم پیغمبراں احمدؐ

حصیرِ سیدِ مرسلؐ سریرِ باد شاہی ہے　　سند ہے یہ سخن اس پر سلیماں کی گواہی ہے
ہوا جو خاص پیرو اس کا دنیا میں سپاہی ہے　　اسی کے ہاتھ یہ ساری سفیدی و سیاہی ہے
زمانے میں مظفر خاتمِ پیغمبراں احمدؐ

سلام اے خاتم پیغمبراں تو سرورِ دیں ہے　　تجھے قرآں میں حق نے کہا طٰہٰ و یٰسیں ہے
ترا جو کام ہے عاقل کے آگے وجہِ تحسیں ہے　　پسندیدہ خلائق کو ترا ہر ایک آئیں ہے
زہے شاہ دلاور خاتمِ پیغمبراں احمدؐ

ازل سے تجھ کو جو منظور ہے منظور داور ہے　　کفِ قدرت میں تیرے سب کی خوبیٔ مقدر ہے
صفیرؔ بے نوا شاہا بہت اِن روز مضطر ہے　　مدد کر یا رسول اللہ میرا حال ابتر ہے
تجھے سوگندِ داور خاتم پیغمبراں احمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۳)

تضمین بر مصرع ملا جامیؔ

سوچا جو تیرے درجوں کو یا سید البشر　　آدم سے تابہ عیسیٰؑ و مریم کیا گذر
تولا کیا میں ذہن میں ایک اک کو رات بھر　　آخر کھلے یہ معنیٔ روشن دم سحر
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

تو پہلے انبیا سے ہے یا سیدِ امم　　درجہ ترا بلند ہے اللہ کی قسم
رتبے ترے ہزاروں ہیں سوچیں جو کم سے کم　　پھر کس طرح نہ بول اٹھیں بے اختیار ہم
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

پہنچے فلک پہ جب کہ رسولِ نکو خصال　　آئے نماز پڑھنے فرشتے بصد جلال
حضرت جو کچھ رکے تو یہ بولے وہ خوش مقال　　ہم سے نہ پوچھ اے شہِ کونین اپنا حال
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

لوح و قلم جو خلق ازل کو ہوئے بہم　　فرماں ہوا کہ لکھ جز و کل آج یک قلم
نامِ خدا کے بعد رکا پہلے ایک دم　　احمدؐ کا نام لکھ کے یہ کہنے لگا قلم
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

جب فخرِ مرسلیں ہوئے اللہ سے قریب　　کی عرض بندے پر ہیں تفضّل ترے عجیب
اور انبیا کو کیوں نہ ہوا یہ مکاں نصیب　　آئی صدا یہ پردے سے سب ہیں مگر حبیب
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اللہ کی جو ذات نگاہوں سے ہے نہاں　　سایہ ترا نہاں ہے اگر ہے بدن عیاں
احمدؐ میں اور احد میں ہے یہ فرق بے گماں　　روشن ہوا صفیؔر پہ بس اے شہِ زماں
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

سید سلیمان ندوی

عشقِ نبوی دردِ معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدۂ دہر میں وہ شمعِ ہدیٰ ہے

پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پر ترا خالق
تصویر پہ خود اپنی مصور بھی فدا ہے

بندے کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیروِ احمدؐ ہے وہ محبوبِ خدا ہے

آمد تری اے ابرِ کرم رونقِ عالم
تیرے ہی لیے گلشنِ ہستی یہ بنا ہے

فردوس و جہنم تری تخلیق سے قائم
یہ فرقِ بد و نیک ترے دم سے ہوا ہے

فرمانِ دوعالم تری توقیع سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے

لے جائے گا منزل سے بہت دور بشر کو
جو جادہ سفر کا ترے جادے کے سوا ہے

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ

ہوا حمدِ خدا میں دل جو مصروفِ رقم میرا
الف الحمد رب العالمیں کا ہے قلم میرا

رہے نام محمدؐ لب پہ یارب اوّل و آخر
الٹ جائے بوقتِ نزع جب سینے میں دم میرا

محبت اہل بیت مصطفیٰؐ کی نورِ برحق ہے
کہ روشن ہوگیا دل مثلِ قندیلِ حرم میرا

رہے گا دانہ افشاں مزرعِ امیدِ بخشش میں
غمِ آلِ نبیؐ سے دانۂ ہر اشک غم میرا

شہِ بغداد کا خطِ غلامی ذوقؔ رکھتا ہوں
نہ کیوں دل اس خطِ بغداد سے ہو جام جم میرا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اقبال عظیم

(کراچی)

کعبے سے اٹھیں جھوم کے رحمت کی گھٹائیں
مقبول ہوئیں تشنہ نصیبوں کی دعائیں

والنجم کے پرتو سے چراغاں ہے فلک پر
والشّمس کے جلووں سے منوّر ہیں فضائیں

لولاک کے نغموں سے فضا گونج رہی ہے
واللیل کی خوشبو سے معطر ہیں فضائیں

آتی ہے شہنشاہِ شفاعت کی سواری
شاداں ہیں خطا کار تو نازاں ہیں خطائیں

ہم حلقہ بگوشانِ درِ مصطویٰ ہیں
ہم اور کسی در پہ جبیں کیسے جھکائیں

وہ بھی نہ سنیں گے تو بھلا کون سنے گا
افسانۂ غم اور کسے جا کے سنائیں

بس خاکِ کفِ پائے محمدؐ کی طلب ہے
اقبالؔ کا مقصود دوائیں نہ دعائیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آثر فاضلی

(کراچی)

گھر ہو مرا درِ شہِ بطحا کے سامنے
بیٹھا رہوں میں گنبدِ خضرا کے سامنے

شرمندہ ہو کے لوٹ گیا الٹے پاؤں شمس
شق ہوگیا قمر رخِ زیبا کے سامنے

سنبل کی کیا مجال کھڑی ہو جو رو برو
طوبیٰ نہ آسکے قدِ بالا کے سامنے

کیا کیجئے گا نامۂ اعمال دیکھ کر
رسوا نہ کیجے مجھے دنیا کے سامنے

اتنے گناہ لے کے کہاں جاتے ہو آثر
کس منہ سے جا رہے ہو تم آقا کے سامنے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اختؔر لکھنوی

(کراچی)

سرکار کے کوچے میں مرا خاک پہ ہونا
ایسا ہی ہے، جیسے کہ ہو افلاک پہ ہونا

کیا شان کریمی ہے کہ انوار کی بارش
اور وہ بھی، ہم ایسے خس و خاشاک پہ ہونا

معراجِ غلامی ہے، وفاؤں کی سند ہے
آقا کی نظر دامنِ صد چاک پہ ہونا

کیا ہوگا اس اعزاز سے آگے کوئی اعزاز
خاکِ درِ سرکار کا پوشاک پہ ہونا

اے عمرِ رواں چلتے ہوئے آخری حد پر
جب ہونا، تو ذکرِ شہِ لولاک پہ ہونا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پروفیسر جعفؔر بلوچ

چمک اٹھا ہے شہرِ جاں کا طاق طاق دیکھنا
فروغِ عشقِ مصطفیٰؐ کا اشتقاق دیکھنا

میں حرفِ کم نما سہی بیاضِ شوق کا مگر
مرا سیاق دیکھنا، مرا سباق دیکھنا

یہ کس کی سمت پے بہ پے رواں دواں ہیں ساعتیں
یہ کس کے پائے بوس کا ہے اشتیاق دیکھنا

افق افق ہیں مطلعِ عرب کی ضو فشانیاں
ازل رباط دیکھنا، ابد رواق دیکھنا

جو اک جھلک سی دیکھنی ہو محفلِ رسولؐ کی
نجوم و ماہتاب کا کبھی وفاق دیکھنا

نبیؐ کی جلوہ گاہ کی لطافتیں ہیں دیدنی
اگر ہو (اور خدا کرے ہو) اتفاق دیکھنا

خدا ہی جانے کب تلک ہے میری سرنوشت میں
رہِ وصالِ ظلمتِ شبِ فراق دیکھنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حفیظؔ میرٹھی

کہاں ملے گا زمانے کو اب قرار حضورؐ
ہوس کے ہاتھ میں آیا ہے اقتدار حضورؐ

اسی لئے تو میں روتا ہوں بار بار حضورؐ
نہیں ہے میرے گناہوں کا کچھ شمار حضورؐ

دیا ہے تحفہ یہ دنیا پرستوں نے ہم کو
ہوئی ہے ذِلّت و خواری گلے کا ہار حضورؐ

خدا کرے ہمیں توفیقِ اِتّحاد ملے
ہمارا دشمن جاں ہے یہ انتشار حضورؐ

گرا کے آپ نے ہر اونچ نیچ کی دیوار
بلند کردیا انسان کا وقار حضورؐ

اس آسرے پہ کہ چشمِ کرم اٹھے اک بار
حفیظؔ میری زباں پر ہے بار بار حضورؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کاملؔ قریشی

سرکار جہاں احمدؐ مختارِ دو عالم
اک آپ سے ہے گرمیِ بازارِ دو عالم

جس بندۂ مومن کے ہیں سرکارِ دو عالم
زنہار نہیں ہے وہ طلب گارِ دو عالم

سلطانِ جہاں، خیرِ امم، نورِ رسالت
صدر رشک قمر، مطلعِ انوارِ دو عالم

چمکا تھا عرب میں کبھی خورشیدِ نبوت
روشن ہیں ابھی تک در و دیوارِ دو عالم

ہر ایک نبیؑ رونقِ گلدستۂ حق ہے
سرکار ہیں لیکن گلِ گلزارِ دو عالم

حق نعتِ محمدؐ کا ادا ہو نہیں سکتا
کتنا ہی لکھیں شاعر و فنکارِ دو عالم

اک رہبرِ کاملؔ کی طرف دیکھ رہے ہیں
بخشش کے لیے ہم سے گنہگارِ دو عالم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کیفؔ بھوپالی

یہ صبح بھی کیا صبح ہے یہ روز بھی کیا روز
روشن ہیں دماغوں میں چراغ نظر افروز

آیا تھا اِسی روز اک انسانِ مجسّم
وہ سرورِ کونین وہ پیغمبرِ اعظمؐ

اللہ کا بیباک و الوالعزم سپاہی
اللہ کی دیتا تھا کھلے عام گواہی

انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
مزدور کو سلطان کے پہلو میں بٹھایا

یہ روشنیٔ علم و ہنر فیض ہے اس کا
یہ چاند یہ انساں کا سفر فیض ہے اس کا

ہر ذوق تن آسانی سے منہ موڑ کے گزرا
ٹھوکر سے بتِ جاہ و حشم توڑ کے گزرا

بے کرسیٔ و طاؤس بلا کلفی و ریشم
وہ شاہِ معظم تھا بہر حال معظم

اے صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ، رحمتِ عالم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گوہر عثمانی

نار کو نور سرابوں کو سمندر دیدے
آپ جو مانگیں وہی خالقِ اکبر دیدے

شمر کو نارِ سقر، حُر کو فرازِ جنت
جس کو جو چاہے وہ سرمایہ پیمبرؐ دیدے

صرف اظہارِ طلب میں ہے سلیقہ درکار
ورنہ جو مانگو وہی ساقیِ کوثرؑ دیدے

جُز محمدؐ کے کوئی عرش سے تا فرش نہیں
سارے اعزاز جسے خالقِ برتر دیدے

سجدے اس کے ہیں نماز اس کی، عبادت اس کی
جس کو وہ مالکِ کل حبِّ پیمبرؐ دیدے

حق و باطل کا وہی معرکہ پھر ہے درپیش
پھر وہی عہدِ حسینؑ کے بہتّر دیدے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مشیّر جھنجھانوی

ازل سے ابتدا ہوتی ہے جس دلکش فسانے کی
حقیقت اس میں مضمر ہے ترے تشریف لانے کی

وہ کلیاں جن کو اذنِ یک تبسّم بھی نہ تھا حاصل
اجازت دی انہیں حضرت نے پیہم مسکرانے کی

نہیں محدود صحرائے عرب تک بارشِ رحمت
محمد مصطفیٰؐ نے آبیاری کی زمانے کی

یہ کہہ کہہ کر بہت سے منحرف ایمان لے آئے
کوئی حد بھی تو ہوتی ہے کسی کو آزمانے کی

وہ جب نکلا تو گھر سے پھول برساتا ہوا نکلا
ادائیں پتھروں نے سیکھ لیں دل کو لبھانے کی

مشیّر اس خوابِ ہستی کو ذرا تم غور سے دیکھو
حقیقت سے حدیں ملتی ہیں دنیا کے فسانے کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر منشا الرحمٰن منشاؔ

اے کہ ترے وجود پر خالقِ دو جہاں کو ناز
ہستیِ پاک سے تری کون و مکاں ہیں سرفراز

تیری ثنا و مدح کا ہوگا کبھی نہ حق ادا
دانش و فکرِ معتبر کتنی بھی ہو سخن طراز

تو وہ سراپا نور ہے، غیرتِ برقِ طور ہے
جس کے فروغِ حسن کا عکس ہے آئینہ گداز

کس میں ہے اتنا فاصلہ تیرے کرم گنا سکے
لطف و کرم کا سلسلہ آقا ہے اس قدر دراز

تیرا کمالِ آگہی اپنی جگہ ہے بے مثال
تیری اساسِ علم ہے لوح و قلم سے بے نیاز

تیرے ہر ایک قول میں پوشیدہ لاکھ حکمتیں
ترا ہر اک اشارہ ہے کار کشا و کار ساز

کیف و سرور کچھ عجب کرتا ہے جان کو عطا
نام ترا بہ ہر اذاں، ذکر ترا بہ ہر نماز

صلِ علیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
سازِ نفس پہ بار بار منشاؔ ہے لحنِ دلنواز

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

عشرتؔ کرتپوری

اس بھیڑ میں جو آج نمایاں ہوں، بڑا ہوں
بات اتنی ہے میں سایۂ احمدؐ میں پلا ہوں

میں جب بھی اٹھا تیرے سہارے سے اٹھا ہوں
میں جب بھی گرا ہوں ترے قدموں پہ گرا ہوں

جب تجھ سے تعلق تھا تو آوازِ جہاں تھا
ٹوٹا ہے تعلق تو میں صحرا کی صدا ہوں

یہ تیری عنایت ہے توجہ ہے، کرم ہے
طوفان میں جو پاؤں جمائے میں کھڑا ہوں

ہوں ان سے شفاعت کا طلب گار میں عشرتؔ
میں جن کی بتائی ہوئی رہ چھوڑ چکا ہوں

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

فنا نظامی کانپوری

ہر ابتدا سے پہلے ہر اک انتہا کے بعد
اعلیٰ ہے سب سے ذاتِ محمدؐ خدا کے بعد

شاید اسی کا نام ہے توہینِ جستجو
منزل کی ہو تلاش ترے نقشِ پا کے بعد

دل مطمئن ہے یوں تری بزمِ پناہ سے
بیمار مسکراتا ہو جیسے شفا کے بعد

تشبیہ کے لئے ہیں یہ خورشید و ماہتاب
حاجت بھی ورنہ کیا تھی رخِ مصطفیؐ کے بعد

دنیا! تری بھی فکر سے غافل نہیں ہوں میں
لیکن خیالِ دینِ رسولِ خدا کے بعد

کہنا رسولؐ پاک سے طیبہ کے زائرو
میرا سلام اپنی ہر اک التجا کے بعد

مصرع یہ خوب حضرتِ جوہر کا ہے فنا
"اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد"

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قمرالدین انجم

سینۂ ہستی روشن روشن کاہکشاں ہے جگمگ جگمگ
ماہِ مدینہ تیری ضیا سے سارا جہاں ہے جگمگ جگمگ

دل کا مدینہ رخشندہ ہے، کعبۂ جاں ہے جگمگ جگمگ
ہم نے اب یہ جان لیا ہے کون کہاں ہے جگمگ جگمگ

فرش کی ہر شے تجھ سے منوّر اور فلک ہے تجھ سے درخشاں
تو ہی یہاں ہے جگمگ جگمگ تو ہی وہاں ہے جگمگ جگمگ

تیرے فیضِ نعت سے آقا نور و ضیا ہے ہستیِ انجم
ذہن درخشاں، نطق منوّر اور بیاں ہے جگمگ جگمگ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شمس الرحمٰن فاروقی

خلد نشاں زیست اگر چاہیے
ذکرِ نبیؐ شام و سحر چاہیے
دست بہ دل، سجدے میں سر چاہیے

پہلے قلم کیجیے دل کا شجر
لائیے پھر سرخیِ خونِ جگر
وصفِ محمدؐ کو ہنر چاہیے

تخت ہے ان کا فلکِ ہفت میں
نور مگر جلوہ نما ہر کہیں
دیکھنے کو دیدۂ تر چاہیے

مال و زر و جاہ و حشم بے اثر
بہرِ نثار ان کے درِ پاک پر
جوئے رگِ جاں سے گہر چاہیے

مجھ کو ملے سبز نگاری کی شان
دل پہ بنے ان کے قدم کا نشان
لے لے جسے شمس و قمر چاہیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

افسؔر امروہوی

شوق کی پہلی نشانی ہے مرے آقا کی ذات
لفظِ کن کی ترجمانی ہے مرے آقا کی ذات

ذاتِ رب العالمیں دریائے رحمت بالیقیں
اور دریا کی روانی ہے مرے آقاؐ کی ذات

بے حجابانہ ملا ہے قربتِ حق کا شرف
ہاں جوابِ لن ترانی ہے مرے آقاؐ کی ذات

ایک ہی پیکر میں سارا حسن ہے کونین کا
حیرتِ بہزاؔد و مانؔی ہے مرے آقاؐ کی ذات

میری آنکھوں سے کوئی دیکھے مرے سرکارؐ کو
اعتبارِ زندگانی ہے مرے آقاؐ کی ذات

لوگ مجھ کو معتبر کہنے پہ یوں مجبور ہیں
معتبر ہے جانی مانی ہے مرے آقاؐ کی ذات

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اظہر عنایتی

مشعلِ حرف ونوا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ
حق بیانی کی ادا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ

کس نے ماحول میں روشن کیا اللہ کا نام
یہ اذانوں کی ضیا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ

ایک عالم ہے کہ سیراب ہوا جاتا ہے
کوئی ساون کی گھٹا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ

کتنے معصوم ہیں محتاط روی کے انداز
ہجرتِ بادِ صبا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ

بندگی کے ہمیں آداب سکھائے تو نے
طرزِ تسلیم و رضا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ

ایک ہی رنگ ہے افکار سے کردار تلک
اب یہ قرآن کھلا ہے کہ ہے سیرت تیریؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

وقارؔ مانوی

سلطانِ رسالت کے در پر جو سوالی ہے
جنت کی سند اُس نے دنیا ہی میں پالی ہے

اللہ بھی خوش اس سے امت کو بھی ناز اس پر
محبوبِ خدا بھی ہے امت کا بھی والی ہے

کرتا ہوں دعا ہر دم احمدؐ کے وسیلے سے
مقصود کے پانے کی یہ راہ نکالی ہے

جامِ مئے کوثر کی جس دل میں تمنا ہو
اس کے لیے جامِ جم اک جام سفالی ہے

اللہ نے خود اس کو معراج میں بلوایا
یہ شانِ حبیبِ حق دنیا سے نرالی ہے

عکسِ شہِ والا کیا، سایہ بھی نہیں اترا
اس پر بھی تصور نے تصویر بنالی ہے

اے کاش یہ خواب اپنا تعبیر بنے اپنی
ہیں ہاتھ وقارؔ اپنے اور روضے کی جالی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

حنیف اخگرؔ ملیح آبادی

مسند چرخ چہارم پہ عیسیٰ دیکھی
تیری توقیر سر عرش معلّٰی دیکھی

جھلملاتی مری پلکوں پہ ستاروں کی طرح
مضطرب اذن حضوری کی تمنا دیکھی

زہے خورشید رسالت تری کرنوں کا خیال
دل کے ہر ذرّے کی آغوش طلب وا دیکھی

دل میں ہے عشق محمدؐ کا سمندر بے شک
قطرۂ اشک میں طغیانی دریا دیکھی

کی جو اس در کی گدائی کی تمنا اخگرؔ
اپنے دامن میں ہر اک نعمتِ عظمیٰ دیکھی

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حامدؔ امروہوی

گم رہی کا جہاں احساس ستاتا ہے مجھے
نقشِ پا ان کا وہیں راہ دکھاتا ہے مجھے

نام آقاؐ کا بھلا دیتا ہے ہر رنج و الم
چین کی نیند شب غم میں سلاتا ہے مجھے

آپ کی یاد کہ ہے وجہِ نشاطِ دل و جاں
آپؐ کا غم ہے کہ ہر غم سے بچاتا ہے مجھے

پا شکستہ تو ہوں لیکن یہ مرا جذبۂ دل
قافلے والوں سے آگے لیے جاتا ہے مجھے

ان کی صورت نظر آئے گی، اجالے ہوں گے
خوف کیوں ظلمتِ مرقد کا ستاتا ہے مجھے

زائرِ طیبہ کے چہرے سے نظر کیسے ہٹے
اس کی آنکھوں میں مدینہ نظر آتا ہے مجھے

قافلہ جاتا ہے جب سوئے حرم اے حامدؔ
میری محرومی وہی یاد دلاتا ہے مجھے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عقیلؔ نعمانی

نقش طیبہ کے جو آنکھوں میں ابھر جاتے ہیں
خود بخود گیسوئے حالات سنور جاتے ہیں

جن کے کردار و عمل میں نہ ہو خوشبو تیری
جسم کی موت سے پہلے ہی وہ مرجاتے ہیں

ذہن اور دل کا نگہباں ہے تصوّر ان کا
ہم ہر اک راہ سے بے خوف گزر جاتے ہیں

مجھ کو بھی روضۂ اقدس پہ بلالو ورنہ
سب کہیں گے کہ وہاں صاحبِ زر جاتے ہیں

جب بھی اس نام کی خوشبو سے لپٹتا ہوں عقیلؔ
رنج و غم سارے مرے جانے کدھر جاتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صوفی صادقؔ دہلوی

ہے میری طرف اب نگاہِ محمدؐ
مرا دل ہے اب جلوہ گاہِ محمدؐ

حوادث کے طوفاں اگر ہیں تو کیا غم
مجھے مل گئی ہے پناہِ محمدؐ

دو عالم کے اسرار اس پر کھلے ہیں
پڑی جس کے دل پر نگاہِ محمدؐ

جسے آرزو ہو، جسے جستجو ہو
اسے مل ہی جاتی ہے راہِ محمدؐ

زمانے نے شاید یہ سمجھا نہیں ہے
پناہِ خدا ہے پناہِ محمدؐ

غمِ عشق اس طرح مجھ کو مٹا دے
کہ بن جاؤں میں گردِ راہ محمدؐ

مجھے ناز ہے اپنی قسمت پہ صادقؔ
کہ ہوں بندۂ بارگاہِ محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قمر سنبھلی

نظر ہٹتی نہ تھی، ہر آنکھ بام و در پہ رکھی تھی
عجب پاکیزگی طیبہ کے ہر منظر پہ رکھی تھی

بہت پیوند تھے لیکن کوئی دھبّہ نہ تھا جس پر
اساسِ زندگی اپنی اسی چادر پہ رکھی تھی

وہ عالم کی مسافت کر کے طے، سرکارؐ جب لوٹے
حرارت جسم کی ان کے یونہی بستر پہ رکھی تھی

سہارا مل گیا آقا کی رحمت کا ہمیں ورنہ
گناہوں سے بھری گٹھری ہمارے سر پہ رکھی تھی

بقیدِ ظرف اٹھا لائے گدایانِ تہی دامن
زمانے بھر کی ہر نعمت درِ اطہر پہ رکھی تھی

قمرؔ! آمد سے ان کی بام و در سب جگمگا اٹھے
یہاں ظلمت ہی ظلمت ورنہ ہر منظر پہ رکھی تھی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

راہیؔ شہابی

کرم جو سیدِ خیر الانام ہو جائے
گدا کا شاہوں سے اونچا مقام ہوجائے

مرے فسانے کا عنوان آپ بن جائیں
اور اس کے بعد فسانہ تمام ہوجائے

ادھر دیارِ مدینہ میں حاضری ہو نصیب
ادھر حیات کا لبریز جام ہوجائے

نفس نفس جو کرم آپ کا نہ شامل ہو
تو ایک سانس بھی لینا حرام ہوجائے

تڑپ رہے ہیں جو فرقت نصیب ان کا بھی
قبول اے مرے آقا! سلام ہوجائے

چلو دیارِ مدینہ کی سمت اے راہیؔ
اور اس سے پہلے کہ ہستی کی شام ہوجائے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عامرؔ عثمانی

تمہاری نعت کے قربان جان و دل لیکن تمہاری نعت کے قابل کہاں زبان و قلم
قلم کی نوک پہ الفاظ تو بہت ہیں مگر ثبوتِ صدقِ معانی کریں کہاں سے بہم
چڑھی ہوئی ہیں زباں پر کثافتوں کی تہیں
پھر اس زبان سے کیسے تمہاری نعت کہیں

بس ایک رسم ہے جس کو نباہنے کے لیے تکلفات سے بزمِ سخن سجائی ہے
ہمارا شعر کہاں، دولت خلوص کہاں سخن فروش ہیں، دادِ ہنر کمائی ہے
نہ سوز و ساز ہے دل میں نہ آنکھ میں آنسو
کھلے ہوئے ہیں عقیدت کے پھول بے خوشبو

زباں پہ دعویِٰ مہر و وفا بہت کچھ ہے سجی ہوئی ہے درود و سلام کی محفل
مگر دلوں میں غمِ آخرت کا نام نہیں غمِ حیات کی چوکھٹ پہ سجدہ ریز ہیں دل
جمی ہوئی ہیں نگاہیں نشاطِ حاضر پر
نہ باز پرس کا خطرہ نہ احتساب کا ڈر

وہ تم کہ شکرِ سراپا ہو اپنے رب کے لیے یہ ہم کہ شکر گزاری سے واسطہ ہی نہیں
وہ تم کہ حق کے لیے سر بکف تھے میداں میں یہ ہم کہ زخم کے کھانے کا حوصلہ ہی نہیں
تمہیں عزیز تھی ہر شے سے عزتِ اسلام
ہمارے پاس فقط رہ گیا خدا کا نام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بتانِ قوم و وطن جن کو تم نے توڑا تھا   نئے سرے سے انہیں ہم نے پھر تراش لیا
کیا تھا تم نے اخوت کا جو محل تعمیر   اسے نفاق کی ضربت سے ہم نے توڑ دیا
ہماری ظلمتِ شب میں کہیں بھی نور نہیں
طلوعِ صبح کے آثار دور دور نہیں

ہمیں تمہاری غلامی پہ فخر ہے لیکن   بھلا دیا کہ غلامی کا مدّعا کیا ہے
وفا کو ایک تخیل بنا لیا ہم نے   ہمیں شعور نہیں مقصدِ وفا کیا ہے
طلب تصوّرِ منزل سے ہوچکی محروم
خود اپنی سمتِ سفر بھی ہمیں نہیں معلوم

حضورؐ! پھر بھی یہ اشعار پیش خدمت ہیں   اگرچہ ہدیۂ ناچیز کم عیار سہی
برائے نام سی نسبت تو تم سے باقی ہے   ہزار دامنِ ایمان تار تار سہی
تمہارا نام ہے تسکینِ روح و جاں اب بھی
تمہاری یاد سے ہوتا ہے دل جواں اب بھی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

افضلؔ کرتپوی

ہر اک سامان بخشش کا رضائے کبریا میں ہے
رضا کبریا لیکن رضائے مصطفیؐ میں

نہ پندو وعظ میں تنہا نہ زعمِ اتقا میں ہے
کلیدِ گنجِ رحمت دستِ محبوبِ خدا میں ہے

مکمل ضابطہ ہے زندگی کا دینِ احمدؐ میں
مکمل دینِ احمدؐ ہی حیاتِ مصطفیؐ میں ہے

برستی ہے وہاں رحمت جہاں ہو ذکرِ خیر ان کا
خدا شاہد وہ برکت مدحتِ خیر الوریٰ میں ہے

خدا نے گفتگو کا روبرو جس کو شرف بخشا
وہ رتبہ احمدؐ مختار کا سب انبیاء میں ہے

خوشا اس بندۂ ناچیز کو بھی ناز ہے خود پر
کہ افضلؔ بھی غلامانِ حبیبِ کبریا میں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عزیز الحق کوثر ندوی

مصطفیؐ نورِ ہدیٰ، نورِ خدا
رحمتِ عالم، حبیبِ کبریا

مصطفیؐ کی ذات روحِ کائنات
ہر ادا ہے حامِلِ صد معجزات

ماورائے فہم ہے ذاتِ کریم
شکلِ انسانی میں قرآن حکیم

شرح قرآں، سیرتِ خیرالوریٰ
ہادیٔ اعظم محمد مصطفیؐ

نورِ حق، نورِ ہدیٰ، نورِ مبیں
سیدِ کونین ختم المرسلیں

ذات اقدس ہے سراپا معجزات
معجزہ سے قوم کے اندر ثبات

آپ نے اس قوم کی تشکیل کی
روح جس میں قوتِ جبریل کی

آپ کا پیغام ''اللہ الصمدؐ''
روح اس کی ''قل ہو اللہ احدؐ''

''لا اِلٰہ'' اس کا حرفِ ابتداء
اور ''اِلاّ اللہ'' حرفِ انتہا

سیرتِ اقدس ہے آئین حیات
اس سے بنتے اور نکھرتے ہیں صفات

سیرتِ اقدس کا ہے جس پر اثر
وہ ہے یکتا اور معیاری بشر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بسمل سعیدی

غمِ عشق محمدؐ میں کوئی دیکھے فنا ہوکر
اجل ہنستی ہوئی آتی ہے پیغامِ بقا ہوکر

گرے ہیں جو غمِ اُمّت میں مژگانِ مطہّر سے
وہ آنسو حشر میں برسیں گے رحمت کی گھٹا ہوکر

مدینے کی زمیں پر لذتِ سجدہ کوئی دیکھے
کہ فرض اِک سجدہ کردیتا ہے ہر سجدہ ادا ہوکر

ضرورت دیکھ کر یک سوئی کی ذہنِ مقدّس کو
اُتر آیا زمیں پر لامکاں غارِ حرا ہوکر

حصولِ تازگی کے واسطے ہر صبح اے بسمل
ہوائے خلد آتی ہے مَدینے میں صبا ہوکر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا محمد مصطفیٰ جوہر

ہر اک شے سے امکاں میں بالا محمدؐ
تبارک محمدؐ تعالیٰ محمدؐ

کیا جس نے کافور اندھیرا عدم کا
تیرے نور کا تھا اجالا محمدؐ

وہ رحمت کا دامن تھا رحمت کے حق میں
جس آغوش نے تجھ کو پالا محمدؐ

رہے دین تا حشر ہیئت پہ اپنی
اُسے ایسے سانچے میں ڈھالا محمدؐ

تری تیغِ توحید نے دم کے دم میں
رگِ کفر کو کاٹ ڈالا محمدؐ

تو محرم بنا خلوتِ کن کا تنہا
تری منزلت سب سے بالا محمدؐ

فرشتوں نے پوچھا تو جبریل بولے
گیا عرش پر عرش والا محمدؐ

ترے حق میں جبریلؑ کا پر بنا تھا
وہ کمزور مکڑی کا جالا محمدؐ

ید اللہ نے خیبر کی چولیں ہلا دیں
عجب ہاتھ تونے نکالا محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تلاطم میں پڑ جاتا دیں کا سفینہ
بڑے لنگروں سے سنبھالا محمدؐ

جھکا دے جبیں جو تری خاکِ پا پر
وہ ہے بے شک اللہ والا محمدؐ

لگا دے ذرا آبِ رحمت کا چھینٹا
مٹا دے مرے دل کا چھالا محمدؐ

(۲)

خدا کی معرفت میں ہم اگر نفس آشنا ہوتے
سراپا درد ہوتے اور خود اس کی دوا ہوتے

نہ پا کر اس جہانِ رنگ بو میں درد کا درماں
طبیبِ نفس تک جاتے طلبگارِ شفا ہوتے

ضمیرِ حق طلب میں آج مضمر ہے جو بے چینی
ہم اطمینان سے اس کے معالج بے خطا ہوتے

دوا تفویض ہوتی صورتِ علم و عمل ہم کو
مَلک کی بے مرض منزل سے بھی بڑھ کر رسا ہوتے

ہٹاتے مقصدِ تخلیق کے اسرار سے پردے
بقدرِ ظرف ربطِ جسم و جاں سے آشنا ہوتے

ارادہ کرتے پھر اس مادّیت سے نکلنے کا
مشیّت کی مدد سے پھر قرینِ اِرتقا ہوتے

مدد لیتے خدا کی مدحتِ مخلوقِ اوّل میں
مگر توفیق سے پہلے خود اپنا آسرا ہوتے

یہ ارشادِ نبیؐ مخلوقِ اوّل نور ہے میرا
اسے دُہراتے جاتے اور معنیٰ آشنا ہوتے

حدودِ عالمِ امکاں کے مبدأ تک پہنچ جاتے
مدیحِ ممکنِ اول میں پھر یوں لب کشا ہوتے

اگر ہوتے نہ احمدؐ رہنمائے عالمِ امکاں
نہ یہ شمس و قمر ہوتے نہ یہ ارض و سما ہوتے

نہ بنیادِ مکاں ہوتی نہ تحریکِ زماں ہوتی
نہ عقل و مادّہ کے یہ مناظر رونما ہوتے

محمدؐ نے درِ ایجاد کھولا فیضِ باری سے
عدم سے عرصۂ ہستی میں آئے حق نما ہوتے

محمدؐ نورِ اوّل، خلقِ اوّل، ممکنِ اوّل
مشیّت تھے، تو کیونکر اوّلیّت سے جدا ہوتے

یہ ممکن ہیں صفات ان کے بقدرِ ظرفِ واجب ہیں
عدم پہلے محمدؐ سے نہ ہوتا تو خدا ہوتے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید انصار حسین ساجدؔ عابدی نوگانوی

خدا جب ہے مدحت سرائے محمدؐ کریں کیوں نہ پھر ہم ثنائے محمدؐ
ہے بندوں پہ فضلِ خدائے محمدؐ زہے بخت عالم میں آئے محمدؐ
زمیں آسماں، چاند، سورج، ستارے ہوئے خلق ہیں سب برائے محمدؐ
سمجھتے ہیں سب کہکشاں جس کو ہمدم وہ ہے نقشِ پر نور پائے محمدؐ
کھلے باغ فردوس میں پھول یکدم جو معراج میں مسکرائے محمدؐ
نہیں مثل ان کا خدا جس طرح سے ہے بے مثل نورِ ضیائے محمدؐ
وہ ہے خود احد ان کو احمدؐ بنایا ہے یہ میم ممکن برائے محمدؐ
کہا ان کو مزّمل و نور و طٰہٰ تھی محبوب حق ہر ادائے محمدؐ
کیا خلق کب نور کو ان کے حق نے یہ بس جانتا ہے خدائے محمدؐ
ہمیں جب نہ کچھ ابتدا کی خبر ہے تو کیا جانیں ہم انتہائے محمدؐ
گئے چرخ چارم سے آگے نہ عیسیٰ گئے تابہ قوسین پائے محمدؐ
اگر یہ ہیں خوش تو خدا بھی ہے راضی رضائے خدا ہے رضائے محمدؐ
وہ محبوبِ حق ہے وہ محبوب احمدؐ جسے روزِ محشر بلائے محمدؐ
بلا شک جہنم ٹھکانہ ہے اس کا جسے بزم سے خو اٹھائے محمدؐ
دُکھایا ہے جس نے دلِ فاطمہ کو ہے بیزار اس سے خدائے محمدؐ
وہ مغضوبِ رب ہے وہ مردودِ جنت جو بیٹھا بہ ناحق بجائے محمدؐ
شراب ولائے علی خم کے اندر پئیں کیوں نہ جب خود پلائے محمدؐ
جوانانِ جنت کے سردار ہیں جو وہی ہیں جگر گوشہ ہائے محمدؐ
درِ غیر پر وہ نہیں جاتا ہرگز جو درویش بھی ہے گدائے محمدؐ
چلو پھر سے ساجدؔ مدینے کی جانب طلب کر رہی ہے ولائے محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عباس حیدر راقمؔ

دلکش فضا جو وادیِ ام القریٰ کی ہے
رونق یہ سب ولادتِ بدر الدجیٰ کی ہے

اس تک رسائی کب کسی ذہنِ رسا کی ہے
تخلیق جسکے صدقے میں کل انبیاء کی ہے

حامل صفات رب کی ہے تصویر مصطفیٰ
بھیجی ہے انتہا میں مگر ابتدا کی ہے

ذکر رسولؐ پاک ہے اور مجلسِ حسینؑ
اسلام تجھ کو یہ بھی عطا کربلا کی ہے

واجب ہے اس طرح سے اطاعت رسول کی
بندوں پہ جیسے فرض عبادت خدا کی ہے

آئے ہیں والہانہ ملک شوق دید میں
پھیلی ہوئی مہک جو گلِ آمنہ کی ہے

روشن ہے بزمِ کون و مکاں ان کے نور سے
دامانِ کہکشاں میں ضیاء مصطفیٰ کی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اخترؔ نوگانوی

اب عمرِ رواں کی طغیانی ٹھہراؤ کی جانب آتی ہے
گنبد کے تلے تقدیر ہمیں کیا جانیے کب لے جاتی ہے

اس نورِ خدا کی انساں سے تعریف کہاں ہوسکتی ہے
جس نور کے آگے سورج کی تنویر بہت شرماتی ہے

اے درد کے مارے انسانوں چوکھٹ پہ نبیؐ کی سر رکھ دو
سب رنج والم مٹ جاتے ہیں رحمت کی گھٹا جب چھاتی ہے

اے بادِ صبا پیغام مرا روضے پہ ادب سے پہنچانا
کہنا کہ غلاموں کو آقا فرقت یہ بہت تڑپاتی ہے

دنیا کی تمنا انساں کو اندوہِ مصیبت دیتی ہے
آقا کی محبت ہر دل میں پیغامِ مسرت لاتی ہے

ہر وقت نگاہِ مضطر میں روضے کا مقدس منظر ہے
ہر لمحہ مرے دل کو اخترؔ بس یاد نبیؐ کی آتی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر تابش مہدی

پئے ذکرِ نبی میں لب جو کھولوں
زباں کو مُشک سے عنبر سے دھولوں

مدینے جب کسی کو جاتے دیکھا
یہ جی چاہا اُسی کے ساتھ ہولوں

دیارِ مصطفیٰؐ سے آنے والو!
تمنّا ہے تمھیں پھولوں میں تولوں

ٹھہر جا اے غمِ دوراں ٹھہر جا!
غمِ سرکار میں کچھ دیر رولوں

نہ بڑھ جاؤں کہیں حدِّ ادب سے
تری سرکار میں میں کیسے بولوں

سناؤں نعت اہلِ بزم تم کو
تمھارے کان میں میں شہد گھولوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید جواد حسین شمیم امروہوی

(۱)

خدا کے نور کا جلوہ کس آفتاب میں ہے | جلالِ مہر مبیں کس فلک جناب میں ہے
جمالِ دوست کس آئینۂ خوش آب میں ہے | خدا کے ہاتھ کی تحریر کس کتاب میں ہے
یہ حسن مصحفِ روئے نبیؐ نے پایا ہے
جبھی تو نور کا سورہ ثنا میں آیا ہے
نبیؐ کو عشقِ خدا نے یہ سر بلند کیا | کہ بے نیاز نے اپنا نیاز مند کیا
کمالِ حسن نے رخِ چاند سے دوچند کیا | بس انتہا ہے کہ خالق نے خود پسند کیا
جہاں پناہ ہوئے آسماں وقار ہوئے
خدائی مل گئی محبوب کرد گار ہوئے

(۲)

جو عرش معلّے کا مکیں ہے وہ محمدؐ | یوسفؑ سے جو بڑھ کر نہ مکیں ہے وہ محمدؐ
جو منزلِ قرآنِ مبیں ہے وہ محمدؐ | جو خالقِ اکبر کا معیں ہے وہ محمدؐ
گر آپ نہ آتے تو بن آئی تھی بتوں کی
اللہ کے گھر میں بھی خدائی تھی بتوں کی
کعبہ کا یہ کلمہ تھا کہ اے قبلۂ دیں آؤ | قرآں کی صدائیں تھیں کہ یٰسیں کے مبیں آؤ
تکبیر کے نعرے تھے کہ اے عرش نشیں آؤ | طاعت کا وظیفہ تھا کہ اے رکنِ رکیں آؤ
فرقت سے کمر خم ہے یہ صورت ہے محمدؐ
کلمہ کو بھی تکلیفِ شہادت ہے محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۳)

محمود خدا ہے، تو محمدؐ مرے حضرت — وہ وحدتِ مطلق تو یہ آئینۂ وحدت
وہ معنیٔ توحید، یہ توحید کی صورت — وہ نور ہے یہ طور، وہ رحمٰن یہ رحمت
وہ قابلِ تسبیح تو دانہ ہیں محمدؐ
اللہ جو یکتا تو یگانہ ہیں محمدؐ

خالق کی جو قدرت وہ کرامات نبیؐ کی — جو بات خدا کی ہے وہی بات نبیؐ کی
اثباتِ صفاتِ احدی، ذات نبیؐ کی — حقا کہ صلاۃ اس کی ہے صلوٰۃ نبیؐ کی
اللہ کا جو کچھ ہے تمام ان کے لئے ہے
اس کی ہی نمازوں میں سلام ان کے لئے ہے

(۴)

وہی ہے حمد کے قابل ہے جس کا مثل محال — وہ ذی کمال کہ جس کو عروج ہے نہ زوال
جو آج رنگ ہے ماضی میں بھی یہی تھا حال — وہی ہے فاعلِ ماضی و حال و استقبال
ہر ایک حال میں وہ مصدرِ عجائب ہے
کہ حاضر و متکلم ہے پھر بھی غائب ہے

کوئی بھی اس کے سوا قابلِ سجود نہیں — بغیر ذاتِ احد ایک کی نمود نہیں
یہ کون فرض کرے واجب الوجود نہیں — بغیر آب حبابوں کی ہست و بود نہیں
ظہورِ بحرِ جہاں خود ظہور باری ہے
نمائشی فقط آنکھوں کی پردہ داری ہے

وہی مرید وہی پیر و مرشد و سرمد — وہی فرید وہی فرد اور وہی مفرد
اسی کا نام ھو اللہ ذاتِ پاک احد — وہی ہے حمد وہی لم یلد ولم یولد
وہی کریم وہی ذو الجلال جل اللہ
بغیر کفو ہے وہ لا الٰہ اللہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید آلِ محمد اقدسؔ امروہوی

ہر جا ہے آج رحمت غفار کا نزول　　　مسرور مومنین ہیں کفار ہیں ملول
ہوں گی دعائیں آج ہر اک شخص کی قبول　　　ہے آج روزِ عشرت و پیدائشِ رسولؐ
صف بستہ ہیں ملائکہ تعظیم کے لئے
ہر نخل ہے جھکا ہوا تسلیم کے لئے

تھرائے بام اور لرزتے تھے کوہسار　　　آتش کدہ عجم کا ہوا سرد ایک بار
چہرے سے بت پرستوں کے ذلت تھی آشکار　　　روشن تھا دینِ حق ہوئے کافر ذلیل وخوار
غیرت سے وہ جناں چمنِ روزگار تھا
چہرے سے ان کے نور خدا آشکار تھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید اسد اللہ اسدؔ امروہوی

عالم میں اب درودِ رسولؐ جمیل ہے
آتا ہے وہ جو وارثِ ارثِ خلیلؑ ہے
بے مثل و بے نظیر ہے اور بے عدیل ہے
خلاقِ کائنات کے گھر کا وکیل ہے
تخلیق شش جہت کا سبب اس کی ذات ہے
روشن اسی کے نور سے کل کائنات ہے

میلادِ افتخارِ سلیماں کی ہے جو دھوم
جن و ملک ہیں شائقِ دیدارِ بالعموم
گرد جنابِ آمنہ حوروں کا ہے ہجوم
واحق نے کردئے ہیں درِ مخزنِ علوم
موجود انبیا ہیں زیارت کے واسطے
حاضر ملک ہیں آپ کی خدمت کے واسطے

خلاقِ شش جہت کے پیمبرؐ ہیں مصطفیٰ
اور راہِ مستقیم کے رہبر ہیں مصطفیٰ
مختارِ کارِ عرصۂ محشر ہیں مصطفیٰؐ
دریائے معرفت کے شناور ہیں مصطفیٰؐ
وصف ان کے ان کی آلِ مطہر سے پوچھئے
اور اس کے بعد خالقِ اکبر سے پوچھئے

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولانا سید قائم رضا نسیمؔ امروہوی

صبح ازل ہے خطِ گریبانِ مصطفیٰؐ   شامِ الست، گوشۂ دامانِ مصطفیٰؐ
عرشِ علا، منارۂ ایوانِ مصطفیٰؐ   علمِ خدا، چراغِ شبستانِ مصطفیٰؐ
قوسین تو حضور کا ادنیٰ مقام ہے
معراج، منزلت کی حدِ ناتمام ہے

کاف اور نون مطلعِ تابانِ منقبت   لولاک حسنِ مطلعِ دیوانِ منقبت
قالوا بلیٰ، قصیدۂ ذیشانِ منقبت   قرآں زبانِ حق سے غزل خوانِ منقبت
حیراں جوسن کے سورۂ کوثر عقول ہیں
تین آیتیں مثلث نعتِ رسولؐ ہیں

اوّل تو جسم کا نہیں سایہ یہ معجزہ   پھر بے پڑھے جہاں کو پڑھایا یہ معجزہ
پھر ایک شہرِ علم بسایا یہ معجزہ   حیدر سا در پھر اس میں بنایا یہ معجزہ
قرآں ملا تو معجزہ لب کھولنے لگا
محبوب کے نعت میں خدا بولنے لگا

قرآنِ پاک ان کی فصاحت کا معجزہ   خندق کی فتح، فکر و فراست کا معجزہ
زورِ علیؑ انہیں کی شجاعت کا معجزہ   بیٹی بتول سی یہ رسالتؐ کا معجزہ
دختر کے دلبروں سے جو نسلِ نبی چلی
دختر کشی کی رسمِ نجس پر چھری چلی

غل تھا کہ انہ قمرٌ فی کمالہٖ   الشمس بھی تو اقتبست عن جمالہٖ
دنیا مہک رہی تھی بطیبِ خصالہٖ   آئے رسولؐ صلِّ علیہ و آلہٖ
پتھر جہاں تھے اب وہیں وحدت کے پھول ہیں
یہ انقلاب کیوں نہ ہو آخر رسولؐ ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

راقم الدولہ سید ظہیرالدین حسین ظہیرؔ دہلوی

سلام علیک اے شفیع الامم و صلو علیک اے جمیل الشیم
سلام علیک اے نبی کریم و صلو علیک اے شفیع عمیم
سلامٌ علیک اے ملاذ الفقیر و صلو علیک اے بشیر النّذیر
سلام علیک اے انیس النّفوس و صلو علیک اے فروغ الشموس
سلام علیک اے عدیم المثال و صلو علیک اے جمیل الجمال
سلامٌ علیک اے حبیبِ خدا و صلو علیک اے شفیع الورا
سلام علیک اے معین الضعیف و صلو علیک اے انیس النحیف
سلامٌ علیک اے سحابِ کرم و صلّو علیک اے کفیلِ عدم
سلامٌ علیک اے حبیب القلوب و صلّو علیک اے طبیب القلوب
سلامٌ علیک اے ولی حرم و صلّو علیک اے دلیلِ امم
سلامٌ علی بابِ بیت الحرام و صلو علی الرکن باب السلام
سلامٌ علیک اے درِ تاجِ عرش زمیں بوس پائے تو تو معراجِ عرش
سلام علی دین و ایمانِ من فدائے تو بادا دل و جانِ من
صلوۃ علی المصطفیٰ والسلام و صلِّ علیٰ آلِ خیر الانام
سلامٌ علیک اے مغیث الانام و صلو علیک اے نبی والسلام
درودِ ظہیرؔ حقیر و نزار بسلطانِ کونین و آلِ کبار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

قیس زنگی پوری

بشر کیا کرے گا ثنائے محمدؐ خدا جب ہو مدحت سرائے محمدؐ
بنے عرش و کرسی برائے محمدؐ مہ و مہر ہیں نقشِ پائے محمدؐ
دو عالم میں پھیلی ضیائے محمدؐ

شرف جو ہمارے نبی کو ملا ہے خدا کے سوا کوئی کیا جانتا ہے
اس اعزاز کی بھی کوئی انتہا ہے زبانِ محمدؐ پہ حمد خدا ہے
زبانِ خدا پر ثنائے محمدؐ

پیمبر سبھی تھے معظم مکرم فضیلت میں کوئی زیادہ کوئی کم
چلو کہہ دیں اللہ کے رو برو ھم رسولوں کا سرتاج ماہِ دو عالم
ہوا اور نہ ہوگا سوائے محمدؐ

چلا عرش پر جب سوارِ مدینہ براق فلک سیر تانے تھا سینہ
لٹاتا تھا موتی ٹپکتا پسینہ ہوا غل فرشتوں میں زینہ بہ زینہ
وہ آئے محمدؐ وہ آئے محمدؐ

ہوا چرخ پر ماہِ کامل دوپارہ پھرا مہر مغرب سے پاکر اشارہ
اُتر آئے ڈیوڑھی پہ زہرا ستارا بنے لخت دل عرش کا گوشوارہ
یہ کس کا شرف ہے سوائے محمدؐ

جدا ہو کے حوا سے گریاں تھے آدم دیا واسطہ ان کا خالق کو جس دم
ملیں آکے حوا ہوئے شاد و خرم سمجھ میں نہیں آتا اب کیا کہیں ہم
رلائے خدا اور ہنسائے محمدؐ

عجب حیرت افزا ہے فطرس کا قصہ عتابِ خدا سے زمیں پر پڑا تھا
مقدر سے حضرت کی ڈیوڑھی پہ آیا ملے بال و پر جب تو حیرت سے بولا
لگائے خدا اور بجھائے محمدؐ

کیا کس نے آدم کو جنت سے باہر وسیلہ سے کس کے گئے پھر مکرر
یہ سب عشق کے کھیل ہیں بندہ پرور وگرنہ نہ کرتی کبھی عقل باور
اجاڑے خدا اور بسائے محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ سید ذیشان حیدر جوادی کلیم

کتنی اونچی تری تقدیر ہے ماہ رجبی
تیرے حصہ میں ہے معراجِ رسولؐ عربی

وہ پیمبرؐ جو ہے کردار بشر کی معراج
پیار سے جس سے خدا کہتا ہے اے میرے نبی

عرش کو چھوڑ دیا اس نے ہدایت کے لئے
اس کے اس رحم کے قربان بِاُمّی و اَبی

اس کا جلوہ ہے سدا قلبِ بشر میں موجود
بند ہو آنکھ تو سمجھو کہ ہوئی ہے طلَبی

دل میں سرکار کا مسکن ہے نظر میں جلوہ
کتنا آسان ہے دیدار رسولِؐ عربی

اہلِ خانہ میں ہے سلمانؓ موذن ہے بلالؓ
اس نے یوں توڑا ہے دنیا کا غرورِ نَسَبی

اس نے جب کردئے بیکار نسب کے رشتے
کام اب آئیں گے کیا خاک یہ رشتے سَبَبی

اک ذرا شربتِ دیدار پلادے ساقی
آتشِ غم نے بڑھادی ہے میری تشنہ لبی

ایسا لگتا ہے مدینہ ہی چلا آیا ہے
جاگزیں جب سے ہوا دل میں مرے عشق نبیؐ

فرش سے عرش تلک نور کا اک عالم ہے
اب تو سُرمہ کو بھی مل سکتی نہیں تیرہ شَبی

اس کے اخلاق کے چھینٹوں نے بجھا ڈالا ہے
جب بھی بھڑکانے لگا آگ کوئی بُولہبی

فیض یہ اس کا زمانے میں ہے اب تک جاری
اس پہ قرباں ہے عجم سارا، وہ خود ہے عَرَبی

کتنے ہی نقش امامت کے اُبھر آئے تھے
پائے حیدرؑ سے تری مُہر نبوت جو دبی

دیکھ کر مُہرِ نبوت بھی نہ سمجھی منزل
ہائے یہ امت مرحومہ ہے کس درجہ غبی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید منتصر حسین زید پوری

کیا سبب اب نہیں پاتا ہوں وہ الفت کی نظر
کبھی اے دوست! جو تھی مجھ پہ عنایت کی نظر

یاد وہ آتی ہیں پرکیف سُہانی راتیں
چاند بھی ڈالتا تھا مجھ پہ رقابت کی نظر

شام سے تا بسحر اور سحر سے تا شام
رہتی تھی لطف فزا شاہد فطرت کی نظر

فِکر فردا سے غمِ دوش سے بیگانہ تھا
دل نشیں رہتی تھی یوں تیری محبت کی نظر

لاکھ دوشیزۂ دنیا نے بجائے گھنگھرو
نہ پڑی پھر بھی ترے عاشق سیرت کی نظر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مولوی سید محمد آثم محمد آبادی

زبان خامہ و نوک زباں پر حمد ہے اس کی
کہ در وصفش بود یک مصرعے تنزیلِ رحمانی

سرِ پرنور پر تاجِ نبوت تب مزین تھا
لباسِ خلقِ آدم بود در صندوقِ کتمانی

مقرب کبریا کے تھے بہت لیکن سوا تیرے
میسر شُد کرا در بارگاہِ قدس مہمانی

فلک خادم ترے گھر کے، فلک تابع ترے در کے
پرستارانِ تو حور و غلامت جمعِ غلمانی

قیامت راج ہے تیرا، شفاعت تاج ہے تیرا
شہنشاہِ رسولانی، رسولِ ظل سبحانی

تمہارے ہاتھ میں تسبیح سُن کر سنگریزوں کی
بروں رفت از سر داؤد دعوائے خوش الحانی

نہیں ممکن کہ تیرا مثل ہو پھر دہر میں پیدا
اگر صد بار بندد نقشِ نو ایں دارِ امکانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اظہر حسین میکشؔ غازی پوری

اللہ اللہ آمنہ کے گود کی پاکیزگی
یہ ازل سے نورِ خالق کی امانت دار ہے

دیکھتے ہیں ہو کے خوش بیٹے کو عبدالمطلب
گود میں وہ پھول ہے جو حاصلِ گلزار ہے

ہم ابوطالبؑ کی ان میٹھی نگاہوں کے نثار
جن میں بیٹے سے زیادہ مصطفیؐ کا پیار ہے

آؤ سر کے بل چلیں میکشؔ سلامی کے لئے
جو شفیعِ روزِ محشر ہے، یہی سرکار ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حسن عسکری کاظمی

کیسے بیاں زباں سے ہو اب شانِ مصطفیٰؐ
جب خالقِ جہاں ہے ثناخوانِ مصطفیٰؐ

دنیا میں اِک وہی ہے نگہبانِ مصطفیٰؐ
ہر دم جسے عزیز رہی جانِ مصطفیٰؐ

فکرِ رَسا کو مل گئے مضموں نئے نئے
اوجِ فلک پہ نصب ہے میزانِ مصطفیٰؐ

گل ہائے رنگ رنگ کھلے ہیں یہاں وہاں
آباد کس قدر ہے گلستانِ مصطفیٰؐ

سچا وہی ہے جو سرِ تسلیم خم کرے
پیشِ نگاہ جس کے ہے فرمانِ مصطفیٰؐ

داخل نہ ہوسکا کوئی در پر جھکے بغیر
اِک شہرِ علم ہے کہ دبستانِ مصطفیٰؐ

آب و ہوائے شہرِ نبوت میں زندگی!
جنت نشاں ہے سایۂ دامانِ مصطفیٰؐ

بیٹھا ہوا ہے گنبدِ خضرا کی چھاؤں میں
کس درجہ خوش نصیب ہے مہمانِ مصطفیٰؐ

فرماں روائے عالمِ امکاں وہی تو ہے
یوذر صفت ہیں جو بھی غلامانِ مصطفیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عبدالہادی خاں کاوشؔ

نسلِ آدم کے افتخار سلام
اے مدینہ کے تاجدار سلام

نازِشِ حسن کرد گار سلام
اے حسینوں کے شہریار سلام

باعثِ زینتِ بہار سلام
اے گل اندام و گل عُذار سلام

دی غلامی سے تونے سب کو نجات
حرّیت کے پیام دار سلام

اے یتیموں کی بے کسوں کی حیات
اے غریبوں کے غم گسار سلام

وجہ ارشاد عالی لولاک
فخرِ تخلیق کردگار سلام

سارے عالم سے بہتر آپ کا خلق
آپ یکتائے روزگار سلام

آپ دنیا کے ہر حسیں سے حسیں
آپ قدرت کا شاہ کار سلام

اے میرے مرکزِ امیدِ نجات
میرے آقائے نامدار سلام

آپ کی ذات پر ہزار درود
آپ کی ذات پر ہزار سلام

کاش کاوشؔ بھی پڑھ سکے کسی روز
خود پہنچ کر سرِ مزار سلام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محسنؔ رضا جونپوری

ہادیِ دوراں رحمت عالم فخرِ رسولاں نازشِ آدم
نورِ سراپا نورِ مجسم کون محمدؐ مصلحِ اعظم
صلی اللہ علیہ وسلم

ناطقِ قرآں حق نے بنایا رحمتِ کل کا تاج پہنایا
کون و مکاں کا جلوہ دکھایا ہاتھوں کو بخشا نور کا پرچم
صلی اللہ علیہ وسلم

انت حبیبی حق کا ترانہ ناز یہ پیہم ناز اُٹھانا
عرش کی زینت اُن کو بنانا راز کی باتیں راز میں باہم
صلی اللہ علیہ وسلم

عرش سے لے تا پستی ماہی آپ کا چرچا آپ کی شاہی
شمس و قمر نے دی یہ گواہی حکم جہاں پہ آپ کا محکم
صلی اللہ علیہ وسلم

ظرف بھی نوری نور کا ہالا نور مجسم، نور کا پالا
قلب کی ٹھنڈک دل کا اُجالا نور کو زیبا نور کا پرچم
صلی اللہ علیہ وسلم

آئے جہاں میں ساقیِ کوثر سایہ فگن جبریل کا شہپر
لات گرا بل کھا کے نگوں سر دید کے قابل کفر کا ماتم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ساحل و طوفاں، شہر نہ بستی کوہ و خیاباں، اوج نہ پستی
آکے جو چھیڑا نغمۂ ہستی جاگ اُٹھا ہر ذرّۂ عالم
صلی اللہ علیہ وسلم

مظہرِ عرفاں، گنجِ معانی وجہہ کشودِ سرِّ نہانی
کوئی نہ ہمتا، کوئی نہ ثانی محرمِ رازِ صانعِ عالم
صلی اللہ علیہ وسلم

حور و ملک ہوں جن و بشر ہوں باغِ جہاں کے برگ وشجر ہوں
چاند ستارے شمس و قمر ہوں سب کی زباں پر مژدۂ مقدم
صلی اللہ علیہ وسلم

قوم کا دل میں درد دبائے بارِ شفاعت آئے اُٹھائے
کیوں نہ خدا مختار بنائے آپ مؤخر آپ مقدّم
صلی اللہ علیہ وسلم

خوابِ پریشاں اصل و حقیقت سوئی ہوئی ہر چشم بصیرت
کون ہوا خورشیدِ رسالت عقدہ کشائے سرِّ دو عالم
صلی اللہ علیہ وسلم

چرخ پہ روشن چاند ستارے شاہدِ گیتی مانگ سنوارے
ہوتے میسّر کب یہ نظارے فیض ترا سرکارِ دو عالم
صلی اللہ علیہ وسلم

چار سو پھیلیں مست ہوائیں نغمہ سرا مخمور فضائیں
تیری ضیا سے فیض اٹھائیں عرش پہ موتی فرش پہ شبنم
صلی اللہ علیہ وسلم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

علامہ سید عقیل الغروی

اے نور کہ انسان لقب ہے تیرا
اک سلسلۂ نور نسب ہے تیرا
پیشانیِ آدم میں چمک تجھ سے ہے
سجدے کے جو شایاں ہے وہ رب ہے تیرا

❁❁❁

محدود بہت ہے کام عقل و حس کا
پا جائے سراغ اُن کا یہ رتبہ کس کا
حکمت میں ہے انقلابِ ذاتی ممنوع
''قوسین'' کا فصل ہے استعارہ اس کا

❁❁❁

کیا ربِ صمد ہے کوئی محتاجِ سجود
وابستۂ رحمت رہو یہ ہے مقصود
ہاں سرِّ نماز اس کے علاوہ کیا ہے
سرکارِ نبوت میں سلام اور درود

❁❁❁

یہ اس کے ہیں مشتاق ان کا عاشق ہے وہ
یہ عینِ رضا، عطا میں فائق ہے وہ
''قوسین'' ہے بس حفظ مراتب کا نشاں
یعنی کہ یہ مخلوق ہیں خالق ہے وہ

❁❁❁

سیرت ہے نبی کی عینِ دین و آئیں
آیاتِ جلی انہیں کی نعتیں لائیں
وہ خالقِ کل ہے تو یہ کامل مخلوق
ساری صفتیں حق کی انہیں نے پائیں

❁❁❁

دولت ہے یہ عرفان و خود آگاہی کی
معراج ہے جبریلؑ کی ہمراہی کی
ڈیوڑھی پہ محمدؐ کے بسیرا کرلو
یہ آخری منزل ہے خدا خواہی کی

❁❁❁

تسلیم کی خو جوہرِ عرفاں میں ہے
عرفانِ نبی جوہرِ امکاں میں ہے
کس دستِ رواں بخش پہ کھولیں گے زباں
پہچان یہ ہر ذرۂ بے جاں میں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

محمد افتخار الحق دلیرؔ عثمانی

عروسِ فکر میں وصفِ پیمبرؐ دیکھنے والے
ہیں اپنی اپنی قسمت کو سکندر دیکھنے والے
رخِ روشن پہ وہ زلفِ معنبر دیکھنے والے
نہیں حسنِ دو عالم کو بھی پھر کر دیکھنے والے
سنانا وہ شبِ معراج کی باتیں صحابہ کو
جنہیں سن کر بنے صدیقِ اکبر دیکھنے والے
مکمل حُسن جس دم عشقِ کامل کے قریب آیا
وہاں اے کاش ہم ہوتے وہ منظر دیکھنے والے
سرِ میدانِ محشر یہ کہے گی رحمت باری
ادھر آئیں جو ہیں سوئے پیمبرؐ دیکھنے والے
ترا وہ فیض ہے خالی نہ لوٹا کوئی سائل بھی
ذرا دیکھیں تو در پر تیرے آکر دیکھنے والے
کرم کر جلوہ آرا ہو کہ جانِ ناتواں نکلی
بڑی مدت سے بیٹھے ہیں ترا در دیکھنے والے
قیامت سے بھلا کیا کم ہے پردہ تیرے چہرہ کا
اٹھا بھی دے ذرا اے قلبِ مضطر دیکھنے والے
تری قسمت وہ قسمت ہے ہر اک کو رشک ہے جس پر
رسولؐ اللہ کے روضے کا منظر دیکھنے والے
زمانے نے دکھائی یہ ہمیں نیرنگیٔ عالم
مسلماں ہیں فقط محراب و منبر دیکھنے والے
دلیرؔ اب کیوں نہ سجدے میں گریں بے ہوش ہو ہو کر
ظہورِ مصطفیٰؐ فرش زمیں پر دیکھنے والے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حکیم محمد کاظم بنارسی

کیا خوب بشر نظامِ قدرت سمجھا — خورشید کو آئینۂ حیرت سمجھا
یہ سچ ہے کہ باوجود کوشش کے بھی — سمجھا تو مجاز کو حقیقت سمجھا

❁❁❁

یہ آرزو ہے کہ رحمت کے باب تک پہنچے — مرا سلام رسالتمآب تک پہنچے
خدا کرے کہ وہ منزل بھی جلد آجائے — یہی سلام سوال و جواب تک پہنچے

❁❁❁

عرفانِ رسولِؐ عربی

جس کو حاصل ہوا عرفانِ رسولؐ عربی — اس کو ہونا پڑا قربانِ رسولؐ عربی
کھینچ کر جلوہ گہِ ناز کے آئینے تک — لے گئی قوتِ ایمان رسولؐ عربی
بڑھ کے رحمت کی گھٹا اس پہ برس جاتی ہے — جس پہ ہے سایۂ دامانِ رسولِؐ عربی
وقت کے ساتھ بدلتا رہا قانون مگر — اپنی منزل پہ ہے فرمانِ رسولِؐ عربی
آجتک کر نہ سکا کلکِ فصاحت ترمیم — معجزہ ہے کہ ہے قرآنِ رسولِؐ عربی
اپنی تقدیر پہ کھا کھا کے سلیماں کی قسم — فخر کرتے ہیں غلامانِ رسولِؐ عربی
اوڑھ کر تا بہ سحر امن و سکوں کی چادر — دیکھ سوتا ہے نگہبانِ رسولؐ عربی
لختِ زہراؑ ہے نئی شان سے کاندھے پہ سوار — ہاتھ میں گیسوئے پیچانِ رسولِؐ عربی

دل میں اٹھتی ہے جو جنّت کی تمنّا کاظمؔ
کیا کہوں یہ بھی ہے احسانِ رسولِؐ عربی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید الفت حسین باقری الفتؔ بنارسی

تمنا ہے لکھے الفتؔ ثنا محبوبِ داور کی
میرے مالک ضرورت ہے اسے جبریل کے پر کی

کہانی لکھنے بیٹھے جب وہ معراجِ پیمبرؐ کی
تو نکلے ہر بنِ مو سے صدا اللہ اکبر کی

تعالیٰ اللہ کیا صنعت گری ہے کلکِ داور کی
کہ جس کی پہلی گردش سے کھنچی صورت پیمبرؐ کی

مبارک مومنوں تم کو غلامی خاص اس در کی
جبینیں خم ہیں جس کے سامنے کسریٰ و قیصر کی

جہاں پہنچا قدم ان کا وہاں سے ظلمتیں سرکیں
طلوعِ صبحِ صادق ہے ضیا روئے پیمبرؐ کی

کششِ ایماں کی بڑھ جائے تو جلوہ کھنچ کے آ جائے
زیارت عالمِ رویا میں ہو جائے پیمبرؐ کی

زبانِ حضرتِ موسیٰ کی لکنت دور ہو جاتی
جو ہوتی آرزو ان کو کبھی مدحِ پیمبرؐ کی

فصاحت اور بلاغت میں کوئی ہمسر نہیں ان کا
زباں تھی ان کے آگے گم عرب کے ہر سخنور کی

گلے ملتے ہیں آپس میں ملک انسان کیا کہنا
خوشا قسمت کہ آئی عید میلادِ پیمبرؐ کی

شبِ معراج اعجازِ رسولؐ اللہ تو دیکھو
گئے آئے مگر ہلتی رہی زنجیر تک در کی

زلیخا حسنِ یوسفؑ بھول کر قدموں سے جا لگتی
اگر صورت نظر آتی اسے محبوبِ داور کی

خدا شاہد دو عالم کی بقا ہے منحصر اس پر
ازل سے رہنما ہے صورت و سیرت پیمبرؐ کی

اگر والشّمس سا رخ ہے تو ہیں واللیل سے کاکل
اِشارہ ہے کہ بس دیکھا کرو صورت پیمبرؐ کی

بتاؤں اس زمانے میں عرب کیفیت کیا تھی
جہالت کا اندھیرا تھا حکومت فتنہ و شر کی

کوئی سورج کا بندہ تھا کوئی تھا چاند کا بندہ
پرستش ہو رہی تھی ہر طرف پتھر ہی پتھر کی

بفیضِ مصطفیٰؐ انساں نے پایا راستہ حق کا
انہیں کے نور سے زائل ہوئیں تاریکیاں شر کی

طفیلِ مدحتِ محبوبِ داور مل گیا منبر
وہ گر نہ اوج کے قابل نہ تھی تقدیر احقر کی

رسولِؐ پاک کے پائے مبارک کا پسینہ بھی
اگر مل جائے تو حاجت نہیں پھر مشک و عنبر کی

محمدؐ مصطفیٰ قرآں علیؑ و فاطمہؑ معنی
ملی تفسیر الفتؔ شکل میں شبیر و شبر کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

حسنؔ رضا خان بریلوی

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنّت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

بے لقائے یار ان کو چین آ جاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریلؑ سدرہ چھوڑ کر

مر ہی جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم
کیا بچے بیمارِ غم قرب مسیحا چھوڑ کر!

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہوگا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

ایسے جلوؤں پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

حشر میں ایک ایک کا منہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر ناظم جعفری

آلام و مصائب میں شناسا نہیں ملتا
آئینہ اٹھاتے ہیں تو چہرہ نہیں ملتا

اظہارِ تعلق پہ زباں بند ہوئی ہے
دیرینہ روایات سے رشتہ نہیں ملتا

جذبات کی اب قدر نہ اخلاق کی قیمت
یہ ایسے خزانے ہیں کہ نقشہ نہیں ملتا

حالات بدل دیتے ہیں جملوں کے معانی
الفاظ کو جذبات کا لہجہ نہیں ملتا

اب پرسشِ احوال کو آتا نہیں کوئی
ہے سامنا غیروں سے تو اپنا نہیں ملتا

چلتا نہیں دوگام کوئی ساتھ ہمارے
کچھ ایسا اندھیرا ہے کہ رستا نہیں ملتا

بستی کے مکینوں سے ہے منہ اپنا چھپائے
سیلاب میں ڈوبا ہوا دریا نہیں ملتا

فرصت کبھی جذبات سے ملتی نہیں دل کو
خلوت میں بھی ہوتا ہے تو تنہا نہیں ملتا

ہر فرد زمانے میں سکوں ڈھونڈھ رہا ہے
اب کوئی بھی محروم تمنا نہیں ملتا

بے سعیِ عمل تشنہ لبی دور نہ ہوگی
بے مانگے سمندر سے بھی قطرہ نہیں ملتا

تکلیف میں آرام کا پہلو ہے نمایاں
بیمار نہ پڑیے تو مسیحا نہیں ملتا

مل جاتی ہے اک عمر ہر اک فرد کو لیکن
ہر شخص کو جینے کا سلیقہ نہیں ملتا

بے نام گذر جاتیں زمانے کی بہاریں
خوشبو سے اگر پھولوں کا شجرہ نہیں ملتا

گذرا ہے کوئی صحنِ گلستاں سے یقیناً
بے وجہ کوئی نقشِ کفِ پا نہیں ملتا

ہر روز طلبگار ہے مل جائے کہیں سے
ایسا کہ جسے کہئے کہ ایسا نہیں ملتا

کس طرح اتارے کوئی تصویر مجسم
سائے کی طرح اس کا سراپا نہیں ملتا

رکھا ہے قدم اپنا محمدؐ نے جہاں بھی
آتش کدۂ دہر میں شعلہ نہیں ملتا

ٹکڑے تو کیے چاند کے لیکن کوئی دیکھے
اس طرح سے جوڑا ہے کہ ٹکڑا نہیں ملتا

پیغمبرِ اسلام کی ہر بات ہے صادق
دنیا میں امیں اور کوئی ایسا نہیں ملتا

جو رہبرِ اسلام نے دکھلائی ہے سب کو
ان راہوں سے گذرو تو اندھیرا نہیں ملتا

آئینۂ فطرت ہے نگہبانِ شریعت
ہوتے نہ محمدؐ تو یہ کعبہ نہیں ملتا

پیغمبرِ اسلام کے اوصاف نہ پوچھو
اس در پہ چلے آؤ یہاں کیا نہیں ملتا؟

ہم بارہ اماموں کے طرفدار ہیں کاظم
انعام یہ حق کا ہے دوبارہ نہیں ملتا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سہیل فاروقی

(۱)

عجب کرن ہے کہ سورج بھی آنکھ ملنے لگے
کسی کا نام لیا اور چراغ جلنے لگے

گرے نہ بوند بھی اور نہر نہر کوثر ہو
کھلے نہ ذرّہ بھی اور شاخ شاخ پھلنے لگے

وہ جس کو بھول کے ادراک کچھ نہ کام آیا
اُسے پکارا تو اسباب پھر بدلنے لگے

وہ نا سپاسِ حرم کتنا معتبر ٹھہرا
کہ جس کے دل میں تیری آرزو مچلنے لگے

لگائی جب سے مدینے کی خاک آنکھوں میں
ستارے جیسے مرے ساتھ ساتھ چلنے لگے

سہیلؔ دیکھ لو تم بھی بہ فیض نامِ نبیؐ
ہوا کی زد پہ بھی رہ کر چراغ جلنے لگے

(۲)

ترے خیال سے پہلے کوئی خیال نہ تھا
زمانہ تھا تو مگر انقلابِ حال نہ تھا

تجھے جو سوچا تو قرطاس جاں ہوا روشن
ترے بغیر مرا لفظ خوش مآل نہ تھا

کسی کے در سے ملی وہ عطائے بے پایاں
کہ اُس کے بعد لبوں پر کوئی سوال نہ تھا

اسی کے نور کا پرتو ہیں یہ مہ و انجم
کہ آسماں سے گذرنا جسے محال نہ تھا

تمہارے شہر میں آباد ہوگیا جب سے
اجڑتے رہنے کا دل کو کوئی ملال نہ تھا

میری زباں سے تری بارگاہ میں یہ خراج
تری عطا تھی یہ میرا کوئی کمال نہ تھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سالک رام سالکؔ

کیونکر نہ دل وجاں سے مجھے بھائے مدینہ
آنکھوں میں بساہے مرے مولائے مدینہ
عقل و خرد و ہوش ہوں وارفتۂ وحشت
دکھلائے جنوں مجھ کو جو صحرائے مدینہ
کونین کی چیزوں میں مجھے کچھ نہیں بھاتا
جس دن سے مرے سر میں ہے سودائے مدینہ
جنت کی ہوس، خلد کی خواہش نہ رہے پھر
اک بار جو قسمت مجھے دکھلائے مدینہ
ہے تنگ بہت تیرگی جہل سے مولا
کس طرح رہے ہند میں شیدائے مدینہ
سرمے کی طرح آنکھوں میں سالکؔ میں لگالوں
ہاتھ آئے جو خاکِ درِ مولائے مدینہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ادیبؔ سہارنپوری

مطلعِ انوار پر ہے موت سی چھائی ہوئی
سر برہنہ پھر رہی ہے زیست گھبرائی ہوئی

ہے زمیں لرزاں کہ اب محشر بپا ہونے کو ہے
آسماں بھی ہے سراسیمہ کہ کیا ہونے کو ہے

امنِ عالم خوں فشاں ہے زانوؤں میں سر دیے
گونجتے ہیں ہر طرف شیطاں کے خونی قہقہے

مادّیت کے کرشمے الامان و الحذر
قہقہ زن ہے جہالت علم و فن کی لاش پر

بڑھ گیا ہے بے نہایت زندگی میں انتشار
ہر گھڑی دنیا کو ہے بربادیوں کا انتظار

بے طرح دنیا کا امن و عافیت تاراج ہے
اب جہاں تک دیکھئے بے چینیوں کا راج ہے

پانی پانی ہو رہا ہے دورِ وحشت شرم سے
کارناموں پر ترقی یافتہ انسان کے

ملّتوں کو جو چلائے جادۂ تخریب پر
لعنت ایسے علم پر پھٹکار اس تہذیب پر

الاماں مذہب سے بیزاری کا جذبہ الاماں
جس سے چھا جاتی ہیں قلب و ذہن پر تاریکیاں

پھینک دیتا ہے اٹھا کر مرکزِ ہستی سے دُور
سلب کر لیتا ہے کشتِ دل سے نم آنکھوں سے نور

میٹتا ہے بے تحاشہ چھینتا ہے بے درنگ
روح کی پاکیزگی صادق بیانی کی امنگ

ذہنیت کو کر کے بیجا خود شناسی کا اسیر
چپکے چپکے گھونٹتا رہتا ہے آوازِ ضمیر

کیوں نہ میں کہہ دوں ادیبؔ آخر جو میرے دل میں ہے
امّتِ تہذیبِ حاضر بھی اسی منزل میں ہے

چیخ اٹھنا چاہتی ہے غم سے گھبرا کر زمیں
رحمۃً للعالمیں یا رحمۃً للعالمیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عاصی کرنالی

نعتیہ نظم

ثنائے خواجہ میں اے ذہن! کوئی مضموں سوچ
جناب! وادیِ حیرت میں گم ہوں، کیا سوچوں؟

زبان! مرحلۂ مدح پیش ہے کچھ بول
مجالِ حرف زدن ہی نہیں ہے، کیا بولوں؟

قلم! بیاضِ عقیدت میں کوئی مصرع لکھ
بجا کہا، سرِ تسلیم خم ہے، کیا لکھوں؟

شعور! ان کے مقامِ پیمبری کو سمجھ!
میں قیدِ حد میں ہوں وہ بیکراں ہیں کیا لکھوں؟

خرد! بقدرِ رسائی تو ان کے علم کو جان
میں نا رسائی کا نقطہ ہوں ان کو کیا جانوں؟

خیال! گنبدِ خضرا کی سمت اُڑ، پر کھول
یہ میں ہوں اور یہ مرے بال و پر ہیں کیا کھولوں؟

طلب! مدینے چلیں، نیکیوں کے دفتر باندھ
یہاں یہ رختِ سفر ہی نہیں ہے کیا باندھوں؟

نگاہ! دیکھ کہ ہے رو برو دیارِ جمال
ہے ذرّہ ذرّہ یہاں آفتاب کیا دیکھوں؟

دل! ان سے حرفِ دعا شیوۂ تمنا مانگ
بلا سوال وہ دامن بھریں تو کیا مانگوں؟

حضور! عجزِ بیاں کو بیاں سمجھ لیجئے
تہی ہے دامنِ فن، آستاں پہ کیا لاؤں؟

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر خالد محمود

روضۂ اقدس پر حاضری سے پہلے

امینِ جلوۂ یزداں محمدؐ عربی
مکینِ روضۂ رضواں محمدؐ عربی

ہمارے درد کے درماں محمدؐ عربی
خدا کے بعد نگہباں محمدؐ عربی

ہے جن کے پاؤں تلے تاجِ قیصر و کسریٰ
وہی ہیں فخرِ سلیماں محمدؐ عربی

خدا کے بعد ہے بے شبہ رتبۂ عالی
اگرچہ آپؐ ہیں انساں محمدؐ عربی

دیارِ پاک پہنچ کر نہ پھر کبھی آؤں
یہی ہے بس مرا ارماں محمدؐ عربی

درود اُن پہ سلام اُن کی آل اطہر پر
کہ ہیں عنایتِ یزداں محمدؐ عربی

نگاہِ خالؔدِ عاصی ہے تشنۂ دیدار
دلِ حزیں ہے پریشاں محمدؐ عربی

حاضری کے بعد

دکھا دیا درِ اقدس، نصیب جاگ گئے
بہ ایں عنایت و احساں محمدؐ عربی

وہی فضائے تقدس وہ گنبدِ خضرا
نظر میں پھرتے ہیں جی ہاں! محمدؐ عربی

پھر ایک بار بلا لیجئے گا خالؔد کو
ہوں جان و دل مرے قرباں محمدؐ عربی

تضمین (عاجز بیانی)

اے وجہِ خلقِ عالمِ انفاسِ خشک و تر
اے منتہائے عظمت انسان سر بسر

مجھ کو نہیں خود اپنے ہی دامان کی خبر
میں اور ذکر پاکِ شہنشاہِ بحر و بر!

بر حالِ زارِ من، زترحُّم، بکُن نظر

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا برزگ توئی قصہ مختصر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

انور مسعود

خدمتِ اقدس میں اذنِ باریابی دیجئے
میرے دو ہمدم بھی میرے ساتھ ہیں
چشمِ گریاں اور قلبِ ناصبور
اے فروغِ بزمِ اعصار و ظہور
الاماں! یہ فتنہ ہائے افتراق
یہ ہوائے زہر آگینِ نفاق
کتنے فرقوں میں بٹی ہے آپؐ کی امت حضور
کوئی اِسم ایسا نہیں دنیا میں آقا جس قدر
اتحاد آموز ہے اسمِ گرامی آپ کا
ہونٹ بھی آپس میں مل جاتے ہیں جس کے ورد سے
کیوں نہیں آپس میں ملتے نام لیوا آپؐ کے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر ایم۔آر۔قاسمی (علیگ)

تصورات میں طیبہ کا ایک آنگن ہے
فرازِ فکر میں جیسے کہ چاند روشن ہے
یہ کائنات تری رحمتوں کا شہرِ عظیم!
و گرنہ دہر تو بس شیطنت کا مسکن ہے
مری نگاہ، مِرا دل کہ میری پیشانی!
ترے ہی نام کی نورانیت سے روشن ہے
میں سوتے جاگتے خوابوں میں دیکھتا ہوں جسے
وہ تو ہے یا کہ تری رحمتوں کا خِرمن ہے
اُجالے بھی ہیں تری شفقتوں کے وجہِ حیات
یہ ہست و بود زمانے پہ ایک قدغن ہے
امینِ وحی بھی اُمّی لقب بھی احمدؐ بھی!
ترا وجود بھی کس کس صفت مزیّن ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ابرار کرتپوری

کام ہر مشکل میں آیا حرفِ تریاقِ رسول
تھا الف تا ی تدبُر خیز میثاقِ رسولؐ

کیا ٹھکانہ ہے بھلا ان کا وہ شہرِ علم ہیں
رہبرِ راہِ خرد ہے متنِ اوراقِ رسولؐ

جس کو شمہ بھر بھی شک ہو آزما کر دیکھ لے
رحمتِ حق ہے یقیناً دینِ آفاقِ رسولؐ

اُس کے ہر پیرو کا جگ میں نام روشن ہو گیا
نور افگن ہے جہاں میں شمعِ اخلاقِ رسولؐ

یہ زمیں، افلاک، بحرِ بیکراں، سیارگاں
ہے ہر اک منظر یقیناً شانِ خلّاقِ رسولؐ

ہیں نمایاں آج بھی عالم بہ عالم تا کراں
عظمتِ کردارِ لا ثانی و اشفاقِ رسولؐ

ان کا ہر اک حرف ہے عطرِ خرد سے مشکبار
رہبرِ انساں ہیں ابرارؔ اسباقِ رسولؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سید وحید اشرف کچھوچھوی

یہ ہے سرزمینِ طیبہ یہاں دل ذرا سنبھل کے
یہاں سانس لینا ہلکی یہاں پاؤں رکھنا ہلکے

جو درِ حضور پہنچا تو زباں میں تھا نہ یارا
مرے دل کے ولولے سب مرے آنسوؤں میں ڈھلکے

یہ ہے میرے دل کی حسرت کہ ہو کاش ایسا یارب
کہ درِ حضورؐ پہنچوں میں زمیں پہ سے چل کے

یہ نہ پوچھو میں نے کیسے کیا حاجیوں کو رخصت
انہیں دیکھتا رہا میں، رہا دل مچل مچل کے

تو صبا اڑاکے لے جا یہ مدینہ جو بسا ہے
مرے آنسوؤں کے ہمرہ مرا دل پگھل پگھل کے

مرے دفترِ عمل کو تو نہ دیکھ یا الٰہی !!
مرا دل ہے راکھ جل کے یہ جگر ہے خوں پگھل کے

یہ ہے سچ فنا کرے گی اجل ایک بار ہستی
میں نکالتا ہوں کس بل کئی بار روز اجل کے

نہ تھا ضبطِ غم کا یارا کہ وحید کو جو دیکھا
یہ تھے اُس کے خوں کے قطرے کہ جو آنکھ سے تھے چھلکے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ضوانی

جمہور و مساوات کا پیغمبر ہے
آئینۂ حالات کا پیغمبر ہے
اے خطّۂ بطحا و عرب کے باسی
تو کشف و کرامات کا پیغمبر ہے
سچ ہے ترے اطوار کا ثانی نہ ملا
اس صدق کا ایثار کا ثانی نہ ملا

❁ ❁ ❁

تاریکیوں کا نقش مٹایا تو نے
وحدت کا نیا گیت سُنایا تونے
ہم دَیرنشیں بھی ہیں ترے مدح سرا
رہبر جو تجھے اہلِ حرم مانتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اخترؔ شیرانی

کس نے پھر چھیڑ دیا قصہ لیلائے حجاز
دل کے پردوں میں مچلتی ہے تمنّائے حجاز

بھر کے دامن میں غریبوں کی دعائیں لے جا
اے نسیمِ سحر، اے بادیہ پیمائے حجاز

بزمِ ہستی میں ہے ہنگامۂ محشر برپا
اب تو ہو خواب سے بیدار مسیحائے حجاز

مئے افرنگ میں باقی نہ رہا کوئی سرور
ہم نے جس دن سے چکھی ہے مئے مینائے حجاز

دلِ دیوانہ دعا مانگ وہ دن پھر آئے
وہی ہم ہوں، وہی سجدے، وہی صحرائے حجاز

کون سے خواب میں ہے محو تو اے روحِ بلالؓ
گونج اٹھے پھر تری تکبیر سے دنیائے حجاز

خاکِ یثرب کے ہر اک ذرّے سے آتی ہے صدا
اخترِؔ خاک نشیں ناصیہ فرسائے حجاز

(۲)

اگر اے نسیمِ سحر ترا ہو گزر دیارِ حجاز میں
مری چشمِ تر کا سلام کہنا حضور بندہ نواز میں

نہ جہاں میں راحتِ جاں ملی نہ متاعِ امن واماں ملی
جو دوائے دردِ نہاں ملی تو ملی بہشتِ حجاز میں

عجب اک سرور تھا چھا گیا مری روح ودل میں سما گیا
ترا نام ناز سے آ گیا مرے لب پہ جب بھی نماز میں

کروں نذر نغمۂ جاں فزا میں کہاں سے اخترِؔ بے نوا
کہ سوائے نالۂ دل نہیں مرے دل کے غم زدہ ساز میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی پیارے لال رونق دہلوی

تم وہ ہو حق نے بنایا جس کو شاہ انبیا　　تم وہ ہو بالا ہے سب نبیوں میں جس کا مرتبہ
تم وہ ہو جس کو شرف معراج کا حاصل ہوا　　تم وہ ہو عرش بریں زینہ ہے جس کے بام کا
نیرِ برجِ شرف ہو آسمانِ معرفت
منکشف تم سے ہوا رازِ نہانِ معرفت

تم وہ ہو جس کے سبب توقیر ہے اسلام کی　　جلوۂ شانِ خدا تصویر ہے اسلام کی
ہر طرف پھیلی ہوئی تنویر ہے اسلام کی　　تم سے ہی چمکی ہوئی تقدیر ہے اسلام کی
تم نے احکامِ شریعت کا دکھا کر آئینہ
ہر دلِ تاریک میں اک نور پیدا کردیا

ہادیٔ دین مبیں ہو تم محمد مصطفیٰ　　باعث صد فخر وملت رہنما وپیشوا
لکھدیا حق میں تمہارے حق نے لولاک لما　　تم نہ ہوتے تو نہ بنتے یہ کبھی ارض وسما
تم سے قائم ہے جہاں میں یہ جہان بیکراں
اس سے پہلے نام کو بھی کچھ نہ تھا کوئی نشاں

تم وہ ہو چرخ رسالت کے درخشاں آفتاب　　نورعالمتاب کا جسکے نہیں کوئی جواب
دیکھ کر بزم جہاں میں رنگ حسن انتخاب　　شرم سے خورشید محشر ہے لئے منھ پر نقاب
تم وہ ہو ظلمت مٹادی دم میں کفر وشرک کی
مشعل توحید کی سب کو دکھا کر روشنی

حق تو یہ ہے حق پرستی کا بنا کرراستہ　　کردیا باطل پرستانِ جہاں کو حق نما
ذات اقدس ہے تمہاری مظہر صدق وصفا　　بن گئے ناآشنا بھی راز وحدت آشنا
تھا وجود پاک تلقین ریاضت کے لئے
تم یہاں آئے تھے امت کی شفاعت کے لئے

ہوسکے وصف حمیدہ کا تمہارے کیا بیاں　　کھل نہیں سکتی ہے توصیف رونق کی زباں
خوبیٔ ذات مقدس ہے زمانے پر عیاں　　ہیں مذاہب آپکی شان رسالت پر یہاں
تم شہ ہر دوسرا ہو اے حبیب کبریا
تم سا پیدا ہی نہیں کوئی، نہ ہوگا دوسرا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ رام سروپ شیدؔا

اے رسولؐ پاک باطن، منزل حق آشنا　　پیشوائے دین و ملت حامیٔ ملک خدا
تیری الفاظ ومعانی سے ہے بالا تر ثنا　　شان میں تیری کہا،شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ
بھیجتی خلق خدا ہے تجھ پہ یوں صدہا سلام

جور و استبداد سے ہیں سب کے دل زخمی یہاں　　چل رہی ہیں ہرطرف ظلم وستم کی آندھیاں
خون پانی ہوکےاب ہےاپنی رگ رگ میں رواں　　وقت ہے امداد کا یہ اے نبی انس وجاں
عرش اعظم سے ہے تیرے واسطے اترا سلام

مضطرب خلق خداہے وقت ہے یہ جلد آ　　ہرطرف افلاس سے اک شورمحشر ہے بپا
بھائی بھائی لڑرہے ہیں ہوگئے وقف بلا　　نالہ ہائے دل سےاپنے گونج اٹھی ہےفضا
اب خدا کے واسطے لے لیجئے میر اسلام

دیر ہے کس واسطے فرمایئے بہر خدا　　اک زمانہ معتقد ہے آپ کے اخلاق کا
آپ کی تعریف قرآں میں ہے آئی جا بجا　　آپ کا ہی ہے لقب خیرالبشر، خیرالوریٰ
آپ ہی کے واسطے ہے خلق میں پیدا سلام

ہیں احادیث آپ کی دنیا میں بہر انتظام　　ہےزبانوں پررواں وہ آپ کا شیریں کلام
آپ کے الطاف کے شیدؔا یہاں ہیں خاص وعام　　آپ ہی کا نام دنیا میں ہوا خیرالانام

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

رشیؔ پٹیالوی

نور جس کا وادیٔ سینا میں ہے
جسکا چرچا عالم بالا میں ہے

مہرومہ کی جان ہے جسکا جمال
جس کی قدرت ہے کمال لازوال

جس کے پروردہ ہیں سب چھوٹے بڑے
ایک ہی جس کے لئے اچھے برے

جس کی رحمت سے ہے دنیا فیضیاب
جس کی بخشش کا نہیں کوئی حساب

جس کو کہتے ہیں فنا ناآشنا
خالق کون و مکاں ارض و سما

جس کی فطرت میں خلل ممکن نہیں
جس کی ہستی کا بدل ممکن نہیں

پاس رہنے پر بھی ہے جو دور تر
دل میں رہ کر بھی نہیں آتانظر

جس کے ہر جلوے میں ایک اعجاز ہے
جس کا چھپنا بھی مجسم راز ہے

اے محمدؐ، اے مکرم، اے کریم
اے جمیل و پیکر حق، اے رحیم

میں نے اس جلوے کو دیکھا آپ میں
خلق ہے شان معلّٰے آپ میں

آپ کی تعریف کوئی کیا کرے
مجھ سے بے بس مجھ سے بے مقدور سے

آپ کی تعریف ہوسکتی نہیں
آپ کی توصیف ہوسکتی نہیں

اے رسول اللہ، اے صلِّ علیٰ
ہر طرف ہے آپ سے نور وضیا

آپ نے ادنیٰ کو اعلیٰ کردیا
آپ نے دل میں اجالا کردیا

اے رسول اللہ ، اے صل علیٰ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بابو رگھونندن کشور شوقؔ رامپوری

به یثرب شوقِ دیدارِ محمدؐ
منم ہر لحظه بیمارِ محمدؐ

به یثرب چوں رسم مژگانِ خودرا
کنم جاروب گلزارِ محمدؐ

جبینم صرف سجده تا به محشر
زبانم محوِ اذکارِ محمدؐ

ملائک را نیارم در نگاہے
شوم گر کفش بردارِ محمدؐ

وجبرئیلِ امیں سبقت ربوده
شبِ معراج رفتارِ محمدؐ

سلام اے شوقؔ بیگانه سلامِ
مگر کفر است، انکارِ محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بابو روشن لال نعیمؔ ڈیرہ غازی خاں

اللہ بلا لیجئے سرکار مدینہ
مرجائے نہ یہ ہند میں بیمار مدینہ

بن جاؤں میں دیوانہ سرکار مدینہ
لگ جائے الٰہی مجھے آزار مدینہ

حسرت ہے کہ دم نکلے در شاہ عرب پر
مدفن ہو تہِ سایۂ دیوار مدینہ

اے شیخ تجھی کو رہے فردوس مبارک
کافی ہے مجھے گوشہ گلزار مدینہ

چھا جائے مری قبر پہ رحمت کی بدر یا
در بار شب و روز ہوں انوار مدینہ

مرجائے نعیمؔ الفت سرور میں الٰہی!
تعویز لحد ہو در دربار مدینہ

❁ ❁ ❁

ترے معجزے جو کہ تھے یا محمدؐ
اُنہیں برحق و برملا دیکھتے ہیں

الٰہی تری یاد ہے دل میں ہردم
ہر اک گھر میں جلوہ ترا دیکھتے ہیں

گنہگار ہیں بخشدے ہم کو یارب
ترا ہی فقط آسرا دیکھتے ہیں

ترے پاک پندو نصائح میں حضرت
ہم اک جوش صدق وصفا دیکھتے ہیں

طبیب آپ ہیں یا محمدؐ دلوں کے
ہم اس در کو دارالشفا دیکھتے ہیں

ترا عشق ہے مومنوں کے دلوں میں
وہ ہر وقت شان خدا دیکھتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پروفیسر ساحرؔ ہوشیار پوری

سارا عالم ہے منور آپ کے انوار سے
سارا عالم آئینہ ہے آپ کے انوار کا

خواہش دیدار خود اللہ کو پیدا ہوئی
ہے شب معراج ثمرہ آپ کے دیدار کا

ہے فرشتوں کو تمنا اس کی دربانی کریں
کس قدر اونچا ہے رتبہ آپ کے دربار کا

معجزہ سے کم نہیں، یہ بھی کہ ساحرؔ ہے غلام
اپنے آقا، اپنے مولا، احمدؐ مختار کا

(۲)

ہے زمانے بھر میں شہرہ اب مرے اشعار کا
ذکر ہے ان میں جناب احمدؐ مختار کا

جسم خاکی میں نہاں اک مخزن تنویر ہے
ہے مرے دل میں تصور احمدؐ مختار کا

اک زمانہ تک رہا ہے مجھ کو کس تعظیم سے
ہے مری آنکھوں میں جلوہ سید ابرار کا

خار سے بڑھ کر مدینے کی گلی ہے دلنواز
پھول سے خوش تر نظارہ ہے عرب کے خار کا

دھوم ہے سارے جہاں میں آپ کی گفتار کی
اک زمانہ معتقد ہے آپ کے کردار کا

قاتلوں نے بھی جھکایا آپ کے قدموں پہ سر
یہ بھی تھا اک معجزہ اخلاق کی تلوار کا

دولتِ دنیا کی اس زردار کو خواہش نہیں
مل گیا جس کو خزانہ آپ کے دیدار کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ سالک رام سالکؔ

لے لیگی مری جان تمنائے مدینہ
مدت سے ہے اب ورد زباں ہائے مدینہ

کیونکر نہ دل و جاں سے مجھے بھائے مدینہ
آنکھوں میں بسا ہے مرے مولائے مدینہ

ہر داغِ جگر میں ہے گلِ طیبہ کی خوشبو
جب سے ہے مرے دل میں تمنائے مدینہ

عقل و خرد و ہوش ہوں وارفتۂ وحشت
دکھلائے جنوں مجھ کو جو صحرائے مدینہ

کونین کی چیزوں میں مجھے کچھ نہیں بھاتا
جس دن سے مرے سر میں ہے سودائے مدینہ

جنت کی ہوس خلد کی خواہش نہ رہے پھر
اکبار جو قسمت مجھے دکھلائے مدینہ

ہے تنگ بہت تیرگئی جہل سے مولا
کس طرح رہے ہند میں شیدائے مدینہ

حورانِ بہشتی سے وہ کیا آنکھ لڑائے
بھاجائے جسے شاہدِ زیبائے مدینہ

چھپ جائیں مہ و مہر ابھی ابر کے اندر
برق اپنی تجلی کی جو چمکائے مدینہ

ہوجائیں زلیخا کی طرح حضرت یوسفؑ
دیکھیں جو کہیں دلبرِ رعنائے مدینہ

سرمہ کی طرح آنکھوں میں سالک میں لگاؤں
ہاتھ آئے جو خاکِ درِ مولائے مدینہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ستیش چند سکسینہ طالبؔ دہلوی

حلقہ ہے مہ نو کا گریبانِ محمدؐ
ہے مطلعِ انوار کہ دامانِ محمدؐ

کیا خوب ہے ارشاد یہ اربابِ نظر کا
فرمانِ مشیت بھی ہے فرمانِ محمدؐ

محبوبِ خدا خود ہی کہا ان کو خدا نے
اب اس سے سوا اور ہو کیا شانِ محمدؐ

کیا درسِ مساوات دیا نوعِ بشر کو
اترے گا نہ سر سے کبھی احسانِ محمدؐ

کیوں ایسی اسیری پہ نہ صدقے ہو رہائی
آزاد دو عالم ہیں غلامانِ محمدؐ

ہر رہروِ ایمان کی برآئیں مرادیں
پیمانِ محمدؐ ہے یہ پیمانِ محمدؐ

معراج کی شب کون ہے مہمان خدا کا
اللہ رے یہ مرتبہ و شانِ محمدؐ

عاصی کے لئے خاص نوازش کی نظر ہے
دیکھے تو کوئی لطفِ فراوانِ محمدؐ

اے رحمتِ عالم ترے جلوؤں کے تصدق
ہم کو بھی دکھادے رخِ تابانِ محمدؐ

یہ ذاتِ مقدس تو ہر انساں کی ہے محبوب
مسلم نہیں وابستۂ دامانِ محمدؐ

انسان وہی ہے جو پرستارِ خدا ہے
ایمانِ محمدؐ ہے یہ ایمانِ محمدؐ

کیا اس سے سوا ہو مری بیدار یقینی
میں شعر کہوں وہ بھی بعنوانِ محمدؐ

طالبؔ اسے انسان بھی کہنا نہیں زیبا
جو مردِ مسلماں نہیں شایانِ محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ستیہ پال اختؔر رضوانی جالندھری

نعتیہ رباعیات

جمہور و مساوات کا پیغمبرؐ ہے　　آئینۂ حالات کا پیغمبرؐ ہے
اے خطہ بطحا و عرب کے باسی　　تو کشف و کرامات کا پیغمبرؐ ہے

سچ ہے ترے اطوار کا ثانی نہ ملا　　اس صدق کا ایثار کا ثانی نہ ملا
ویسے تو ملے لاکھ نقوشِ تازہ　　لیکن ترے کردار کا ثانی نہ ملا

تاریکیوں کانقش مٹایا تو نے　　وحدت کا نیا گیت سنایا تو نے
صدیوں سے جو روشن تھا چراغِ باطل　　تنویرِ صداقت سے بجھایا تو نے

شہکارِ محبت ترا افسانہ تھا　　تفریق و تعصب سے تو بیگانہ تھا
ہر حال میں تھا ٹھاٹھ شہنشاہوں کا　　مانا ترا انداز فقیرا نہ تھا

از خاک عرب تابہ عجم مانتے ہیں　　ہاں صاحب الطاف وکرم مانتے ہیں
ہم دیر نشیں بھی ہیں ترے مدح سرا　　رہبر جو تجھے اہل حرم مانتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ سرداری لعل نشتر

جناب محمدؐ شہ انبیاء تھے
مگر دستگیرِ امیر و گدا تھے
طلسمِ عداوت کو حضرت نے توڑا
خلائق میں رشتہ محبت کا جوڑا
یتیموں کے محسن نگہبان تھے وہ
غریبوں پہ سو دل سے قربان تھے وہ
گناہوں کے جس وقت طوفاں بپا تھے
وہی کشتیٔ دہر کے ناخدا تھے
کئے صاف پہلے تو دل کاوشوں سے
جلادی پھر اخلاق کی تابشوں سے
بچایا ہر انسان کو لغزشوں سے
رہائی جہاں کو ملی شورشوں سے
ہدایت کا دنیا میں پیغام لائے
وہ شمعِ تجلائے اسلام لائے
نہ کی رنج وغم کی شکایت کسی سے
نہ رکھی جہاں میں عداوت کسی سے
نہ غصہ نہ خفگی نہ نخوت کسی سے
نہ کینہ نہ رنجش نہ نفرت کسی سے
میسر یہ قدرت کسی کو کہاں تھی
زبانِ محمدؐ خدا کی زباں تھی
زمانہ میں کس طرح رہتی غلامی
کہ تھے آپ آزادیوں کے پیامی
ہیں ممنون احسان ذات گرامی
عراقی و ترکی، حجازی وشامی
فقط ایک نشتر ہی کیا مدح خواں ہے
ثنا خواں محمدؐ کا سارا جہاں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سکھدیو پرشاد بسملؔ الہ آبادی

درِ اقدس پہ حسرت کھینچ لائی ہے محمدؐ کی
کہ مشہورِ جہاں حاجت روائی ہے محمدؐ کی

فرشتے بھی بشر بھی دونوں ان پر فخر کرتے ہیں
زمیں سے عرشِ اعظم تک رسائی ہے محمدؐ کی

جو یہ پیدا نہ ہوتے تو نہ ہوتا کوئی بھی پیدا
خدا کی شان سے گویا خدائی ہے محمدؐ کی

ہوئے اک چاند کے دو ٹکڑے انگلی کے اشارے سے
منور کتنی یہ معجز نمائی ہے محمدؐ کی

ہوائے شوق اڑا کر جلد پہنچا دے مدینے میں
بڑی تکلیف دہ مجھکو جدائی ہے محمدؐ کی

اٹھائے حشر بھی مجھکو تو اب میں اٹھ نہیں سکتا
بڑی مشکل سے ڈیوڑھی ہاتھ آئی ہے محمدؐ کی

یہی مصرعہ پڑھیگا بسملِؔ عاصی قیامت میں
دہائی ہے محمدؐ کی ، دہائی ہے محمدؐ کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سندر لال حمیدؔ تلہری

اک رام سنیہی گیانی گروکل مجھکو ملا تھا یاروں میں　　وہ نین رسیلے پریم بھرے دلدار تھا وہ دلداروں میں
وہ سندر ہر کا نور بھرا، وہ رام سروپی متوالا　　دلدار تھا وہ دلداروں میں، سردار تھا وہ سرداروں میں
لولاک لما کا تاج دھرے وہ کملی والا من موہن　　توحید کی مالا ہاتھوں میں، یوں کہتا تھا ناداروں میں
کیوں لوبھ کی مایا نے یارو جی ہائے تمہارا موہ لیا　　تم باغ ارم کو چھوڑ یہاں پر پھرتے ہو کیوں خاروں میں
سب مایا ہے اس مالک کی جو خالق ہے ہر کایا کا　　تم اس کے ہوتے اپنا سر کیوں دھرتے ہو بے چاروں میں
وہ سورج بنسی غار حرا سے آیا اتم نگری میں　　تھی کرپا آپ نرائن جی کی مکتی کے اظہاروں میں
وہ جگت گیانی من موہن تھا واقف مہر کے رازوں سے　　گن گیان کو لیکر آیا تھا وہ غفلت کے بیماروں میں
میں سیس نواؤں چرنن لاگوں نام محمدؐ جسکا ہے　　شودر و ویش کئے سب داخل جس نے ہر کے پیاروں میں
آنند کے گر سکھلائے گیۓ اور گھٹ گھٹ میں بتلائے گیۓ　　تھا اک وہ گیانی لاثانی ہر مشیر کے اوتاروں میں
ہم داس رہینگے مرتے دم تک یارو اس گر گیانی کے　　ہیں روپ سروپ محمدؐ کے یاں قدرت کے آثاروں میں

تم لے لے اس کا نام حمیدؔ اپدیش کرو اس نگری میں
یہ گیان دھرم کی آن نہیں جا کر کے چھپنا غاروں میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی شنکر لال ساقی

تھی شبِ معراج میں سارے فلک پر چاندنی
نورِ محبوب خدا سے تھی منور چاندنی

عرش و کرسی پر کہاں تھا ماہ کا نام ونشاں
روئے احمد چاند تھا تھی اس سے یکسر چاندنی

نور افشاں جب ہوا وہ آپ کا نورِ جمال
ہوگئی تھی چاند سے بھی پھر تو بہتر چاندنی

خود بدولت جب براقِ باد پا پر تھے سوار
فرشِ نوری ہر قدم پر تھی برابر چاندنی

کھل گئی جاتے ہوئے جب کا کل عنبر فشاں
ہوگئی فیضانِ نکہت سے معطر چاندنی

کیا کہوں جلوہ تھا کیا صلی علیٰ صلی علیٰ
رہ گئی تھی دیکھ کر حیران وششدر چاندنی

ساقیا جس جا کہیں جاتے ہوئے ٹھہرا براق
بن گئے قندیل تارے، فرش چادر چاندنی

....

جلوہ گر تھا نورِ شاہِ دوجہاں قندیل میں
حق نے نورانی بنایا تھا مکاں قندیل میں

آیت لولاک سے ظاہر تھی عظمت آپ کی
سب سے پہلے تھا یہی نورِ نہاں قندیل میں

جو اترتے تھے صحیفے حال انکا من وعن
آپ پر اللہ کرتا تھا عیاں قندیل میں

مصلحت کچھ تھی خدا کی ورنہ یہ نورِ عظیم
یوں بھلا ساقی سمائے تھا کہاں قندیل میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrililibrary.com

بابو شیام سندر باصر کاشمیری

دلِ زار ہے داغدارِ مدینہ
پھلی پھولی ہے کیا بہارِ مدینہ
محمدؐ نے فرمائی مکہ سے ہجرت
نمایاں ہے یہ افتخارِ مدینہ
چلوں سر کے بل میں زہے فخر و عزت
بلائیں اگر تاجدارِ مدینہ
بناؤں ابھی سرمۂ چشم اس کو
اگر ہاتھ آئے غبارِ مدینہ
چلو چل کے بیٹھیں وہیں شیام سندر
کہ ارضِ وفا ہے دیارِ مدینہ

❁ ❁ ❁

توحید اور ایمان کو
اس ایزدی پیمان کو
جب توڑ دے سارا جہاں
اور چھوڑ دے سارا جہاں
نورِ ازل کی اک کرن
ہوتی ہے اکثر ضوفگن
بنتی ہے وہ ظلمت شکن
مثلِ چراغِ انجمن

Presented by: www.jafrililibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی شیو پرشاد وہبیؔ

بے خبر ہو دونوں عالم سے سوائے مصطفیٰؐ
یاالٰہی دل ہو ایسا مبتلائے مصطفیٰؐ
دل ہے میرا بستۂ زلفِ دوتائے مصطفیٰؐ
جان ہے پروانہ شمعِ لقائے مصطفیٰؐ
بوریائے فقر تختِ سلطنت سے ہے سوا
بادشاہِ ہست کشور ہے گدائے مصطفیٰؐ
ذرّے اس در کے ہیں کیا سیّارے کیا شمس وقمر
جلوہ آرائش جہت میں ہے ضیائے مصطفیٰؐ
شافعِ محشر ملا ہے کس پیمبر کو خطاب
کون محبوبِ الٰہی ہے سوائے مصطفیٰؐ
جو ہوا سائل رہی اس کو نہ پھر کچھ احتیاج
ایسا کردیتی ہے مستغنی عطائے مصطفیٰؐ
آدمی کیا مدح کرسکتے نہیں جن و ملک
حق تعالیٰ آپ کرتا ہے ثنائے مصطفیٰؐ
آسماں پر لوگ کہتے ہیں جنہیں شمس وقمر
زیب ہے کہیئے کہ ہیں یہ نقشِ پائے مصطفیٰؐ
ہوتی ہے حسرت یہی کیوں دل نہ یہ میرا ہوا
دیکھتا ہوں جب میں وہبیؔ نقشِ پائے مصطفیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سردار شیر سنگھ شمیمؔ فرخ آبادی

رواں ہوں جانب کوئے محمدؐ
دکھا دے اے خدا روئے محمدؐ
ہیں عنبر بار گیسوئے محمدؐ
صبا لائی ہے خوشبوئے محمدؐ
جنہیں ہو دیکھنا نورِ الٰہی
وہ دیکھیں جلوۂ روئے محمدؐ
حقیقت آشنا ہونے کے باعث
ہمیں فردوس ہے کوئے محمدؐ
وہ ہے اسرار غیبی کا خزانہ
جسے سمجھے ہو پہلوئے محمدؐ
پئے حسنین عہد کم سنی میں
بنا تھا تکیہ زانوئے محمدؐ
چھپالیں گی خطائیں عورتوں کی
بروز حشر بانوئے محمدؐ
عجب کیا ہے مرادِ دل بر آئے
نگاہ پاس ہے سوئے محمدؐ
شمیمؔ ایسا بشر بھی کوئی ہوگا
نہ ہو جو شائقِ کوئے محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

عرشؔ صہبائی

چٹکیاں لیتی ہے دل میں ہر گھڑی یادِ رسولؐ
بن گئی ہے اب تو میری زندگی یادِ رسولؐ

دفعتاً یہ دل مثالِ غنچۂ و گل کھل اٹھا
جب وفورِ یاس و غم میں آ گئی یادِ رسولؐ

بزمِ شعر و نغمہ تھی یا تختۂ دار و رسن
ہم کو ہر اک حال میں آتی رہی یادِ رسولؐ

کل بھی یہ چھائی ہوئی تھی جان و دل پر سر بسر
اور رگ رگ میں بسی ہے آج بھی یادِ رسولؐ

کیا کہوں میں اب کسی سے مدعائے زندگی
جب مری ہستی کا حاصل بن گئی یادِ رسولؐ

اس سے پہلے بزمِ ہستی کیا تھی، اک ظلمت کدہ
دے گئی ہے شمعِ دل کو روشنی یادِ رسولؐ

پوچھتے پھرتے ہیں ہم دنیا سے اب اپنا پتہ
زندگی پر اس طرح کچھ چھا گئی یادِ رسولؐ

بارِ غم سے جب ہوا میں مائلِ فردوس عرشؔ
میرے دل کو دے گئی تسکین سی یادِ رسولؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بابو کشوری پرشاد کشورؔی

قیامت کا منظر ہے میدانِ محشر
نگونسار بندے تمام آرہے ہیں

شفاعت کو محشر میں داور سے سب کی
پیمبر علیہ السلام آرہے ہیں

شہیدوں سے ملنے کو ساقی محشر
لئے ساتھ کوثر کے جام آرہے ہیں

گرے زیست میں تھے جو اشکِ ندامت
فنا میں بہت اب وہ کام آرہے ہیں

کسی کی نگاہِ کرم سے کشورؔی
قوامی زباں پر تمام آرہے ہیں

کبیرؔ داس جی

نب کا در کھلا نہیں، بنی گئے اوہ پار
جیسے چھچھؔ اچھچھؔ ماں ، نکل جات اوہ پار

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جناب گوبند پرشاد صاحب فضاؔ

محمد رہنمائے انس وجاں ہے — رسول کبریائے دوجہاں ہے
وہ ہے مہرِ سپہرِ رہنمائی — حبیبِ بارگاہِ کبریائی
وہ محبوبِ جنابِ کبریا ہے — شفیع المذنبیں روزِ جزا ہے
زہے رکنِ رکینِ دیں پناہی — کلیدِ مخزنِ، سرِّ الٰہی
لقب ہے سیدِ کونین ذیشاں — خدا قرآں میں ہے، اسکا ثنا خواں
ہوا دنیا میں ہے یہ رتبہ کس کا؟ — سرِ عرشِ بریں پایہ ہو جس کا
کئے جاری قوانینِ شریعت — عیاں جس سے ہوا رازِ حقیقت
جہاں میں زینتِ آدم ہے اس سے — بنائے دینِ حق محکم ہے اس سے
اسی کا پاسِ خاطر تھا خدا کو — کیا پیدا جو اس ارض وسما کو
جہاں میں جو کہ ہیں اربابِ ایماں — کتابِ دیں کے ہیں اس کے سبق خواں
ہوا انگشت کا جس دم اشارہ — کیا اعجاز سے مہ کو دوپارہ
شبِ معراج وہ حکمِ خدا سے — ہوا عازم تو پھر گزرا سما سے
سواری میں براقِ برق کردار — فرشتوں نے نہ پائی جسکی رفتار
ہوا قربان اس پر چرخِ ہفتم — کئے جس نے تصدق نقدِ انجم
ہوا جب قرب اس کو کبریا سے — ہوا فائق تمامی انبیاء سے
نبی ایسا کوئی دنیا میں پیدا — نہ تھا آگے نہ اب ہے اور نہ ہوگا
نہیں ہرگز یہ طاقت ہے زباں کو — جو نعتِ مصطفیٰ کچھ بھی بیاں ہو
نہیں توصیف کا ہے مجھکو یارا — کروں اب عرض مطلب آشکارا
دعا میری یہ اے شاہ امم ہے — مجھے بھی تجھ سے امیدِ کرم ہے
مجھے درکار ہے اب رہنمائی — کہ ہو میری بھی اب عقدہ کشائی
کہ لطفِ عام تیرا مجھ پہ اب ہو — جو ہے مقصد مرا حاصل وہ سب ہو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جناب سردار گوربخش سنگھ مخمورؔ جالندھری

پھیلا افق پہ نور رسالت مآب کا
ہیبت سے منھ اترنے لگا آفتاب کا

سیارِ عرش سائرِ کون ومکاں ہے تو
روح الامیں ہے نام ترے ہمرکاب کا

دنیا و دیں تو تیری محبت کا نام ہے
جھگڑا ہے سب فضول عذاب وثواب کا

دی تونے کفر زار میں توحید کی اذاں
بدلا ہے تو نے رنگ جہانِ خراب کا

وحدت کا اک مغنیِ آتش نوا ہے تو
ہر نغمہ کفر سوز ہے تیرے رباب کا

کونین کو کمالِ تجلی عطا کیا
قائل ہوں تیرے جلوۂ آئینہ تاب کا

کیں وسعتِ نگاہِ نبیؐ نے صراحتیں
مشکل تھا ورنہ درس خدا کی کتاب کا

انوار عام ہیں درِ پاک رسول کے
اس جلوہ گہ میں کام نہیں ہے حجاب کا

تاروں میں روشنی ہے تو پھولوں میں تازگی
یہ وقت ہے ظہورِ رسالت مآبؐ کا

ہے وادیٔ حجاب میں ذروں کو اضطراب
پھر منتظر ہے وقت کسی انقلاب کا

ظلمت کدوں میں ہیں سحرِ نو کی تابشیں
یہ فیض ہے ولادتِ ختمی مآبؐ کا

مخمورؔ کیفِ نورِ رسالت سے مست ہوں
سب جانتے ہیں میں نہیں خوگر شراب کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گوری پرشاد ہمدمؔ آگرہ

شوقِ پابوس لئے چل تو مدینے مجھ کو
زہے قسمت کہ بلایا ہے نبیؐ نے مجھکو
واپسیں دم ہے مجھے ذکرِ نبیؐ کرنے دو
دوستو موت کے آتے ہیں پسینے مجھکو
چشمِ مشتاق لگی در پہ، تو کان آہٹ پر
ان کے آنے خبر دی جو کسی نے مجھکو
کیوں دل خستہ مرا ہجر میں بے تاب نہ ہو
ہوگئے ان کی زیارت کو مہینے مجھکو
جلوۂ احمدؐ مختار کا تو نام ہوا
پھونک کر خاک کیا دل کی لگی نے مجھکو
وہ یہ کہتے ہیں کہ ہیں ساری ادائیں تجھ میں
دی جگہ اپنے دلوں میں تو سبھی نے مجھکو
عرض کیا حال کروں ہوش نہیں اپنا بجا
جلوہ بے پردہ دکھایا ہے کسی نے مجھکو
ہو برا درد ترا تو بھی دغا دیتا ہے
ہائے مایوس کیا تیری کمی نے مجھکو
کیوں نہ ہو فخر یہ توقیر ہے کیا کم ہمدمؔ
بخشدی نعت کی جاگیری نبیؐ نے مجھکو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جناب لچھمن داس شائق

برحق کہا ''خدا ہے'' رسول کریمؐ نے
اعجاز ہی کیا ہے، رسول کریمؐ نے
ارض وسما پہ چھا گئی ہے شان احمدی
لولاک کیا سنا ہے، رسول کریمؐ نے
ہے آشنائے ذات احد سے رگِ حیات
پیغام وہ دیا ہے، رسول کریمؐ نے
اللہ کا جلال وجمال اب ہے آشکار
جلوہ نما کیا ہے، رسول کریمؐ نے
امی پہ ہیں فصیح وبلیغ جہاں فدا
قرآن کیا لکھا ہے،رسول کریمؐ نے
ہل من مزید کہہ کے مسرت فضا جواب
لاتقنطو سنا ہے، رسول کریمؐ نے
عاصی پہ بابِ رحمتِ حق آپ وا کیا
دیکھا جو ''رو رہا ہے'' رسول کریمؐ نے
منکر نکیر حشر میں تھے مجھ سے شرمسار
فرمایا''بے خطا ہے'' رسول کریمؐ نے
اللہ رے جناب کی ایماں فروزیاں
شائق بنالیا ہے رسول کریمؐ نے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ لچھمی نرائن صاحب سخاؔ جے پور

ہشیار ہیں ہم بادۂ پیمائے مدینہ
جنت کی عوض دے نہ دیں صحرائے مدینہ
مجھکو تو وہاں کا خس وخاشاک ہی لا دو
پر کیف ہیں مستوں کو سب اشیائے مدینہ
کوثر تو ہے حصہ میں اسے بھی ابھی پی لیں
زم زم میں بھی ہے نشۂ صہبائے مدینہ
یہ خلد ہے یاں ہو کے بھی اک راہ گئی ہے
مضطر نہ ہوا ے کوششِ سودائے مدینہ
قدسی سے سنو روضۂ اطہر کی بزرگی
عرشی سے سنو رتبۂ والائے مدینہ
اب دیر نہ کر اس دل ویراں کو سخاؔ کے
آباد کر اے انجمن آرائے مدینہ

(۲)

نہ ہوتا گر ثنا خواں خالق اکبر محمدؐ کا
تو ہوتا خلق پر رتبہ عیاں کیوں کر محمدؐ کا
یہی حجت ہے وحدت کی یہی حجت رسالت کی
ہدایت حق کی کرنا خلق میں آ کر محمدؐ کا
محمد کی بشارت دینے کو پیغمبری پائی
غرض ممنون ہے ہر ایک پیغمبر محمدؐ کا
ہماری راہ، راہِ حق ہے یہ دعویٰ مسلم ہے
کہ رہبر ہیں محمدؐ اپنے حق رہبر محمدؐ کا
جبیں سائی کی حسرت جبہ سامائی کے ارماں ہیں
ہمارا سر ہو یا رب اور ہو سنگ در محمدؐ کا
لگی پھرنے بہارِ جنت الفردوس آنکھوں میں
جو چاہا دل نے دیکھوں روضۂ انور محمدؐ کا
نہ معلوم اس کو بالا تر کہاں جا کر قرار آئے
نہ ٹھہرا خلد میں بھی عاشقِ مضطر محمدؐ کا
نظر میں اپنی یہ کثرت، سراسر نورِ وحدت ہے
نظر سے پوچھ لو احساں ہے جو ہم پر محمدؐ کا
یہاں سیراب زمزم سے کیا ہے تشنہ کاموں کو
کرم تم دیکھنا چل کر لب کوثر محمدؐ کا

بس اوصافِ حمیدہ کا خلاصہ اے سخاؔ یہ ہے
ہوا ہے کوئی ابتک اور نہ ہو ہمسر محمدؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لچھمی نرائن شفیق

عجائب رات تھی وہ نور افشاں
کہ ہر کوکب تھا اک مہر درخشاں

کہوں گر رات اسکو ہے تامل
کہوں گر دن تو عالم میں پڑے غل

غرض غفلت سبھوں پر چھارہی تھی
خرد، داروئے حیرت کھارہی تھی

سفیرِ نیک یہ پیغام لایا
سلامِ حق کہا اور یہ سنایا

درحجرہ پہ دو آ جوڑ کر ہات
کہ ہے مسرور تجھ پر حق کی صلوٰت

چل اٹھ اے شہ کہ ہے معراج تیرا
غنی بھی آج ہے محتاج تیرا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ مرلی دھر شاؔد دہلوی

جلوہ دکھادے مجھکو خدایا حضورؐ کا
لکھنا ہے آج مجھکو سراپا حضورؐ کا

آنکھوں میں ہے حضور کے جلووں کا سلسلہ
جنت کو جھانکتا نہیں شیدا حضورؐ کا

چمکے گا چاند بن کے یہ تربت میں حشر تک
دل میں ہے میرے داغِ تمنا حضورؐ کا

حسرت ہے میں حضورؐ کے قدموں میں جان دوں
ارمان ہے کہ دیکھ لوں جلوہ حضورؐ کا

سودائی ہمکو کہتے ہیں سارے زہے نصیب
روزِ ازل خریدا تھا سودا حضورؐ کا

دل شاد وفیض یاب زیارت سے وہ بھی ہو
ہے جان ودل سے شاؔد بھی شیدا حضورؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

راجہ مکھن لال

رحمۃ للعالمین ہو یا نبیؐ خیر الوریٰ شاہدِ صادق تمہارے وصف کا قولِ خدا
ہو شفیع المذنبیں اور ہادیِ راہِ ہدیٰ گر کرم راہِ سعادت پر مجھے ہو رہنما

یا رسولؐ اللہ تم پر جان و دل قربان ہے
دھن تمہاری دل میں میرے ہر گھڑی ہر آن ہے

سورہ والشمس ہے تم حسنِ عارض پر گواہ زلفِ مشکیں تس پہ جیوں واللیل ہے، بے اشتباہ
آیۂ انا فتحنا فتح میں ہے شمعِ راہ قاتلِ حسادِ دیں کے تم ہو تیغِ لاالہ

یا رسولؐ اللہ تم پر جان و دل قربان ہے
دھن تمہاری دل میں میرے ہر گھڑی ہر آن ہے

ہیں تمہارے نور کے یک ذرہ ماہ و آفتاب بہرہ ورتم خوان بخشش ہے یہ دریا اور سحاب
انبیائے ماسلف تم سے ہوئے ہیں فیضیاب رحم ہو مجھ حال اوپر یا اخی بوترابؑ

یا رسول اللہ تم پر جان و دل قربان ہے
دھن تمہاری دل میں میرے ہر گھڑی ہر آن ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی مہادیو پرشاد ساؔمی

عرش بریں پہ آج درخشاں وہ نور ہے
جس سے فروغ شمع سرِ کوہِ طور ہے
تارے سے نام نامیٔ حضرت عیاں ہوا
یہ معجزہ حضور کرامت ظہور ہے
یہ آنکھیں اور اسکا نظارہ زہے نصیب
دربارِ انبیا میں جو صدر الصدور ہے
اللہ رے ضو، جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی
تارا ہے یا کوئی شررِ شمعِ طور ہے
ہاں کیوں نہ ہو یہ نور ہے اس شاہ کا کہ جو
محبوبِ حق ہے شافعِ یوم النشور ہے
سلطانِ دیں کہ جن کے غلاموں کے واسطے
سب انتظامِ جنت و حور و قصور ہے
تمثیل اس کے حسن کی کوئی کہاں سے لائے
جس شہ کے عاشقوں کی پرستار حور ہے
کیوں سر کے بل نہ اس پہ چلیں مہر و مہ کے چرخ
پامال باد پائے رسولؐ غیور ہے
حضرت کی ہوگئی جو نظر التفات کی
اب عرش پر دماغِ دلِ ناصبور ہے
وہ دل جو تھا تپش میں کبھی رشکِ جحیم
اب آج دیکھئے تو سرائے سرور ہے
تھی مجھکو فکرِ سال کہ ہاتف نے دی ندا
ساؔمی ہے اور جامِ شرابِ طہور ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کلدیپ گوہر

بری ہے تلخیٔ دوراں سے دیوانہ محمدؐ کا
خود اپنی ذات میں ہے مست مستانہ محمد کا

عرب کی سرزمینِ پاک کو یہ فخر حاصل ہے
اِسی خطے کے دامن میں ہے کاشانہ محمدؐ کا

کبھی دیدہ ورو دشتِ عرب کی سمت بھی دیکھو
ہر اِک ذرے پہ ہے تحریر افسانہ محمدؐ کا

جہاں خم خانۂ توحید کی ہے چاہ سینے میں
وہیں گردش میں ہے دِن رات پیمانہ محمدؐ کا

تھے مانا معتقد اس کے زمیندارو غنی لیکن
تھا اندازِ روداری فقیرانہ محمدؐ کا

اثر یہ ہے رسولِؐ پاک کی تعلیم کا مجھ پر
ہوا ہے دِل مرا برسوں سے پروانہ محمدؐ کا

عقیدت کا اثر موجود ہے اس نعت میں گوہر
نظر آتا ہے اِک اِک شعر بیعانہ محمدؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اروڑہ رائے

تارے ہوں جیسے مہر منور کے سامنے
یوں انبیاء ہیں میرے پیمبرؐ کے سامنے

تاتار مشک و ناقہ و عنبر کروں نثار
حضرت کی ایک زلفِ معنبر کے سامنے

جبریل سا فرشتہ خدا سے پیام لے
آتا تھا روز احمد سرورؐ کے سامنے

حضرت بلال،عشقِ نبی میں فدا تھے یوں
بلبل ہو جس طرح سے گُلِ تر کے سامنے

خالق سے آرزو ہے کہ جلدی سے لے چلے
مجھکو مزارِ ساقیِ کوثر کے سامنے

جا کر کروں طواف مدینے میں شوق سے
سر کو کروں فدا درِ اطہر کے سامنے

حاصل مراد سبکی ہو از بہرِ مصطفیؐ
دستِ دعا اٹھا، کہو قادر کے سامنے

اس رائے کو طفیل علیؑ یا رسولؐ پاک
جلدی بلاؤ روضۂ انور کے سامنے

جان و دل سے ہیں فدائے احمدؐ مختار ہم
دیکھئے اب دیکھیں کب سرکار کا دربار ہم

جلوۂ حسنِ نبیؐ جاری ہے مثلِ بحرِ فیض
یا خدا پائیں گے کب اس سے درِ شہوار ہم

گیسوئے مشکینِ احمدؐ سے ہو پُر جس کا دماغ
کیوں نہ عقبیٰ میں رہیں گے اس کے خدمتگار ہم

ہم کو اب خوفِ جہنم کا تو کچھ خطرہ نہیں
کیوں کہ رکھتے ہیں رسولؐ اللہ حامی کار ہم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت اِندر جیت شرما

مجھے تیری آرزو ہے مجھے تیری جستجو ہے
میرے سر میں تیری بو ہے مرے دل میں تو ہی تو ہے
مری حسرتوں کے مالک
مری الفتوں کے مالک
تجھے شہر تن میں ڈھونڈا تجھے ما و من میں ڈھونڈا
تجھے انجمن میں ڈھونڈا تجھے ہر چمن میں ڈھونڈا
کسی رنگ میں نہ پایا
کسی حال میں نہ دیکھا
مری محفلوں کے تزئیں دلِ غمزدہ کے تسکیں
ہے تجھی سے صبر و تمکیں مجھے رکھ نہ ہائے غمگیں
مری چاہتیں ہیں تجھ سے
مری راحتیں ہیں تجھ سے
نہ فریبِ زندگی دے نہ حیاتِ دائمی دے
نہ مزاج برہمی دے نہ خیالِ خامشی دے
مرے زخم دل کو بھر دے
مجھے بے نیاز کردے
کسی چال میں نہ آؤں نہ فریب دہر کھاؤں
میں جدھر نظر اٹھاؤں تجھے بے نقاب پاؤں
مجھے رازداں بنادے
مجھے راہ حق دکھا دے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اودھے ناتھ نشتر لکھنوی

بنائے کن فکاں نورِ خدا کی بات کرتے ہیں
ادب کے ساتھ ختم الانبیاء کی بات کرتے ہیں

سلامی دیتی ہیں پلکیں نگاہیں جھوم جاتی ہیں
خوشی میں جب حبیب کبریاؑ کی بات کرتے ہیں

غرض تسنیم و کوثر سے نہ ہم کو کام جنت سے
کہ ہم دل سے محمد مصطفیٰؐ کی بات کرتے ہیں

مٹائیں ظلمتیں جس نے، دکھائی راہ حق جس نے
ہم اس نورِ خدا، اس رہنما کی بات کرتے ہیں

نہ کیوں حسنِ سخن پر ہوں ہماری رحمتیں صدقے
زباں کوثر سے دھو کر مصطفیٰؐ کی بات کرتے ہیں

ہمیں دوزخ کی کیا پروا ہمیں کیوں ڈر ہو محشر کا
ہم عاصی شافعِ روزِ جزا کی بات کرتے ہیں

سلام اس ذات عالی پر درود اس نور اقدس پر
پڑھو صلِّ علیٰ ہم مصطفیٰؐ کی بات کرتے ہیں

یہ ہیں جنّ و بشر کیا شئے خدا کے ہم زباں ہو کر
فرشتے بھی درِ خیر الوریٰ کی بات کرتے ہیں

وہ جس کے نور سے روشن ہیں یہ شام و سحر نشتر
اسی شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ کی بات کرتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بال مکند عرشؔ ملسیانی

حاملِ جلوۂ ازل، پیکرِ نورِ ذات تو
شانِ پیمبری سے ہے سرورِ کائنات تو
فیضِ عمیم سے ترے قلب و نظر کی وسعتیں
مومنِ حق پرست کا حوصلۂ نجات تو
تیرے عمل کے درس سے گرم ہے خونِ ہر بشر
حسنِ نمودِ زندگی رنگ رخِ حیات تو
عقدہ کشائے این و آں نور فزائے ہر مکاں
قبلۂ اہلِ دل ہے تو، رونقِ شش جہات تو
شانِ بشر کا منتہا، خالقِ دہر کا حبیب
مردِ خدا پرست کا آئینۂ حیات تو
موردِ التفات ہم تیری نوازشات سے
ذاتِ خدائے پاک سے وقفِ نوازشات تو
قلب و نظر کے راز سب دہر پہ منکشف ہوئے
روحِ جہانِ راز تو، جانِ مکاشفات تو
کس کا ہے ظرف یوں لٹے شوق کا گنج شائگاں
کھول کے ہم پہ رکھ گیا، قلب کے واردات تو
مدح سرائے مصطفیؐ ہے تو عمل بھی چاہئے
عرشؔ جو ہو سکے تو ہو عزم میں پُر ثبات تو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بابو برج گوپی ناتھ بیکلؔ امرتسری

یا خدا تعریف میں کس کی ہوں میں رطب اللسان
چٹکیاں لیتا ہے کیوں دل میں مرا طرزِ بیان

اے زبان کلک اب آتا ہے وقت امتحاں
آج دکھلانے کو ہے جوہر مری طبعِ رواں

آج لب پر ذکرِ محبوب خدا آنے کو ہے
ناز کا پھر وقت اے بختِ رسا آنے کو ہے

اک جہالت کی گھٹا تھی چار سو چھائی ہوئی
ہر طرف خلقِ خدا پھرتی تھی گھبرائی ہوئی

تیرے دم سے ہوگئیں تاریکیاں سب منتشر
پاگئی راحت ترے آنے سے چشم منتظر

کیوں نہ ہم بھی اس جہاں کا پیشوا مانیں تجھے
کیوں نہ راہِ حق میں اپنا رہنما جانیں تجھے

نور سے تیرے، اندھیرے میں درخشانی ہوئی
تیرے آگے آبرو کفّار کی پانی ہوئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت برج موہن دتّا تریہ کیفیؔ

ہو شوق نہ کیوں نعتِ رسولِ دوسرا کا
مضموں ہو عیاں دل میں جو لولاک لما کا

تھی بعثتِ محمود خدا وند کو منظور
تھا پھل وہ بشارت کا نتیجہ نہ دعا کا

پہنچایا ہے کس اوجِ سعادت پہ جہاں کو
پھر رتبہ ہو کم عرش سے کیوں غارِ حرا کا

معراج ہو مومن کو نہ کیوں اس کی زیارت
ہے خلدِ بریں روضۂ پرنور کا خاکا

دے علم و یقیں کو مرے رفعت شہِ عالم
نام اونچا ہے جس طرح سے مروا و صفا کا

یوں روشنی ایماں کی دی دل میں کہ جس سے
بطحا سے ہوا جلوہ فگن نور خدا کا

ہے حامی و ممدوح مرا شافعِ محشر
کیفیؔ مجھے اب خوف ہے کیا روزِ جزا کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت برجموہن تکا زیبؔا

سبق دنیا کو وحدت کا دیا حضرت محمدؐ نے
دوئی کو دور ہر دل سے کیا حضرت محمدؐ نے
اٹھا کر پردۂ بے گانگی ہر دل کے چہرے سے
انہیں رنگ آشنائی کا دیا حضرت محمدؐ نے
وہ حسرت اور پریشانی وہ وحشت اور پشیمانی
گریباں چاک تھا آ کر سِیا حضرت محمدؐ نے
سبق پاکیزگی کا اور نیکی کا دیا سب کو
بڑا احسان دنیا پر کیا حضرت محمدؐ نے
شریکِ دردِ مظلوماں، انیسِ حالِ محروماں
دل اِک عالم کا ہاتھوں میں لیا حضرت محمدؐ نے
کہا ہر ایک کو ہمسائے سے الفت محبت کر
دلآزاری سے بچ فرما دیا حضرت محمدؐ نے

❁❁❁

گلزارِ وحدت حضرت محمدؐ
انوارِ رحمت حضرت محمدؐ
اللہ روحِ کون و مکاں ہے
روحِ نبوتؐ حضرت محمدؐ
چشم و چراغِ ہم دین و دنیا
فخرِ شریعت حضرت محمدؐ
اللہ اکبر کے رازداں تھے
رازِ مشیت حضرت محمدؐ
نقشِ دوئی کو مٹا کر اُٹھے
مشتاق وحدت حضرت محمدؐ
کرتے تھے ہمسائے سے محبت
تھے نیک نیت حضرت محمدؐ
راہِ صداقت پہ گامزن وہ
تھے مرد ہمت حضرت محمدؐ
ہے دِل میں حسرت زیبؔا تو یہ ہے
دکھلائیں صورت حضرت محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت بشن نرائن حامیؔ

ہو کس سے بیاں منزلت و شانِ محمدؐ
ہے آپ خداوند ثنا خوانِ محمدؐ

ہوں کیوں نہ بشر تابعِ فرمانِ محمدؐ
فردوس میں جائیں گے غلامانِ محمدؐ

عاصی تپشِ مہرِ قیامت سے ڈریں کیوں
کافی ہے انہیں سایۂ دامانِ محمدؐ

پائیں گے اگر حکم تو محشر میں فرشتے
آنکھوں سے بجا لائیں گے فرمانِ محمدؐ

از بسکہ گنہگار ہوں محشر میں الٰہی
چھوٹے نہ مرے ہاتھ سے دامانِ محمدؐ

ابتک ہے گرفتار اسی پیچ میں سنبل
دیکھی تھی کبھی زلفِ پریشانِ محمدؐ

رضواں بھی اشاروں سے بتائیں گے کہ وہ ہے
ڈھونڈیں گے جو ہم حشر میں ایوان محمدؐ

دیکھیں گی رُخِ پاک جو فردوس میں حوریں
ہو جائیں گی سو جان سے قربان محمدؐ

بخشیں مجھے توفیق اگر نعت کی حامیؔ
بھولوں نہ کبھی عمر بھر احسانِ محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لال بہاری لال شانتؔ

کیوں کر کہوں جنت ہے گلستانِ مدینہ
جنت کے فرشتے ہیں ثنا خوانِ مدینہ

کیا شان ہے کیا صلِّ علیٰ شانِ مدینہ
خود داعیِ جنت ہوا مہمانِ مدینہ

سو جنتیں اور ایک بیابانِ مدینہ
سو پھول اور اک خار مغیلانِ مدینہ

اب اس سے سوا اور ہو کیا شانِ مدینہ
احسانِ مجسم پہ ہے احسانِ مدینہ

برکت ہے ترے قدموں کی اے جانِ مدینہ
آدم بھی فرشتے بھی ہیں قربانِ مدینہ

میں بھی ہوں ترے در کا بھکاری مرے داتا
ہو چشمِ کرم مجھ پہ بھی سلطانِ مدینہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ بنی رام رآمؔ کشمیری

آپ وہ ہیں کبریا کے دِل میں ہے گھر آپ کا
آپ اس کے پیارے ہیں اور وہ ہے دلبر آپ کا

کیوں نہ مجھکو آرزو ہو آپ کے دَر کی نبیؐ
بڑھ کے ہے خلدِ بریں سے بھی مجھے دَر آپ کا

رات ہو، دِن ہو، سحر ہو، شام ہو یا دو پہر
منتظر رہتا ہے سائل کے لئے دَر آپ کا

جو ہمارے پاس ہے وہ آپ کا ہے یا نبیؐ
جان شریں آپ کی، دل آپ کا، سَر آپ کا

گر تمنا ہے کوئی تو ہے یہی دل میں مرے
رات دن دیکھا کروں روئے منوّر آپ کا

شاہ عالیجاہ سے ہے مرتبہ اس کا سوا
خوبیِ تقدیر سے جس کو ملا دَر آپ کا

آپ ہی محبوبِ مولا، شافعِ محشر ہیں آپ
آپ ہی تسنیم کے مالک ہیں کوثر آپ کا

ظلمتِ کفار کا اندھیر کیوں کر چل سکے
غیرتِ خورشید جو ہے وہ ہے اختر آپ کا

نیّرِ اعظم بنا ہر ذرّۂ ریگ عرب
اے محمدؐ دیکھ کر رُوئے منور آپ کا

فائدہ پاتے تھے یکساں دوست دشمن آپ سے
پیش تھا سب کے لئے دستِ مخیّر آپ کا

رآمؔ کو چاہے زمانہ چھوڑ دے پرواہ نہیں
رآمؔ سے لیکن نہ چھوٹے گا نبیؐ در آپ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مصر پربھودیال عاشق لکھنوی

رحمت للعالمینؐ، دامانِ رحمت کے سوا
زیبِ سرتاجِ شہی تاجِ شفاعت کے سوا
ہادیِ خیر البشر، ماہِ ہدایت کے سوا
کس قدر اوصاف ہیں ان میں نبوت کے سوا
ساری دنیا میں بڑا ہے کون حضرت کے سوا

رشکِ حسنِ حور ہے حسنِ حسینا کا دیار
رشکِ غلماں، ہیں غلامانِ حبیبِ کردگار
رشکِ طوبیٰ ہے قدِ رعنائے شاہِ روزگار
خلد والے دیکھتے ہیں آ کے یثرب کی بہار
ایک جنت اور بھی ہے باغِ جنت کے سوا

خواہشِ دیدارِ جاناں، بے کسی امداد کر
جذبۂ الفت، تمنائے دِلی، امداد کر
وحشتِ قلبِ حزیں وارفتگی امداد کر
اے تصور یوں نگاہِ شوق کی امداد کر
کچھ نظر آئے نہ مجھ کو ان کی صورت کے سوا

رات دن تڑپا رہی ہے وحشتِ دل دیکھیے
مضطرب ہوں میں تمنائے رخِ پرنور سے
قلب پر ہیں حسرت وارماں کے حملے ہورہے
اپنی رحمت سے بلا لے اب تو روضے پر مجھے
داغِ فرقت بھی ہیں دل میں داغِ الفت کے سوا

بادشاہِ دوسرا ہے کون؟ کوئی بھی نہیں
شافعِ روزِ جزا ہے کون؟ کوئی بھی نہیں
صدرِ بزمِ انبیا ہے کون؟ کوئی بھی نہیں
اور محبوبِ خدا ہے کون؟ کوئی بھی نہیں
میرے آقا کے سوا، اور میرے حضرت کے سوا

چشمۂ آبِ بقا ہیں آپ بیشک مان لوں
مشعلِ راہِ ہدایت آپ ہیں یہ جان لوں
وہ اللہ العالمیں، یہ رحمت للعالمیں
عشقِ محبوبِ خدا، عشقِ خدا سے کم نہیں
اس کو کیا جانے کوئی اہلِ محبت کے سوا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مہاراجہ سرکشن پرشاد شاؔد

المتوفی: ۱۹۴۰ء

اشرفِ انبیاء، حبیبؐ خدا　　زینتِ مسندِ جہاں بانی
وہ ابوالقاسم، احمدِ مختار　　جن کی ہے شان، شانِ ربّانی
عارفِ ذاتِ واحد مطلق　　کاشفِ راز قدس سبحانی
اُن کا شہرِ مدینہ مسکن ہے　　خُلد کا ہے جو نقشۂ ثانی
فخرِ آدم ہیں اشرف عالم　　ہیں یہ کشاف سرِّ پنہائی
رازِ وحدت کے رازدار ہیں یہ　　بزمِ کثرت میں ہیں یہ لاثانی
ان سے توحید نے ترقی کی　　اس تمند کے ہیں یہی بانی
شاہِ دُنیا و دیں وزیرِ خدا　　ان پہ مبذول لطفِ سبحانی
برجِ خاکی کے مہرتاباں ہیں　　اللہ اللہ بلند ایوانی
کیا سراپا کا ان کے وصف کروں　　دونوں عالم ہیں ان سے نورانی
تمکنت میں تھے کوہِ تمکیں آپؐ　　خلق والا تھا رحمِ یزدانی
بذل وجود و عطا کا کیا کہنا　　بحرِ رحمت کی جیسے طغیانی
تھے مروّت میں آپ اپنی نظیر　　ہوتی دشمن کو تھی پریشانی
دھاک بیٹھی تھی دل پہ اعدا کے　　تھے شجاعت میں ایسے لاثانی
گوکہ اُمّی جہاں میں تھے مشہور　　تھا تکلّم کلامِ ربّانی
بات بات آپؐ کی حکیمانہ　　ہر نصیحت تھی وعظ عرفانی
سادگی آپؐ کی سبق آموز　　مٹ گئی کافروں کی رہبانی
دخل ہی کیا وہاں تعصب کو　　تھا فقط ایک جذبِ روحانی
ادب و خُلق اور مروّت سے　　پھیلی آفاق میں مسلمانی

ایسے بے مثل بندہ پرور کی
ہوسکے کیا بھلا ثنا خوانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جگن ناتھ کمالؔ

وجودِ عالمِ امکاں ہوا جب حکم قدرت سے
تو چھینٹے چا سو اُڑنے لگے دریائے رحمت سے
عناصر بھی گلے ملنے لگے مہر و محبت سے
ہوئی آراستہ بزمِ دو عالم حسنِ فطرت سے
وہ نورِ سرمدی آدمؑ کی پیشانی پہ جا بیٹھا
وہ محبوبِ الٰہی جسمِ انسانی میں جا بیٹھا

یہی نورِ ازل خود غایتِ امکانِ عالم تھا
یہی وہ نور تھا جو باعثِ تخلیق آدمؑ تھا
یہی دنیائے محزوں میں چراغِ خانۂ غم تھا
یہی وہ روشنی تھی جس سے کفر و جہل کو رَم تھا
یہی پیغمبروں میں منتقل ہوتا رہا برسوں
یہی سب ہادیانِ خلق کا تھا رہنما برسوں

بڑی ہی منتوں کے بعد شامِ منتظر آئی
شبِ اندوہ غم گزری سعادت کی سحر آئی
رہینِ ہجر کو تسکین کی صورت نظر آئی
کہ کانوں میں ندائے آمدِ خیر البشرؐ آئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہر اک بیٹھے ہوئے دل میں خوشی کا ولولہ اُٹھا
ہر اک جانب سے شورِ آمدِ خیر الوریٰ اٹھا

غریبوں کے نہالِ آرزوئے دل میں پھل آئے
گرے مینارِ کسریٰ کفر و بدعت میں خلل آئے
بجھا آتش کدہ جب مظہرِ نورِ ازل آئے
زمیں چومی بتوں نے سجدے میں لات وہبل آئے

امینِ آمنہ سے بزمِ ہستی جگمگا اٹھی
زمانے بھر میں امیدوں کی کھیتی لہلہا اٹھی

مبارکباد دینے کے لیے روح الامیں آئے
مبارک ہو کہ بزمِ دہر میں خلوت نشیں آئے
امینِ جنسِ وحدت آئے ختم المرسلیں آئے
محمدؐ مصطفیٰؐ محبوبِ رب العالمیں آئے

وہ استادِ ادب اعلیٰ نسب ماہِ عرب آیا
وہ مقصودِ طلب کل کا سبب امّی لقب آیا

سلام اے سرورِ عالم سلام اے مہرباں تجھ پر
سلام اے ہادیِ دیں اے رفیقِ بیکساں تجھ پر
سلام اے فخرِ ہستی اے شفیعِ عاصیاں تجھ پر
سلام اے ظلِّ رحماں اے نشانِ بیکساں تجھ پر

کمالؔ بے نوا کے دل کو تو درد آشنا کردے
اسے بھی اپنے صدقے بے نیازِ مدّعا کردے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت ہری چند اختؔر

کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کردیا
کس نے ذرّوں کو اُٹھایا اور صحرا کردیا

آدمیت کا غرض ساماں مہیّا کردیا
اک عربؐ نے آدمی کا بول بالا کردیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِّ یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولیٰ کردیا

زندہ ہوجاتے ہیں جو مرتے ہیں حق کے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کردیا

کہہ دیا لا تقنطُوا اختؔر کسی نے کان میں
اور دل کو سر بسر محوِ تمنّا کردیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شِو چرن داس اخترؔ بھنگالوی

دل آویز ہے قابلِ داد ہے
محمّد کا کیا خوب ارشاد ہے

خلاصہ ہے قرآں کے فرمان کا
کہ لالچ نہ کر مال کا جان کا

یہ بیکار ہیں تاج و تخت و نگیں
اگر دل حقیقت کا قائل نہیں

اگر خوش روی خوش اساسی نہیں
نظر محرمِ حق شناسی نہیں

اگر تیرا شیوہ ہے مکر و ریا
پتا مل سکے گا نہ ایمان کا

تو مذہب کو پہچانتا ہے بتا
خدا کیا ہے یہ جانتا ہے بتا

غریبوں کی خدمت ہو تیرا شعار
اسی میں ہے مستور رازِ وقار

کبھی سُن سکے تو جو پیغامِ غیب
ہنر میں بدل جائیں سب تیرے عیب

درندوں کی عادات سے باز آ
بدی سے برائی سے خود کو بچا

کیا نام بدنام انسان کا
اگر کام اپنایا شیطان کا

اگر پاسِ صدق و صفا ہی نہیں
اگر تجھ کو خوفِ خدا ہی نہیں

اگر دل پہ ہے نقشِ عِشقِ بُتاں
خدا کا فقط نام زیبِ جہاں

تو پھر کچھ نہیں شوکتِ ظاہری
عبث ہے ترا دعویٔ برتری

ارے زندگی ہے مثالِ حباب
پلٹ کر نہ آئے گا دورِ شباب

کرے گا اگر حق سے تو اجتناب
رہے گا ہمیشہ شکارِ عذاب

رہا دل اگر حق سے نا آشنا
نہیں اس میں کچھ زندگی کا مزا

نہیں قابلِ اعتنا زندگی!
اگر دل نہیں قائلِ بندگی

تو اخترؔ کسی کا بھی دل مت دکھا
اسی میں ہے پیغام عرفان کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گرسَرن لال ادیبؔ لکھنوی

آؤ ہم سب مل کے بیٹھیں پیار کی باتیں کریں
سرزمینِ یثرب و سرکار کی باتیں کریں
دو جہاں کے سَرورو سردار کی باتیں کریں
فخرِ آدم احمدؐ مختار کی باتیں کریں

پریم کی گنگا بہائی جس نے ریگستان میں
روح تازہ پھونک دی مٹتے ہوئے ایمان میں

وہ صداقت کا عَلَم بردار وحدت کا خطیب
ظاہر و باطن کے سب انوار تھے جس کے قریب
انبیا پر بَرتری کا تھا شرف جس کو نصیب
وہ خدائے پاک و برتر نے کہا جس کو حبیب

دم قدم سے جس کے حق کا بول بالا ہوگیا
نورِ وحدتِ ہر طرف پھیلا اُجالا ہوگیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جگن ناتھ آزاد

مجھے لکھنا ہے اک انسانیت کا بابِ تابندہ منور جس کے ہوں الفاظ، مصرعے جس کے رخشندہ
مجھے اک محسنِ انسانیت کا ذکر کرنا ہے مجھے رنگِ عقیدت فکر کے خاکے میں بھرنا ہے
بشر سے کس طرح تورات کے وعدے ہوئے پورے سحر کے شام کے دن رات کے وعدے ہوئے پورے
بشارت جس کی دی تھی ابنِ مریمؑ نے زمانے کو وہ ہستی کون تھی کب آئی تھی محفل سجانے کو
وہ کیا ساماں تھے جب اُتری تھی رحمت دو جہانوں کی بلندی مل گئی کیوں کر زمیں کو آسمانوں کی
نہ ہے تابِ سخن مجھ کو نہ ہے تحریر کا یارا میں ذرّہ ہوں مرا موضوع خورشیدِ جہاں آرا
کہانی لکھ چکا ہوں گرچہ سورج چاند تاروں کی بہت دہرا چکا ہوں داستاں رنگیں بہاروں کی
مگر وہ چاند، تارے، پھول، سورج، سب تھے جسمانی جو اب موضوع ہے خورشید میرا وہ ہے روحانی

یہ خورشیدِ ضمیر آرا ہے، خورشیدِ معانی ہے
اسی خورشید کی ذرّے کے لب پر اب کہانی ہے

عرب کی سرزمیں پر خیمہ زن گہرا اندھیرا تھا جہاں تک کام کرتی تھی نظر ظلمت کا ڈیرا تھا
قبیلوں میں یہاں تقسیم تھی اِنسان کی دُنیا فقط جنگ و جدل پر تھی فدا ارمان کی دنیا
بظاہر گرچہ تھے یہ دینِ ابراہیمؑ کے پیرو بہ باطن تھے مگر سب اپنی ہی تنظیم کے پیرو
یہاں جتنے بھی سینے تھے شجاعت کے ٹھکانے تھے مگر اپنے ہی بھائی اس شجاعت کے نشانے تھے
یہاں مذہب کی عزت تھی نہ تھی ایمان کی عزّت نہ ہو ایمان کی تو پھر کہاں انسان کی عزت
غرض اس سرزمیں کی تھی عجب ناگفتنی حالت جو نظّارہ تھا اس کا، تھا وہی نظارۂ عبرت

جہاں قرآن بن کر حرفِ حق کو جگمگانا تھا
وہ خطّہ آج اک گہرے اندھیرے کا ٹھکانا تھا

عرب سے مختلف تھا گرچہ کچھ ایران کا عالم یہاں بھی تھا مگر ناگفتنی ایمان کا عالم
شہنشاہی کی یاں بے نور شمعیں جھلملاتی تھیں بھڑک اٹھتی تھیں وہ کچھ دیر جب بجھنے میں آتی تھیں

نہ ان بجھتی ہوئی شمعوں کا تھا انداز نورانی
کہ ظلمت میں اضافہ کر رہی تھی ان کی تابانی

وہی یونان کہلاتا تھا جو تہذیب کی دنیا وہی روئے زمیں پر آج تھا تخریب کی دنیا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یہ تحقیق و تجسّس کا جہاں تھا آج ویرانہ　　فلاطوں کی خرد، سقراط کی دانش تھی افسانہ
ارسطو کی طلاقت ایک گم گشتہ خزانہ تھی
سکندر کی شجاعت ایک پارینہ فسانہ تھی

بہت چمکا زمیں پر چین کی تہذیب کا تارا　　مگر اب بجھ کے ٹھنڈا ہو چکا تھا یہ جہاں آرا
کبھی ہوتی رہی ہوگی یہاں تعظیم کنفوشش　　دلوں سے ہو چکی تھی محو اب تکریمِ کنفوشش

غرض دنیا میں چاروں سمت اندھیرا ہی اندھیرا تھا　　نشانِ نور گم تھا اور ظلمت کا بسیرا تھا
کہ دنیا کے اُفق پر دفعۃً سیلاب نور آیا　　جہانِ کفر و باطل میں صداقت کا ظہور آیا
حقیقت کی خبر دینے بشیر آیا نذیر آیا　　شہنشاہی نے جس کے پاؤں چومے وہ فقیر آیا
بھٹکتی خلق کو رستہ دکھانے رہنما آیا　　سفینے کو تباہی سے بچانے نا خدا آیا
مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلیں آیا　　سحابِ رحم بن کر رحمۃٌ للعالمینؐ آیا
خلیق آیا، کریم آیا، رؤف آیا، رحیم آیا　　کہا قرآں نے جس کو صاحبِ خُلقِ عظیم آیا
بشر بن کر زمانے کا جمالِ اوّلیں آیا　　متاعِ صدق لے کر صادق الوعد و امیں آیا
وہ آیا فقرُ فخرِی رتبہ ہے جس کی قناعت کا　　وہ آیا جو معلم ہے جہاں میں دینِ فطرت کا
سراپا علم بن کر صاحبِ ام الکتاب آیا　　زمینِ تشنہ لب کی زندگی بن کر سحاب آیا
تجلّی عام فرماتا ہوا شمس الزماں آیا　　امام الانبیاء آیا محمدؐ مصطفیٰ آیا
محمد مصطفیٰ یعنی وہ محبوبِ خدا آیا　　دلوں نے سر خوشی پائی کہ احمدؐ مجتبیٰ آیا
نویدِ جانفزا پائی یتیموں نے غریبوں نے　　غلاموں، بے سہاروں، بیکسوں آفت نصیبوں نے
پیامِ زندگانی مل رہا تھا زیر دستوں کو　　قضا آنکھیں دکھاتی پھر رہی تھی خود پرستوں کو
دلِ دنیا سے ہر ارمان اٹھتا تھا دعا بن کر
مسرّت نعرہ زن تھی چار سُو پیکِ صبا بن کر

ایضاً

سلام اے ظلِّ سبحانی سلام اے نورِ یزدانی
سلام اے وقت کی تقدیر کے ماتھے کی تابانی
سلام اے نازش و فخر و وقارِ آدمِ فانی
سلام اے بزمِ تاریکِ جہاں میں شمعِ نورانی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بھگوان داس بھگوانؔ

یا نبیؐ المحترم یا خواجۂ ارض و سما
یا رسولؐ المحتشم یا شافعِ روزِ جزا
ہادیِ کُلِّ امم یا مظہرِ نورِ خدا
مرحبا اہلاً و سہلاً یا حبیب کبریا
السّلام والسلامُ یا محمدؐ مصطفیٰ

مالکِ عرشِ عظیم و صاحبِ خلدِ بریں
رحمۃٌ للّعالمیں محبوبِ ربّ العٰلمین
یا حبیب المرسلین و یا نبی الآخریں
یا رسول المسلمین و المؤمنیں العاشقیں
السّلام والسلامُ اے سرورِ دنیا و دیں

انت مولیٰ انتَ والی یا امام الانبیا
انتَ کعبہ انتَ اقصیٰ یا نبی الاصفیا
انتَ طٰہٰ انتَ یٰسیں یا امیر الاتقیا
انتَ نورِ کبریا شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ
السّلام والسلامُ یا حبیب الانبیا

تاجدار ارضِ بطحا یا امام القبلتین
صاحب المعراج و اسرا یا رئیس الکعبتین

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

یا جمال المرسلین و یا رسول العالمین
نور عین الانبیا محبوب ربّ المشرقین
السّلام والسلام اے فاتحِ بدر و حنین

سیدی مکّی قریشی جلوۂ بیت الحرم
پیکرِ قرآں حبیبِ خالقِ جود و کرم
شافعِ بھگواں شفیعِ دوجہاں قدسی حشم
صاحبِ خلقِ عظیم و نکتہ آموزِ اُمم
السّلام والسلام یا نبی المحترم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سردار بشن سنگھ بیکلؔ

اے رسولِ پاک! اے پیغمبرِ عالی وقار
چشمِ باطن بیں نے دیکھی تجھ میں شانِ کردگار
تیرے دم سے گُل نظر آئے ہیں وہ عرفاں کے خار
خوبیوں کا ہو تری کیوں کر بھلا ہم سے شمار

نور سے تیرے، اندھیرے میں درخشانی ہوئی
تیرے آگے آبرو کفار کی پانی ہوئی

اک جہالت کی گھٹا تھی چار سُو چھائی ہوئی
ہر طرف خلقِ خدا پھرتی تھی گھبرائی ہوئی
شاخ دینداری کی تھی بے طرح مرجھائی ہوئی
لہلہا اٹھی، تری جب جلوہ آرائی ہوئی

تیرے دم سے ہوگئیں تاریکیاں سب منتشر
پاگئی راحت ترے آنے سے چشمِ منتظر

کیوں نہ ہم بھی اس جہاں کا پیشوا مانیں تجھے
کیوں نہ راہِ حق میں اپنا رہنما جانیں تجھے
دیکھنے کو دے خدا آنکھیں، تو پہچانیں تجھے
حق کی ہے بیکلؔ صدا، شمس الضحیٰ مانیں تجھے

گر مسلمانوں کا اک پیغمبرِ اعظم ہے تُو
اپنی آنکھوں میں بھی اک اوتار سے کب کم ہے تُو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

چمن لالِ چمن

وہ خاتمِ پیغمبراں وہ شاہ وہ شاہِ شہاں
وہ غمگسارِ بیکساں روح و روانِ عاشقاں
محبوب رب دو جہاں

وہ جس کے آنے سے کھلی دل کے گلستاں کی کلی
پھر پھولنے پھلنے لگی جو شاخ تھی سوکھی ہوئی
ٹوٹی ہوئی پھوٹی ہوئی

مشرق سے مغرب تک ہوا اک دم اُجالا نور کا
اور کفر کی ظلمت جو تھی کافور گویا ہوگئی
آنے سے اس کے بے گماں

وہ جس کے آنے کی خبر دیتے تھے موسیٰ پیشتر
وہ حکمرانِ بحر و بر سمجھے ہیں اس کو راہبر
حور ملک جن و بشر

شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ابرِ کرم بحرِ سخا
مقبول و منظورِ خدا وہ مبدأ ارض و سما
لولاک تھا جس کو کہا

اللہ نے جس کے لیے آیات سے تحفے دیے
وہ جس کو ربِّ ذو المنن کہتا ہے خود محبوب من
میں کیا کہوں پھر اے چمن

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کنورمہندرسنگھ بیدی سحؔر

تکمیل معرفت ہے محبت رسولؐ کی
ہے بندگی خدا کی اطاعت رسولؐ کی

ہے مرتبہ حضورؐ کا بالائے فہم و عقل
معلوم ہے خدا ہی کو عظمت رسولؐ کی

تسکینِ دل ہے سرورِ کون و مکاں کی یاد
سرمایۂ حیات ہے الفت رسولؐ کی

انسانیت، محبتِ باہم شعور و فکر
جو چیز بھی ہے سب ہے عنایت رسولؐ کی

ترتیب دی گئیں شبِ اسریٰ کی خلوتیں
صلِ علیٰ یہ شان یہ عظمت رسولؐ کی

فرمانِ ربِّ پاک ہے فرمانِ مصطفیٰؐ
احکامِ ایزدی ہیں ہدایت رسولؐ کی

اِتنی سی آرزو ہے بس اے ربِّ دو جہاں
دل میں رہے سحؔر کے محبت رسولؐ کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سندر لال حمیدؔ

اک رام سنیہی گیانی گرو کل مجھ کو ملا تھا یاروں میں
وہ نین رسیلے پریم بھرے، دلدار تھا وہ دلداروں میں
لولاک لما کا تاج دھرے وہ کملی والا من موہن
توحید کی مالا ہاتھوں میں، کہتا تھا یہی ناداروں میں
سب مایا ہے اُس خالق کی جو خالق ہے ہر کایا کا
تم اس کے ہوتے اپنا سر کیوں دھرتے ہو بیچاروں میں
وہ جگت گیانی من موہن تھا واقف مہر کے رازوں سے
گُن گیان کو لے کر آیا تھا، وہ غفلت کے بیماروں میں
میں سیس نواؤں چرنَن لاگوں نام محمدؐ جس کا ہے
شُدر اور ویش کیے سب داخل جس نے ہر کے پیاروں میں
ہم داس رہیں گے مرتے دم تک یارو اس گُر گیانی کے
ہیں روپ سروپ محمدؐ کے یاں قدرت کے آثاروں میں
تم لے لے اس کا نام حمیدؔ اپدیش کرو اس نگری میں
یہ گیان دھرم کی آن نہیں ہے جا کر چھپنا غاروں میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

چودھری دلّو رام کوثرؔی

مجھے نعت نے شادمانی میں رکھا
کہ مصروف شیریں زبانی میں رکھا
میں لکھتا رہا نعت اور حق نے شب بھر
قمر کو مری پاسبانی میں رکھا
نہیں اختیار اب سے کی نعت گوئی
یہی شغل ہم نے جوانی میں رکھا
بہارِ ریاضِ ثنائے نبیؐ نے
دہن کو مرے گلفشانی میں رکھا
نبیؐ کے ہوئے نعت گو دو برابر
کہ دونوں کو اک مدح خوانی میں رکھا
ہے حسّانؔ پہلا تو میں دوسرا ہوں
نہیں فرق اوّل میں ثانی میں رکھا
خدا نے اُسے سونپی محفل عرب کی
مجھے بزمِ ہندوستانی میں رکھا
لکھیں کوثرؔی عمر بھر ہم نے نعتیں
نہ کچھ اور غم زندگانی میں رکھا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

امر چند قیسؔ جالندھری

وہ ابرِ فیضِ نعیم بھی ہے نسیمِ رحمت شمیم بھی ہے
شفیق بھی ہے خلیل بھی ہے رحیم بھی ہے کریم بھی ہے

وہ معنیِ حسن آفرینش، نظر نوازِ ہر اہلِ بینش
حبیبِ ربِّ جلیل بھی ہے جمیل بھی ہے سلیم بھی ہے

وہ علم و عرفاں کا ہے مدینہ، خزینۂ راز اس کا سینہ
وہ پیکرِ نورِ سرمدی ہے وہ حسنِ خُلقِ عظیم بھی ہے

کوئی یہ اس کا وقار دیکھے پھر اس پہ یہ انکسار دیکھے
سرِ مبارک پہ تاجِ اطہر ہے دوش پر اک گلیم بھی ہے

اٹھائیں جن سے اذیّتیں پھر انہیں کے حق میں دعائیں مانگیں
کسی میں یہ شانِ حلم بھی ہے اور ایسا کوئی حلیم بھی ہے

یہ آپ کے قیسؔ کا ہے ایماں حضورؐ ہیں رہنمائے انساں
حضورؐ کا جو نہیں ہے قائل شقی بھی ہے اور لئیم بھی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی بشیشور پرشاد منوؔر لکھنوی

بانیِ اسلام اے خورشیدِ تابانِ عرب
اے محمدؐ مصطفٰی جانِ عرب شانِ عرب
ظلِّ اقدس میں پھلا پھولا گلستانِ عرب
جگمگایا نورِ وحدت سے بیابانِ عرب
آپ کے پیغام کی بنیاد تھی الہام پر
اک نئی دنیا بسا ڈالی خدا کے نام پر

اپنے مسلک کے محافظ اپنی امت کے کفیل
سینۂ شفّاف کی خاکِ مدینہ ہے دلیل
آپ نے کردی نجاتِ روح کی پیدا سبیل
حشر میں اہلِ صفا کے آپ ہی ہوں گے وکیل
لاکھ کعبے ضَو فشاں تھے دیدۂ پُر نور میں
روشنی پیدا نہ تھی ایسی چراغ طور میں

آپ پر نازل خدائے پاک نے قرآں کیا
سرمۂ توحید سے وادیدۂ عرفاں کیا
آشکارا زندگی کا جوہرِ پنہاں کیا
پیکرِ اقدس کو رشکِ کعبۂ ایماں کیا
جو نہ سمجھیں آپ کا رُتبہ وہ اہلِ دل نہیں
اور کوئی جادۂ تسلیم کی منزل نہیں

ورنہ ہے چشمِ ضمیر ابتک نہ صاحب دل ہوں میں
دور ہے کوسوں جو بیداری سے وہ غافل ہوں میں
ناشناسِ رازِ پنہانِ حق و باطل ہوں میں
کیسے پھر اسلام کی تفہیم کے قابل ہوں میں
گو مسلماں میں نہیں پر قائل اسلام ہوں
کیوں کہ مردانِ خدا کا بندۂ بے دام ہوں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی گوبند پرشاد فضاؔ

محمدؐ رہنمائے اِنس و جاں ہے
رسولِؐ کبریائے دو جہاں ہے
وہ محبوبِ جنابِ کبریا ہے
شفیع المذنبیں روزِ جزا ہے
لقب ہے سیّدِ کونینِ ذیشاں
خدا قرآں میں ہے اس کا ثناخواں
نبی ایسا کوئی دنیا میں پیدا
نہ تھا آگے، نہ اب ہے اور نہ ہوگا
نہیں ہرگز یہ طاقت ہے زباں کو
جو نعتِ مصطفیٰؐ کچھ بھی بیاں ہو
نہیں توصیف کا ہے مجھ کو یارا
کروں اب عرض مطلب آشکارا
دعا میری یہ اے شاہِ امم ہے
مجھے بھی تجھ سے اُمّیدِ کرم ہے

دیا شنکر نسیمؔ

ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری
ثمرہ ہے قلم کا حمدِ باری
کرتا ہے یہ دو زباں یکسر
حمدِ حق و مدحتِ پیمبرؐ
پانچ اُنگلیوں میں یہ حرف زن ہے
یعنی کہ مطیعِ پنجتن ہے
ختم اس پہ ہوئی سخن پرستی
کرتا ہے زباں کی پیش دستی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سرداری لعل نشتر

جنابِ محمدؐ شہِ انبیاء تھے
مگر دستگیرِ امیر و گدا تھے

طلسم عداوت کو حضرت نے توڑا
خلائق میں رشتہ محبت کا جوڑا

یتیموں کے محسن نگہبان تھے وہ
غریبوں پہ سو دل سے قربان تھے وہ

گناہوں کے جس وقت طوفاں بپا تھے
وہی کشتیِ دہر کے ناخدا تھے

کیے صاف پہلے تو دل کاوشوں سے
جِلا دی پھر اخلاق کی تابشوں سے

بچایا ہر انسان کو لغزشوں سے
رہائی جہاں کو ملی شورشوں سے

ہدایت کا دنیا میں پیغام لائے
وہ شمعِ تجلّائے اسلام لائے

نہ کی رنج و غم کی شکایت کسی سے
نہ کینہ نہ رنجش نہ نفرت کسی سے

میسّر یہ قدرت کسی کو کہاں تھی
زبانِ محمدؐ خدا کی زباں تھی

زمانے میں کس طرح رہتی غلامی
کہ تھے آپ آزادیوں کے پیامی

ہیں ممنونِ احسانِ ذاتِ گرامی
عراقی و ترکی حجازی و شامی

فقط ایک نشتر ہی کیا مدح خواں ہے
ثنا خواں محمدؐ کا سارا جہاں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

دھرم پال گپتا وفاؔ

چھڑا کے بُت کی پرستش سکھائی تھی وحدت
ترے خیال کی ترویج عام ہوجائے

شراب نوشی کی بدعت کو اس طرح روکا
کہ اس کا پینا پلانا حرام ہوجائے

سکھایا اہلِ عرب کو برابری کا سبق!
کہ امتیاز کا قصّہ تمام ہوجائے

سیاسیات سے مذہب مِلا دیا تُو نے
کہ دین و دنیا کا سب انتظام ہوجائے

عرب کو تو نے جہالت سے پاک کر ڈالا
تو کیوں نہ دل میں ترا احترام ہوجائے

ترے خال میں یہ سخت نا مناسب تھا
بشر کوئی بھی بشر کا غلام ہوجائے

رفاہِ عام ہی تیرا تھا جبکہ نصب العین
لقب نہ کیوں ترا خیر الانام ہوجائے

وفاؔ جہاں میں وہ عالی مقام ہوجائے
عطا جسے مئے عرفاں کا جام ہوجائے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

چاند بہاری لال صؔبا

تصوّر باندھ کر دل میں تمہارا یا رسولؐ اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارا یا رسولؐ اللہ

نہ پہلے تھا کوئی ثانی تمہارا یا رسولؐ اللہ
نہ اب ہوگا کوئی تم سا دوبارہ یا رسولؐ اللہ

خدا کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمہارا یا رسولؐ اللہ

خدا حافظ خدا ناصر سہی لیکن یہ محشر ہے
یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یا رسولؐ اللہ

ہمیں بھی تم سے الفت ہے ہمیں بھی عشق ہے تم سے
خدا ہی کا نہیں ہے کچھ اجارا یا رسولؐ اللہ

خدا سے مانگ کر اپنے ہی کوچہ میں بلا لینا
اگر جنت مجھے لے لے قضا را یا رسولؐ اللہ

خدا اپنا سمجھتا ہے صؔبا کو کیا معمّہ ہے
بتاتا ہے وہ اپنے کو تمہارا یا رسولؐ اللہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گورسرن لال ادیبؔ لکھنوی

قلم کو جب شرف حاصل ہوا نعتِ پیمبرؐ کا
بنا ہر لفظ اک تعویذ خوفِ روزِ محشر کا

کہا خورشید نے یہ میرا حق ہے کیوں زمیں پائے
لیا آغوش میں کرنوں نے سایہ جسم اطہر کا

دماغ و جاں منور ہیں ترے رُخ کے تصور سے
مشامِ جاں پہ احساں ہے تری زلفِ معنبر کا

تری چشمِ عنایت کے سوا میں تجھ سے کیا مانگوں
بھکاری ہوں مگر سائل نہیں ہوں سیم و گوہر کا

نہ ہو کچھ اور لیکن دولتِ ایماں تو رکھتا ہے
شہنشاہوں سے بہتر ہے بھکاری بھی ترے در کا

ادیبؔ خستہ پر محبوبِ خالق کی نوازش ہو
عیاں ہوگی حقیقت پردۂ باطل اگر سَر کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

چندر پرکاش جوہرؔ بجنوری

خم جس کی فضیلت پہ دو عالم کی جبیں ہے
سجدہ گہِ کونین وہ طیبہ کی زمیں ہے

اتنا کوئی اللہ کو محبوب نہیں ہے
صورت بھی حسیں، آپ کی سیرت بھی حسیں ہے

دنیا کا عقیدہ بھی ہے اپنا بھی یقیں ہے
جو بات ہے طیبہ میں کہیں اور نہیں ہے

یہ ارضِ مقدس ہے یہ طیبہ کی زمیں ہے
جنّت بھی یہیں مالکِ جنّت بھی یہیں ہے

اے خاکِ مدینہ ترے اعجاز کے صدقے
ہے عرش نشیں جو بھی یہاں فرش نشیں ہے

جس نے نہ کیا گنبدِ خضرا کا نظارا
وہ آنکھ حقیقت میں کوئی آنکھ نہیں ہے

کیوں گلشنِ طیبہ میں کروں خواہشِ جنت
کیا خلدِ بریں اس کے سوا، اور کہیں ہے

اللہ کے دیدار سے محروم رہے گا
دیدارِ نبیؐ کا جسے ارمان نہیں ہے

جوہرؔ کوئی عالم ہو ازل ہو کہ اَبَد ہو
ہر حال میں دل سرورِ عالم کے قریں ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کرشن موہن

میمنت آگیں ہے نامِ مصطفیٰؐ
ہے پیامِ حق پیامِ مصطفیٰؐ
اہل ایماں کے لیے ہر گام پر
مشعلِ حق ہے کلامِ مصطفیٰؐ
کیوں نہ اُس کا نام ہو ہر دل عزیز
ہے ہر اک دل میں قیامِ مصطفیٰؐ
معرفت کی روشنی کے فیض سے
تھا فرازِ عرش بامِ مصطفیٰؐ
اہلِ دنیا پر کھُلا معراج سے
کتنا اعلیٰ ہے مقامِ مصطفیٰؐ
ایک ہوں کیوں کر نہ محمود و ایاز
ساغرِ وحدت ہے جامِ مصطفیٰؐ
چھا گیا ہے عرصۂ کونین پر
جلوۂ حسنِ تمامِ مصطفیٰؐ
بے گماں اے ''کرشن موہن'' ثبت ہے
قلبِ گیتی پر دوامِ مصطفیٰؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہیرانند سوزؔ

جب مدحت و ثنائے شہِ دوسرا ہوئی
نامِ خدائے پاک سے ہی ابتدا ہوئی

وہ پا گیا نجات گناہوں کے بوجھ سے
محشر میں جس کو ان کی شفاعت عطا ہوئی

نورِ خدا تھا رُخ پہ رسالت مآبؐ کے
پروانہ وار آپؐ پہ دنیا فدا ہوئی

ہر امّتی پہ رنج و مصائب کی دھوپ میں
سایہ فگن انھیںؐ کے کرم کی رِدا ہوئی

اِکسیر ہوگی میری بصارت کے واسطے
مجھ کو نصیب اُنؐ کی اگر خاکِ پا ہوئی

اے شاہِ مُرسلین! کتابِ مبین سے
فِطرت ترے غلام کی حق آشنا ہوئی

اُترے ہیں جب بھی ذہن میں اشعارِ نعت کے
اے سوزؔ! اُن سے اور عقیدت سوا ہوئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

اندرسروپ ناداںؔ

نہ ہم دنیا نہ عقبیٰ مانگتے ہیں
فقط تیرا سہارا مانگتے ہیں

ہمارے نام لِکھ یہ سرفرازی
ترے قدموں کا صدقہ مانگتے ہیں

ہے جن کے سر پہ تیرا دستِ رحمت
وہ کب سایا ہُما کا مانگتے ہیں

جو مستحکم، ہیں مانندِ ہمالہ
سہارا وہ بھی تیرا مانگتے ہیں

کرم کر ہم پہ اے شاہِ مدینہ
اندھیرا ہے اُجالا مانگتے ہیں

ہمیں جانا ہے سوئے کعبۂ دل
ترا نقشِ کفِ پا مانگتے ہیں

زمانہ تجھ سے جو چاہے سو مانگے
ہم اِدراکِ زمانہ مانگتے ہیں

اُنھیں بھی اپنے ہونے کی خبر دے
یزیدوں سے جو بھِکشا مانگتے ہیں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ڈاکٹر دھرمیندر ناتھ

مل گئی دونوں جہاں میں عزّ و شانِ زندگی
نامِ احمد جب ہوا وِردِ زبانِ زندگی

السّلام اے تاجدارِ انبیاء ختمِ رُسل
اے حبیبِ کبریا اے پاسبانِ زندگی

فخرِ موجوداتِ عالم، آبروئے کائنات
پیکرِ انساں میں نورِ حق بہ شانِ زندگی

اہلِ دنیا کو ملا تجھ سے کلام اللہ کا
روشناسِ حق ہوئے دیدہ ورانِ زندگی

کج کلاہوں کی تمنّا ہے بنیں تیرے غلام
تیری چوکھٹ کی غلامی میں ہے شانِ زندگی

اے مکینِ گنبدِ خضرا کرم فرمایئے
ہے ابھی درپیش مجھ کو امتحانِ زندگی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کالی داس گپتا رضاؔ

بزمِ احمدؐ کو جو چھو کر بھی ضیاء آتی ہے
شبِ دیجور میں سو شمعیں جلا آتی ہے

زخمِ دِل کھولے ہی رکھنا کہ ابھی کھڑکی سے
دشتِ یثربؔ کی وہ مستانی ہوا آتی ہے

کیسے میلاد پہ برسیں نہ خوشی کے آنسو
دِن یہ آتا ہے تو رحمت کی گھٹا آتی ہے

آپؐ کا آنا تھا اس شمع کا جلنا جس سے
روشنی نیّرِ تاباں سے سِوا آتی ہے

ہم کو جنّت کی رُتوں کی نہیں پروا کہ اِدھر
ابر مکّے سے مدینے سے صبا آتی ہے

کہیں نزدیک ہی میلاد کی محفل ہوگی
پاس ہی سے کہیں آوازِ رضاؔ آتی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

جاویدؔ وششٹ

اک برہمنِ ہند تجھے پیار کرے ہے
چوٹی سے ہمالہ کی نمسکار کرے ہے

کاشی میں بھی کعبے کی زیارت اُسے حاصل
تیری ہی محبّت یہ چمتکار کرے ہے

ہے دھیان میں اس کے شبِ معراج کا منظر
وہ موند کے آنکھیں ترا دیدار کرے ہے

محرم ہے ترے فیض سے توحیدِ خُدا کا
کثرت کے ہر اک رنگ کا ستکار کرے ہے

ہے عرشِ بریں تیرے لیے صاحبِ لولاکؐ
قرآں تیری عظمت ہی کا اظہار کرے ہے

تو صاحبِ یٰسین تو ہی صاحب طٰہٰ
قرآن ہے شاہد کہ خدا پیار کرے ہے

بے تیغ و سناں ایک فقط کلمۂ حق سے
تو قیصر و کسریٰ کو نگوں سار کرے ہے

ہے غارِ حرا نورِ عبادت سے منوّر
فاراں کی سحر نور کا اقرار کرے ہے

رحمت ہے دو عالم کے لیے تیری تجلّی
تجھ پر ہی بھروسا یہ گنہگار کرے ہے

ہے اور ہی عالم میں یہ عاشق ترا جاویدؔ
تیری ہی محبت ہے جو سرشار کرے ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کمار پاشی

سہل ہے راستہ محمدؐ کا
جل رہا ہے دِیا محمدؐ کا

بے یقینی کے ان اندھیروں میں
سب کو ہے آسرا محمدؐ کا

نعرۂ حق کی گونج ہے ہر سُو
دور پھر آگیا محمدؐ کا

جل اٹھے پھر چراغ منزل کے
بادباں کُھل گیا محمدؐ کا

شب کی تاریک رات میں اب بھی
نور ہے جا بہ جا محمدؐ کا

جس طرف سے بھی ہو چلے آؤ
ہے ہر اک راستہ محمدؐ کا

پرچمِ سبز کھل گئے ہر سُو
چل پڑا قافلہ محمدؐ کا

ہے ہواؤں کے ہاتھ پر دیکھو
نام لکھا ہوا محمدؐ کا

کفر کی رات ڈھل گئی پاشی
دیکھ پھر دن ہوا محمدؐ کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بال مُکند عرشؔ ملسیانی

اے جانِ حزیں چل دیکھ ذرا وہ روضۂ پاک مدینے میں
جس روضے کی تنویر سے ہے اِک نور جہاں کے سینے میں

تصویر محمّد صلّی اللہ، تنویرِ نبی سُبحانَ اللہ
ہے عکسِ حقیقت جلوہ فگن، ہر اک دل کے آئینے میں

دنیا کی کشاکش میں اے دل، یوں راحتِ دنیا ملتی ہے
توحید کا نعرہ لب پر ہو، تصویر نبیؐ کی سینے میں

دہلیز پہ ان کی سجدہ کر اور عُمرِ اَبد کا طالب ہو
مصروف اَبد تک رہنے دے دنیا کو مرنے جینے میں

گرداب کہاں، طوفان کہاں جب حضرت خود ہیں کشتی باں
وہ پار اترا جو بیٹھ گیا، توحید کے پاک سفینے میں

اے عرشؔ درِ محبوب خدا ملجا ہے مقدر والوں کا
کٹتے ہیں تصور میں اپنے، گو صبح و شام مدینے میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کرشن کمار ناؔز مرادآبادی

کتنی بے نور سی لگنے لگی دُنیا مجھکو
جب سے خوابوں میں نظر آیا مدینہ مجھکو

جب بھی نام آپ کا لے کر میں اٹھاتا ہوں قدم
راہ دے دیتا ہے بہتا ہوا دریا مجھکو

ذہن کیا چیز ہے سانسیں بھی مہک جاتی ہیں
یاد جب آتا ہے گلزارِ مدینہ مجھکو

جیت لوں میں یہ حقوق اور فرائض کی جنگ
حوصلہ دیجئے ایسا مرے مولا مجھکو

روشنی کچھ تو نگاہوں کو عطا فرمادیں
جاگتے سوتے دکھا دیجئے جلوہ مجھکو

ناؔز ہونٹوں پہ نہیں یوں ہی محمّد کا نام
چاہئے تھا کوئی مضبوط سہارا مجھکو

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

ہیرانند سوزؔ

جب مدحت و ثنائے شہِ دوسرا ہوئی
نامِ خدائے پاک سے ہی ابتدا ہوئی

وہ پاگیا نجات گناہوں کے بوجھ سے
محشر میں جس کو اُنؐ کی شفاعت عطا ہوئی

نورِ خدا تھا رُخ پہ رسالتؐ مآب کے
پروانہ وار آپؐ پہ دُنیا فدا ہوئی

ہر اُمّتی پہ رنج و مصائب کی دھوپ میں
سایہ فگن انھیںؐ کے کرم کی رِدا ہوئی

اکسیر ہوگی میری بصارت کے واسطے
مجھ کو نصیب اُنؐ کی اگر خاکِ پا ہوئی

اے شاہِ مرسلینؐ! کتابِ مبین سے
فطرت ترے غلام کی حق آشنا ہوئی

اُترے ہیں جب بھی ذہن میں اشعارِ نعت کے
اے سوزؔ! اُنؐ سے اور عقیدت سوا ہوئی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

کرشن بہاری نوؔر لکھنوی

بہہ رہے ہیں اشک آنکھوں کی طہارت کے لیے
دِل چلا ہے سبز گنبدِ کی زیارت کے لیے

کوئی گوشہ ہی نہیں چھوڑا شکایت کے لیے
آپؐ کو بھیجا گیا سب کی شفاعت کے لیے

یہ رسولؐ اللہ پر ایمان، اللہ پر یقین
لازم و ملزوم ہیں اے دِل عبادت کے لیے

آپ محبوبِ خدا ہیں دوسرا کوئی نہیں
آپ کی قربت ہے لازم اِس کی قربت کے لیے

ہم بتائیں کیا تمھیں قرآن میں سب کچھ تو ہے
خط کہاں کھینچا گیا ختمِ رسالت کے لیے

آپ کے در سے جسے ایماں کی دولت مل گئی
ہاتھ کیا پھیلائے وہ دُنیا کی دولت کے لیے

نظریں دیکھ آئیں مدینے کے گلی کوچے تمام
اب کہاں دل میں تڑپ اے نوؔر جنت کے لیے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

راجیندر بہادر موجؔ

حبیبِ خدا خاتم الانبیا ہے
محمدؐ کا دنیا میں یہ مرتبا ہے
زمیں رک گئی آسماں رک گیا ہے
کہ ابنِ بشر رو بروے خدا ہے
مدّثِّر، مذمِّل، امین اور صادق
زمانے میں ایسا کہاں دوسرا ہے
کبھی ماہِ غارِ حرا کی تجلّی!
کبھی آفتابِ رسل پُر ضیا ہے
ہوا جس پہ نازل کلامِ الٰہی
وہ خیر البشر احمدؐ مصطفیٰ ہے
مصیبت کے لمحات میں زندگی کے
علاوہ خدا اور محمدؐ کے کیا ہے
محمدؐ کے اقوال درسِ محبت
کلامِ محمدؐ کلامِ خدا ہے
محمدؐ کا دامانِ شفقت ہو جس پر
اسی کے لئے رحمتِ کبریا ہے
ہے طوفاں میں اے موجؔ کشتیِ ایماں
رسولِؐ خدا کا مگر آسرا ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آراین سکینہ گلشنؔ بریلوی

روشن دلوں میں شمعِ عقیدت ہے آپ کی
دونوں جہاں پہ آج حکومت ہے آپ کی

بھٹکی ہوئی تمام ہی امّت ہے آپ کی
اس وقت بھی رسولؐ ضرورت ہے آپ کی

ورنہ کہاں میں اور کہاں ذکر آپ کا
میں کہہ رہا ہوں نعت عنایت ہے آپ کی

کتنے رسول آپ سے پہلے ہوئے مگر
سب سے الگ ہی شانِ رسالت ہے آپ کی

دوزخ کی آگ چھو بھی سکے کیا مجال ہے
اس کو کہ جس کے دل میں محبت ہے آپ کی

جتنا سمجھ سکا ہوں بس اُتنا کہوں گا میں
قرآں ہے چاند چاندنی سیرت ہے آپ کی

کعبہ کو سجدہ کرکے مدینے کی سمت سے
آئی ہوئی ہواؤں میں نکہت ہے آپ کی

اس کے لئے ہے زیست کی ہر راہ صاف صاف
سچ اے رسولؐ جس پہ عنایت ہے آپ کی

حاضر ہے چاہے جب اِسے کر لیجئے طلب
گلشنؔ کی زندگی تو امانت ہے آپ کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مہاراجہ یمین السلطنت سرکشن پرشاد بہادر شاؔد

اس نے کہا کعبہ ترا؟ میں نے کہا چہرہ ترا
اس نے کہا چہرہ ترا؟ میں نے کہا جلوا ترا!

اس نے کہا جانا ترا؟ میں نے کہا ہستی تری
اس نے کہا مرنا ترا؟ میں نے کہا پردا ترا

اس نے کہا کیا کام ہے؟ میں نے کہا ہر وقت دید
اس نے کہا کیا شغل ہے؟ میں نے کہا سودا ترا

اس نے کہا کیا کفر ہے؟ میں نے کہا گیسو ترے
اس نے کہا اسلام کیا؟ میں نے کہا چہرا ترا

اس نے کہا دل کیا ہوا؟ میں نے کہا تو نے لیا
اس نے کہا کیا چور ہوں؟ میں نے کہا غمزا ترا

اس نے کہا مقصد ترا؟ میں نے کہا تو ہی تو ہے
اس نے کہا قسمت تری؟ میں نے کہا منشا ترا

اس نے کہا خدمت تری؟ میں نے کہا ہے بندگی
اس نے کہا کیا نام ہے؟ میں نے کہا بندا ترا

اس نے کہا وہ کون تھا؟ خدمت میں خواہانِ وصال
میں نے کہا وہ شاؔد تھا عاشق ترا شیدا ترا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

آنند موہن گلزارؔ زتشی دہلوی

لا سے اِلّا اللہ کی بڑھکر صدا دیتا ہے کون
قل ھو اللہ احد ہمکو سنا دیتا ہے کون

ہر طرف جب پتھروں میں ڈھونڈتے ہیں ہم خدا
کفر اور الحاد کے پردے اٹھا دیتا ہے کون

ہر طرف جب شرک کی دنیا میں چلتی ہو ہوا
بولہبؔ، بوجہلؔ کا پردہ اٹھا دیتا ہے کون

نام کس نے رکھ دیا یہ رحمۃ للعالمینؐ
ایک اُمّی کو حِرؔا میں بھی پڑھا دیتا ہے کون

گالیاں اور سر پہ کوڑا جب یہودن سے ملے
اُس کی بیماری میں بھی جا کر دوا دیتا ہے کون

کل شجر سارے سمندر جس کی مدحت میں غریق
ماسوا اللہ کے اس کو ثنا دیتا ہے کون

اہل کعبہ، زر، جواہر، اور حسیں حاضر کریں
واحد و لاشرک کی شمعیں جلا دیتا ہے کون

یوسفؑ و عیسیٰؑ و موسیٰؑ کے محاسن ختم ہیں
صورتِ خیر الورا ہمکو دکھا دیتا ہے کون

لاکھ وحشت کی گھٹائیں آندھیاں بنکر اٹھیں
شمع وحدت پھر زمانے میں جلا دیتا ہے کون

عرش اعلیٰ پر یہ مع نعلین کس کا ہے گذر
دو کمانوں سے بھی کم وصلت دکھا دیتا ہے کون

جس نے گلزارؔ ارم خاک مدینہ کو کیا
اس سے نسبت اور تعشق کی جزا دیتا ہے کون

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

شیو شنکر سہائے دیوان تصوّر

کیا اس نے دنیا میں آ کر اجالا
زمانے کو تاریکوں سے نکالا
دیا اس نے پیغامِ الفت جہاں کو
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
وہ اُمّی لقب ہادیِ دین برحق
اخوت کا سب کو سبق دینے والا
رسولِ خدا خاتم الانبیا ہے
کلامِ خدا کو یہاں لانے والا
دلوں میں محبت کا جادو جگا کر
دلوں سے کدورت کا فتنہ نکالا
جہالت کا ایک ایک بُت اُس نے توڑا
کیا بُت کدہ میں اُجالا اُجالا
مساوات کا درس دُنیا کو دے کر
پریشان خلقِ خدا کو سنبھالا
تصوّر مجسّم دُعا بن گیا ہے
نگاہِ کرم کی طلب کرنے والا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گنیش بہاری طرزؔ لکھنوی

اب کیا ڈبوئیں گے مجھے موجِ بلا کے ہاتھ
سایہ فگن ہیں مجھ پہ شہِؐ انبیا کے ہاتھ

آئے ہیں بن کے رحمت عالم رسولؐ حق
دونوں جہاں کے سَر پہ ہیں خیرالوریٰ کے ہاتھ

رُخ پر نثار برقِ تجلّی ہزارہا
گیسو کی لے رہے ہیں بلائیں گھٹا کے ہاتھ

دیکھے تو کوئی عظمتِ آدم کی منزلیں
جھک جھک کے چومتے ہیں ملک مصطفیؐ کے ہاتھ

مشغولِ گفتگو ہے خدا سے خدا کا نور
ٹھہرا ہوا ہے وقت ادب سے اٹھا کے ہاتھ

بٹھلا کے فاطمہؓ کے دلاروں کو دوش پر
خود ابتدا کو بخش دیے انتہا کے ہاتھ

کہنے لگے یہ چاند کے ٹکڑے کہ کیا کریں
انگلی کے تھے اشارے میں شامل خدا کے ہاتھ

دامن تو حشر میں بھی نہ چھوڑوں گا یا رسولؐ
دیکھوں گا کیسے جاؤ گے مجھ سے چھڑا کے ہاتھ

سویا ہوں طرزؔ اوڑھ کے برق رسولؐ پاک
دیکھے کوئی ذرا بھی مجھے اب لگا کے ہاتھ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پرکاش ناتھ پرویزؔ

خیال افروز ہے نامِ محمدؐ
بہت افضل ہے پیغامِ محمدؐ

مٹا دی تیرگی قلب ونظر کی
تجلی پاش ہے جامِ محمدؐ

ہوا عرفانِ ہست و بود اسکو
سنا جس دل نے پیغامِ محمدؐ

رہیگا تاابد سرشار وبے خود
ملا جس رند کو جامِ محمدؐ

دل وجاں کیوں نہ ہوں مرہونِ منت
دل وجاں پر ہے اکرامِ محمدؐ

فرازِ زندگانی کا ہے زینہ
جسے کہتے ہیں الہامِ محمدؐ

محمدؐ روحِ انوارِ دوعالم
محمدؐ ہست سردارِ دوعالم

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ تارا چند تآرا لاہوری

خالی رہے نہ جام عنایت سے یہ غلام
ہے اتنی عرض مالک کوثر کے سامنے

اللہ رے فیض بخشش امت کے واسطے
سر رکھ دیا حسینؑ نے خنجر کے سامنے

شبیرؑ کو جنہوں نے کیا قتل بے گنہ
کیا منہ وہ لے کے جائیں گے حیدرؑ کے سامنے

یہ وصف مصطفیٰ کبھی خالی نہ جائے گا
مل جائے گا صلہ مجھے داور کے سامنے

پرواز مرغِ روح کرے میرا یا خدا
جا کر نبیؐ کے روضۂ اطہر کے سامنے

تآرا غزل نہ ہر کس وناکس کو تو دکھا
لے چل مگر رفیقؔ سخنور کے سامنے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

تربھون ناتھ زتشی زآر دہلوی

ہوئی خود حقیقت مختفی، تھی جلی لباس مجاز میں
نظر آئی جس کی ضیائے ضو جسدِ قریشِ حجاز میں

ہوا رونما، جلوہ ترا جو اَخذ سرائے طراز میں
توچھپائے احمدؐ پاک کے نہ چھپا وہ پردۂ راز میں

ہوانشر ذات صفات میں رہا حق نہ پردۂ راز میں
ہوئے لات اور مناب رد، گئے پھینکے بول وبراز میں

نہ تھی خود سرائی وخودسری تو محمدؐ ہمہ ناز میں
تھا وہ عین نور خدامگر کہ چھپانہ رنگ نیاز میں

وہی حسن ستر کے نازنیں وہی عشق نشر نیاز میں
تھے سب اس کے شعبدے معجزے یہ نگاہ محرم راز میں

ہوئے منکر احدی حقیر ہوا کفر شرک انہیں مضر
تھی وہ لااللہ کی دلکشی صدی اذانوں کے ساز میں

وہی ذات بابرکات تھی، بخدا سکون حیات تھی
وہ ربوبیت کی شمولیت تھی ادائے حلم طراز میں

وہی مصطفیٰ وہی مجتبیٰ، وہی مبتدا وہی منتہا
وہی سوز میں وہی ساز میں وہی تزک میں وہی تاز میں

وہی آن حق وہی شان حق وہی کان حق وہی جان حق
ہوئے مومن اس کے ہی کلمہ گو کئے سجدے اس کونماز میں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

چاند بہاری لال صہباؔ جے پوری

ہوں اگر روح الامیں بھی پاسبانِ مصطفیٰؐ — رک نہیں سکتے کسی سے عاشقان مصطفیٰؐ
عید میلادالنبیؐ کی بزم ہے آراستہ — آج ہونا چاہئے اظہار شان مصطفیٰؐ
سادگی تو دیکھئے میری جبیں کی جھک گئی — عرش اعظم کو سمجھ کر آستان مصطفیٰؐ
کوئی سمجھا ہے نہ سمجھے گا کلام پاک کو — جس طرح سمجھے ہوئے ہیں عاشقان مصطفیٰؐ
اب مرا دامن نہیں ہے دامن رحمت سے کم — آپڑی ہے اس پہ خاک آستان مصطفیٰؐ
بادۂ توحید کا اک جام مجھ کو بھی تو دے — اے شب معراج والے میزبان مصطفیٰؐ
ہم دکھادیں گے تمہیں کعبہ ادھر آتا ہوا — جس طرف سجدہ کریں گے عاشقان مصطفیٰؐ
آخر انساں ہے صباؔ تو یہ ملائک کہتے ہیں — ہو نہیں سکتا بیان عزوشانِ مصطفیٰؐ

❁ ❁ ❁

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسولؐ اللہ — خدا کا کرلیا ہم نے نظارا یا رسولؐ اللہ
بھروسہ اس کو کہتے ہیں گنہگاروں نے محشر میں — خدا کے سامنے تم کو پکارا یا رسولؐ اللہ
شفیع حشر ہو تو پھر سبھی کے واسطے ہو تم — ہمیں کو کیوں نہ دو گے تم سہارا یا رسولؐ اللہ
خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا — کسی بیکس نے کیا تم کو پکارا یا رسولؐ اللہ
کلیم اللہ آتے بھی تو کیوں آتے مدینہ میں — انہیں کیا ہوش کھونے تھے دوبارا یا رسولؐ اللہ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت چرنجیو لال فانیؔ

''خدا کے پیمبر، بڑی شان والے''

خدا کے پیمبرؐ بڑی شان والے   ترے در پہ آئے ہیں ایمان والے
سکھایا جنہیں تو نے آنسو بہانا   ترے در پہ معمول ہے ان کا آنا
نہیں جانتے ہیں کہیں اور جانا   ترے عاشق زار پہچان والے
خدا کے پیمبرؐ بڑی شان والے............
عبث میم کا ہے یہ پردہ اٹھادے   ہمیں احمدؐ پاک جلوہ دکھادے
بنادے ہمیں مست وبیخود بنادے   بڑے تیرے جلوے ہیں ارمان والے
خدا کے پیمبرؐ بڑی شان والے............
ترے در پہ آئے جو بن کے سوالی   انہیں تو نے بخشا خزانوں کی والی
ترے در سے جائیگا فانیؔ نہ خالی   بڑی شان شوکت بڑی آن والے
خدا کے پیمبرؐ بڑی شان والے............

❁ ❁ ❁

ہے محمدؐ سے محبت کیا کروں؟   کیا کروں ملنے کی صورت کیا کروں
میری جنت ہے مدینہ کی گلی   آرزوئے باغ جنت کیا کروں
مجھ کو مل جاتی ہے منہ مانگی مراد   شکر نعمت، شکر رحمت کیا کروں
میں ہوں اے فانیؔ گدائے مصطفےٰ   اور اظہار عقیدت کیا کروں

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مسٹر چمن لال چمنؔ

وہ خاتمِ پیغمبرانؐ وہ شاہ، وہ شاہ شہاں
وہ غمگسار بیکراں روح روانِ عاشقاں
محبوب رب دوجہاں
وہ جس کے آنے سے کھلی دل کے گلستاں کی کلی
پھر پھولنے پھلنے لگی جو شاخ تھی سوکھی ہوئی
ٹوٹی ہوئی پھوٹی ہوئی
مشرق سے مغرب تک ہُوا اک دم اجالا نور کا
اورکفر کی ظلمت جو تھی کافور گویا ہوگئی
آنے سے اسکے بے گماں
وہ شاہ وہ شاہ شہاں☆ وہ خاتم پیغمبرانؐ
شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ابر کرم بحر سخا
مقبول و منظور خدا وہ حسن کا اک دیوتا
لولاک تھا جس کو کہا
اللہ نے جس کے لئے آیات سے تحفے دئے
وہ جس کو رب ذو المنن کہتا ہے خود محبوب من
میں کیا کہوں پھر اے چمنؔ وہ صاحب شق القمر
دیتے تھے موسیٰ پیشتر وہ جس کے آنے کی خبر

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

لالہ چندی پرشاد شیدؔا دہلوی

کردیا اک نور سے معمور ایوان عرب
آتش خاموش تھی وہ زیر دامان عرب

کون تھا وہ شمع دل افروز مہمان عرب
ہوگئی جس کی تجلی سے فزوں شان عرب

آفتاب معرفت سے ملک روشن ہوگیا
ذرہ ذرہ نور سے وادیٔ ایمن ہوگیا

ابر رحمت ریز بن کر کون تھا جلوہ فگن
کھل گیا اک دشت خارستاں میں وحدت کا چمن

ہوگئی شان مقدس ہر طرف وہ جوش زن
بن گئے ریگِ رواں کے ذرے رشک یاسمن

بادِ صرصر میں شمیم راحت افزا آگئی
وہ مہک تھی شرک و بدعت کی کلی مرجھا گئی

نور سے معمور تھا شمع شبستان عرب
جس کے جلوے سے منور ہوگئی شان عرب

کردیا رنگین وحدت سے گلستان عرب
کلمہ گو حق کے ہوئے سب بت پرستان عرب

پیش کی وہ سامنے ہر اک کے صورت نور کی
نعرۂ اللہ اکبر سے فضا معمور کی

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(۲)

یہ رنگِ لطفِ سحاب بھی ہے نسیم رحمت مآب بھی ہے
رسولوں میں انتخاب بھی ہے زمیں پہ گردوں رکاب بھی ہے
رفیق بھی ہے خلیق بھی ہے شفیق ورمزِطریق بھی ہے
وہ ایک بحرِ عمیق بھی ہے بشر فرشتہ جناب بھی ہے
وہ پیکرِ نور ہے مجسم وہ رازِ عرفانِ حق کا محرم
وہ عاجزوں بے کسوں کا ہمدم وہ اک جلالت مآب بھی ہے
رحیم بھی ہے کریم بھی ہے نعیم بھی ہے حکیم بھی ہے
جہاں میں فضل عظیم بھی ہے علیم راہ صواب بھی ہے
مئے رسالت کا نور پیکر خم حقیقت کا صاف منظر
وہ بادۂ معرفت کا ساغر جہاں میں دورِ شراب بھی ہے
وہ بحرِ عرفاں کا ہے سفینہ کہ حق کا سینہ ہے اک خزینہ
ہے بام حقانیت کا زینہ وہ گویا مد حساب بھی ہے
شفیع بھی ہے رفیع بھی ہے سمیع بھی ہے خبیر بھی ہے
بصیر بھی ہے نصیر بھی ہے مگر وہ امی خطاب بھی ہے
وہ ذرہ ہو کر بھی مہر ٹھہرا وہ قطرہ ہو کر بنا ہے دریا
بشر بھی فوق البشر ہے یکتا وہ بحر بھی ہے حباب بھی ہے
وہ سینہ اسکا فلک فضا ہے وہ قلب اس کا رہ صفا ہے
وہاں وہ بیدار رہنما ہے خضر جہاں محوِ خواب بھی ہے
وہ قاب قوسین کا نظارہ حبیب کہہ کر جسے پکارا
احد کا احمد سے ہے اشارا سوال بھی ہے جواب بھی ہے
ہے روح فردوس کا خزانہ کہ نعت گوئی کا ہے ترانہ
کہ جس پہ شیدا ہے اک زمانہ یہ باغ رضواں کا باب بھی ہے

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت درگا سہائے سرورؔ جہاں آبادی

دل بیتاب کو سینے سے لگالے آجا   کہ سنبھلتا نہیں کمبخت سنبھالے آجا
پاؤں ہیں طولِ شب غم نے نکالے آجا   خواب میں زلف کو مکھڑے سے لگالے آجا
بے نقاب آج تو اے گیسوؤں والے آجا

نہیں خورشید کو ملتا ترے سائے کا پتہ   کہ بنا نور ازل سے ہے سراپا آجا
اللہ اللہ ترے چاند سے مکھڑے کی ضیا   کون ہے ماہ عرب کون ہے محبوب خدا
اے دو عالم کے حسینوں سے نرالے آجا

دل ہی دل میں مرے ارمان گھلے جاتے ہیں   خاک پر گر کے دراِشک رلے جاتے ہیں
تیری رسوائی پہ کم بخت تلے جاتے ہیں   ہوں میں بدکار مرے عیب کھلے جاتے ہیں
کملی والے مجھے کملی میں چھپا لے آجا

ہائے واماندگی وسعتِ دامانِ صراط   المدد المدد اے خضر بیابان صراط
ہر قدم پر نگہہ یاس ہے یاران صراط   دیکھتے ہیں تجھے پھر پھر کے ضعیفان صراط
ڈگمگاتے ہیں قدم کون سنبھالے آجا

کان میں کچھ جو ادھر عذر نزاکت نے کہا   مرحبا بڑھ کے ادھر شاہد وحدت نے کہا
آبلائیں تری لوں جوش محبت نے کہا   پہونچا محبوب تو مشاطۂ قدرت نے کہا
خلوتِ راز میں اے ناز کے پالے آجا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت دلا رام رتنؔ پنڈوری

آیا ہے لب پہ نام رسولِ کریمؐ کا — جلوہ تڑپ اٹھا ہے ریاض نعیم کا
برسا جو ابر آپ کے لطف عمیم کا — گلزار بن کے کھل گیا شعلہ جحیم کا
بحر عدن میں لاکھ ہوں لولوئے شاہوار — کچھ رنگ روپ اور ہے درّ یتیم کا
اے اہل بزم جانب بطحا چلاہوں میں — پیغام لے کے آیا ہے جھونکا نسیم کا
خلدِ بریں جچے مری نظروں میں کس طرح — دیکھا ہے ایک پھول ریاض نعیم کا
اللہ رے خاک بیت مقدس کا مرتبہ — مسجود ذرہ ذرہ ہے عرش عظیم کا
حسن ازل نے بھی شہہ والا کی داددی — اعجاز جب عیاں ہوا ماہ دونیم کا
وحدت کو ناز کیوں نہ ہو احمدؐ کی ذات پر — سمجھا ہے جس نے راز الف لام میم کا
شافع اگر حضور رسالت مآب ہوں — پھر کیوں نہ فیض عام ہو ربِّ کریمؐ کا
شاہد نہ ہوسکا کبھی مشہود سے الگ — نورِ خدا ہے نور رسول کریمؐ کا
کیوں کر بیاں ہو مدحت خیرالبشر رتنؔ — ہے تنگ قافیہ مری طبع سلیم کا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

منشی راج بہادر زخمی

راہ پر آئے یہ برگشتہ مقدر اپنا
حرم پاک کے ہو پاس اگر گھر اپنا

یا نبیؐ سنبل گلزار جناں کو بھولے
تم سونگھا دو جسے گیسوئے معنبر اپنا

محو آئینہ رخسار محمدؐ ہیں ہم
ہفت کشور میں نصیبا ہے سکندر اپنا

جام بھر کر ہمیں یا ساقی کوثر دینا
ہو گزر حشر میں جسدم لب کوثر اپنا

لب شیریں محمدؐ کے جو لکھے اوصاف
شعر ہر ایک ہوا قند مکرر اپنا

ہم جو آنکھوں سے لگا لیتے ردائے عربی
پھر نہ جامہ میں سماتا تن لاغر اپنا

کیوں نہ اعجاز محمدؐ کے ہوں قائل اغیار
کرلیا ایک زمانہ کو مسخر اپنا

کیوں نہ مل جائے ہمیں منزل مقصد زخمی
خضر جادہ الفت ہے پیمبرؐ اپنا

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

راجیندر بہادر موجؔ فتح گڑھی

نور ہی نور ہے تا عرش بریں آج کی رات
راستہ تکتے ہیں جبریل امیں آج کی رات

ہیں وہی پھول وہی روز کے ماہ وانجم
جانے کیوں لگتی ہے ہر چیز حسیں آج کی رات

بن کے گہوارۂ مطلوب دو عالم یہ زمیں
بڑھ گئی چاند ستاروں سے کہیں آج کی رات

دیکھ کر عرش پہ محبوب خدا کی آمد
رک گئی گردش افلاک و زمیں آج کی رات

ایک لمحہ بھی سفر اور زمیں سے تا عرش
ایک انسان ہوا سدرہ نشیں آج کی رات

جلوہ افروز ہے وہ نور یقیں نور تمام
عرش اور فرش میں کچھ فرق نہیں آج کی رات

جذبۂ عشق کی وارفتگی شوق نہ پوچھ
اپنی ہستی کا بھی احساس نہیں آج کی رات

قابل فخر ہے یہ رات کہ اک ابن بشر
بن گیا رازالٰہی کا امیں آج کی رات

مذہب وقوم سے محدود نہیں فیض رسولؐ
جھک گئی سارے زمانے کی جبیں آج کی رات

تھی جہاں بارش انوار زمیں سے تا عرش
کاش ہوتا دل ناداں بھی وہیں آج کی رات

موج طوفانِ عقیدت کا کرشمہ یہ ہے
کشتیِ دل بھی ہے ساحل کے قریں آج کی رات

❁ ❁ ❁

نرالی ہے دنیا میں شانِ محمد
بیان خدا ہے بیانِ محمدؐ

محمد کے آگے کوئی کیا ٹھہرتا
خدا خود رہا نگہبانِ محمدؐ

تھا معراج کا ایک حیلہ و گر نہ
خدا کو بڑھانا تھی شانِ محمدؐ

مدینے کی ہجرت حریفوں کی حرکت
حقیقت میں تھا امتحانِ محمدؐ

زمیں سے فلک تک فلک سے زمیں تک
ہر اک سمت ہے داستانِ محمدؐ

جہاں سر بلندوں نے بھی سر جھکائے
وہی ایک تھا آستانِ محمدؐ

محمد کی ہستی کا مقصد یہی تھا
لگے راہ پر کاروانِ محمدؐ

محمد کا ہی فیض اے موجؔ ہے یہ
کہ سرسبز ہے گلستانِ محمدؐ

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

پنڈت رام پرتاپ اکملؔ جالندھری

کیا شان ہے جناب رسالت مآبؐ کی
نظریں جھکی ہوئی ہیں مہ و آفتاب کی
بخشا کلام پاک سے رنگ حیات نو
تعلیم کہہ رہی ہے مقدس کتاب کی
مذہب کوزندگی کے عمل سے ملادیا
ممنون التفات ہے امت جناب کی
ہاں چشمۂ مروّت والطاف دیکھنا
جائے نہ آبرو مری چشم پرآب کی
قرآن پاک اس کی صداقت پہ ہے گواہ
تھی کن بلندیوں پہ رسائی جناب کی
مرہون لطف صرف مسلمان ہی نہیں
منّت کشِ کرم ہے خدائی، جناب کی
میرے بھی حال زار پہ ہو اک نگاہ لطف
بگڑی بنانے والے جہان خراب کی
ہوجس کے دست شوق میں دامن جناب کا
کیا اسکو فکر پرسش یوم الحساب کی
اکملؔ کہیں مقام ادب ہاتھ سے نہ جائے
توصیف لکھ رہے ہو رسالت مآب کی

❁ ❁ ❁

Presented by: www.jafrilibrary.com